237

شہیدانِ آزادی

حصّہ دوم

پی۔ این۔ چوپڑہ

۲۴۲.۹۲۲ ہ

پہلا اردو ایڈیشن ـــــ 1000 ـــــ 1978 ـــــ 1899 (شک)

58925

WHO'S WHO

OF

INDIAN MARTYRS

VOLUME TWO

قیمت:۔ =/30 روپے

پرنسپل پبلی کیشن آفیسر، بیورو فار پروموشن آف اردو، ویسٹ بلاک ۸ آر۔کے پورم
نئی دہلی نے گرافک انڈیا ، نئی دہلی 110048 سے چھپوا کر ترقی اردو بورڈ
حکومت ہند کے لیے شائع کیا۔

Marfat.com

پیش لفظ

کسی بھی زبان کی ترقی کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس میں مختلف سائنسی، علمی اور ادبی کتابیں لکھی جائیں اور دوسری زبانوں کی اہم کتابوں کے ترجمے شائع کیے جائیں۔ یہ نہ صرف زبان کی ترقی کے لیے بلکہ قوموں کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے بھی ضروری ہے۔ اُردو میں اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابیں، بچوں کے ادب، لغات اور سائنسی کتابوں کی ہمیشہ کمی محسوس کی جاتی رہی ہے۔ حکومتِ ہند نے کتابوں کی اس کمی کو دور کرنے اور اُردو کو فروغ دینے کے لیے ترقیِ اُردو بورڈ قائم کرکے اعلا پیمانے پر معیاری کتابوں کی اشاعت کا ایک جامع پروگرام مرتب کیا ہے، جس کے تحت مختلف سائنسی و سماجی علوم کی کتابوں کے ترجمے اور اشاعت کے ساتھ لغات، انسائیکلو پیڈیا، اصطلاحات سازی، اور بنیادی متن کی تحقیق و تیاری کا کام ہو رہا ہے۔

ترقیِ اُردو بورڈ اب تک بہت سی نصابی کتابیں، بچوں کے ادب، علمی، ادبی اور سائنسی کتابیں شائع کر چکا ہے جنھیں اُردو دُنیا میں بیحد مقبولیت حاصل ہوئی ہے، یہاں تک کہ بعض کتابوں کے دوسرے اور تیسرے ایڈیشن بھی شائع ہو رہے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی اشاعتی پروگرام کا ایک حصّہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ اسے بھی علمی اور ادبی حلقوں میں پسند کیا جائے گا۔

(ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ عبّاس شارب)

پرنسپل پبلیکیشن افیسر

بیورو فار پروموشن آف اُردو۔ وزارتِ تعلیم اور سماجی بہبود، حکومتِ ہند

Marfat.com

سنگاپور میں آئی۔ این۔ اے میموریل؛ جسے بعد میں انگریزوں نے مسمار کر دیا۔

(بہ شکریہ: آزاد ہند فوج ایسوسی ایشن دہلی)

Marfat.com

مُقدّمہ

اِس برس ہم اپنی قومی آزادی کی سِلور جوبلی منا رہے ہیں۔ ہندوستان نے اِن پچّیس برسوں میں ایک لمبا راستہ طے کیا ہے لیکن اِس دلکش کہانی کا کہ ہم نے غیر مُلکی قبضہ سے آزادی کیسے حاصِل کی، ابھی تک جوش و خروش کم نہیں ہُوا ہے، خاص طور پر ہم میں سے اُن لوگوں کے لیے کہ جنھوں نے خوش قسمتی سے آزادی کی جدّ و جہد میں حصّہ لیا اور اُس کے اختتام کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

یہ اپنی نوعیت کی واحد جدّ و جہد تھی کہ جو باپُو کی قیادت میں ہوئی۔ اس جدّ و جہد میں ہمارے لیے بہت سے ایسے سبق ہیں کہ جو ہمارے مستقبل کی تشکیل میں نہایت درجہ ناگزیر ہیں۔ ہم کو یاد رکھنا چاہیے کہ ایک متّحد قوم کا عزم فوج اور جنگ جُوئی سے کہیں زیادہ قوّت رکھتا ہے۔ ہم کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ سامراجی مفادات قومی آرزُو مندیوں سے مطابقت نہیں رکھتے۔ اپنی مختلف شکلوں میں سامراجیت دُنیا میں ہمیشہ سے استحصال اور جھگڑے بازی کا منبع رہی ہے۔ ہم نے نوآبادیاتی نظام کا کہ جو سامراجیت کی بدترین شکل ہے، ناقابلِ برداشت بوجھ اُتار کر پھینک دیا ہے لیکن ہم کو اس کی زیادہ گہری صُورتوں سے خبردار رہنا چاہیے کہ جو ہمارے خیالات اور عمل پر اثر انداز ہونے میں کم خطرناک نہیں ہیں۔ ہم کو یہ نہیں بھُولنا چاہیے کہ آزادی ہم کو طشتری میں رکھ کر کسی نے تحفتاً نہیں پیش کی ہے۔ یہ ہماری اپنی قومی بیداری، اور ہماری کئی نسلوں کی جدّ و جہد اور قُربانیوں کا نتیجہ ہے کہ جِس نے ہم کو آزادی اور قومی عزّتِ نفس واپس دلائیں۔ اِس کے علاوہ یہ ہماری اپنی کوششوں اور قُربانیوں کا ثمرہ ہے کہ بیرونی حملوں کے خلاف مُلک کے اِتحاد کو برقرار رکھا ہے۔ اِسی سے ہم نے دُوسری قوموں کے جائز ولولوں کی حمایت کی ہے۔ خاص طور پر بنگلہ دیش کے عوام کی، اِس سے قومی بیداری کو بڑھاوا مِلا ہے اور مقاصد میں یک جہتی پیدا ہوئی ہے۔

یہ ٹھیک کہا گیا ہے کہ آزادی کی قیمت مُستقل خبرداری ہے۔ خود اعتمادی سے بہتر کوئی طریقہ اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کا نہیں ہے۔ جیسا کہ جواہر لال نہرو نے کہا تھا "کل کا ہندوستان وہی ہوگا جو آج کی محنتوں سے ہم بنائیں گے"۔ ہماری قوم کے متعدّد لوگوں نے زبردست قُربانیاں پیش کی ہیں تاکہ اُن کے

Marfat.com

پیارے مُلک کا آزادی سے بھرپُور ایک نیا جنم ہو سکے اور تاکہ کم از کم اُن کے بچّے فخر کے ساتھ ایک آزاد مُلک کے آزاد باشندوں کے طور پر رہ سکیں۔ ہم پر یہ قرض اُن شہیدوں کا ہے کہ جن کی خدمت میں ہم خراجِ عقیدت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ یہ قرض ہم پر خود اپنا ہے اور آئندہ نسلوں کا ہے کہ ہم تندہی سے کام کریں اور ہندوستان کو ایک عظیم مُلک بنائیں کہ جس میں خیر سگالی اور ہم آہنگی کا دَور دَورہ ہو اور جس میں ہر ایک شہری عزّت اور آزادی کے ساتھ رہ سکے۔ اِس سال ہم اس عہد کا از سرِ نَو اعادہ کریں کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی انتہائی کوشش کرے گا کہ ایک جمہوری، سیکولر اور انصاف پسند سماج کی تعمیر مُمکن ہو۔ یہی مناسب ترین خراجِ عقیدت ہے کہ جو ایک شُکر گزار قوم اپنے شہیدوں کو پیش کر سکتی ہے۔

اُن تمام جانے اور انجانے وطن پرستوں کے نام کہ جنھوں نے اپنے مُلک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کی قُربانی پیش کی، یہ کتاب معنون کی جاتی ہے۔

نئی دہلی
8 مئی 1972

ایس۔ نُورالحسن
وزیرِ تعلیم، ہند

Marfat.com

دیباچہ

یہ کتاب شہیدانِ وطن کے مختصر سوانحی حالات کے سلسلے کی دوسری کڑی ہے، جسے وزارت تعلیم اور سماجی بہبود نے وزارت امورِ داخلہ کے اشتراک سے شائع کیا ہے۔ اس میں زیادہ تر اُن محبانِ وطن کے حالاتِ زندگی کا مختصر خاکہ ہے، جنھوں نے برطانوی ہند کی غلامی سے باہر رہ کر ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کی بازی لگا دی تھی۔ جیسا کہ عام طور پر معلوم ہے، ان مجاہدینِ آزادی نے نہ صرف فرانسیسی چندرنگر اور پونڈی چری میں، بلکہ متعدد غیر ملکوں جیسے برما، تھائی لینڈ، ملایا، چین، جاپان، افغانستان، ایران، ٹرکی، روس، جرمنی، فرانس، جزائر برطانیہ، کنیڈا اور امریکہ میں بھی اپنے اجتماعی مراکز قائم کر کے قومی تحریک کو نئی سمت کی طرف موڑ دیا تھا۔ ہندوستان کے اندر انگریزوں کے ظلم و ستم کی زیادتیوں اور بے رحمی کے ساتھ کچل دیے جانے کی وجہ سے انقلاب پسندوں کو اپنا فائدہ اس میں نظر آیا کہ غیر ملکوں میں مزاحمت و مقاومت کے لیے مراکز قائم کیے جائیں اور وہاں کے مقامی ہندوستانی باشندوں کو منظم کر کے اپنے وطن کے اندر جنگِ آزادی میں الجھے ہوئے ساتھیوں کو وہاں سے مال و اسباب اور افرادی طاقت کی مدد بہم پہنچائی جائے۔ اُن کے اس طریق کار سے ملک کی آزادی کے مقصد کے لیے غیر ملکی تائید و حمایت حاصل کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کا بھی ان کو اچھا موقع مل گیا تھا۔ نظر بندی، تعزیری قوانین کی روک ٹوک، کر نکل بھاگنے کا تصور اُن کے وہم و گمان میں بھی کبھی نہیں آیا۔ انھوں نے صرف یہ سمجھا کہ گرفتاری یا موت سے تحریکِ آزادی میں اُن کی ذاتی خدمات کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔ اس لیے اپنے اس مقدس فریضہ کو انجام دینے کے لیے انھوں نے اکثر رضاکارانہ طور پر جلاوطنی کی زندگی کو ہی ترجیح دی۔ ایسی سخت مجبوری کی حالت کا مطلب مصائب و تنگدستی، عسرت و پریشانِ حالی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ برطانوی حکمرانوں کی ریشہ دوانیوں اور قسمت کی نیرنگیوں نے اکثر ان کو مفرور ہونے اور ایک ملک سے دوسرے ملک میں پناہ گاہیں تلاش کرنے پر بھی مجبور کیا۔ ان خطروں اور مصیبتوں کے باوجود آزادی کی وہ لگن، جو ابتدائے جوانی سے ہی اُن کے دلوں میں لہریں لے رہی تھی، کسی طرح کم نہ ہو سکی۔ اِن شعلہ آشام محبانِ وطن کی کہکشاں میں شیاما جی کرشنا ورما

Marfat.com

جیسے عظیم رہنما، لالہ ہردیال جیسے تعلیم یافتہ انقلابی اور راس بہاری بوس جیسے انقلابیوں کے سربراہ، روشن ستاروں کی مانند درخشاں نظر آتے ہیں۔

ہندوستانی مجاہدین آزادی کا سب سے منظم گروہ آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کا تھا جس نے دوسری جنگِ عظیم کے دوران حکومت برطانیہ سے مسلح ٹکر لی۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی حوصلہ افزا اور پرجوش قیادت میں انڈین نیشنل آرمی (آئی۔ این۔ اے) کو جزائر انڈمان میں قدم جمانے میں خاصی کامیابی حاصل ہوگئی تھی۔ یہاں انھوں نے اگرچہ عارضی ہی سہی، ہندوستان کی آزاد عبوری حکومت کا جھنڈا نصب کر دیا تھا۔ آزاد ہند فوج کے بہادر سپاہیوں نے ہندوستان کی مشرقی سرحد امپھال اور کوہیما (منی پور اور ناگالینڈ) تک جنگ کے شعلے بھڑکا دیے تھے لیکن بدقسمتی سے مان سُونی بارش کی کثرت اور جاپانی اتحادیوں کی طرف سے ہوائی اور فوجی امداد کی کمی نے دشمن کی برتر فوجی طاقت کے مقابلے میں ان کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ پھر جاپان کی شکست نے جنگ آزادی کو جاری رکھنے کے جملہ امکانات ہی کا خاتمہ کر دیا۔ بہرحال ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ انھوں نے اپنی مادر وطن کی آزادی کی خاطر، ہندوستان اور برما و ملایا کے مرطوب ملیریائی جنگلوں میں بڑی سے بڑی قربانیاں دینے میں کبھی پس و پیش سے کام نہیں لیا۔ یہاں اس حقیقت کا اعتراف بھی ضروری ہے کہ آزاد ہند فوج کے شہیدوں کے متعلق مختصر اور نامکمل معلومات ملنے کی وجہ سے، محبانِ وطن کے اِس عظیم گروہ کے بہادرانہ کارناموں کے ساتھ اس کتاب میں دلخواہ انصاف نہیں کیا جا سکا ہے۔ اس کی وجہ، زیادہ تر، مواد کے حاصل کرنے میں ہمارے پاس وقت کی کمی اور آزاد ہند فوج کے خدمت سے سبکدوش ہونے کو پچیس برس سے زیادہ عرصہ گزر جانے کی بنا پر اس کے رکارڈ تک رسائی کرنے میں دشواریاں ہوئیں۔ اس میں سے کچھ مواد مدیر اعلیٰ نے اپنے تین ہفتہ کے دورے میں بنکاک، کوالالمپور، اور سنگاپور سے فراہم کیا ہے۔ بہرحال یہ بات کسی قدر قابل اطمینان ہے کہ سرکاری کتاب الاستناد میں ان شہیدوں کو پہلی مرتبہ جائز مقام حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔

محبانِ وطن کا دوسرا گروہ، جس کا ذکر اس کتاب میں کیا گیا ہے اُن شہیدوں پر مشتمل ہے، جنھوں نے سابقہ دیسی ریاستوں میں ذمہ دار حکومت کے قیام کی تحریکوں میں حصّہ لے کر اپنی جانوں کی قربانیاں دی ہیں۔ 1947 کی ملکی تقسیم سے پہلے ان ریاستوں کا رقبہ ہندوستان کے مجموعی رقبے کا 35 فیصد تھا۔ اور ان کی آبادی پورے ملک کی مجموعی آبادی کے پانچویں حصّے سے کسی طرح کم نہیں تھی۔ جب 15 اگست 1947 کو ہندوستان نے آزادی کی جنگ جیت لی اور برطانوی اقتدار کا ملک سے خاتمہ ہوگیا تو اِن سابقہ دیسی ریاستوں کے عوام کے ہاتھوں میں اقتدار منتقل کرنے اور انھیں جمہوری ہندوستان میں شامل کر لینے کے سنگین مسئلے نے بڑی

Marfat.com

اہمیت اختیار کرلی۔ اس زمانہ کے مہیب مسائل اور تغیر پذیر حالات کو دیکھتے ہوئے ان خود مختار دیسی ریاستوں کے ہندوستان کے ساتھ انضمام کا واقعہ، حقیقت میں، دنیا کا عظیم ترین غیر خونی انقلاب کہا جا سکتا ہے۔ اگر ریاستوں کے عوام اور ان کے قائدین اپنی بے لوث قربانیوں سے جنگ آزادی کے شعلے کو روشن نہ رکھتے تو واقعات متضاد شکل بھی اختیار کر سکتے تھے۔ ریاستی عوام کی سب سے بڑی جماعت کل ہند ریاستی عوام کانفرنس (All India States peoples' conference) اپنے زمانۂ قیام 1927 سے ہی 'کل ہند نیشنل کانگریس' کے ساتھ، جو ان کے ذمہ دارانہ حکومت کے مطالبے کی بھرپور تائید کرتی تھی، کندھے سے کندھا ملا کر جدوجہد آزادی میں شریک رہی۔ برطانوی حکومت کی شہ پر ریاستی حکمرانوں نے ریاستی عوام کو اپنے اقتدار میں شریک کرنے سے قطعی انکار کر دیا تھا اور ان کی سیاسی تحریکوں کو بے رحمی کے ساتھ کچل رہے تھے۔ شمال بعید میں جموں و کشمیر سے لے کر انتہائی جنوب میں ٹراونکور اور کوچین تک رجواڑوں کے عوام اپنے نصب العین کو حاصل کرنے کی جدوجہد میں ثابت قدم رہے اور اس کے لیے اپنی جانوں کو نچھاور کرنے میں ذرا بھی نہ ہچکچائے۔ برطانوی اقتدار کے خاتمے پر دیسی ریاستوں میں ان تحریکات نے اور بھی زیادہ زور پکڑا اور سینکڑوں افراد نے ہندوستان کے ساتھ ان ریاستوں کے انضمام کے لیے اپنی جانیں گنوا دیں۔ اُن کی انہی قربانیوں کی بدولت اُن کو مساوات، آزادی، اخوت اور انصاف سے پورے طور پر لطف اندوز ہونے کا یہ واحد موقع ملا ہے۔

جب ہندوستان میں آزادی کی جدوجہد کا آغاز ہوا تو اس وقت بہت سے سیاسی رہنماؤں نے ان ہندوستانی علاقوں کو نظر انداز کر دیا تھا جو فرانسیسیوں اور پرتگالیوں کے قبضے میں تھے۔ جیسا کہ ہمارے محبوب رہنما جواہر لال نہرو نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ "ہم نے یہ حقیقت مسلمہ طور پر مان لی تھی کہ جب ہندوستان سے برطانوی حکومت کا خاتمہ ہو جائے گا تو دوسرے مقبوضہ علاقے بھی خود بخود آزاد ہو جائیں گے۔ ہم نے کبھی بھی یہ نہ سمجھا کہ ان کے بارے میں کوئی دشواری پیش آئے گی۔ چنانچہ جب آزادی مل گئی تو قدرتی طور پر ہماری توجہ ان فرانسیسی اور پرتگالی مقبوضہ علاقوں کی طرف مبذول ہو گئی"۔ اگرچہ ان علاقوں کے باشندوں کا تعلق ہندوستان کی سیاسی زندگی کے سرچشمے سے قریب قریب کٹ گیا تھا۔ اس کے باوجود ان مقبوضہ علاقوں کے لوگ اپنی آزادی کے حق کو منوانے یا غیر ملکی حکمرانوں کے وحشیانہ مظالم کا مقابلہ کرتے وقت اپنی زندگیوں کو قربان کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں رہے۔ آزادی کے بعد فرانسیسی حکام سے گفت و شنید کے نتیجے میں حکومت ہند کو فرانسیسی مقبوضات کے آزاد کرانے میں تو کامیابی حاصل ہو گئی لیکن پرتگالی استعمار پسندوں نے نوشتۂ دیوار کو دیکھنے سے صاف انکار کر دیا تھا اور وہ ان ہندوستانی علاقوں سے، جن کے

Marfat.com

متعلق ان کا دعوا تھا کہ وہ ان کی سلطنت کے لازمی اجزا ہیں، آخر وقت تک چمٹے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ گوا، دمن اور دیو میں تحریکِ آزادی نے مزید شدّت اختیار کر لی۔ ان علاقوں کے مقامی باشندوں کے ساتھ ہندوستان کے کچھ ستیہ گرہیوں نے بھی ان کی جدوجہد آزادی میں نمایاں حصّہ لیا۔ آزادی کا وقت جتنا قریب آتا گیا، پُرتگالی حکمرانوں کے ظلم وستم اتنی ہی شدّت سے وحشیانہ صورت اختیار کرتے چلے گئے نتیجہ یہ ہوا کہ مجاہدین آزادی کی خاصی بڑی تعداد کو جانوں سے ہاتھ دھونے پڑے۔ اسی بنا پر اس کتاب میں پرتگالیوں اور فرانسیسیوں کے مقبوضہ ہندوستانی علاقوں کے کچھ شہیدوں کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔

جن محبّان وطن نے جلاوطنی کی حالت میں جامِ شہادت نوش کیا یا جو آزاد ہند فوج میں شامل ہو کر شہید ہوئے، اُن کے سوانحی حالات کا حاصل کرنا بڑا دشوار مسئلہ تھا، کیونکہ ان کی سرگرمیوں کا رکارڈ متعدد ممالک کے سرکاری محافظ خانوں میں اس بے ترتیبی سے بکھرا پڑا ہے کہ ان کی زندگی اور کارناموں کے متعلق اِن مختصر معلومات سے زیادہ مواد فراہم کرنا ہمارے لیے قریب قریب ناممکن تھا۔

اس کتاب کی تیاری میں ہمیں، سرکاری اداروں اور تنظیموں کے اہلکاروں، شہیدوں کی اولاد اور رشتہ داروں اور ریاستوں اور مرکز سے ملحقہ علاقوں کے پروجیکٹ افسروں کی خاصی بڑی تعداد کی طرف سے رضاکارانہ تعاون حاصل ہوا ہے۔ ان لوگوں نے اپنے متعلقہ علاقوں کے شہیدوں کے متعلق مستند معلومات فراہم کرنے میں ہماری مدد کی۔ اس قومی اہمیت کے کام میں ہم ان کی اِس امداد پر انتہائی پسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں اور ان میں سے اپنے دو پروجیکٹ افسروں شری این۔ آر۔ کھدگاوت (راجستھان) اور پروفیسر پی۔ کے۔ مینن (کیرالا) کے انتقال پُرملال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔

جن لوگوں نے گوا کی تحریک آزادی میں شہید ہونے والے جانبازوں کے سوانحی حالات اور تصاویر فراہم کرنے میں ہماری مدد کی اُن میں سے شری این۔ آر۔ لاونڈے، صدر آزاد گمانتک دل، گوا کا میں خاص طور پر شکرگزار ہوں۔ نیز مرکزی آزاد ہند فوج کی تحقیقاتی اور امدادی کمیٹی (The central I.N.A. Enquiry & Relief Committee) بھی، جو سابقہ آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کی انجمن ہے، ہمارے شکریہ کی مستحق ہے۔ انھوں نے آزاد ہند فوج کے شہیدوں کے متعلق کثیر مواد فراہم کرنے میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے۔

میں اُن کثیر ملکی اور غیر ملکی دوستوں کا بھی شکرگزار ہوں جنھوں نے میرے تھائی لینڈ، ملیشیا اور سنگاپور کے دورے کے زمانے میں آزاد ہند فوج کے شہیدوں اور جنوبی مشرقی ایشیا میں بسنے والے محبان وطن کے متعلق

Marfat.com

مواد فراہم کرنے میں مجھے ہر ممکن مدد دی۔ اُن میں سے جن حضرات کا میں خاص طور پر ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ ہیں ڈاکٹر تن سمبھدرجن، وزیر برائے پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ اور ڈاکخانہ جات، حکومت ملیشیا، پروفیسر اُنگ کو عبدالعزیز، وائس چانسلر، ملایا یونیورسٹی؛ ڈاکٹر اِساتتنام، پروفیسر شعبۂ ریاضی اور ڈاکٹر ایس۔ سنگراویلو، شعبۂ انڈین اسٹڈیز، ملایا یونیورسٹی؛ شری کے۔ سی۔ نائیر، انڈین ہائی کمشنر ان ملیشیا؛ شری کناک ہائی، متعلق انڈین ہائی کمیشن مقیم ملیشیا؛ گیانی ترلوچن سنگھ، ایڈیٹر ملایا سماچار اور شری گنیس وائی، ایڈیٹر تامل ڈیلی، کوالالمپور، ملیشیا؛ مسز اے۔ نبیتن، کوالالمپور؛ شری پی۔ بی۔ نرائے نن، جنرل سکریٹری، نیشنل یونین پلانٹیشن ورکس، شری جیتر سنگھ، سابق ممبر آزاد ہند فوج، کوالالمپور، ملیشیا؛ ڈاکٹر مسز لکشمیا، کوالالمپور؛ شری پریم بھاٹیہ، ہائی کمشنر ہندوستان، مقیم سنگاپور؛ شری جی۔ بھاسکرن، فرسٹ سکریٹری، انڈین ہائی کمیشن، سنگاپور؛ پروفیسر جوزف سلوریشن، انسٹی ٹیوٹ سارتھ ایسٹ ایشین اسٹڈیز، سنگاپور؛ مسز ایچ۔ انور، ڈائریکٹر میشن آرگنائزیشن، بینڈرکڈتس، سنگاپور؛ شری جی۔ مرگیسن، سنگاپور؛ پروفیسر روتھ سورا تھیسن، ایکٹر، چولالونگ کورن یونیورسٹی، بنکاک؛ پروفیسر ایم۔ ایل۔ چرکاپونا، وانگ فیکلٹی آف آرٹس، چولالونگ کورن یونیورسٹی، بنکاک؛ ڈاکٹر [illegible] بنکاک؛ پروفیسر ایم۔ سی۔ سبھدرا دس گپتا، سلپاکورن یونیورسٹی، بنکاک؛ ڈاکٹر [illegible] بنکاک؛ آنریری کنسل [illegible] بنکاک؛ شری ایس۔ این۔ ترپاٹھی، فرسٹ سکریٹری، انڈین ایمبیسی، بنکاک؛ شری ہرمندر سنگھ، سکریٹری انڈین ایمبیسی، بنکاک؛ شری سکریٹری تھائی۔ بھارت کلچرل لائن، بنکاک؛ شری وشنو ٹی۔ پرسونی، سکریٹری انڈین ایمبیسی، بنکاک؛ کامرس، بنکاک؛ شری کرشنا لال مٹا، سابق ممبر رائل سیام، انڈین مشنل آرمی، اور شری اتم۔ بی۔ کپاسی، بنکاک۔

اِس حقیقت کا اظہار بھی میرے نزدیک ضروری ہے کہ اس کتاب کی تکمیل خاص طور پر ذہین تعلیم، شری سدھارت شنکر رائے، وزیر ریاست برائے تعلیم، پروفیسر ایس۔ نورالحسن، سکریٹری برائے وزارت تعلیم، شری ٹی۔ پی سنگھ اور جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، شری اے۔ بی۔ چندرا، انی کی گہری دلچسپی اور ہمت افزائی کی مرہون منت ہے۔

پی۔ این۔ چوپڑا
نئی دہلی

30 جنوری 1972ء

Marfat.com

شہیدانِ وطن کا تعارف

اباراؤ گنپت راو : ولادت 1917 موضع وڈگاؤں راکی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصّہ لیا اور اسی سال رضاکاروں کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کیا۔

ابدان سنگھ : والد کا نام شیوراکھن سنگھ۔ پیدائش رائے بریلی، ریاست اتر پردیش پیشہ کاشتکاری 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصّہ لیا۔ اگست 1942 میں تھانہ سرینی پردھاوے میں شریک تھے۔ اُسی دن ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے، اور اسی روز ان کے بھائی شری شکّر سنگھ بھی شہید ہوئے۔

ابراہیم : ہندوستانی فوج کے کیپورتھلہ پیدل دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوگئے۔ امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ابوجور میا : ساکن موضع نمّی مکو، ضلع نلگنڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ اور 16 اگست 1948 کو رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔

ابھے رام : پیدائش موضع برسانا، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے پہلے بھاولپور پیدل دستے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

اُپادھیا، برہما بندھپ : والد کا نام شری دیبی چرن بندو پادھیایا تھا۔ 11 فروری 1861

Marfat.com

کولکتہ کے قریب موضع کھتنان ریاست مغربی بنگال
میں ولادت ہوئی۔
انگریزی، سنسکرت
ہندی اور فارسی کے
زبردست عالم تھے۔
وہ نے کنگرڈ کے
یڈیئر ہوگئے۔ اور
1888ء سے 1896ء
تک حیدرآباد دکن
کے پرنس کالج میں بحیثیت پروفیسر خدمات انجام دیتے رہے۔
1893ء میں تھیوسوفیکل سوسائٹی میں شامل ہوئے۔
یہ۔ مگر پہلے وہ برہمو سماج سے وابستہ تھے۔ کرنل
اولکاٹ جو تھیوسوفیکل سوسائٹی کے بانی تھے
یڈیئر ہوگئے۔ 1893ء میں صوبہ سندھ کی عوام کو
آزادی کا مژدہ پہنچانے میں سرگرم حصہ لیا۔ 1894ء میں
تھیوسوفیکل سوسائٹی کی شاخ کھولنے کے سلسلے
میں ہندوستان کے دورے پر تشریف لائے اور کچھ دن
حیدرآباد میں قیام کیا۔ 1895ء
میں گورنمنٹ کالج بنارس میں ہندو دھرم
اور فلسفہ پڑھانے کے لیے بلائے گئے۔
وہاں سے ہندوستان واپس آئے۔ اور سندھ کے
سوراج کے لیے کام کرنے لگے۔ 1907ء میں
پیدا کردی۔ 15 مارچ 1907ء کو ایک ہفت وار مجلہ
پیش کرنے شروع کیے۔ 1913ء میں
کرنے شروع کیے۔ 1916ء میں
میں مقدمہ چلایا گیا۔ انھوں نے اس مقدمہ میں اس
کی پوری ذمہ داری قبول کی۔ اور عدالت میں
عدالت کا مذاق اڑایا۔ اور ہندوستان پر حکومت کرنے
کا کوئی حق نہیں۔ عدالت کی توہین کے جرم میں
اور غیر ملکی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کے
جرم میں سزا دی گئی۔
1916ء میں
پونا میں
کی پوری ذمہ داری قبول کی۔ اور عدالت میں
عدالت کا مذاق اڑایا۔ اور ہندوستان پر حکومت کرنے
کا کوئی حق نہیں۔ عدالت کی توہین کے جرم میں
اور غیر ملکی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کے جرم
میں مقدمہ چلایا گیا۔ انھوں نے اس مقدمہ میں اس

ایک عوامی مظاہرے میں شریک تھے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں شہادت پائی۔

اتّم سنگھ: ولادت 1895 موضع بیلا شاگرد سنگھ، ضلع ہوشیارپور ریاست پنجاب۔ 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 8 رجولائی 1924 کو نابھہ ہیر جیل میں وفات پائی۔

اتّم سنگھ: ولادت موضع کوہار، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری دیوا سنگھ اور والدہ کا نام شری راج کور تھا۔ 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے 9 رستمبر 1924 کو نابھہ ہیر جیل میں فوت ہوئے۔

اتّم سنگھ: ولادت موضع روڑکا ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ 72 - 1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 رجنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار 17 رجنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

اتّم ور، دتاتریا: ولد شری دیوی داس اتم ور۔ ولادت 1925 موضع آماری، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصّہ لیا۔ ستمبر 1947 کو جب وہ ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑنے کی کوشش میں شریک تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس فائرنگ میں تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

اتّنا ور، ملپا: ولد شری ننگیا۔ ولادت موضع ہیرے کمبی، ضلع بیلگام، 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اپریل 1942 کو گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 22 رجولائی 1943 کو جیل میں وفات پائی۔

اٹل سنگھ: ولد شری نرپت سنگھ۔ ولادت موضع شاہ پور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی نینٹ بھرتی ہوئے۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

اُجاگر سنگھ : ولادت موضع بُرجی چاند سنگھ، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ جنگ جو یونٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

اُجاگر سنگھ : شری منگل سنگھ اور شریمتی چاند کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع ناپل، ضلع لاہور پنجاب (حالیہ پاکستان) 1924 کے جاٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر نابھہ جیل میں وفات پائی۔

اُجاگر سنگھ : شری جگت سنگھ اور شریمتی دیال کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1 رجون 1902 موضع بندالا، ضلع لائل پور پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 رفروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

اُجالا رام : ولد شری چندگی رام۔ ولادت موضع بہرانا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری کوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں ان کے دستے پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بطور نائک بھرتی ہوئے۔ برما ٹراوانگ کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{5}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ میتھا ہکا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شدید طور سے زخمی ہو گئے اور کچھ دن بعد وفات پائی۔

اجیت سنگھ : ولادت پاگو ضلع ٹہری گڑھوال ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اجیت سنگھ : ولد شری کاشی سنگھ، ولادت 1904 موضع ناگدگاؤں، ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ 1930 میں ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اسی سال رانی گھاٹی کے مقام پر ریاستی پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے پائی۔

اچاریہ پرشورام : ولد تنی، شری نواس

Marfat.com

اچاریا۔ ولادت 1918 موضع پرتاگیل، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گانتک دل میں شامل ہوگئے۔ ۹ ستمبر 1956 کو پرتگالی پولیس نے جب پرتاگیل کے ایک ہندو مندر پر چھاپا مار کر اس کی بے حرمتی کی اُن کو گرفتار کر کے سخت جسمانی اذیتیں پہنچائیں، زخموں کی تاب نہ لاکر اُسی روز انتقال کر گئے۔

اچھر سنگھ: ولادت موضع پیپل، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں ٹونگو کے مقام پر شہید ہوئے۔

اچوتھن، کلاروتھ ولیّل: ولدے، وی گوپالن۔ ولادت 1919 موضع تیلی چری، ضلع کنانور، ریاست کیرالا۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ بیڑی سازی۔ 1954 میں فرانسیسی حکومت سے ماہی کو آزاد کرانے کی عوامی تحریک میں شامل ہوئے۔ 26 اپریل 1954 کی رات کو ایک فرانسیسی پولیس چوکی چیرو کلائی پر قبضہ کرنے کی کوشش میں شریک تھے۔ فرانسیسی پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

احمداللہ: ہندوستانی فوج کے کپورتھلا پیدل دستے میں نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

احمد خاں: ولد شری حاتم خاں۔ ولادت موضع گرلاگمن۔ ضلع ڈیرا غازی خاں، صوبہ شمالی مغربی سرحد (حالیہ پاکستان) ہندوستان کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چھاپہ مار رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شدید زخمی ہوئے۔ برما میں مائی میو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اختر علی، سید: ولد شری سید افتخار علی حکیم۔ پیدائش کپورتھلا، ریاست پنجاب، ہندوستانی فوج کے کپورتھلا پیدل دستے میں صوبیدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کیپٹن بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

اختر محمود: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ اٹلی میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ادورکر، نیوارتی: ولد شری گووند ادورکر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ 1942 کی

Marfat.com

ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں کولھاپور میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ اسی روز پولیس کی لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔

کولھاپور ڈسٹرکٹ جیل میں وفات ہوئی۔

ادسول، شیواجی : ولد کیشو ادسول۔ پیدائش 1930 موضع ٹڈوالی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے، رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔ بیل گاڑیوں پر اس جماعت کے دس اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بنے۔

ادمی رام : موضع کوٹا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

اُدیاکرار : ولد شری کیلاکرار، ولادت 1907 موضع نابیا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکمرانی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اگست 1942 میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

ادیرالا، انتیا : والدہ۔ مشتری دیبی۔ ساکن موضع تھانی کلو، ضلع نگنڈل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس نہ دو والی مہم میں بھی سرگرم کار رہے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے متحدہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ارادھائی انت : ولد شری گھونیدرا راؤ۔ ولادت 1928 موضع دیش پانڈے گلی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 22 مارچ 1948 کو لاتور میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید

Marfat.com

ہوئے۔

ارائیا، ٹی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 451 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ارجن رام : موضع بہادرا، ضلع بیکانیر، راجستھان میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 7/2 رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں افسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ارجن سمہا : موضع کنّاد، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست آندھرا پردیش میں ولادت ہوئی۔ شہر حیدرآباد کے باشندے تھے۔ آریہ سماج کے کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف آریہ سماج کی 1938 میں چلائی ہوئی عوامی تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ رضاکار تنظیم سے تعلق رکھنے والے کسی قاتل نے آپ کو شہید کر دیا۔

ارجن سنگھ : ولادت ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی آٹھویں پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں ایک افسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے آپ کو پکڑ لیا۔ جگر کچا کیمپ میں قیدیوں پر گولی چلانے کے دوران شہید ہوئے۔

ارجن سنگھ : ولادت موضع جادیو کلاں، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری موٹا سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ فرانس میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ارگو، پیرومیّا : ولد شری پیڈامتھیّا، ساکن موضع جاگیر ریڈی گڈم، ضلع نلگنڈا، ریاست آندھرا پردیش، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ارگو، چندریا : ساکن موضع رینوکنٹا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصّہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں اپنے گاؤں میں ترتیب دیے ہوئے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 14 مارچ 48ء کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران گاؤں کے 25 اور

Marfat.com

محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

ارگو ویریّا: ساکن موضع جاگیر ٹیڈی گڈم ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولس کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کیا۔

ارنگم: برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 451 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اروتی، کرشنیا: ساکن موضع کنایاگڈم، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ 16 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیے گئے۔

ارگونڈا، نگیا: ولد شری وینکٹا رمیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں 75 اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے ہلاک ہوئے۔

اروموگم، اے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 121 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے 5 جون 1946 کو برما میں شہادت پائی۔

اروموگم، الیس: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 81 یونٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 15 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

آریا، بلویر مہتا باتی: پیدائش 1922 موضع ڈونگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ رضاکاروں کے حملوں کے خلاف مقابلہ کرنے اور بچاؤ کرنے والے دستوں کی تنظیم میں عملی حصّہ لیا۔ اُن کے گاؤں کو لوٹ بھگ

Marfat.com

1500 رضا کاروں نے، جوان کو پکڑ کر مار ڈالنا چاہتے تھے، گھیر لیا۔ اور ان کو ان کے مکان کی چھت پر گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اور مکان میں آگ لگا دی

آریا، رامیش چندرا: ولد شری بنی رام۔ پیدائش 1910۔ ساکن دہلی۔ روزنامہ ارجن کے اسسٹنٹ ایڈیٹر تھے۔ ہندوستان میں برطانوی عملداری کے خلاف تحریک میں سرگرمی سے حصّہ لیا۔ 1941 میں انفرادی ستیہ گرہ تحریک کے دوران خود کو ستیہ گرہ کے لیے پیش کیا۔ گرفتاری سے بچ نکلے اور روپوش ہو کر 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک کے زمانہ میں جدوجہد آزادی کے لیے کام کرتے رہے۔ 17 جون 1942 کو گرفتار کر کے جیل خانے میں بند کر دیے گئے۔ گمان غالب ہے کہ پولیس نے انھیں جیل میں قتل کر کے شہید کر دیا۔

آرے، بھومیّا: ولد شری رمیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے رضا کارانہ خدمات انجام دیں۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

آرے، سینّا: ولد شری رمیّا، ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے رضا کارانہ خدمات انجام دیں۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔

آرے، مسیّا: ولد شری لنگیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے رضا کارانہ خدمات انجام دیں۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

اسگاؤنکر، کشتوبا: ولادت موضع اسگاؤں، گوا۔ گوا میں پرتگالی حکمرانوں کے خلاف لڑنے کے لیے ایک خفیہ انقلابی جماعت کی تنظیم کی۔ پرتگالیوں کے خلاف مسلح بغاوت (1878-80) کے لیے تربیت دی۔ کسی مخبر نے دغابازی سے پرتگالیوں سے ان کی مخبری کر دی۔ 1880 میں ان کے گھر پر ان کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

50925

Marfat.com

اسماعیل : ہندوستانی فوج کی کپور تھلا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں ہسپتال کے اندر وفات پائی۔

اسوے گنپتی : ولد شری راگھوجی اسوے۔ ولادت 1903، موضع کھارکھیدا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 3 جنوری 1948 کو جب وہ واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اس حملے میں پانچ آدمی اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

اسوے تکارام : ولد شری لکشمن اسوے پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 3 جنوری 1948 کو جب وہ واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اس حملے میں 5 اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں سے شہید ہوئے۔

اکی ملاشیٹی : ولادت 1913 موضع کیٹور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام گروشنّا پا اکی تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے پرجا سنگھ کی چلائی ہوئی عوامی تحریک (1938-39) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ سے چار آدمیوں کے موقع پر ہی شہید ہو جانے کے انتقام میں ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر کے کچھ کو جان سے مار دیا۔ وہ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور مجاہدین کے ساتھ سزائے موت کا حکم ہوا۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

اگادھوسا منّا : ولادت ضلع کولاپور ریاست اڑیسہ۔ ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں لانس نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ دوران جنگ شدید زخمی ہو گئے اور ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

اگروال، گردھاری رام : ولد شری ہرچند 14 جولائی 1916ء کو ضلع فیروزپور ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ طالب علم تھے۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں قوم پرستانہ سرگرمیوں میں سرگرمی کے ساتھ شریک ہے۔ ایک انقلابی جماعت کی تنظیم کی۔ 31 اکتوبر 1930 کو زیر اجیل اور اس کے اندر پولیس افسروں پر بم پھینکا۔ گرفتار کر لیے گئے اور تین سال کی سزائے بامشقت کا حکم ہوا۔ جیل میں ظالمانہ اذیتوں کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال

Marfat.com

کر دی۔ ان تکالیف کا ان کی صحت پر تباہ کن اثر پڑا خطرناک حالت کے پیش نظر رہا کر دیے گئے۔ 27 مئی 1934 کو انتقال ہو گیا۔

اگرواڈیکر، لشیونت : ولد شری سوکھا اگرواڈیکر۔ 15 جنوری 1918 کو موضع سیولم، گوا میں پیدا ہوئے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما نتک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی پولیس اور فوجی ٹھکانوں پر مسلح حملوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

اُن کی گرفتاری کے لیے پانچ ہزار روپیہ کا انعام کا اعلان ہوا۔ 17 دسمبر 1958 کو انجونا کے جنگل میں گشتی پولیس سے ایک مقابلے میں شہید ہو گئے۔

اگرے، ہنومنت : ولد شری شیلاپا اگرے۔ موضع ٹونڈچیر، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر میں 1926 میں ولادت ہوئی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہو گئے۔

الاگڈے، مانک راؤ : ولد شری نراسپّا الاگڈے۔ اُدگیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر میں 1928 میں پیدا ہوئے۔ درجہ 7 تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

اجیل سنگھ : پیدائش موضع والیان ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1971 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر ایک دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

الاندکر، جنداس : ساکن موضع الاند، ضلع گلبرگہ۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

اللہ داد : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

Marfat.com

امادی، رام ریڈی : ولد شری وینکٹ ریڈی، ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری، حیدرآباد ریاست کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور آدمی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے شہید ہوئے۔

امادی، گوپال ریڈی : ولد شری آگم ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور آدمی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے شہید ہوئے۔

امام الدین : ہندوستانی فوج کی کپورتھلہ انفینٹری میں باورچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امام دین : موضع قبول گڑھ، ضلع میرپور ریاست جموں اور کشمیر میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امانی سنگھ : پیدائش ضلع علی گڑھ ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہادت پائی۔

امباتی کستیا : ساکن موضع کونا یاگدم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

امبرے پن : ہندوستانی فوج کے گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1940 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بطور ناٹک بھرتی ہوئے۔ لڑتے

Marfat.com

ہوئے برما میں درجۂ شہادت حاصل کیا۔

امبیدو، گوپیّا : ساکن موضع کونایاگڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں میں حصّہ لیا۔ 14 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور حضور نگر سب جیل میں قید کر دیے گئے۔ سخت وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں اور بعد میں گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

امبے سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/8 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امبینگی (شریمتی) نگمّا بائی : زوجہ شری نگپیّا امبے سنگی۔ موضع ادگیر، ضلع عثمان آباد، مہاراشٹر 1898 میں پیدا ہوئیں۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گھر واقع ادگیر میں بم پھٹ جانے سے موت واقع ہوئی۔

امبیکر، بلونت راؤ : موضع کنالا، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر میں 1883 میں ولادت ہوئی۔ والد کا نام شری ونوبا امبیکر تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل کے اندر ہی وفات پائی۔

امبیکر، کرناجی : ولد شری وشرام جی امبیکر موضع کنالا، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر میں 1871 میں ولادت ہوئی۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصّہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے اور 1942 میں جیل ہی میں انتقال ہو گیا۔

امراؤ سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یزین کے مقام پر برما میں انتقال ہوا۔

امراؤ سنگھ : ولادت موضع ڈونگر، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

امراؤ سنگھ : ولادت ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں انگریزی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امرت لال : ولد شری ٹھاکر داس 1911 میں پیدا ہوئے۔ سکونت دہلی۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 6 مئی 1930 کو مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے خلاف دہلی کے احتجاجی جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

امرتیے گنپتی : ولد آبا جی امرتیے۔ 1912 میں موضع اماری، ضلع نانڈیڑ، ریاست مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1947 میں جب کہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا لہرانے کی رسم میں شریک تھے۔ رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بنے اور شہید ہوگئے۔ اس فائرنگ میں تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

امر سنگھ : ولادت موضع کھوسی، ضلع گوڑگاؤں ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی بھارتی ہوئی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 42ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ ارکان برما میں لڑتے ہوئے شہادت نصیب ہوئی۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فرانس میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ 42-1941 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب دشمن کے ایک حملے میں شہادت پائی۔

امر سنگھ : بلاسپور ضلع گوڑگاؤں ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ 42-1941 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی انجینئرنگ کمپنی میں بھرتی ہوئے۔ اور

Marfat.com

لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : ولادت موضع کھارکر، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امر سنگھ : سابق پٹیالہ ریاست، پنجاب کے باشندے تھے۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی ایس ایس کمپنی ملحقہ پانچوی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں جنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے اور ہسپتال میں فوت ہوگئے۔

امر سنگھ : ولادت موضع مسری، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{15}$ بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بھرتی ہوئے۔ برما میں دشمن کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

امر سنگھ : ولادت موضع ٹیکری، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے۔ امپھال میں شہید ہوئے۔

امر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے برما میں اکھرول کے مقام پر شہید ہوئے۔

امرناتھ : ہندوستانی فوج میں لانس نایک 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

امریک سنگھ : ہندوستانی فوج کی سکھ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بطور کیپٹن بھرتی ہوئے برما میں ٹراداتنگ کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور شہید ہوئے۔ ان کی بہادری کے صلہ میں اُن کے مرنے کے بعد انھیں 'شیر ہند' کا خطاب اور تمغہ عطا کیا گیا۔

اُمید سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{19}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے انھیں شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔

Marfat.com

فرانس میں شہید ہوئے۔

امیر حیات : ولد شری کلیم بادشاہ۔ ولادت موضع پیر خیل، ضلع مردان، صوبہ شمالی مغربی سرحد۔ (حال پاکستان میں) ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امیر علی : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

امین، بھیلا بھائی : ولد شری داجی بھائی ولادت موضع پالج، ضلع کائرا، ریاست گجرات۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران دھارسنا کے مقام پر نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے شدید زخمی ہوئے۔ کچھ دنوں بعد انتقال کر گئے۔ ان کی یاد کے احترام میں ان کے مسکونہ گاؤں پالج میں ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔

امین لال : ولادت موضع کوہرڑ، ضلع نابھا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں اراکان کے مقام پر شہید ہوئے۔

امین لال : ہندوستانی فوج میں توپچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

انا۔ انالالی : ملایا کے باشندے تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

انیٹونی نادر عرف سوامی نادر : ساکن موضع نیتی موڈو، ضلع ٹرینڈرم، ریاست کیرالا۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938ء) میں اہم کردار ادا کیا۔ کئی مرتبہ گرفتار ہوئے اور قید کیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد زخموں کی تاب نہ لاکر شہید ہوئے۔

آنچل سنگھ : ولادت موضع راجیں ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج

Marfat.com

کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اندراج : ولادت موضع نیمریاتی، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے اپچ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے ہوائی جہاز توڑ توپخانے میں بحیثیت نفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں میمیو ہسپتال میں وفات پائی۔

اندر سنگھ : ولادت موضع اودوہل، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے سخت زخمی ہوئے۔ برما میں میمیو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کے اپچ، کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں کلیوا کے قریب کیمپ میں انتقال ہوا۔

اندر سنگھ : شری سرمکھ سنگھ اور شرمتی سکھدیئی کے فرزند تھے۔ موضع پنڈوری نجران، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب میں 1880 میں ولادت ہوئی۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصّہ لیا۔ 22 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں لانس نائک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ 1942 میں برما میں انتقال ہوگیا۔

اندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ کی تیسری میدانی کمپنی میں حوالدار تھے آزاد ہند فوج کی پہلی انجینیر کمپنی میں سکنڈ لفٹی ننٹ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ ستمبر 1944 میں برما

Marfat.com

برما میں میمیو کے ہسپتال میں وفات پائی۔

اندر سنگھ : ولادت موضع جھبیاں بڑی نندانی ضلع جموں، ریاست جموں اور کشمیر۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ اور لڑتے لڑتے ہی جان دے دی۔

اندرا گری گوسائیں : ولد شری تلسی گرنا۔ ولادت رام پور، ضلع ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نو مہینے کی سزائے بامشقت ہوئی۔ 29 مارچ 1942 کو ہوشنگ آباد جیل میں انتقال ہوا۔

اندلاپوری، چنار متیا : ساکن موضع مٹی ڈالا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 7 فروری 1948 کو رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

اندلاپوری، لٹ چیا : ساکن موضع مٹی ڈالا، ضلع نل گونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

انسکورے، بھوپال : ولد شری انتیا انسکورے۔ بیدیش ضلع کولھاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کولھاپور میں پرجا منڈل کے کارکن تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پولیس کے

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی لگنے سے زخمی ہوئے اور شہید ہو گئے۔

اندھا، چمپالی : ولد شری دتو جی اندھا۔ ولادت 1915، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

اندھا لکشمن : ولد شری کانوجی اندھا۔ ولادت 1919، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

Marfat.com

سخت برتاؤ کی وجہ سے سخت بیمار پڑ گئے۔ 1942 میں جیل کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

آن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں آیزون کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

انگاپورکر، باپورائو : ولادت 1885 موضع کراد ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر، پرائمری اسکول کے ٹیچر تھے۔ برطانی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصّہ لیا۔ 1911 میں پولیس نے گرفتار کر لیا اور وحشیانہ تکلیفیں پہنچائیں ان تکالیف کے نتیجے میں فوت ہوئے۔

انگورے، چندر داس : موضع الاند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک کے باشندے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

انگو، کے : ملایا کے باشندے تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے لڑائی کے دوران سخت زخمی ہو گئے۔ ہسپتال میں انتقال ہوا۔

انت رام : پیدائش موضع نیانا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

انتدان، پی۔ پی : ولد کنہئی رامن، ولادت 1918 موضع ویالم ضلع کنّور، ریاست کیرالا۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ بیڑی سازی، سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا اور ہندوستان میں فرانسیسی مقبوضات کی آزادی کے لیے کام کیا۔ فرانسیسی مقبوضہ ماہی کے علاقے چیر دکلائی پر 27 اپریل 1954 کو قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ فرانسیسی سپاہیوں کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے، اور 27 اپریل کو وفات پائی۔

انند دائیا، گجیندر گڈ۔ موضع گڈاگ ریاست کرناٹک میں ولادت ہوئی۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصّہ لیا۔ 5 اگست 1955 کو پرتگالی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ گوا

Marfat.com

کے علاقے پنجم میں ۱۰ اکتوبر 1955 کو رائے بندر کے ہسپتال میں وفات پائی۔

آنند سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں نائک بھرتی ہوئے۔ چین میں تنگھائی کے مقام پر ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

آنند سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{10}$ بلوچ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں اراکان کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

آنند سنگھ: ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بطور ایک فسر کے بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

انوپ سنگھ: ولادت موضع سکرندی ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

انوپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

انومللائی: مدیا کے باشندے تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے جنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ہسپتال میں انتقال ہوا۔

انومنداللا، نرسیا: ساکن رینوگنٹا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی رہنمائی میں اپنے گاؤں کے اندر منظم کیے ہوئے مقابلہ آرائی دستے میں شامل ہوگئے۔ رضاکاروں و رضاکار پولیس کے خلاف ایک لڑائی میں [illegible] بارہ گھنٹے جاری رہی شریک تھے۔ لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

انومولا ... ریڈی ہری: سائن موضع واللا ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کاشتکار شری وینکیا تھا۔ طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو

Marfat.com

انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا، ٹیکس نہ دو مہم میں شریک تھے۔ رضا کاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

انویکر، کیدار : ولد شری ونایک انویکر ولادت 1920، موضع میرسیز، گوا۔ بامبولم، پنا جی میں گوا ریڈیو اسٹیشن میں انجینیر تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہوگئے۔ اور پرتگالی حکومت کے خلاف لڑتے رہے۔ ریڈیو اسٹیشن کو بم سے اڑانے کا منصوبہ تیار کیا لیکن 5 جولائی 1955 کو بم کے وقت سے پہلے پھٹ جانے سے خود اُس کی زد میں آکر ہلاک ہوگئے۔

اُنہالے، نراین : ولد شری جے رام انہالے ولادت موضع مہاری بوجورگا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں اپنے گاؤں کے قریب رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

آنیاہ : ولادت 1933 ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک

ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ بنگلور چھاؤنی پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 8 ستمبر 1947 کو شہید ہوئے۔ اس فائرنگ سے اسی روز پانچ جوان لڑکے اور شہید ہوئے۔

اوتار سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نایک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں میٹھا ہاکا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اوتار سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں لانس نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں

Marfat.com

برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

آرد، جناردھن : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کلرک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اودھم سنگھ : ولادت بھرسنگ پورہ ضلع جلندھر ریاست پنجاب۔ شری جوالا سنگھ اور شریمتی بسنت کور کے فرزند تھے۔ 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1925 میں بھبھیر جیل میں انتقال ہو گیا۔

اودھم سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 451 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اودھم سنگھ : ولد شری کھرگ سنگھ والدہ کا نام شریمتی چندو تھا۔ ولادت موضع بھابلو ضلع ہوشیارپور ریاست پنجاب۔ 1942 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 21 اکتوبر 1924 کو نابھا بیرجیل میں انتقال ہوا۔

اودے رام : ولادت موضع گاؤٹا، ضلع جے پور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی 2/9 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

اودے رام : ہریانہ میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں [illegible]

اودے سنگھ : ضلع امروہا ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 6/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں [illegible] ہوئی۔

اورنب بھوپن : ولادت موضع کولو سنگھ پا، ضلع سندرگڑھ، ریاست اڑیسہ۔ والد کا نام شری ایٹو پا اورنب۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست سندرگڑھ کی لوتھیرن منڈا کیتھی کے ممبر تھے۔ کمیٹی کی

Marfat.com

"ٹیکس مت دو" مہم میں سرگرمی سے شریک رہے، گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1943 میں جیل میں انتقال ہوا۔

اوروگانتی، کوماریّا: ساکن بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری مٹیا تھا۔ گڈریا تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو جب کہ وہ 1500 رضاکاروں اور نظام پولیس کے جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، شہید ہوئے۔ پچھڑ دوسرے گاؤں والے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

اوروگانتی، ووجیّا: ولد شری بونڈیّا۔ ساکن بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو جب کہ وہ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام پولیس کے جوانوں کے حملے کا مقابلہ کر رہے تھے، شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

اوندیر یار، راماسوامی: ولادت موضع ٹیرومنگلا کوٹائی ودیلے، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ بس ایس۔ گروپ کی اسپیشل برانچ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ایک مخبری کے کام کے لیے خفیہ طور پر ہندوستان کے ساحل پر اترے۔ برطانوی افسروں نے تاڑ لیا اور گرفتار کر لیا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر درجۂ شہادت حاصل کیا۔

اوندلا، کوٹیّا: ساکن نراین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس کے جوانوں نے ان کو معہ چھ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

آونکر، لکشمن: ہندوستانی فوج سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں بھرتی

Marfat.com

ہو گئے۔ اگست 1944 میں فرانس میں شہید ہو گئے۔

اونگام، کے : ملایا میں ہندوستانی فوج میں بھرتی ہوئے۔ نمبر 451 یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

اووکرے : ولد شری ممد تقریباً 1920 میں موضع پلازی ضلع جنوبی کنارا ریاست کیرالا میں پیدا ہوئے۔ پیشہ تجارت۔ کسانوں کی سیاسی جماعت کرشک سنگھ کے ممبر تھے۔ ریاست ترونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1948 کو کیورکے علاقے میں پولیس سے چھیڑ چھاڑ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے سرابیہ فیسٹیول کو دیکھنے جانے والے جلوس میں سے کچھ لوگوں کو گرفتار کرنا چاہتے تھے۔ لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پولیس کو بھگا دیا۔ انسپکٹر مارا گیا اور اس کی لاش کو وہیں چھوڑ کر پولیس اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کرنے گئے۔ قتل و فساد کے بعد میں مقدمہ چلایا گیا۔ تین درجن آدمیوں کے ساتھ انہیں سزائے موت دی گئی۔ 29 مارچ 1948 کو مبینہ طور پر پھانسی کے تختے پر شہید کر دیے گئے۔

آہن گر، رحمان : ولد شری سلطان آہنگر۔ پیشہ لوہاری۔ ساکن موضع بوانگام ضلع اننت ناگ ریاست جموں اور کشمیر۔ جموں اور کشمیر میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں گرفتار ہوئے اور قید کی گئی۔ 1933 میں سری نگر سینٹرل جیل میں منتقل ہوا۔

آہن گر، رزاق : پیدائش 1970 ساکن حضرت بل ضلع اننت ناگ ریاست جموں اور کشمیر۔ والد زمین دار تھا۔ پیشہ زمین داری۔ جموں اور کشمیر ریاست میں ذمہ دار حکومت کے مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مسلم کانفرنس اننت ناگ میں مظاہرین کے خلاف حکومت کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہوئے۔

آہن گر محمد عبداللہ : ولد شری کریم آہن گر پیدائش 1961 ساکن وانپورہ ضلع اننت ناگ ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ زمین داری۔ جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس

Marfat.com

میں شرکت کی۔ 1931 میں راج کدل، سری نگر میں ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔

ایاچت، مانک: ولد شری ہری پنت ایاچت۔ ولادت 1920 مقام لاتور ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ آٹھ کے طالب علم تھے ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور لاتور ریلوے اسٹیشن پر 31 جنوری 1948 کو بم پھوڑنے کا الزام لگایا گیا۔ پولیس کی حراست کے دوران سخت پٹائی کے نتیجے میں جاں بحق ہو گئے۔

ایراگورلا، نرسمہام: ساکن موضع سجاپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سجاپورم گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ ان کے ساتھ تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

ایرالاود، چنّو: ولد شری نیکنّا ایرالا ود، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر میں 1910 کو پیدا ہوئے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اس حملے میں آٹھ آدمی اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو رضاکاروں نے جلا کر خاک کر دیا۔

ایراگورلا، سائی دیا: ساکن سجاپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سجاپورم گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران

ایرامللیّا: ولد شری ملیّا۔ ساکن

Marfat.com

موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

ایروکلا، ملیا: والد شری مٹیا سکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کے مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ حکومت نظام کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے، پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

ایشر سنگھ: ولادت 1888 موضع زیروا ضلع گورداسپور ریاست پنجاب۔ شری ودھاوا سنگھ اور شریمتی بچھی کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے 21 فروری 1921 کو شہید ہوئے۔

ایشر سنگھ: والد شری اتر سنگھ والدہ کا نام شریمتی سہال کور تھا۔ ولادت موضع بوسرو ضلع امرتسر ریاست پنجاب میں 1881 میں ہوئی۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے 21 فروری 1921 کو شہید ہوئے۔

ایشور سنگھ: ولادت موضع کھارو ضلع الور ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 2/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تشکیل پر اس رجمنٹ میں بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے

ایکلارے، مادھو: والد شری ہوئے والدہ [illegible] ولادت موضع مکھید ضلع نانڈیڑ ریاست حیدرآباد حال شہر نانڈیڑ درجہ چہارم تعلیم پانچ ویں پاس ایک پرائیویٹ فرم میں کلرک تھے۔ ریاست حیدرآباد میں متحدہ الحصان حکومت کے خلاف

Marfat.com

عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ستمبر 1935 میں قصبہ مکھید میں کتنی کے جلوس پر رضاکاروں کے حملے کے دوران شہید ہوئے۔ ان کی یاد کے احترام میں مکھید میں ایک اسکول اور ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔

ایلیّا : ولد شری ویرّیا کیمبھاوی، ساکن موضع مالی، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں میں کرودگری ناکا پر رضاکار حملہ آوروں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ایم، چندرا ریڈی : ولد شری بٹ چیّا۔ ساکن موضع بہران پلی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبری نصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 22 اگست 1948 کو شہید ہوئے، پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

ایم۔ ملیّا : ساکن موضع چوٹاپلی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 مارچ 1948 کو شہید ہوئے انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان مکانوں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذر آتش کر دیا تھا۔

ایّوب خان : ولادت موضع نہر، ضلع پونچھ، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج کی 4/9 جاٹ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بابا لاکھو رام : ولادت 1870، موضع پاک پٹن، ضلع منٹگمری، پنجاب (حال پاکستان) پیشہ تجارت 1921 تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ اور اپنے کو سماجی کاموں کے لیے وقف کر دیا۔

Marfat.com

سودیشی اشیا کے نظریے کی تبلیغ کی اور غیر ملکی سامان کے بائیکاٹ کے حق میں جدوجہد کی۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک رہے۔ اگست 1930 میں گرفتار کر لیے گئے اور منٹگمری سینٹرل جیل میں بند کر دیے گئے۔ وہاں سیاسی قیدیوں کے ساتھ برتاؤ کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال کی۔ اس پر قید تنہائی کی سزا دی گئی۔ ردعمل کے طور پر انھوں نے اس روز سے پانی پینے سے انکار کر دیا۔ ان کے پیٹ میں زبردستی غذا پہنچانے کی کوشش کی مگر انھوں نے پہنچنے نہ دی۔ بالآخر 13 دسمبر 1930ء کو جیل میں وفات پائی۔

بابر، رنگاراؤ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ 53 نمبر یونٹ میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

بابوراؤ اودھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 1 8 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے 11 فروری 1945ء کو برما میں شہید ہوئے۔

بابوسنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 452 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ انگریزی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں 10 فروری 1945 کو شہادت پائی۔

بالوجی، سیتارام: ولادت 1886ء موضع ورود، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالوک جیزنگ: ولادت موضع کیبانگ ضلع سیانگ، شمال مشرقی سرحد ایجنسی۔ 1911ء میں متمور حابن کی قیادت میں آدی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے ایک لڑائی کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ موت کی سزا کا حکم دیا گیا۔ 1911ء میں ڈبروگڈھ کے مقام پر پھانسی کے تختے پر جان دی۔

باتورام: ولادت موضع تیس گاؤں ضلع جے پور، راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں لانس نائیک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے

Marfat.com

شہید ہوئے

باڈیگے، راجیّا : ساکن موضع رینو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ تری رامار ڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضا کاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ پچپیس اور گاؤں والوں کے ساتھ اس لڑائی میں شہید ہوئے۔

بارا سنگھ : ولادت 1903 موضع باندلا، ضلع امرتسر، پنجاب، شری پالا سنگھ اور شریمتی پام کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں 21 فروری 1921 کو شہادت پائی۔

باسکی، بنجامن : ولادت موضع کماری گرام، ضلع سنتھال پرگنہ، ریاست بہار۔ والد کا نام شری کے۔ کے باسکی۔ ہندوستانی فوج کی چوکی نمبر 4 کے ڈاکخانہ میں افسر تھے۔ آزاد ہند فوج کے مددگار دستے میں لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باسورام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باغ علی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 50 میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 5 مارچ 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باگا سنگھ : ولادت موضع بامر پور۔ ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب، ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

باگا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

باگری، مہندر سنگھ : ولادت موضع باگری، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گرڈھوال رائفل میں صوبیدار میجر تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی $\frac{3}{5}$ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت میجر بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے

Marfat.com

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بالارام : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے پچیس دیہہ گاؤں والوں کے ساتھ وہ بھی اس جھڑپ میں شہید ہوئے۔

بالک رام : ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کیپٹن داخل ہوئے۔ سنگاپور میں وفات پائی۔

بالک سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/8 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی میسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں پاؤچوک کے کیمپ میں وفات پائی۔

بالمکند : ولادت دہلی۔ ہندوستانی فوج کے فوجی ٹرانسپورٹ کے عملے میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بالندے، دگادو : ولادت 1913 موضع فرداپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 ستمبر 1947 کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالندے، سندو : ولد شری بالا بالندے۔ ولادت 1923ء۔ موضع فرداپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 16 ستمبر 1948 کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالندے یادو : ولد شری بالا بالندے ولادت 1903 موضع فرداپور، ضلع اورنگ آباد ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ

Marfat.com

۱۶ ستمبر ۱۹۴۸ کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بالے رام : ولد شری رام چند ولادت موضع سیریا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے، برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بانگر، رام بھاؤ : ولادت 1918ء موضع دھانگر واڈی، ضلع بھیڑ۔ ریاست مہاراشٹر فوجی ملازم تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصّہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو دھنوری گاؤں میں رضا کاروں کی گولی سے سخت زخمی ہوئے۔ اگلے روز انتقال ہو گیا۔ وہ اپنے رشتہ داروں سے ملنے اس گاؤں میں گئے تھے

بتّن سنگھ : ہندوستانی فوج کی کیور تھلہ پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائیک داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے

بتّولا، ویرّیا : ساکن موضع چوٹاپلّی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصّہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 29؛ اور گاؤں والے بھی شہید ہوئے ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضا کاروں نے آگ لگا دی تھی۔

بتو، نرسا راجو : ساکن موضع گرتھرو، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصہ لیا اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے ایک محافظ گروہ میں رضا کارانہ خدمات انجام دیں۔ 13 ستمبر 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں اُن کے ساتھ پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے

بتھینی، سری رامولو : ساکن نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصّہ لیا۔

Marfat.com

بٹ، صدّیق : ولادت 1893
ساکن بلوامہ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام احمد بٹ۔ 1930 میں ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 5 جنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف بلوامہ میں ہونے والے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

بٹ، صمد : ولد شری امیر بٹ۔
ضلع سری نگر ریاست جموں و کشمیر میں 1882 میں پیدا ہوئے۔ مزدور و سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ 1932 میں مائسومہ بازار میں مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

بٹ، علی محمد : ولد شری صادق بٹ۔
ولادت 1904۔ ساکن بارامولہ۔ ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولس نے گرفتار کر لیا۔ اور ڈنڈوں سے اتنا پیٹا کہ 1934ء میں بارامولہ میں شہید ہو گئے۔

بٹ، غلام محمد : ولد شری صمد بٹ۔
ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر میں 1907 میں ولادت ہوئی۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولس نے گرفتار کر لیا۔ اور پولیس کے ڈنڈوں کی مار سے 1934 میں بارہ مولہ میں درجہ شہادت پایا۔

بجھل، منکو : ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور ماینرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جاپانیوں کے آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ پھر انجینئرنگ کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بجیّا : ولادت 1903۔ ساکن ناگپور۔ ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ ناگپور شہر میں شراب کی دکانوں کو کھولنے سے روکنے میں شامل تھے۔ 21 فروری 1921 کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے وقت پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ اسی روز آٹھ اور آدمی بھی ان کے ساتھ شہید ہوئے۔

بجے سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوت رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں

Marfat.com

نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بتینی، راجولو : ساکن موضع تمدّپلّی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصّہ لیا۔ 14 اپریل 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بتینی، راماسوامی : ساکن موضع پاترلا پاہڈ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ویرّیا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا، 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ جامِ شہادت نوش کیا۔

بٹ، احمد : ولادت 1889 ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام شری قادر بٹ بابا تھا۔ پیشہ کارچوبی، ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ 13 جولائی 1931 جیل کے پھاٹک پر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

بٹ، حبیب : پسر متینّی شری خضر بٹ ولادت 1899۔ ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصّہ لیا۔ فروری 1931 میں پلوانا، ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں جامِ شہادت نوش کیا۔

بٹ، خضر: ولادت 1881۔ ساکن شوپیان، ضلع اننت ناگ۔ ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام شری لسّا بٹ۔ دکاندار۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصّہ لیا۔ 21 ستمبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف شوپیان میں ہونے والے ایک مظاہرے میں شامل تھے۔ اسی روز پولیس کے لاٹھی چارج سے سخت زخمی ہوئے اور انتقال ہو گیا۔

Marfat.com

آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچے سنگھ : ولد شری دتا رام۔ ولادت موضع نبھڑا، ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{9}$ حیدر آباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کے سنگھ : ولد شری بھگت سنگھ ولادت لکھولاڑا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدر آباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بچے سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

بچن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں میئو کے مقام پر لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

بچن سنگھ : ولد شری منگل سنگھ ولادت موضع پدیلی، ضلع روپور، ریاست پنجاب، ہندوستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچن سنگھ : ولد شری امر سنگھ۔ موضع دھنوری، ضلع روپور، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں سپاہی کی حیثیت سے 1942 میں بھرتی ہوئے۔ برما میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچو پٹی، چنوری کستیا : ساکن منگلا پلی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48)

Marfat.com

میں حصّہ لیا ٹیکس اور جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بچوپلّی، پرسورامیّا: ولد شری چنّا وینکٹا رامیّا۔ ساکن موضع منگلا پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

بچھتر سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سکنڈ لفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بچی سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر کیمپ میں وفات پائی۔

بختاور سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں افسر کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برما میں کھدموں کے کیمپ میں انتقال ہوا۔

بختاور سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں تامو کے مقام پر کیمپ میں وفات پائی۔

بختاورام: ولادت موضع پائنگاہ، ضلع مہندرگڑھ، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بخشی رام: ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بخشی رام: ولد نہال سنگھ، ولادت موضع کندھولی، ضلع شملہ، ہماچل پردیش، ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ہندوستانی فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں

Marfat.com

Marfat.com

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو اُن کے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران معہ دس اور آدمیوں کے شہید ہوئے۔ رضاکار حملہ آوروں نے کئی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

بدھرام: ولادت موضع کمہریا، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 7/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں تامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بدھوپلّی: ولد شری ملّا۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اُتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو مالگذاری اور ٹیکس کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم کے کام میں حصہ لیا۔ چوراتھانہ کے تھانے دار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 24 فروری 1921 کو تھانہ کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی کے ساتھ جامِ شہادت نوش کیا۔

بدھیا، ہولیا: ولادت 1903 موضع تُریا، ضلع سیونی، ریاست مدھیا پردیش پیشہ مزدوری۔ 1932 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلات کی ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ ہر اکتوبر 1930 کو تُریا گاؤں کے قریب جنگل میں لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے دوران بندوق کی گولی سے اُن کا چہرہ زخمی ہو گیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کی سزا ہوئی۔ رہائی کے بعد گولی کے زخم کی تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے جاں بر نہ ہو سکے۔

بدھی رام: ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت انفنٹی نٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بدھی سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں لانس نائک کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 15 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

بڈا، ونکیّا : ولد شری پوچیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کیا۔ 25 اگست 1948 کو کسی حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بڈوی، منمتھ : ولد شری شوراج بڈوی۔ ولادت 1882، موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران دس اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔ رضاکار مسلح آوروں نے عورتوں کی عصمت دری کی اور لوٹ لاٹ کر پورے گاؤں کو جلا کر خاک کر دیا۔

برادر، ڈاکٹر چنیّا : ولد شری ورنا برادر۔ ولادت 1915 موضع نگاؤں (کلسر) ضلع بیدر ریاست کرناٹک۔ آیورویدک معالج تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس نے موضع نگاؤں میں ان کے گھر کے اندر گولی مار کر انھیں شہید کر دیا۔ ان کی بیوی اور لڑکوں کو گرفتار کر کے گلبرگہ جیل میں بند کر دیا اور اُن کے گھر کو جلا کر خاک کر دیا۔

برادر، گوپال راؤ : ولادت 1900 موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک، والد کا نام شری تکارام برادر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوٹگیال گاؤں سے گرفتار کر لیا اور وہاں سے بستال گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو درختوں سے باندھ کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔

ببّرا ویریّا : ساکن موضع گرتھورد، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوٹگیال گاؤں سے گرفتار کر لیا اور وہاں سے بستال گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو درختوں سے باندھ کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔

برادر، گوپال راؤ : ولادت 1900 موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک، والد کا نام شری تکارام برادر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوٹگیال گاؤں سے گرفتار کر لیا اور وہاں سے بستال گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو درختوں سے باندھ کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔

ببّرا ویریّا : ساکن موضع گرتھورد، ضلع ورنگل، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوٹگیال گاؤں سے گرفتار کر لیا اور وہاں سے بستال گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو درختوں سے باندھ کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔

برادر، ڈاکٹر چنیّا : ولد شری ورنا برادر۔ ولادت 1915 موضع نگاؤں (کلسر) ضلع بیدر ریاست کرناٹک۔ آیورویدک معالج تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ طور پر گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 13 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور گاؤں کے محافظ بھی ان کے ساتھ شہید ہوئے۔

Marfat.com

برائی، رام روپ : ولادت موضع منڈیرا بازار، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش والد کا نام شری رام نہال برائی۔ پان کی دکان کے مالک تھے۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضا کاروں کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ لوگوں کو مالگزاری اور ٹیکس کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظامات میں حصہ لیا۔ چوراچوتھا نہ کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف ہڑتال کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو تھانے کے حلقہ میں ایک ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پلی، کھیلاون بھارا اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانہ میں آگ لگا کر ان کا انتقام لیا۔ اس جھڑپ میں دو تھانیدار چودہ کانسٹیبل اور چھ چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 272 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری رام روپ نہرائی اور سترہ دوسرے رضا کاروں کو فساد کرانے اور قتل کے الزام میں سزائے موت دی گئی اور ان سب کو پھانسی کے تختے پر لٹکا کر شہید کر دیا۔

برج بہادر سنگھ : ولد شری جے بہادر لال، ڈپٹی کلکٹر۔ ولادت 1889 ضلع بستی، ریاست اتر پردیش۔ الہ آباد یونیورسٹی کے آرٹسٹ گریجویٹ تھے۔ ضلع سلطان پور ریاست اتر پردیش کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے سکریٹری رہے۔ 11/7 راجپوت پلٹن میں علاقائی فوج کے اعزازی لفٹیننٹ رہے۔ 1939 میں انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہوگئے۔ اور 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بغیر مقدمہ چلائے ہوئے جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں سخت برتاؤ اور خرابی صحت کی بنا پر 2 اگست 1941 کو آگرہ سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا۔

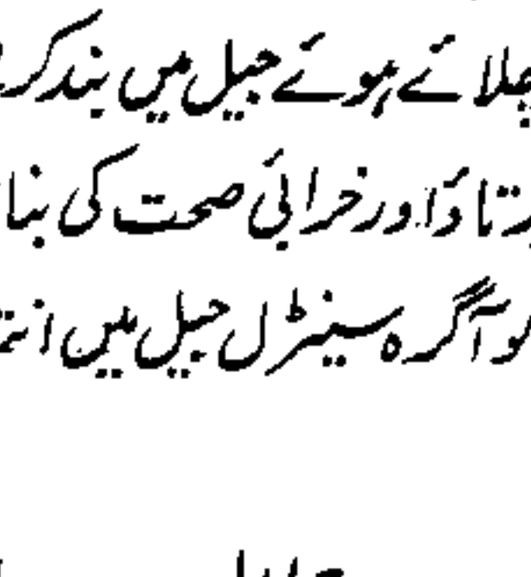

برج لال : ولد شری حکم چند۔ ولادت 1907۔ ساکن موضع سیدین، ضلع راول پنڈی، پنجاب (حال پاکستان) 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے 'روٹی احتجاج' میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شامل تھے۔ جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوگئے۔

برج بہادر سنگھ : ولد شری

برجو : ولد شری بھگنا گونڈ۔ ولادت

Marfat.com

1895-ساکن ضلع سیونی ریاست مدھیہ پردیش پیشہ کاشتکاری اور مزدوری - 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلات کی ستیہ گرہ میں حصہ لیا - ۹ر اکتوبر 1930 کو ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

برجو بھوئی : ساکن موضع تویا ضلع چھندواڑا، ریاست مدھیہ پردیش - 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا - 1930ء میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

برسا، بالمکند : ولد شری سکھدیو برسا - جودھپور، ریاست راجستھان میں ۵ر اپریل 1910ء میں پیدا ہوئے - راجپوتانہ چرخہ سنگھ کے ملازم، پرجا منڈل کے ممبر اور مارواڑ لوک پریشد کے سرگرم کارکن تھے - کھادی کو مقبول عام بنانے کی غرض سے ایک کھادی بھنڈار قائم کیا۔ 1942 کو گرفتار کیے گئے اور جودھپور جیل میں بند کر دیے گئے - جیل میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ غیر انسانی برتاؤ کے خلاف بطور احتجاج بھوک ہڑتال کر دی - بھوک ہڑتال کی حالت میں ہی جیل کے حکام نے وحشیانہ طور پر اُن کی پٹائی کی چار دن کے بعد 16ر جون 1942 کو ہسپتال میں وفات پائی۔

برسا، گونڈ : ساکن بہادی (گھوڑاڈونگری)، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش - 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا - برطانوی حکومت کے خلاف منٹ مارچ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے پولیس کی فائرنگ سے 1942ء میں شہید ہوئے۔

برکت اللہ محمد : ولد شری شیخ قدرت اللہ - ولادت 1854 بھوپال، ریاست مدھیہ پردیش - 18-5 میں لیورپول گئے۔ 1897 میں مسلم نوجوانان وطن کی لیگ کے جلسہ میں شریک ہوئے - 1903 میں امریکہ گئے۔

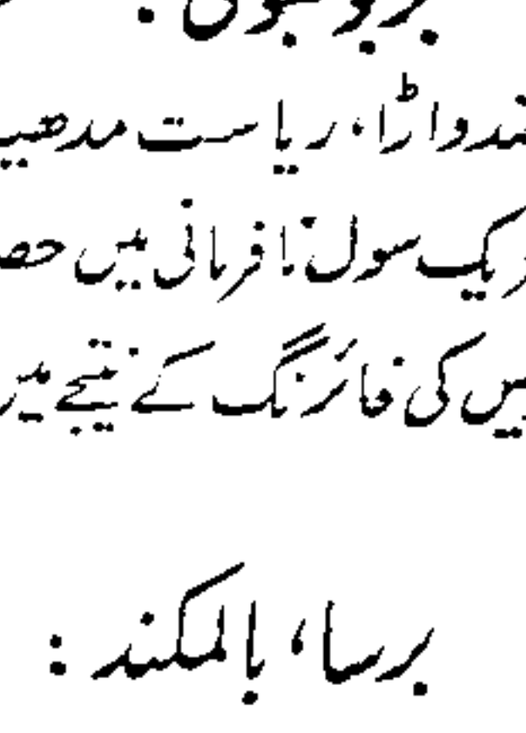

1909ء میں جاپان پہنچے اور ٹوکیو یونیورسٹی میں ہندوستانی زبان کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کیا، 'اسلامک فریٹرنٹی' کے نام سے ایک رسالہ

Marfat.com

جاری کیا۔ 1911 میں قاہرہ، قسطنطنیہ اور ماسکو گئے۔ شیاما جی کرشنا رما اور ان مقامات کے دوسرے انقلاب پسندوں سے ملاقات نے ان کے دماغ پر گہرا اثر کیا اور ان کا رُخ برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کے لیے قومی جدوجہد کی طرف موڑ دیا۔ وہاں سے جاپان لوٹے تو برطانیہ مخالف سرگرمیوں کو اور تیز کر دیا۔ جاپانی حکومت نے ان کے خلاف برطانوی حکومت کی شکایتوں کی بنا پر 1912 میں ان کے رسالے کو بند کر دیا۔ اور 1914 میں ٹوکیو یونیورسٹی سے بھی وہ معزول کر دیے گئے۔ جاپان کو خیرباد کہہ کر وہ 1914 میں امریکہ میں سان فرانسسکو پہنچے اور غدر پارٹی میں، جو امریکہ میں ہندوستان کی آزادی کے لیے کام کر رہی تھی، شامل ہو گئے۔ دوسری جنگ عظیم کے پھوٹ پڑنے کے بعد جرمنی گئے اور وہاں لالہ ہردیال، چمپک رامن پلائی اور دوسرے وطن دوستوں کے ساتھ مل کر انڈین انڈیپنڈنس کمیٹی کے قیام میں مدد دی، وہاں سے انور پاشا سے ملنے استنبول، ٹرکی گئے اور ہندوستان کی آزادی کے لیے ترکی حکومت کی مدد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ 1915 میں انڈو جرمن مشن کے ممبر کی حیثیت سے افغانستان کے دارالسلطنت کابل کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس مشن کے دوسرے اراکین راجہ مہندر پرتاب اور جرمن وزارت خارجہ کے ڈاکٹر ووں ہینٹگ تھے۔ ایک پریشان کن سفر کے بعد جس کے دوران ایرانی رہزنوں نے ان پر حملہ کر دیا تھا۔ وہ 2 اکتوبر 1915 کو کابل پہنچے۔ مشن نے بادشاہ افغانستان شاہ حبیب اللہ کو اپنا طرفدار بنانے میں کامیابی حاصل کی اور یکم دسمبر 1915 کو کابل میں آزاد ہندوستان کی عبوری حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ راجہ مہندر پرتاپ اس حکومت کے صدر اور محمد برکت اللہ وزیراعظم مقرر ہوئے۔ مگر دوسری جنگ عظیم میں جرمنی اور ترکی کی شکست نے ہندوستانی انقلاب پسندوں کی سرگرمیوں پر پانی پھیر دیا اور وہ افغانستان چھوڑ کر امریکہ چلے گئے۔ اور ستمبر 1927 میں جلاوطنی کی حالت میں سان فرانسسکو میں ان کا انتقال ہو گیا۔

برکت رام : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ الیف۔ الیف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

برما، راجاملّو : ساکن بہران پلّی ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری اگیا تھا۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 سو رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا

Marfat.com

مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔ اس حملے میں بچیں اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

برہت، پرتاپ سنگھ : ولد شری کیسری سنگھ برہت۔ شاہ پور، ضلع بھیل واڑا ریاست راجستھان میں 25 مئی 1893 میں پیدا ہوئے میٹرک تک تعلیم پائی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے ہندوستان میں برطانی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ شری راش بہاری بوس کی زیر قیادت انقلابی پارٹی میں شامل ہوگئے 3 دسمبر 1912 کو لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند پر بم پھینکنے کی سازش میں شریک تھے۔ ان کے چچا شری زورآور سنگھ بھی اس جماعت کے ممبر تھے۔ بنارس سازشی مقدمہ میں ملزم بنا کر گرفتار کر لیے گئے۔ اور فروری 1916 میں پانچ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ بریلی سینٹرل جیل میں شدید جسمانی اذیتیں دے کر ان کو اپنے سازشی ساتھیوں کے نام بتانے کے لیے مجبور کیا گیا۔ انھوں نے نام بتانے سے سختی کے ساتھ انکار کر دیا۔ اور اپنی موت کی تاریخ 7 مئی 1917 تک برابر تکلیفیں جھیلتے رہے۔

برہما، پروفلا نلینی : دختر شری رنجی کنتا برہما۔ ولادت 14 فروری 1914 مقام کومیلا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) اپنے باپ کے قوم پرستانہ نظریوں اور خیالات سے متاثر ہو کر بنگال کی انقلابی پارٹی میں شامل ہوگئیں بہت سی جوان عورتوں کو انقلابی پارٹی میں شامل کر لیا۔ جن میں شانتی گھوش اور سینتی چودھری جیسی بہادر عورتیں ہیں جنھوں نے 14 دسمبر 1931 کو کومیلا کے ضلع مجسٹریٹ اسٹیونس کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ 15 دسمبر 1931 کو گرفتار کر لی گئیں اور کومیلا جیل میں قید کر دی گئیں اور اس کے بعد بجلی جیل منداپور میں منتقل کر دی گئیں۔ 1936 میں جیل سے رہا کی گئیں مگر کومیلا میں نظر بند رہیں۔ وہاں فوج (انڈین سائلس) کا ان پر زبردست حملہ ہوا مگر کلکتہ جا کر علاج کرانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ 22 فروری 1937 کو انتقال ہوگیا۔

برہمادت : ہندوستانی فوج کی پہلی اے۔ اے۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

Marfat.com

بریٹی، پربھاتی : ولادت موضع سُرجا پُور، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی 31 جی۔پی۔ٹی کمپنی میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ پہلی فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بسالنگیّا : ساکن موضع ہلّی، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری ہلیّا ہریجن تھا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا اور زبردستی موضع ہرنور میں لے جائے گئے وہاں لے جاکر رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بسنابوینا، سابینّا : دلد شری سوبّا ساکن موضع بھران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 150 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھڑا اور آدمی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

بسرجیا، کیدارسنگھ : ولادت موضع گھاگھا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ 1943 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور لڑتے ہوئے 1944 میں جام شہادت نوش کیا۔

بسرام سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں حوالدار بھرتی ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر کیمپ میں وفات پائی۔

بسم پلّی، پیبا جی : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کر کے اُن کو مع بارہ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بسنت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی

Marfat.com

بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

بسی، وشوانا تھ : ولد شری ایکیناتھ بسی۔ ولادت 1930ء موضع مڈسنگی، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر پانچویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی

عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں واگھولی گاؤں میں رضاکاروں نے گولی مار کر ان کو شہید کر دیا۔

بشٹ پان سنگھ : ولادت موضع دھونی، ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندستانی فوج کے $\frac{4}{9}$ حیدرآباد رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جنرل موہن سنگھ کے اسٹاف میں سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ مخبری کے ایک مقررہ کام کو انجام دیتے ہوئے شہید کر دیے گئے۔

بشٹ گیان سنگھ : آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ 16 مارچ 1945 کو ہند برما سرحد کے قریب ایک پہاڑی پر حملہ کرنے کے لیے اپنے دستے کو لے گئے۔ دو گھنٹے تک دشمن کے سپاہیوں کے ساتھ دست بدست لڑائی ہوتی رہی اور فوجی اہمیت کے پہاڑی ٹھکانے سے ان کو پسپا کر دیا۔ آخر کار اس جنگ میں آزاد ہند فوج کے چالیس سپاہیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بشٹ نرائن سنگھ : ولد شری ایشور چندر بشٹ۔ ولادت موضع موسامو، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے تربیتی مرکز سرمبان میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے

بشٹ، نند سنگھ : ولادت موضع نتارا، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ایک ہسپتال میں وفات پائی۔

بشمبر دیال : ولد شری پرس رام۔

Marfat.com

ولادت موضع منداودا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی پہلی بھادلپور پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

بشمبر سنگھ : ولادت موضع مسری، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{1}$ بھاری اے۔ اے۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

بشن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں ہکا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

بشن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نائیک بھرتی ہوئے۔ برما میں آیزدں کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

بشن سنگھ : ولادت موضع سنیارا ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی $\frac{3}{1}$ گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بشن سنگھ : ولادت موضع سروان، ضلع جالندھر۔ پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بشن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{13}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

بشن سنگھ : ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ۔ پنجاب۔ والدہ کا نام شریمتی کھیم کور تھا۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ کر تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرا دیا۔

بشن سنگھ : ہندوستانی فوج کے

Marfat.com

رسد رسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بکرم اہیر۔ ولد شری شیو چرن اہیر: ولادت موضع بالی، ضلع گورکھپور۔ ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرمی سے حصّہ لیا۔ کانگریسی رضا کاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو مالگزاری اور ٹیکس کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظامات میں حصہ لیا۔ چورا تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضا کار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف چورا تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرانے کی جدوجہد میں حصہ لیا۔ پانچ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوتیلی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کر کے اور تھانہ میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ اس جھڑپ میں دو تھانے دار چودہ کانسٹیبل اور چھ چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 73 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری بکرم اہیر اور سترہ دوسرے رضا کاروں کو فساد کرانے اور قتل کرنے کے الزام میں سزائے موت دی گئی اور ان سب کو تختۂ دار پر شہید کر دیا۔

بکرم رائے: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بکیا: ساکن موضع نیتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولس نے گرفتار کر لیا اور 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی اور نتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں پھینک کر جلا دی گئیں۔

بگا خان: ہندوستانی فوج کی ۵/۱۱ سکھ رجمنٹ میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں زیاوادی کے مقام پر شہید ہوئے۔

بگا سنگھ: ہندوستانی فوج کی برما رائفل میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں اکیاب کے مقام پر لڑتے ہوئے

Marfat.com

بلدیو سنگھ : ہندوستانی فوج کی جنگ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی طرف سے جنگ میں بحیثیت حوالدار بھاگ لیے۔ انگریز فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بلدیو سنگھ : ہندوستانی فوج کی جنگ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی طرف سے جنگ میں بحیثیت سپاہی بھاگ لیے۔ انگریز فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بلراجیا : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری بلراموا تھا۔ پیشہ نجاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے

Marfat.com

عاید کردہ جبریہ چندے کے ادا کرنے سے انکار کر دیا 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 150 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہندفوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں ایکاب کے کیمپ میں منتقل ہوا۔

بلونت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 44 آئی۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ پھر آزاد ہندفوج میں شامل ہوگئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں یزبن کے مقام پر شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ولد شری مہر سنگھ۔ ولادت موضع جاڈرا، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{15}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : موضع بھنی جسّا سابق ریاست پٹیالہ میں پیدا ہوئے۔ ملایا کی پولس میں کانسٹبل تھے۔ پھر آزاد ہند فوج کی چوتھی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ولادت موضع پورا ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائک داخل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے کالاڈن محاذ پر شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ولادت موضع میدو وال، سابق کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پندرھویں پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ اراکان کے محاذ پر برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : ضلع گوڑگاؤں ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کے 2 کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بلونت سنگھ : موضع بھنی جسّا سابق

Marfat.com

بلونت سنگھ : ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش میں ولادت ہوئی ۔ ہندوستانی فوج میں نایک تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے بہادر دستے میں بحیثیت افسر کے داخل ہوئے ۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی ۔

بلونت سنگھ : ولادت موضع دویل دھن، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے ۔ برما میں انتقال ہوا ۔

بلیّا : ساکن موضع پاموکنتا، ضلع نلگونڈا ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا ۔ 19 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

بلے، پرسورامیا : ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا ۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔ پچھڑا اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے ۔

بلّے پلّی، نارائنا : ولد شری وینکیّا ۔ ساکن موضع پیرکا کونڈا رم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شامل تھے ۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول دینے سے انکار کر دیا ۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا ۔

بلیجا بڈلا، ناگیا : ساکن موضع ایزا ۔ ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ 12 دسمبر 1947 کو نظام پولیس نے ان کو تین اور آدمیوں کے ساتھ تحصیلدار کو تعزیری جرمانہ ادا نہ کرنے کے جرم میں ایزا گاؤں کے اندر گولی مار کر شہید کر دیا ۔

بلیجی، چنّا ویرا سومیّا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔

Marfat.com

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ انتیس گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید کر دیے گئے۔ اُن کی لاشیں ان گھروں کی آگ میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگادی تھی۔

بلیجی، شنکریا: ساکن موضع پوٹاپلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے انتیس اور گاؤں والے بھی اس حملے میں مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں اُن گھروں کی آگ میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذرآتش کر دیا تھا۔

بلیجی، ملیا: ساکن موضع کونکاپک ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر کے پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں سے باندھ دیے گئے۔ اور ان کی لاشوں کو ان مکانوں کی آگ میں پھینک دیا جن کو رضاکاروں نے آگ لگادی تھی۔

بمبلگی، لکشمن: ولادت 1898 موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکار اُن کو مع آٹھ اور آدمیوں کے کوٹگیال گاؤں سے پکڑ کر بسنال گاؤں میں لے گئے اور وہاں اُن سب کو درختوں سے باندھ دیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

بنتا سنگھ: ولادت 1894 موضع تھہارا، ضلع ہوشیار پور۔ شری بھولا سنگھ اور شریمتی بھاگ کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

بنتا سنگھ: ولادت موضع کوٹلہ ہرن، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج

Marfat.com

کے رسد رسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنتا سنگھ : ولادت موضع لکھمی پور، ضلع امبالا، ریاست ہریانہ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں امپھال کے مقام پر شہادت پائی۔

بنتا سنگھ : ولادت موضع ابّن ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری چیت سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے 5 ستمبر 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں لالا ہ کے مقام پر شہید ہوئے۔

بنتا سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجنیر کمپنی میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنجرو، ستیّا : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضا کاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی رضا کاروں کی گولی سے شہید ہوئے۔

بندیلا، اونکار پرساد : پیدائش قریباً 1920، ساکن موضع بام ہنی ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری بلدیو سنگھ بندیلا تھا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں سرگرم حصّہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینہ قید بامشقت کی سزا ملی۔ ساگر اور جبل پور جیل میں قید رہے۔ جیل میں ان کی صحت خراب ہوگئی اور ستمبر 1943 میں رہائی سے کچھ دنوں بعد انتقال کر گئے۔

بنڈا، یادگری : ساکن موضع وڈلا کونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 فروری 1948 کو نظام کے فوجی سپاہیوں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

Marfat.com

بنڈاری، راجا ملیّا : ساکن موضع باہرن پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچے اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

بنڈلا، ستیا : ساکن رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں جو بارہ گھنٹہ جاری رہی، شامل تھے۔ اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بنڈلا، نرسیا : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جنگ میں، جو بارہ گھنٹہ جاری رہی، شریک رہے اس جنگ کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بنڈلا، نرسیا : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے بارہ گھنٹہ کی ایک لڑائی میں شریک تھے۔ اسی لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بنڈی، چندریا : ولد شری میّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے اپنے گاؤں کے رضاکاروں

بنڈلا، مہیشورم : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ 25 اگست 1948 کو ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنسی : ہندوستانی فوج کی پہلی بھاری اے۔اے۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنگی، ونکیا : ولد شری یگیا، ساکن موضع جاگیر ٹیڈی گڈم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش کیا۔

بنواری : ولادت موضع کالیسور۔ ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی 7/9 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بنوگپا کلا، یاداگری : ولد شری ملیا۔ ساکن موضع بلے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو والی مہم میں شریک رہے۔ رضا کاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بنی پال، ایس۔کرنیل سنگھ : ساکن لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ بی۔اے۔ پاس تھے۔ اور ٹیچر تھے۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 26 جون 1955 کو ہندگوا سرحد ساونت وادی کو پار کرنے کی مہم میں حصہ لیا۔ اسی روز باندا کے مقام پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ اُن کی پارٹی کے اور بہت سے آدمی بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بنّے سنگھ : ہندوستانی فوج کی 4/6 راجپوت رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فرانس میں وفات پائی۔

بوبل : ولادت میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 19 اگست 1942 کو بمبوری میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

Marfat.com

بوبنے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بوٹا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

بوٹو، باپو : ولد شری کرشنا بوٹو۔ گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا میں پرتگال حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 23 مئی 1957 کو پرتگال پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بوجّا، ویرّیا : ساکن موضع ممی ڈلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا۔ 7 فروری 1948 کو رضاکاروں نے قتل کر دیا۔

بوڈے پلّی سبھیّا : ساکن موضع اتارام، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بڑا، ویرّیا : ساکن موضع گورتھرو، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں بچاؤ گروہ میں رضاکارانہ طور پر شامل ہو گئے۔ 13 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بُورا، سلے کچیا : ولادت موضع سلے کچیا، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894 میں تھروگڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بُورسنگھ : ولادت موضع کارواری، ضلع بیجے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند

Marfat.com

فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بُورسنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بورکاونگر، بابوراؤ : ولد شری گوپال راؤ بورگاونکر۔ ولادت 1912 موضع بورگاؤنکر ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ وکیل تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ 22 فروری 1948 کو نلدرگ گاؤں پر حملہ کے دوران رضاکاروں نے مار کر شہید کر دیا۔

بوس، راش بہاری : ولد شری نبود بہاری باسو۔ موضع پلارا، ضلع ہگلی، ریاست مغربی بنگال میں 25 مئی 1886 کو پیدا ہوئے۔ دہرادون (یو۔پی) میں جنگلاتی تحقیقی ادارے میں جونیر افسر تھے۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے اور اس پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں میں

نمایاں حصّہ لیا۔ اتر پردیش، دہلی اور پنجاب میں اس کے دفاتر قائم کرنے کی ذمّہ داری سنبھالی۔ اِن ریاستوں میں برطانوی حکومت کے خلاف خفیہ سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے مختلف مقامات پر مراکز قائم کئے۔ بہت سے بہادر اور قابل آدمیوں کو اپنی پارٹی میں شامل کر کے رفیقِ کار بنایا۔ جیسے کرتار سنگھ سرابا، بسنتا کمار بسواس۔ وشنو گنیش پنگل، ماسٹر امیر چند، اودھ بہاری، سچندر ناتھ سانیال، بالمکند، دامودر سروپ، کنور پرتاپ سنگھ اور ونایک راؤ کپلے۔ وائسرائے ہند لارڈ ہارڈنگ پر اس وقت بم پھینکنے کا منصوبہ بنایا جبکہ وہ 23 دسمبر 1912 کو شاہانہ جلوس کے ساتھ دہلی کے چاندنی چوک بازار سے گذر رہے تھے۔ اپنے منصوبے کی عمل آوری کے بعد دہرادون اپنے کام پر واپس آ گئے۔ جب انھیں

Marfat.com

یہ معلوم ہوا کہ پولس ان پیچھے لگی ہوئی ہے۔ تو دہرہ دون چھوڑ کر روپوش ہو گئے اور وارانسی میں ایک خفیہ مقام سے اپنی پارٹی کی سرگرمیوں کی رہنمائی کرتے رہے۔ غدر پارٹی کے ممبروں کے ساتھ مل کر پورے شمالی ہندوستان میں ایک ساتھ بغاوت کی آگ بھڑکانے کا منصوبہ بنایا۔ غدر پارٹی کے یہ ممبر اس مقصد کے لیے امریکہ سے ہندوستان واپس آ گئے تھے۔ اس پارٹی کے تقریباً چار ہزار سکھ ممبران اور برطانوی ہندوستانی فوج کی کچھ رجمنٹیں اس بغاوت میں حصہ لینے والی تھیں۔ شمالی ہند کی چھاؤنیوں میں ہندوستانی سپاہیوں سے علاقہ قائم کر کے انھیں بغاوت میں شامل ہو جانے کی ترغیب دی گئی تھی۔ منصوبہ یہ تھا کہ ہر جگہ کے تار رسانی کے سلسلے کاٹ دیے جائیں۔ اور برطانوی سپاہیوں پر، جو اُس زمانہ میں مقابلتاً تعداد میں کم تھے، غلبہ حاصل کر لیا جائے۔ مگر افسوس، پولیس کے ایک مخبر کی مخبری سے، جو اس پارٹی میں گھس آیا تھا یہ سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ برطانوی حکومت نے فوراً ہی تمام مشتبہ رجمنٹوں کو ہٹا دیا۔ اور بڑی تعداد میں لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ راش بہاری بچ کر نکل گئے۔ لیکن ان کے ایک خاص رفیق کارو شنو گنیش پنگل 23 مارچ 1915 کو میرٹھ میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور لاہور کے مشہور سازشی مقدمے کی سماعت کے نتیجے میں 28 آدمیوں کو پھانسی کی سزا دی گئی اور بڑی تعداد میں لوگوں کو عمر بھر کے لیے کالا پانی طویل مدت تک قید بھگتنے کی سزا دی گئی۔ قریب قریب مئی 1915 میں راش بہاری بوس ہندوستان کو خیرباد کہہ کر جاپان پہنچ گئے۔ مگر وہاں بھی برطانوی حکومت کے سیاسی دباؤ سے متاثر ہونے پر جاپانی حکومت کے گرفتار کر لینے یا ملک بدر کرنے کے خطرے سے بچنے کے لیے وہ روپوش رہے۔ ٹوکیو کے ایک ممتاز جاپانی شہری مسٹر توئے ما، مسٹر سوما اور کچھ دوسرے جاپانی دوستوں کی مدد کی وجہ سے جاپانی پولیس کے ہاتھوں گرفتاری سے بچے رہے۔ اسی دوران میں چھ مسافروں کی گرفتاری کے لیے جاپان کے مسافر بردار بحری جہاز پر برطانوی جنگی جہاز کے حملے نے برطانیہ کے خلاف جاپانی عوام کے جذبات بھڑکا دیے۔ اُس کے بعد جاپانی حکومت نے اُن کے خلاف ملک بدری کا حکم واپس لے لیا۔ اور اپریل 1915 میں جاپان میں اُن کے آزادی سے رہنے کا اعلان کر دیا گیا۔ وہاں انھوں نے اپنے ایک دوست مسٹر آئیزو سوما کی صاحبزادی مس تو سیکو سوما سے شادی کر کے جاپانی شہریت حاصل کر لی۔ اور متعدد رسائل اور پمفلٹ کے ذریعہ ہندوستان کی آزادی کا پرچار کرتے رہے۔ مارچ 1942 میں جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں رہنے والے ہندوستانیوں کی ایک کانفرنس منعقد کی۔ اِس کانفرنس نے بنگاک اور تھائی لینڈ میں انڈین

Marfat.com

انڈیپنڈنیس (INDIAN INDEPENDENCE LEAGUE) قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ جون 1942 میں بینکاک میں اِس لیگ کی پہلی کانفرنس کی صدارت کی اور لیگ کے صدر دفتر کا افتتاح کیا۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس کو، جو اس وقت جرمنی میں تھے، بلانے اور جنوب مشرقی ایشیا میں بسنے والے ہندوستانیوں کی رہنمائی کرنے کے لیے دعوت دینے کی تجویز پیش کی۔ 1942 میں برطانوی ہندوستانی فوج کے پکڑے ہوئے ایک فوجی افسر کیپتان موہن سنگھ کے زیر کمان ہندوستانی قومی فوج بنانے کی غرض سے مجلس عمل کے صدر منتخب ہوئے۔ 1943 میں ہندوستانی قومی فوج اور ہندوستانی آبادی کی قیادت نیتاجی سبھاش چندر بوس کے سپرد کر دی۔ پھر جاپان واپس آئے۔ اور 21 جنوری 1945 کو ٹوکیو میں وفات پائی۔

بولا، یاداگری : ساکن موضع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ شری رالی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بولا، یدیّا : ولد شری وینکیّا۔ ساکن موضع بوتے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ 'ٹیکس مت دو' والی مہم میں شریک تھے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

بولورام : ولادت موضع کھرلی۔ ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ اور لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بومبلے، ہیراجی مہادیو : ولادت 1900 ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1931 کی تحریک عدم تعاون میں حصّہ لیا۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں کی پکٹینگ میں شریک تھے۔ 27 فروری 1921 کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے عوام پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ آٹھ اور آدمی بھی اسی

Marfat.com

روز ہلاک ہوئے۔

بونٹل وار، بھوجنّا: ولادت 1902 موضع کہنی، ضلع تاندیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں زندہ جلا دیا۔ آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ اور بہت سے گھروں کو بھی رضاکاروں نے آگ لگا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیا۔

بونڈر، وٹھل: ولادت 1922، موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ شری کیشو بونڈر کے فرزند تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ آور کر کے معہ دس اور آدمیوں کے شہید کر دیا۔ حملہ رضاکاروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور گھروں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

بونڈھر، دیانکری: موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ دیگر گاؤں کے محافظ بھی شہید ہوئے۔

بونڈی، ویرّیا: ساکن موضع مینا بولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ دیگر گاؤں کے محافظ بھی شہید ہوئے۔

بوئی، رامنّا: ساکن موضع پنتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندو رام پلی گاؤں میں گندو رام پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے پاس ایک گڑھے میں پھینک کر

Marfat.com

جلا دی گئیں۔

بوئلا، بلّا رامولو : ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری رامیّا تھا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بوئناپلّی، ایلیّا : ساکن موضع کونکا پاک ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ 15 اور گاؤں والوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل کر شہید ہو گئے۔

بوئنا پلّی، وینکٹا رامیا : ساکن موضع کونکا پک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ مزید پندرہ گاؤں والوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ اُن سب کو اُن گھروں کی آگ میں پھینک دیا گیا جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔ اُسی روز آگ میں جل کر سب کے ساتھ شہید ہوئے۔

بوئنی، جگیّا : ولد شری ملیّا۔ ساکن موضع پاہرن پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچّے شامل تھے، شہید کر دیے گئے۔

Marfat.com

بوما، چندرّیا : ساکن موضع پنتھانگی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 19 جولائی 1948 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندورا پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورا پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کیا گیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے پاس ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

بویا، راما : ساکن موضع پنتھانگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 19 جولائی 1948 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندورا پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورا پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کیا گیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے پاس ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

بویا، راماسوامی : ساکن موضع پنتھانگی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 19 جولائی 1948 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے گندورا پلی گاؤں میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورا پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمی بھی گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان سب کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے پاس ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دیا گیا۔

بویانی، نرسّیا : ساکن موضع حسن آباد، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ 26 نومبر 1947 کو اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بویا، وینکٹاریڈی : ساکن موضع نندی کونڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ پولیس گرفتار کر کے تھانہ لے گئی۔ وہاں لے جا کر اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گئے۔ پھر رضاکاروں کے حوالے کر دیا جو ان کو چلاکٹی گاؤں میں لے گئے اور وہاں ان کو جسمانی

Marfat.com

اذیتیں پہنچائیں۔ 5 فروری 1948 کو مریال گڈا گاؤں کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بہادر علی : ولد شری نذر گوجر۔ ساکن بھرگوہی ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ اسی روز جلوس پر ریاستی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں درجہ شہادت پایا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں اراکان کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بہادر سنگھ : ولادت ملاّ دنپت پٹی ضلع المورہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ گورکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک حملے میں برما میں پن نانا کے مقام پر شہادت پائی۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کے سامان رسانی کے دستے میں حمبدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت کیپٹن بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{2}$ ایف ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑائی میں شدید طور پر جل گئے اور انتقال کر گئے۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{17}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے امپھال میں شہید ہوئے۔

بہادر سنگھ : ولد شری جھنڈا سنگھ۔ ولادت موضع وردی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں ملایا میں بھرتی ہوئے۔ برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بہادر سنگھ : ہندوستانی فوج کے سامان

Marfat.com

بہاری رام : ولادت ضلع جے پور ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں، آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بہرا، بدھیا : ولادت موضع گونڈا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ دھینکنال ریاست میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجامنڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1942 میں تلچر کے مقام پر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 6 ستمبر 1943 کو مشین گن سے پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں تلچر میں شہادت پائی۔

بہرا، پادیا : ولادت موضع سراکھتہ، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجامنڈل کی سرگرمیوں میں حصہ لیا 1943 میں تلچر کے مقام پر ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

بہرا، چکراپانی : ولد شری باسو بہرا، ولادت موضع یاولنگا، ضلع گنجم، ریاست اڑیسہ۔ ہندوستانی فوج کی پانیر کمپنی میں سپاہی ستمبر 1920 میں تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں لڑائی کے دوران برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ 25 ستمبر 1946 کو آسنسول کے ہسپتال میں ایک قیدی کی حیثیت سے انتقال ہوا۔

بہرا، دایا : ولد شری رگھو بہرا۔ ولادت 1905 موضع تھیاری، ضلع پوری، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ اڑیسہ میں نیا گڑھ ریاست کے اندر پرجامنڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال کے لیے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

بہرام خان : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۰ فروری [illegible] کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بیرا ودلو پاپی ریڈی : ولد شری گروا ریڈی۔ ساکن موضع مرود، ضلع نلگونڈہ، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ رضاکار اور نظام پولیس کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

Marfat.com

بیرا سنگھ: ولادت گورکھپور، ریاست اُتر پردیش۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بیربل: ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس آر۔اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

بیربل سنگھ: ولادت 1916، موضع شری گنگا نگر، ریاست راجستھان۔ سابق رجواڑوں میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا منڈل تحریک میں حصہ لیا۔ وائے سنگھ نگر میں ایک سیاسی کانفرنس میں شریک ہوئے پھر بعد میں یکم جولائی 1946 کو ایک جلوس میں، جو سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عاید کرنے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے شہر میں گھوم رہا تھا، شامل ہوئے۔ اُسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ہوئے اور اسی روز ہسپتال میں وفات پائی۔

بیر سنگھ: ولادت موضع مولی، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر ایک دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بیر سنگھ: ولادت موضع چان، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں نائک تھے۔ پھر آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

بیسیا کھیا، ساہو لال: ولادت 1922 موضع گاڑھا کوٹا۔ ضلع ساگر۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 22 اگست 1946 کو برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کی رہنمائی کی۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے، جبکہ وہ گاڑھا

Marfat.com

کوٹا تھانے پر قومی جھنڈا نصب کر رہے تھے۔ اگلے روز انتقال ہوگیا۔

بیبستھا، مہنکالی : ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش کے رہنے والے تھے۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

بیگر، نرسیّا : ساکن موضع باہرن پلی ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو رد کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے۔ اس حملے میں ہلاک ہوئے۔

بیگ سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

بیگ، فتح محمد : ولد شری اقبال بیگ، ولادت 1874 - ساکن موضع سرسیل، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1934 میں ایک جلوس میں مطلق العنان حکومت کے خلاف قصبہ اڑی ضلع بارہ مولہ میں مظاہرہ کر رہا تھا۔ شامل ہوئے۔ اسی روز مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

بیل کرے، ادیّا : ولد شری رمیّا بلکرے۔ ولادت 1895 - موضع کڑگیاں ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے اگست 1948 میں آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کڑگیاں گاؤں سے پکڑ لیا اور وہاں سے بسنال گاؤں لے گئے۔ سب کو پیڑوں سے باندھ دیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

بیلم جی، بھیمانیا : ساکن موضع الانڈ ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

Marfat.com

بیلم کونڈا، مادھولو : ولد شری لنگیا۔ ساکن۔ موضع کولانوپکا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ طالب علم لیڈر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48 - 1946ء) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حیدرآباد میں گرفتار کرلیا۔ اور 15 ستمبر 1948 کو گولی مار کر شہید کردیا۔

بیلی رام : ولد شری شیوسرن، ولادت 1912 ساکن موضع گجراں، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں غیر جمہوری حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

بینڈالے، شہادو : ولد شری چنتامن بینڈالے۔ ولادت 1882۔ ساکن موضع کرشناپوری ضلع جلگاؤں۔ ریاست مہاراشٹر۔ 20 اگست 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ 22 اگست 1942 کو یچورا میں ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ شرکائے جلسہ پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

بی۔ ہوٹل والا : ساکن راج گھاٹ، ریاست مہاراشٹر، پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ستیہ گرہیوں کے گروہ میں شامل ہوکر گوا کی سرحد میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

بھاٹیہ، البشر داس : ولادت موضع کالا باغ، ضلع میانوالی، پنجاب (حالیہ پاکستان)، والد کا نام شری چندر بھان تھا۔ ہندوستانی فوج کی آرڈیننس کارپس میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھاٹیہ، بھاگ مل : ولد شری سیتا رام بھاٹیہ بانس بلی کی تجارت کرتے تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں شریک رہے۔ 1919 میں رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاجات میں حصہ لیا۔ اس ایکٹ کے خلاف جلیان والا باغ امرتسر میں جو عام جلسہ ہوا اُس میں شریک تھے شرکائے جلسہ پر برطانوی سپاہیوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ اُن کا جسم 37 گولیوں کے زخم سے چھلنی ہوگیا تھا۔ اُن کی بیوی اُتر کور بھاٹیہ نے باغ میں سیکڑوں زخمیوں کی تیمارداری کا فریضہ انجام دیا۔ حکومت نے اُن کے شوہر کی موت کے معاوضہ میں انھیں پچیس ہزار روپیہ کی پیش کش کی مگر انھوں نے یہ کہہ کر ٹھکرا دیا کہ "میں شری بھاگ مل

Marfat.com

بھاٹیہ کی شاندار شہادت کو بجھنا نہیں چاہتی۔ امرتسر میونسپلٹی کی ایک تجویز کے مطابق امرتسر کی دو سڑکوں کے نام بھاگ مل بھاٹیہ اور شریمتی اُتر کور بھاٹیہ کے نام پر رکھے گئے ہیں۔

بھاردواج، نانک چند: ولادت، پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی ۴۷ آئی بی ٹرانسپورٹ کمپنی میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت لیفٹی ننٹ داخل ہوئے۔ ۵ اگست 1944 کو برما میں ٹڈام کے ہسپتال میں وفات پائی۔

بھالے راؤ، جگناتھ: ولد شری سکھا رام بھالے راؤ۔ ولادت موضع دیجی پور، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ ساتویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1947 میں قصبہ ہنگاؤں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بھامنی (شریمتی): ساکن موضع مڈونور، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبار قبیلے کے شری سوملو کی بیوی تھیں۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کو اور اُن کے شوہر کو پکڑ لیا اور مسلسل تکلیفیں پہنچا کر ہلاک کر دیا۔ اور اُن کے شوہر کو بھی بے دردی کے ساتھ قتل کر دیا۔

بھاون سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۹/۲ گورکھا رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی ہندفوج کے پہلے بہادر دستے میں سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھاون سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۸/۶ گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے کیمپ میں وفات پائی۔

بھٹاچاریہ، ایس۔ بی: ولادت موضع بہرانپور، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حال بنگلہ دیش)، ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں بحیثیت کلرک بھرتی ہوئے اور خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھٹاچاریہ سدھانگشو بکش: ولد شری سرداچرن بھٹاچاریہ، ساکن موضع بہرانپور، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حال بنگلہ دیش)، ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں مولمین کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

بھٹاچاریہ کے : ہندوستانی فوج کے جنگی سامان کے دستے میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہندفوج کے پہلے بہادر دستے میں نایک بھرتی ہوئے۔ برما میں رنگون کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بھٹا، مادھوراؤ : ولادت 1888، موضع کوتگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک، پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاران کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ پکڑ کر کوتگیال سے مبنال لے گئے اور ان سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھٹ سُبرے، تمانا : ولادت موضع مٹاگی، ریاست کرناٹک۔ سادھو اور پجاری تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال تین مہینے کی سزا ہوئی۔ 20 دسمبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

بھٹ، کیشو : ولد شری سداشیو بھٹ۔ پیدائش گوا۔ گوا نیشنل کانگریس اور گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت گوا تنک دل میں شامل ہو گئے۔ 19 ستمبر 1956 کو جب پرتگال پولس نے پرتاگلی کے ایک ہندو مندر پر حملہ کر کے اس کی بے حرمتی کی تھی ان کو پکڑ لیا اور وحشیانہ طور پر جسمانی اذیتیں پہنچائیں۔ ان تکلیفوں کی تاب نہ لا کر اسی روز انتقال ہو گیا۔

بھٹمبریکر، نرسنگھ راؤ : ولد شری بھٹمبریکر۔ ولادت 1904 ۔ مقام نیکنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ ٹیچر تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 1938 میں گرفتار کر لیے گئے اور قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1940 میں جیل میں وفات پائی۔

بھٹی، محمد یوسف : ہندوستانی فوج کی ۵/۱۴ جاٹ رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر میں ایس۔ او کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بھجن سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۵/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کنڈت کے کیمپ میں انتقال ہوا۔

بھراوت، موتی لال : ولد شری رام جیون بھراوت۔ ولادت 1929 موضع بارشی، ضلع شولاپور ریاست مہاراشٹر۔ درجہ آٹھ تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48)

Marfat.com

میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو اُپالائی ڈونگ کے تھانہ پر ہجوم کے ایک حملے میں شریک تھے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ اپالائی ڈونگ گاؤں میں ان کی ایک یادگار قائم کی گئی ہے۔

بھرتری، جے : ساکن راج گھاٹ، مہاراشٹر۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہو کر گوا کی سرحد میں داخل ہو گئے۔ اسی روز پرتگالی محافظین کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بھرت سنگھ : ولد شری کور سنگھ۔ ولادت موضع جھپکولی۔ ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور 41-1940 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک کے دوران چھ مہینے کی سزائے قید بھگتی۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

بھرتھری، گنگا وشنو : ولادت 5 نومبر 1918 مقام بیاورا، ضلع راج گڑھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری شیو لال بھرتھری تھے۔ میٹرک پاس اور فزیکل ٹریننگ کا ڈپلومہ پاس تھے۔ اسکول کے ٹیچر تھے۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے ستیہ گرہ تحریک میں نمایاں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ہند گوا سرحد کو پار کرنے کے لیے ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ کی قیادت کی اور پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ ان کے بیاورا کے دو اور ساتھی شری بابو لال سوندھیا اور شری کلیان شرما بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

بھسارا، بھاو دو : ولد شری بواجی۔ ولادت 1890 موضع بوادی، ضلع نسک، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ضلع نسک کے بگلان اور کلوان تعلقوں میں چراگاہی فیس کے محصول کے خلاف جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 19 اکتوبر 1930 کو چنک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

بھسارکی، بھگوان جی : ولد شری سکھا رام بھسارکی۔ ولادت 1907۔ موضع اوگاؤں۔ ضلع جلگاؤں۔ ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ روپوش ہو گئے اور مفرور قرار دے دیے گئے۔ 18 اگست 1942 کو اپنے گاؤں کے قریب جنگلاتی ستیہ گرہ

Marfat.com

کا انتظام کیا اور اس میں شریک رہے۔ پولس نے قریباً ایک ہزار ستیہ گرہیوں کے ہجوم پر فائرنگ کی۔ فائرنگ سے وہ اور دو آدمی اور مہلک طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہو گئے۔

بھگت بہادر: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ گورکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھگت سنگھ: ولادت موضع کھجا، ضلع پٹیالہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بھگوانا رام: ولادت موضع دھادوت، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ راجپوت رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھگوان اہیر: ولد شری رام ناتھ اہیر۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصّہ لیا۔ کانگریس کے رضا کاروں کی جماعت میں شامل ہوئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کو ادا نہ کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں شریک رہے۔ 24 فروری 1922 کو چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضا کار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرائی۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں کھیلاون بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانے دار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولس کے چوکیدار ہلاک ہوئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو اِس سلسلے میں گرفتار کر لیا۔ بھگوان اہیر اور سترہ دوسرے رضا کاروں پر فساد اور قتل کا الزام لگا کر سزائے موت دی گئی۔ اِن سب کو پھانسی کے تختے پر لٹکا کر شہید کر دیا گیا۔

بھگوان تیلی: ولد شری سرنامی تیلی، ولادت منڈیرا بازار، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔

Marfat.com

پیشہ دکانداری 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصّہ لیا۔ کانگریسی رضا کاروں کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کو ادا نہ کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہرے کے انتظام میں شریک رہے۔ 22 فروری 1922 کو چوراتھانے دار کے ہاتھوں ایک رضا کار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرائی۔ پانچ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بھگوان تیلی، بدھو پی اور کھیلا دن بھار ہلاک ہوگئے۔

بھگوان سنگھ : ولادت کنوالی، ضلع گڑگاؤں ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور سکنڈ نیفی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھگوان گنپت : ولادت 1919 موضع بوری ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصّہ لیا۔ 1948 میں رضا کاروں نے مار کر شہید کر دیا۔

بھلّا رام : ولادت موضع گورانا، ضلع حصار ہندوستانی فوج کے ایچ کے ایس آر اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بادی گارڈ بٹالین میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

بھلن سنگھ : ولد شری گردھر سنگھ، ولادت موضع دھندر، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 24 آئی بی ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھنڈاری، بچی سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ گڑھوال رائفل میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں لانس نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراونگ کے کیمپ میں منتقل ہوا۔

بھنڈاری، شیر بہادر : ولادت موضع بلوپور ضلع دہرادون، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ گورکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت کیپٹن خدمات انجام دیں۔ 1942 میں برما میں ہسپتال میں وفات پائی۔

بھنسال، شیوشنکر : 1955 میں گوا کو

Marfat.com

پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصّہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں کاسل اوک سرنگ پر بم کے حملے میں شریک تھے۔ پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہادت پائی۔ ہندوستان کے مختلف حصوں کے رہنے والے ان کے چار ساتھی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

بھنگڈے، کاشی ناتھ: ولد شری گانو بھنگڈے ولادت موضع دیولال، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ دو تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھنیا، پرسنّا کمار: ولادت 1898، موضع راجارامپور، ضلع مدناپور، مغربی بنگال۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1942 کو مہیشادل تھانہ پر حملے میں شریک تھے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

بھواسر، موکل: ولد شری زنکی رام۔ ولادت 1887 املنیر ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ املنیر کے پرتاپ مل میں مزدور تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 27 اگست 1940 کو املنیر کے چوک بازار میں ہونے والے مزدوروں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ پولس کی فائرنگ سے آٹھ اور مزدوروں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں ستر مزدور زخمی بھی ہوئے۔

بھوانی پرساد: ولد شری ملائی رام دھیر۔ ساکن موضع مجھگواں، ضلع جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جبلپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ نومبر 1942 کو رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد فوت ہو گئے۔

بھوانی دیال سنگھ: ساکن موضع رام سنگھ پور، ضلع ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

بھوپال سنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھوپال سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال

Marfat.com

رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

بھوپال سنگھ گورکھا: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{5}$ گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں افسر کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھوپتی ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر۔ ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف "ٹیکس نہ دو" مہم کی تنظیم کی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے گاؤں کے اُس بچاؤ کے دستے میں شامل ہوگئے جو اس مقصد کے لیے ضلع میں منظم کیا گیا تھا۔ جنوری 1948 میں نظام پولس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران پکڑے گئے۔ جنوری 1948 میں سات اور محافظ جوانوں کے ساتھ منداپورم پہاڑیوں میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

بھوپ سنگھ: سابق ریاست مالیر کوٹلا، صوبہ پنجاب کے فرواہی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ 1971-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1972 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بھوپ سنگھ: ولادت دیال گڑھ ضلع پٹیالہ۔ ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

بھوپیندر سنگھ: ولادت موضع کرماتھ، ضلع مظفر نگر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے آئی۔ کے۔ یس۔ آر۔ سے میں لانس نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں ناپ کھدائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھوتم پراؤتلو: ولد شری لنگیا، ساکن موضع پاتر پہاڑ، ضلع منگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ حکومت نظام کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے

Marfat.com

ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

بھونوکوری، کنتیّا: ساکن ضلع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا تیری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضا کاروں اور نظام پولیس سے ایک جھڑپ' جو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک رہے۔ اس جھڑپ میں گاؤں کے بچیس اور محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بھونوکوری، نرسیّا: ساکن موضع رینوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضا کاروں اور نظام پولس سے ایک لڑائی میں' جو بارہ گھنٹہ جاری رہی، حصہ لیا۔ اس لڑائی میں گاؤں کے بچیس اور بچاؤ کرنے والے رضا کاروں کے ساتھ شہید ہوئے۔

بھورو رام: ولد شری لیلانند ولادت موضع مونڈا، ضلع ٹہری گڑھوال ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1947 میں شری کرتی نگر کے حکمران کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

بھوریا رام: موضع منڈیا ہنڈون، ضلع سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھوسلے، راما: ولادت 1892، موضع کلاری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری بالی بھوسلے۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے 1948 میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھوگی رام: ولادت موضع جیلپورہ، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی آٹھویں رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی

Marfat.com

فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھولادت : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 415 میں بحیثیت نائک حوالدار خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

بھومی ریڈی : ساکن ضلع کریم نگر ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو مہم کی تنظیم کی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچ نکلے ضلع میں منظم کیے ہوئے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے۔ جنوری 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران گرفتار کر لیے گئے۔ جنوری 1948 میں مدافعتی دستے کے سات اور رضاکاروں کے ساتھ منڈاپورم پہاڑیوں میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

بھومن : ولادت ضلع الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{3}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھومنڈلا۔ انکیا : ساکن کولوکونڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں گرفتار کر لیا۔ ورنگل کے دوران کی بیوی دیرینہ کو باندھ کر ان کے گھر کی آگ میں زندہ پھینک دیا جس کو انھوں نے آگ لگا دی تھی۔ دونوں جل کر راکھ کا ڈھیر ہو گئے۔

بھونڈے، بالورائو : ہندوستانی فوج کی آزاد فوج کور میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں انیسوے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھونڈورام : ولادت جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں نائک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھونسلے، بالکرشن : ولادت 12 جولائی 1925، موضع بوسپورہ۔ گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومان تک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر

Marfat.com

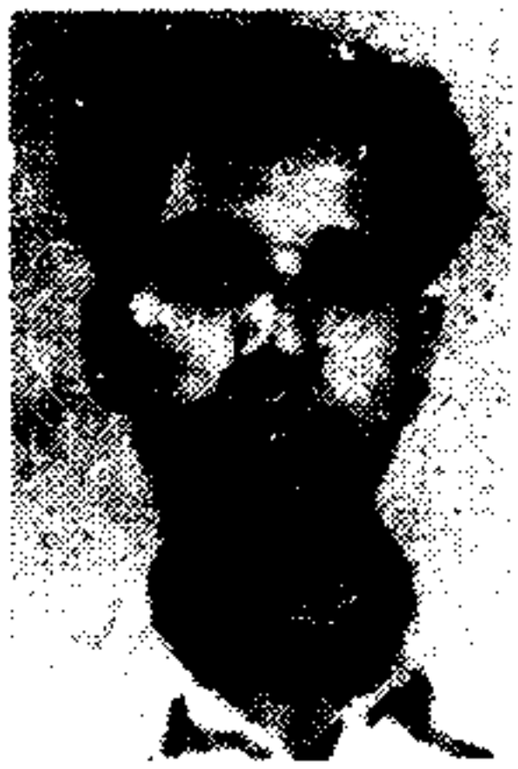

کئی حملوں میں سرگرم حصّہ لیا۔ بومپورہ کی سرحدی پولیس چوکی پر حملہ کرنے کا انتظام کیا۔ ۵ر فروری 1955 کو پولیس سے مقابلہ کے دوران شہادت پائی۔

بھونسلے، شیورام: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوگئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نایک کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

بھوئی، ارجنا: ولادت 1870، موضع اورار، ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری شراون بھوئی۔ پیشہ کاشتکاری۔ چراگاہوں کی فیس میں اضافہ کے خلاف ضلع ناسک کے تعلقوں بگلان اور کلوان میں بطور احتجاج جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصّہ لیا۔ ۱۹ر اکتوبر 1930 کو چانک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اُن کے علاوہ تین آدمی اور بھی ہلاک ہوئے۔

بھوئی، دیواجی: ولادت 1895۔ موضع چنک پور، ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ ضلع ناسک کے تعلقوں بگلان اور کلوان میں چراگاہی فیس کے اضافہ کے خلاف بطور احتجاج ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۱۹ر اکتوبر 1930 کو چنک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے اُن کے علاوہ تین آدمی اور بھی ہلاک ہوئے۔

بھیرالوئنا، چنا ملیا: ساکن جاگی ریڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری رام چندرّیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام کی پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

بھیرالوئنا، نرسمہا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع جاگیر ریڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا

Marfat.com

کرنے سے انکار کر دیا۔ رضا کاروں نے پکڑ لیا اور کلہاڑی سے ان کا سر کاٹ کر شہید کر دیا۔

بھٹے کر (شریمتی) لکشمی بائی : زوجہ شری بالاجی بھٹے کر۔ ولادت 1913 مقام ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ رضا کاروں کے مظالم کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1941 میں رضا کاروں نے ان کے گھر کے اندر گولی مار کر شہید کر دیا۔

بھیلا رام : ولد شری مانی رام۔ ولادت موضع گرانا۔ ضلع حصار۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھیلا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں تامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھیما شیشیا : ساکن موضع کوٹا کوٹا۔ ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

بھیم راؤ : ولد شری بنومنتھ راؤ ڈسائی۔ ولادت 1890 موضع بینکل۔ ضلع رائچور، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 اپریل 1948 کو رضا کاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

بھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/1 گورکھا رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت سکنڈ لفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

بھیم سنگھ رانا : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں مانڈلے کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

بھیم سین : ہندوستانی فوج کے سارجنٹ کے دستے میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

بھیمنا : ولادت 1898، موضع ادگور، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ پیشہ حجام گری۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوام تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1938 کو دودھور سوا تھا گاؤں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

بھیمنی، گوپیا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ اُن سب کی لاشیں گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔

پاٹل، اپا راؤ : ولادت 14 جنوری 1924 - مہاگاؤں۔ ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ شری شرنپّا مالی پاٹل اور شریمتی امیابائی کے فرزند ارجمند تھے۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1947 میں ٹرو کا گاؤں میں رضاکاروں اور نظام پولیس کے اپنے گاؤں پر حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔

پاٹل، بابوراؤ : ولد شری گنپت راؤ پاٹل۔ ولادت 1918، موضع دامول، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1947 میں ٹرو کا گاؤں میں رضاکاروں اور نظام پولیس کے اپنے گاؤں پر حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے گھرے ہوئے گھر میں اسٹین گن کی گولی سے زخمی ہوئے۔ 14 اکتوبر 1948 کو زخموں کی تاب نہ لاکر شہید ہوئے۔ 1966 میں ان کے گاؤں والوں نے اس شہید کی یاد میں مہاگاؤں گرام پنچایت کے سامنے ایک تانبے کا مجسمہ بنوا کر نصب کیا ہے۔

پاٹل، بھگونت : ولد شری لال جی پاٹل، ولادت 1893 موضع ورود، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست

Marfat.com

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ 19 کرنے والی عوامی تحریک (48 - 1947) میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر کو نظام پولیس اور رضا کاروں نے ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

پاٹل، پرتاپ راؤ : ولادت موضع بیاکڈ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک، پرائمری درجہ تک تعلیم پائی۔ کولھاپور میں انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ مخلص سماجی کارکن تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے پیچھا کیا تو وہ روپوش ہوگئے۔ 22 مئی 1947 کو دلولے سانگلی میں غیر سماجی عناصر سے ایک مقابلے میں وہ اور شری کوکٹے شہید ہوئے۔

پاٹل، تریامبک : ولد شری سبادو پاٹل۔ ولادت 1912، موضع پٹونا، ضلع اورنگ آباد ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1948 کو گوڈے گاؤں پر رضا کاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھا کر شہید ہوئے۔

پاٹل، ٹیٹا گوڈا : ولد شری سیٹی گوڈا پاٹل۔ قریب قریب 1914 میں الاگڈی خانپور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک میں پیدا ہوئے۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر کے چھ مہینہ کی قید کر دی گئی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ٹیلی گراف کے تار کاٹنے اور دوسرے توڑ پھوڑ کے کاموں کے الزام میں پولیس ان کی تلاش میں رہی۔ لگ بھگ سات مہینے تک روپوش رہے گرفتار کر لیے گئے اور ہیکری سب جیل میں بند کر دیے گئے۔ قید کی حالت میں بیلگام کے سول ہسپتال میں وفات پائی۔

پاٹل، جگدیو راؤ : ولد شری [illegible] ولادت 5 مارچ 1900، موضع چندور روک۔ [illegible] ریاست کرناٹک میں پیدا ہوئے۔ درجہ [illegible] تک تعلیم پائی۔ [illegible] کاشتکاری۔ [illegible] کی تحریک میں [illegible] میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ [illegible] کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ ایک اخبار [illegible] کے نام سے جاری کیا۔ مقامی تعلق کانگریس کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے۔ کاکوری میں ڈکیتی میں شریک رہے جس میں ہندوستانی انقلابی پارٹی کے کئی ممبروں کو گرفتار کر کے مقدمہ چلایا گیا تھا۔ [illegible]

Marfat.com

مارچ 1939 کو مارے گئے ۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ کسی پولیس کے ایجنٹ نے ان کو ہلاک کیا۔

پاٹل، کونڈیبا : ولد شری لکشمن پاٹل ۔ ولادت 1903، موضع دھنورے، ضلع ناندیر، ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ 11 اکتوبر 1948 کو دھنورے گاؤں پر حملہ کے دوران رضاکاروں نے ان کو پکڑ لیا ۔ اسی روز گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا ۔ آٹھ دوسرے گاؤں والے بھی شہید کر دیے گئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پاٹل، ملّی کارا جن : ولد شری شنکریا پاٹل ۔ ولادت 1906، موضع لال، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ 1947 میں رضاکاروں نے مار کر شہید کر دیا ۔

پاٹل، ہاورگا راؤ : ولد شری آپا راؤ پاٹل: ولادت 1920، مقام ادگیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پاٹل، نیل کنٹھ راؤ : ولد شری شیشا راؤ پاٹل ۔ ولادت 1905، موضع بلّور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک ۔ درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ گاؤں کے پولیس پاٹل تھے ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ چار مہینے تک رضاکاران کی تلاش میں رہے ۔ کیونکہ ان کو شبہ تھا کہ وہ مجاہدین آزادی کو مدد دیتے ہیں اور ان کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی نقل و حرکت کی خبر پہنچاتے ہیں ۔ انھیں پکڑنے کے لیے 1948 میں رضاکاروں نے موضع بلور کو گھیر لیا ۔ اور گاؤں کے سارے گھروں میں آگ لگا دی اور ان کا مال و اسباب لوٹ لیا۔ رضاکاروں نے بارہ آدمیوں کو معہ شری نیل کنٹھ راؤ کے جان سے مار دیا یا زندہ جلا دیا ۔

پاٹل، ویرا پکشیّا : ولد شری بسونتر یا راؤ برادر پاٹل ۔ ولادت موضع کولر، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ گریجویٹ تھے ۔ کالج کی تعلیم کے زمانہ میں ہی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے تھے ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ سورپور سرحد کے قریب ایک حملے میں رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا ۔

پائن کر (کماری) رادھا: دختر شری رماجی پائن کر۔

Marfat.com

ولادت 1930ء، مقام تلنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبے تلنگا نہ پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئیں۔ پانچ گاؤں والے بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور ان میں سے ایک کو تو پولیس نے زندہ جلا دیا تھا۔ اور گاؤں کے سب گھروں، زرد کانوں کو تباہ و برباد کر دیا۔

پاٹھک، رام چندر: ولد شری شنکر راؤ پاٹھک۔ ولادت 1922ء موضع زدھانگن تھ، ضلع پربھنی ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصہ لیا۔ فروری 1948ء میں ٹرک کے حادثہ میں شہید ہوئے جو رضاکاروں نے بھیونڈی شہر کے دن نگن تھ میں گشت کرنے والے ایک مذہبی جلوس پر پھینکا تھا۔ اس حادثہ میں ان کے علاوہ دو عورتیں اور بچی شہید ہوئے۔

پاٹھک، سداشیو: ولد شری وشنو پنت پاٹھک۔ ولادت 1914ء، موضع قصبہ ضلع شولاپور ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ہندو سبھا کی یاگھ نگر ستیہ گرہ تحریک (1938-39) میں حصہ لیا۔ ریاست حیدرآباد میں

مقامی انتظامیہ کے خلاف احتجاج کرنے کا جرم کیا۔ 8 اگست 1938ء کو شولاپور کے رنگھی چوک پر رضاکاروں نے گرفتار کر لیا گیا۔ چنچ گدا جیل میں قید کر دیے گئے۔ وہاں وحشیانہ طور پر جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ قید کے بعد 13 اگست 1948ء کو جیل میں انتقال ہوا۔

پاٹھک، مکھ رام: [illegible] قصبہ [illegible] ضلع عثمان آباد [illegible] سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد میں [illegible] حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ [illegible] رضاکاروں کے [illegible] کیمپ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے بعد [illegible] ذمے دار افسروں کی جیپ روک کر [illegible] تھے رضاکاروں کے [illegible] کر دیا۔

پاٹھک، سداشیو: ولد شری وشنو پنت پاٹھک۔ ولادت 1914ء، موضع قصبہ ضلع شولاپور ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ہندو سبھا کی یاگھ نگر ستیہ گرہ تحریک (1938-39) میں حصہ لیا۔ ریاست حیدرآباد میں

پاٹھک، کے، وی، پی: حیدرآباد [illegible] آندھرا پردیش کے باشندے تھے۔ [illegible] حکومت سے گوا کو آزاد کرنے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں

Marfat.com

کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے۔ اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ پرتگالی محافظوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

پاٹھک، منوہر: ولد شری رنگا ناتھ پاٹھک۔ ولادت 1913ء موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چارتک تعلیم پائی۔ پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا اور بے رحمی کے ساتھ ان کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے آگ کے ڈھیر میں پھینک دیا۔

پارب، ببلا: ولد شری دھوندو پارب۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ اگست 1956 میں پولیس نے موما کے مقام پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

پارب کرشنا: ولد شری وسودیو پارب، ولادت 1908ء موضع رسیلا، گوا۔ پیشہ بانس بلی کی تجارت۔ گوا کی نیشنل کانگریس میں شامل ہوگئے۔ اور پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے عدم تشدد کے طریقہ کو اپنایا۔ مسٹر میسیل چادس، ڈائرکٹر جنگلات کے کسی روپوش قوم پرست کے ہاتھوں مارے جانے کے بعد پرتگالیوں نے شبہ میں ان کو گرفتار کر لیا۔ اگرچہ ان کا اس سازش سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ پھر بھی بے رحمانہ طور پر ان کو پیٹا گیا اور جیل میں سخت اذیتیں پہنچائی گئیں۔ آخر کار 6 جون 1957 کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

پارکے، بساوّپا: ساکن موضع الاند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

پاریک، چنی لال: ساکن ماروار، ریاست راجستھان۔ پیشہ اخبار نویسی اور کاشتکاری۔ ماروار لوک پریشد، اور ماروار کسان سبھا کی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ علاقے کے جاگیرداروں کے خلاف، ظالمانہ رواجوں جیسے بیگار اور کسانوں کی پیداوار کی متعدد مدوں پر طرح طرح کے کروں کے خاتمہ کے لیے کیے گئے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1946ء کو ریاست جودھپور میں ڈابر کے مقام پر بہت سے دیہات کے لوگوں کے عام جلسہ کا انتظام کیا۔ جلسہ کے منعقد ہونے سے پہلے ہی مسلح جاگیرداروں اور اُن کے آدمیوں نے عوامی رہنماؤں پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں اسی روز موقع پر شہید ہوئے۔

پاکھر سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب

Marfat.com

رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہو گئے ۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی ۔ 13 اپریل 1945 کو ان کے یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں برما میں نیزین کے مقام پر شہید ہوئے ۔

پاکھر سنگھ : ولد شری گردت سنگھ ، ولادت موضع سمراری ، ضلع جالندھر ، ریاست پنجاب ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے ۔ سبھاش رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ 1945 میں برما میں شہادت پائی

پان دیو : ولادت ضلع المورا ، ریاست اتر پردیش ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی ۔ برما میں ڈوبے کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

پان دیو : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں لانس نایک تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ میدانی ہسپتال میں بطور حوالدار خدمت انجام دی ۔ 9 ستمبر 1944 کو برما میں میمیو کے ہسپتال میں وفات پائی ۔

پان سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے ۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی ۔ اپریل 1944 میں برما میں انتقال ہوا ۔

پانڈے ، پی ۔ ایس : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے ۔ رائیوٹ ملازم کی حیثیت سے خدمت انجام دی ۔ 23 اپریل 1944 کو برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

پانڈے ، دیوی داس : ولد شری گوبند رام پانڈے ۔ ولادت 1925 ، موضع دھنورے ، ضلع نگینہ ، ریاست بہار ۔ درجہ چہارم تعلیم پائی ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد دکن میں ضم کرنے کا مسلحانہ دکن تحریک 1948 میں حصہ لیا ۔ 11 اپریل 1948 کو دھنورے کے قریب حملے کے دوران رضاکاروں نے گھیر لیا ۔ دو تین دن گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی سے شہید ہوئے ۔ آپ کی بیوی بھی اس حملے میں شہید ہوئے ۔ دو لڑکے زندہ بچ گئے ۔

پانڈے ، سنتورا ؤ : ولد شری [illegible] ولادت 1913 ، موضع دھنورے ، ضلع نگینہ ، ریاست آندھرا پردیش ۔ میٹرک پاس اور پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد دکن میں ضم کرنے کا مسلحانہ دکن عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا ۔ 11 اپریل 1948 کو

Marfat.com

دھنورے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے انھیں پکڑ لیا اور اسی دن گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

کو دھنورے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور اسی دن گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پانڈے، سنگرام: ولد شری آتمارام پانڈے۔ ولادت موضع تروکا۔ ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1947 میں رضا کاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے جبکہ انھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا، شہید ہوئے۔

پانڈے، مادھوراؤ: ولد شری گووندراؤ پانڈے۔ ولادت موضع دھنورے، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنورے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے انھیں پکڑ لیا اور گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور گاؤں کو لوٹ لاٹ کر تباہ کر دیا گیا۔

پانڈے، شیو: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پانڈے، نراین: ولد شری سکھارام۔ ولادت 1918، موضع شوالا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے مارکر 1948 میں شہید کر دیا۔

پانڈے، کسان راؤ: ولادت 1924، موضع رادن گاؤں، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1940

پانڈے، نریدیشور: ولادت موضع چارپان بانس گاؤں، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔

Marfat.com

ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے اور جاسوسی افسر کی حیثیت سے تربیت پائی۔ 1942 میں ایک مخبری کے کام پر خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

پانڈے، نند بہاری : ولادت 1918، مقام جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ساکن موضع کشن گاواں (مجھولی) ضلع جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری متھرا پرساد پانڈے۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی (ہندوستان چھوڑ دو) تحریک میں حصہ لیا۔ 19 اگست 1942 کو گرفتار کر لیے گئے۔ اور آٹھ مہینے کے لیے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 31 مئی 1943 کو جیل پور سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

پانوگوٹی، بھلوکا راؤ : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس اور گاؤں والے بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان جلتے ہوئے گھروں کے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

پانیکر، متھیر کل رامنکٹی : ولد شری پیکل رامن مینھن۔ ولادت 1904، موضع پاٹن ہرے ویمبلّر، ضلع تریچور، ریاست کیرالا۔ میٹرک تک تعلیم پائی، پیشہ کاشتکاری۔ سماجی اور سیاسی کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1930 میں نمک ستیہ گرہ میں شریک رہے۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کی سزائے قید ہوئی۔ 1931 میں پھر گرفتار ہوئے اور کنور سنٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ جولائی 1932 میں جسمانی اذیتیں پہنچائی جانے کی بنا پر جیل میں انتقال ہو گیا۔

پاون : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے کام کیا۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پاتی، بھکشمو : ولد شری ایّا۔ ساکن موضع تپرلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (47-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے اپنے گاؤں پر مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پیّا میسیا : ولد شری ویرّیا۔ ساکن موضع پیرکا کونڈارم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے ایک حملے کے دوران شہادت پائی۔

پٹّیوٹی : ولد شری سنکارن۔ ولادت 16 جنوری 1906، موضع پلّی پورم، ضلع ٹری وندرم، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ بیل گاڑی بان تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1936) میں حصہ لیا۔ 13 جولائی 1946 کو ٹریونڈرم میں پٹیاہ کے مقام پر منعقد ہونے والے ایک جلسے میں جو ریاست ٹراونکور کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے کے لیے طلب کیا گیا تھا شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

پاپیّا : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو، مہم کی تنظیم کی۔ رضا کاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے اپنے ضلع میں منظم کیے ہوئے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے۔ جنوری 1948 میں رضا کاروں اور پولیس کے ایک حملے کے دوران پکڑے گئے۔ جنوری 1948 میں سات دوسرے محافظ رضا کاروں کے ساتھ منڈاپورم پہاڑیوں میں گولی مار کر ہلاک کر دیے گئے۔

پٹاسکر، جگناتھ : ولادت یکم جنوری 1917، موضع سجلوانی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ اخباروں کے ایجنٹ اور سماجی کارکن تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

پٹّاکوٹو، بساوی ریڈی : ساکن موضع لکشمی پورم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں کے قریب ایک جنگل میں رضا کار حملہ آوروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور 24 اپریل 1948 کو چار اور گاؤں والوں کے ساتھ ان کا سر قلم کر دیا گیا۔

پٹّاکوٹو، رامی ریڈی : ساکن موضع لکشمی پورم ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو، مہم کی عملی طور پر حمایت کی

Marfat.com

رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پٹاکوٹو، رامی ریڈی : ساکن موضع لکشمی پورم ضلع کھم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ رضاکار لیڈروں نے ان کے گاؤں کے قریب جنگل میں انھیں چار اور گاؤں والوں کے ساتھ پکڑ لیا۔ 21 اور 22 اپریل 1948 کو پانچوں کا سر قلم کر دیا۔

پٹ چیا : ساکن موضع انانرگیڈم۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران ان کو پکڑ لیا۔ اور تحریک کے سربراہوں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے سے ان کے انکار کرنے پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

پٹرو، بی۔ این : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پٹیاہ : ولدشری پٹیا گودا۔ ساکن موضع موڈانا کوتپلو، ضلع منڈیا، ریاست کرناٹک، پرائمری درجات تک تعلیم پائی تھی۔ بھدراوتی میں میسور آئرن اور اسٹیل کمپنی میں ملازم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں بھدراوتی آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

پٹیل، بھاون بھائی عرف چھوٹا بھائی : ولدشری ہاتھی بھائی پٹیل۔ ولادت 1905ء مقام ندیاد، ضلع کائرا ریاست گجرات۔ دوسرے درجہ تک تعلیم پائی۔ نجی ملازم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو ندیاد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ پنج بھاگول ندیاد کے قریب جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 16 اگست 1942 کو وفات پائی۔

پٹیل، پربھو داس : ولدشری گھیلا بھائی پٹیل۔ ولادت موضع بھگونت پورہ۔ ریاست گجرات۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمت انجام دی۔ برما میں شہادت پائی۔

پٹیل، چھبا بھائی : ولدشری باربھائی پٹیل۔ ولادت موضع پنچارت، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں

Marfat.com

حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

پٹیل، رگھوناتھ رام : ولادت موضع پدول، ضلع پونا، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پٹیل (ڈاکٹر) شیولال : ولد شری پرشوتم داس پٹیل۔ ولادت 14 جنوری 1902، موضع چتیل پور، ضلع احمد آباد، ریاست گجرات۔ میڈیکل پریکٹیشنر تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 13 دسمبر 1944 کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ ان کو زبردستی برف کی سلی پر لٹا کر اور سونے نہ دے کر وحشیانہ جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ بالآخر ان تکلیفوں کی تاب نہ لا کر 2 مئی 1945 کو جیل میں وفات پائی۔

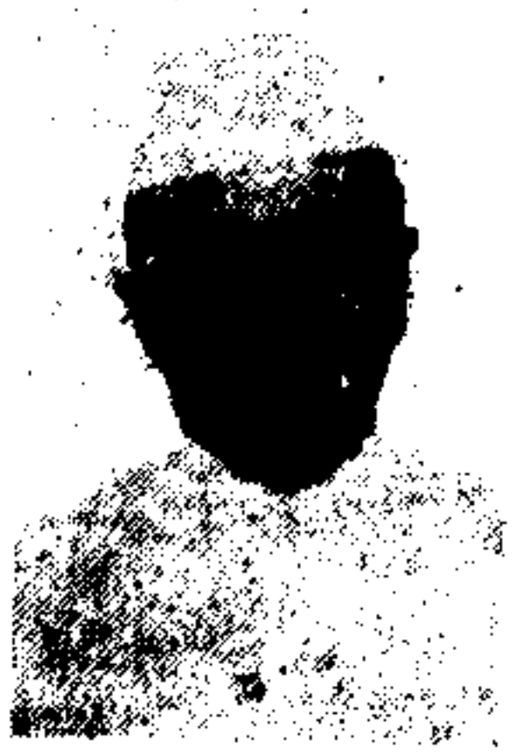

پٹیل، کے، ایم : ہندوستانی فوج میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی دستے میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پٹیل، لنگا ریڈی : ولد شری لاچندر ریڈی۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔

پٹیل، کیکا بھائی : ولد شری جیون پٹیل۔ ولادت 1900، موضع نانی دمن، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔

گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت "آزاد گوا نتک دل" میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی پولیس نے انھیں گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کو دمن میں شدید جسمانی تکلیفیں پہنچائیں پھر وہاں سے پنا جی بھیج دیے گئے جہاں اور بھی تکلیفیں دی گئیں۔ پنا جی میں ان کے خلاف عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ رہا کر دیے گئے۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ گھر پہنچیں، جسمانی اذیتوں کے نتیجے میں پہنچے ہوئے زخموں کی تاب نہ لا کر راستہ ہی میں ان کا انتقال ہو گیا۔

Marfat.com

ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی۔

پٹیل، مٹّاریڈی : ولد شری لکشمی نرسمہا ریڈی۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف کسانوں کی بغاوت میں حصہ لیا۔ 1946 میں نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پٹیل، نانوبھائی : ولادت 1911 موضع کرجن شمالی گجرات۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 30 ستمبر 1942 کو احمدآباد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

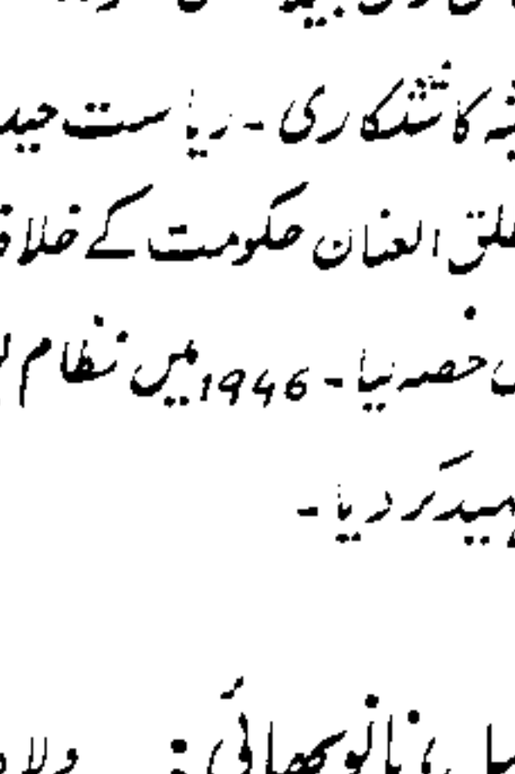

پٹیل، وٹھل بھائی : ولادت موضع نوساری، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کرتے ہوئے، کیچڑ میں گر جانے سے شہادت پائی۔

پدماتی، کنکیّا : ولد شری کرشنا۔ ولادت 1915 مقام ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ مزدور اور سیاسی کارکن تھے۔ 1940 میں زمیندار حکومت کے قیام کے لیے آبیہ سماج کی تحریک اور ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے خلاف اپنے بچاؤ کے لیے لوگوں کو تربیت دینے کے لیے ایک ٹریننگ کیمپ کھولا۔

پٹیل، نارائن بھائی : ولد شری موہن لال پٹیل۔ ولادت 1914، ضلع احمدآباد۔ ریاست گجرات۔ فزیکل لیکچر کے ماہر تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 25 ستمبر 1942 کو احمدآباد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

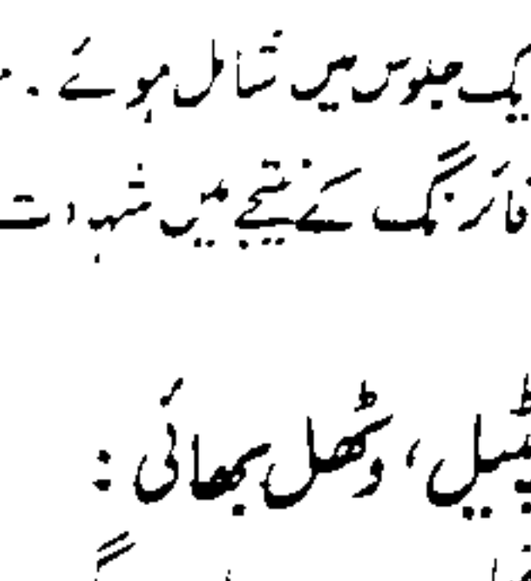

Marfat.com

29 جولائی 1946 کو وارنگل میں ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کیا، اور چھ گھنٹے تک رضا کاروں سے لڑکر انھیں بھگا دیا۔ چند گھنٹوں کے بعد اسی دن رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے دوسرے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پدماتی، ملیّا: ولد شری کرشنمّا، ولادت 1902 مقام وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ مزدور اور سیاسی کارکن تھے۔ حیدرآباد ریاست میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکاروں کا مقابلہ کرنے کے لیے نوجوانوں کو تربیت دینے کے کام میں اپنے بھائی پدمانی کنکیّا کی مدد کی۔ 29 جولائی 1946 کو وارنگل میں قومی جھنڈا نصب کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز اپنے بھائی کے شانہ بشانہ رضاکاروں سے چھ گھنٹے تک لڑے اور ان کو بھگا دیا۔ لیکن اسی دن چند گھنٹوں کے بعد رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے تازہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔

پدم سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/19 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پدول، اپّا راؤ: ولد شری تلجا رام پدول۔ ولادت 1919 موضع اپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ گنّوں کا بوجھ اپنی بیل گاڑی پر لادے لے جا رہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ بیل گاڑیوں پر اس جماعت کے دس اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

پدول، دگاڈو: ولد شری بابو راؤ پدول۔ ولادت 1913، موضع اپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ گنّوں کا بوجھ اپنی گاڑی پر لادے ہوئے لے جا رہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ بیل گاڑیوں پر اس جماعت کے دس اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

پرائی، بالاجی: ولادت 1927، موضع چمور، ضلع ناگ پور، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو چندر کے تھانے کی طرف بڑھتے ہوئے ایک جلوس میں حصہ لیا۔ اسی روز ڈاک بنگلے کے قریب جلوس پر پولس کی فائرنگ سے

Marfat.com

شہید ہوئے۔

پرابھندم، رنگاچر: ولدشری پی۔ سرنیواسا چار ولادت ۱۹۰۱ء موضع پرودتور ضلع گنٹور ریاست آندھرا پردیش۔ میڈیکل گریجویٹ در ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس کیپٹن تھے۔ برٹش فوج کے ہتھیار رکھ دینے کے بعد 1943 میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ ۱۹۴۵ء میں برما میں زیاولادی کے مقام پر برطانیہ کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرکھورام: ولادت کائیری، ضلع جے پور ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۶ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرکھوسنگھ: ولدشری ہرلال۔ ولادت موضع پالری، ضلع جند ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۶ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرتاپ چند: ولادت موضع شیوکوچ، ضلع المورہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پرتاپ سنگھ: ولادت موضع حمدپور ضلع بلند شہر ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں شہید ہوئے۔

پرتاپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۱/۵ گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری مشن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں شہید ہوئے۔

پرتاپ سنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل رستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوگئے۔

Marfat.com

میڈیکل برانچ میں لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں ان کے یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملہ کے نتیجے میں 1944 میں شہید ہوئے۔

پرتھی رام : ولادت موضع علی گنج، دہلی، ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پرتھی سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے قریب وفات پائی۔

پردُل بائی (شریمتی) : ساکن موضع توریا، ضلع چھندواڑا، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1930 میں پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

پردھان، اوکھت : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 10 مارچ 1945ء کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پردھان، پُلن بہاری : ولادت 1912۔ موضع سوندھا کھالی، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1942 میں موضع نندی گرام پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

پردھان، رابندرا چندرا : ولد شری گلونی چرن پردھان۔ ولادت موضع لنگی جودا۔ ضلع دھینکنال۔ ریاست اڑیسہ۔ ریاست دھینکنال میں تلچر پرجا منڈل کے کارکن تھے۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک (1942) میں حصہ لیا۔ تلچر میں گرفتار کر لیے گئے اور قید کر دیے گئے۔ 1942 میں ایک وحشیانہ حملے کے نتیجے میں جیل میں انتقال ہوا۔

پردھان، کروتر تھا : ولادت موضع دنارا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1942 میں تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 10 ستمبر 1942 کو پولس کی مشین گنوں سے فائرنگ کے نتیجے میں تلچر میں شہید ہوئے۔

پردھان، گوپی ناتھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت

Marfat.com

سپاہی خدمت انجام دی - 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پردھان، مہیشور : ولد شری گنیشور پردھان۔ ولادت موضع جرادا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ تلچر پرجا منڈل کے کارکن تھے۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک 1942 میں سرگرم حصہ لیا۔ تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

پردھان، ہروشی : ولد شری بھجنا پردھان۔ ولادت موضع نیلکنٹھ پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھینکنال پرجا منڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست دھینکنال میں پولیس کی زیادتیوں کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 10 اکتوبر 1938 کی رات کو نیلکنٹھ پور گھاٹ پر ایک جوان لڑکے باجی راوت کے پولیس کے ہاتھوں مارے جانے کے خلاف مظاہرے میں حصہ لیا۔ اسی روز ہجوم پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

پرمال : ولادت موضع جوری، ضلع بیتھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی نیتاجی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پردیشی، بھاؤلال : ولادت 1926ء موضع چمور، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو چمور میں تھانے کی طرف بڑھتے ہوئے ایک جلوس میں شامل تھے۔ ڈاک بنگلے کے قریب پولیس کی فائرنگ سے اسی روز گولی کھا کر شہید ہوئے۔

پرساسنگھ : ولادت موضع سندور، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ ملایا میں پینانگ کے مقام پر وفات پائی۔

پرساسنگھ : ولادت موضع گردسر، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو بیرکوٹ پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے [illegible] جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے [illegible] شہید کر دیا۔

پرمار، کالیا : ہندوستانی فوج میں خیر جنگی رنگروٹ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی نیتاجی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی تعینات ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

پرن سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برما میں ہاکا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

پرنکر، ارجن : ولد شری داکھو پرنکر۔ ولادت موضع کھرپالی، بچولم، گوا، پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما نتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ پرتگالی فوجی گشتی دستے کو تباہ کرنے کے لیے ایک زمین دوز سرنگ سڑک پر نصب کر رہے تھے۔ اچانک سرنگ کے پھوٹ جانے سے 19 فروری 1957 کو شہید ہوئے۔

پرنکر، ارجن : ولد شری دیکما پرنکر۔ گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما نتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی فوج کے گشتی دستوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے، جو رات کے وقت محض شبہ میں بے گناہ لوگوں کو مار دیا کرتے تھے، اپنے علاقہ سے گزرنے والی عام سڑک پر ایک زمین دوز بارودی سرنگ نصب کرنے کا منصوبہ بنایا۔ مگر یہ بارودی سرنگ مقررہ گڑھے میں اتاری جانے سے پہلے پھوٹ گئی۔ اس کے دھماکے میں وہ اور ان کے ساتھی 27 فروری 1957 کو ہلاک ہوگئے۔

پرونندی، وسونا دھم : ولد شری رامستیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جریہ چندے کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملہ کا مقابلہ کرتے ہوئے اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

پرہلاد سنگھ : ساکن میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 18 اگست 1942 کو کھبوری (سردھنا) میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے

پریا، جگدیش چندرا : موضع بگوناباری، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور تین مہینے تک امنا باد جیل میں بند رہے۔ املا باد سے چپکے سے نکل بھاگے اور روپوش ہوگئے۔ پولیس پیچھا کرتی رہی۔ اس دوران میں ان کو بڑی تکلیفوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اور آخر کار بہار کے منبھوم ضلع میں 11 مارچ 1944 کو انتقال ہوگیا۔

Marfat.com

پریتم سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپراد مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ پہلی انجینیر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پریتم سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپراد رمائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوگئے۔ پہلی انجینیر کمپنی میں بحیثیت ایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پریتم سنگھ: ولادت موضع کوریاں والا چک، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری بیت سنگھ جھا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ جولائی 1944ء میں برما میں وفات پائی۔

پریتم سنگھ گیانی: ولادت لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان)، ملایا کو ہجرت کر گئے۔ اور وہاں انڈین انڈیپنڈنس لیگ کی بنیاد ڈالی۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو جنوبی مشرقی ایشیا میں فروغ دینے کے لیے سرگرمی سے کام کیا۔ 24 مارچ 1942ء کو جب وہ انڈین انڈیپنڈنس لیگ کے جلسے میں شرکت کرنے کے لیے ٹوکیو، جاپان جا رہے تھے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

پریدا، کندوری: ولد شری لاکھیا پریدا۔ ولادت موضع تھواری، ضلع پوری، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست نیگرھ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف نیگرھ پرجا منڈل کی احتجاجی تحریک (1939ء) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ جیل میں ہی انتقال ہو۔

پریرا، کمیلو: ولد شری جوے پریرا۔ ولادت موضع بندورا، گوا۔ گوا میں پونڈا کی ماچس فیکٹری میں ملازم تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گگ تنک دل میں شامل ہوگئے۔

Marfat.com

اپنے ساتھ کام کرنے والے ساتھیوں میں وطن پرستانہ خیالات کی تبلیغ کی۔ پونڈا میں پرتگالی محافظ فوج کو پانی پہنچانے والی پائپ لائن کو اڑانے کا منصوبہ بنایا۔ 17 فروری 1957ء کو جب وہ پائپ لائن کو تباہ کرنے جا رہے تھے، پرتگالی پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

پریم بلّبھ : ولادت موضع چیتیل گاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں تامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

پریم بہادر : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں کنڈک کے مقام پر جولائی 1944ء میں وفات پائی۔

پریم چند : ولد شری ناتھو رام، ولادت 1896ء کے لگ بھگ۔ بمقام موضع چچلی، ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ 1942ء کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 23 اگست 1942ء کو چچلی میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

پریم چند : ہندوستانی فوج کی 1/3 ایف، ایف رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں ایس او کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پریم دت : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اگست 1944ء میں برما میں یو کے مقام پر وفات پائی۔

پریم راج : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر لڑتے ہوئے شہادت نصیب ہوئی۔

پریم سنگھ : شری ٹھاکر سنگھ اور شریمتی ہرکور کے فرزند تھے۔ ولادت 1880ء، موضع ڈھلوان، ضلع کپورتھلا۔ ریاست پنجاب۔ 1922ء کے گرد باغ مورچے اور 1924ء کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر کے سخت جسمانی تکلیفیں

Marfat.com

پہنچائیں۔ انہی جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر 13 مارچ 1925 کو فوت ہوگئے۔

پریم سنگھ: ولادت موضع پیرداکوٹ، ضلع لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیا۔

پریم سنگھ: ولادت موضع خانپور ضلع سنگرور ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیا۔

پریم سنگھ: ولد شری بھولا سنگھ۔ ولادت موضع گھیری کھمار، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 19/2 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ مینی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پساتی، بابیا: ساکن موضع گنڈورام پلی۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کردیا۔ ان کے ساتھ گنڈورام پلی اور نیتھانگی گاؤں کے تیس اور آدمیوں کو بھی شہید کیا گیا۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

پساتی رامیا: ساکن موضع گنڈورام پلی۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کردیا۔ ان کے ساتھ گنڈورام پلی اور نیتھانگی گاؤں کے تیس اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ ان سب کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادیا گیا۔

پسم رام ریڈی: ساکن موضع ویرا ریڈی پلی۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1947 میں جگدیو میں رضاکاروں کے کیمپ پر حملے میں

Marfat.com

شریک تھے ۔ رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

پسولا، ویریّا: ساکن موضع کسانا گوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ والد کا نام شری بلیّا تھا ۔ پیشہ ماہی گیری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پُسولوری، نرسیّا: ساکن موضع چمپری یالا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا ۔ 15 دسمبر 1948 کو ماری پیڈا میں ایک جلوس کی رہنمائی کی ۔ اسی روز رضاکاروں نے جلوس پر فائرنگ کر کے ان کو شہید کر دیا۔

پسونورو، رینگاریڈی: ساکن موضع کسانا گوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ والد کا نام شری پاپی ریڈی تھا ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پاشا محمد: ولد شری عزیز پاشا ۔ ولادت 1909ء ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر ۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے ۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصّہ لیا۔ 1931ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک تھے ۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

پکالا، مانکیم: ساکن موضع کونکا پاکا ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش ۔ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

پکاناتی، پرتاپ ریڈی: ولادت 1915ء ساکن موضع چناوُنگارا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ زمیندار، اور عالمی بھائی چارے کے حامی تھے ۔ سچائی عدم تشدد اور سودیشی کے نظریے پر پکا عقیدہ رکھتے تھے ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا ۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے ۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے جنگاؤں سینٹرل جیل میں پندرہ دن کے لیے قید کر دیا اور بعد میں

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پلّائی، ایس، کوچیّا: ولدشری نرائنا پلّائی۔ ولادت ۴ دسمبر ۱۹۱۰ء موضع ایرنکوزی، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ دو تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں سرگرم حصہ لیا۔ ایک جلوس میں شریک ہوئے جس نے ٹریونڈرم کے کلّارا۔ پانگوڈے کے علاقہ میں سرکاری دفتروں پر حملہ کرکے اور پولیس سے ٹکر لی تھی۔ اس ٹکراؤ میں ایک کانسٹیبل ہلاک ہوا اور بہت سے زخمی ہوئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور حکمرانی کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ ٹریونڈرم سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

پلّائی، جی۔ آر۔: ولادت موضع کنڈی پور، کولاتھمیڈو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ میڈیکل برانچ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلّائی، ڈاکٹر چمپکرامن: ولدشری چنّاسوامی پلّائی۔ ولادت 15 ستمبر 1891ء مقام ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ انجینئرنگ، سیاسیات اور معاشیات میں برلن یونیورسٹی جرمنی سے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کیے۔ زمانہ طالب علمی سے ہی برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں

حصہ لینے لگے تھے۔ پولیس نے اپنی نگرانی میں رکھا۔ 1908ء میں ہندوستان کو خیرباد کہہ کر براہ کولمبو اٹلی پہنچ گئے۔ وہاں سے کچھ دنوں بعد برلن گئے اور برلن یونیورسٹی میں بحیثیت طالب علم داخل ہو گئے۔ وہاں تعلیم پائی انجینئرنگ، سیاسیات اور علم معاشیات میں ڈاکٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ یورپین ممالک میں ہندوستان کی آزادی کے لیے حمایت حاصل کرنے کی غرض سے زیورچ، سوئیزرلینڈ میں انٹرنیشنل پروانڈیا کمیٹی کے نام سے ایک انجمن قائم کی۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران جرمن حکومت کو ہندوستان میں جدوجہد آزادی کے لیے فوجی امداد بہم پہنچانے کی ترغیب دی۔ یقین کیا جاتا ہے کہ انھوں نے جرمن کی اس مشہور آبدوز کشتی 'ایمڈن' میں خدمت انجام دی تھی جس نے بحر ہند میں برطانوی جہازوں کو زبردست نقصانات پہنچائے تھے اور ایک مرتبہ مدراس کے ساحل پر برطانوی فوجی ٹھکانوں پر بمباری کی تھی۔ 1914ء میں لالہ ہردیال، شری ترکناتھ داس، شری برکت اللہ، شری سی۔ کے۔ چکرورتی اور شری ہرمبا لال گپتا کے ساتھ مل کر برلن، جرمنی میں 'انڈین نیشنل پارٹی' کی بنیاد رکھی تھی۔ نوآبادیات کے خاتمے کی جدوجہد کرنے کے لیے 'لیگ آف آپریسڈ پیوپل' کے

Marfat.com

نام سے ایک جماعت کی تنظیم کی ۔ پان جرمن نیشنلسٹ پارٹی کے ایک سرگرم ممبر بن گئے جو جرمنی میں ایک غیر ملکی کے لیے بڑا اعزاز سمجھا جاتا تھا۔ جرمن فیوہرر، ایڈولف ہٹلر سے اختلاف پیدا ہوگیا۔ جرمن فیوہرر، ایڈولف ہٹلر سے اس وقت تعلقات کشیدہ ہوگئے تھے جب کہ انھوں نے ہندوستان کے متعلق اس کے اہانت آمیز بیان کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ نازیوں کی مشتبہ زہر خورانی کی وجہ سے مئی 1934 میں برلن میں انتقال ہوا

پلّائی، راجیندرن : ولد شری نیلا کنٹا پلّائی۔ ولادت 29 ستمبر 1934، مقام ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ چھ کے طالب علم تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ اس تحریک کی حمایت کے لیے طلبا کے احتجاجی مظاہروں کا انتظام کیا۔ 6 جولائی 1947 کو ٹریونڈرم کے ایک سیاسی جلسہ میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں سخت زخمی ہوگئے اور اسی دن ہسپتال میں انتقال ہوا۔

پلّائی، رامن : ولد شری پوچیرن پلّائی۔ ولادت 1884، موضع نیاتنکارا، ضلع ٹریونڈرم۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیاتنکارا میں مظاہرین پر ریاستی پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوگئے۔

پلّائی، سی۔ کٹّن : ولد شری پدمنا بھائی پلّائی۔ ولادت 27 ستمبر 1910، موضع ندورکولا، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ خانگی ملازم تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیاتنکارا میں مظاہرین پر ریاستی پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوگئے۔

پلّائی، کوٹیا : ساکن موضع مینابولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے محافظ دستے میں شامل ہوگئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ اور گاؤں کے محافظ بھی شہید ہوئے۔

پلّائی، کے۔ پدمنا بھا : ولد شری کرشنا پلّائی۔ ولادت 1884، موضع نیاتنکارا، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں شریک ہوئے۔ اسی روز ریاست ٹراونکور کی فوج کے سپاہیوں کی

Marfat.com

فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پلّائی، کے۔پی۔: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلّائی، گوپال: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر ۹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پلّائی، موتھن: ولد شری کمارا پلّائی۔ ولادت 1874، موضع نیاتنکارا۔ ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ روغن گر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو اپنے گاؤں میں مظاہرین پر ریاست ٹراونکور کی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پلٹورام: ولد شری کالورام۔ ولادت موضع مجری، ضلع الور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی ۱/۹ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلچا، رامولو: ولد شری وینکٹا نرا سو ساکن موضع پترلاپہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پلوجو، پاپی راجو: ولادت 1906۔ ساکن موضع پیڈاپاڈو۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی اور سماجی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ کئی موقعوں پر رضاکاروں کے حملوں کا مقابلہ کیا۔ 11 اپریل 1948 کو رضاکاروں کے حملے سے اپنے گاؤں کا بچاؤ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پلّی، بوندیا: ولد شری راجیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام

Marfat.com

حکومت کے عاید کیے ہوئے جبریہ چندے کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

پلّے پاکا، مائی سیّا: ساکن موضع کوٹاگڈم ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 10 نومبر 1947 کو نظام پولیس نے گنگوبندا گاؤں پر حملے کے دوران ان کو گولی مار کر شہید کر دیا۔

پلّی، رتنام: ساکن موضع گنگا درم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 5 مارچ 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

پلی گلا، راجیّا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مویشی چرانا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

پمپاتی، پاپنّا: ساکن موضع پنتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ولد شری لکشمیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے پکڑ لیا اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گنڈورام پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس آدمی اور بھی شہید کر دیے گئے۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

پمپاتی، رامچندریّا: ساکن موضع پنتھانگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کی پولیس نے گرفتار کر لیا اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گنڈورام پلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس دیگر آدمی بھی شہید کر دیے گئے۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

Marfat.com

پمپاتی، کاکیّا : ساکن موضع نیتھانگی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے کرلیا۔ 10 اور 19 جولائی 1949 کو گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ گندورام پلی اور نیتھانگی گاؤں کے انیس اور گاؤں والے بھی پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

پنّارام، چودھری : ولادت ڈابرا، سابق ریاست جودھپور، راجستھان۔ علاقہ مارواڑ کے جاگیرداروں کے مظالم کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1964 کو ڈابر میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ اسی روز جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں اور ان کے آدمیوں کے حملے میں جام شہادت نوش کیا۔

پنّالا، پاپی ریڈی : ولد شری سیتیّا۔ ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہادت پائی۔

پنجاب سنگھ : ولادت 1870 موضع نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری ساہو سنگھ اور شریمتی بھان کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

پنجاجی (شریمتی) پنجابائی : ولادت 1873، موضع مجرگ، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

پنجتن : ولادت سابق ریاست حیدرآباد۔ ہندوستانی فوج کے فوجی ٹرانسپورٹ کے سامان رساں دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر دستے میں بحیثیت کلرک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنجر، نبی صاب، بداصاب : ولادت موضع کلیر، ضلع دھارواڑ، ریاست کرناٹک۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینے کی سزائے قید ہوئی۔ 21 دسمبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

پنج گھرے، تلسی رام : ولد شری سکھارام پنج گھرے۔ ولادت 1910ء موضع اردی، ضلع وارد ھا، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ اشتی میں ایک جلوس میں شرکت کی، جس نے 15 اگست 1942ء کو تھانہ پر ترنگا جھنڈا نصب کر دیا تھا۔ پولیس سے ٹکراؤ میں ایک تھانیدار اور تین کانسٹیبل مارے گئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور موت کی سزا ہوئی۔ 1942ء میں جیل میں وفات ہوئی۔

پنچم سنگھ، ٹھاکر : ولادت موضع تسیمی، ضلع دھولپور۔ ریاست راجستھان۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھولپور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1945ء میں اپنے گاؤں میں ریاستی پرجا منڈل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

پنچو : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حاکر دب تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری بلیٹن میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

پنڈارام : ولادت ضلع بھرت پور۔ ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{10}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنڈا والا، بھدریا : ولد شری وینکیا، ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈا والا، بھدریا : ولد شری وینکیا، ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 21 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

Marfat.com

پنڈا والا، پاپیّا : ولد شری وینکیّا۔ ساکن موضع پاتلاپہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈا والا، رملو : ولد شری وینکیّا۔ ساکن موضع پاتلاپہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

پنڈا، ہڈی بندھر : ولد شری مہیشور پنڈے۔ ولادت 1896ء، موضع شیرپور، ضلع کٹک، ریاست اڑیسہ۔ پرائمری درجات تک تعلیم حاصل کی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ موضع باری ضلع کٹک میں قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس نے سنگینوں سے حملہ کر دیا۔ شدید زخمی ہوئے اور اسی روز اگست 1942 میں فوت ہو گئے۔

پنڈت تیلی : ولد شری دھنو تیلی۔ ساکن موضع سنکرا، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ ماہ کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 16 جنوری 1942 کو رائے پور جیل میں وفات پائی۔

پنڈیا : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

پنڈیا، اُما شنکر : شری ریوا شنکر پنڈیا اور شریمتی گوپی بائی کے فرزند تھے۔ انجینئرنگ پاس تھے۔ کریوسکر فیکٹری میں میکینیکل انجینئر کی حیثیت سے کام کرتے تھے۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اُس جلوس میں شریک ہوئے جس نے 3 ستمبر 1942 کو لنگاؤں میں معاملات دار کے دفتر پر کامیابی کے ساتھ ترنگا جھنڈا نصب کر دیا تھا۔ 8 ستمبر 1942 کو کریوسکر فیکٹری کے چار سو مزدوروں کے ایک گروہ کو اسلام پور کچہری کے

Marfat.com

بڑے مورچے میں شامل کرنے کے لیے لے گئے۔ اسی روز سپرنٹنڈنٹ پولس کی گولی سے اس وقت شہید ہوئے جب کہ وہ اس کو اپنے ساتھیوں پر گولی نہ چلانے کی ترغیب دے رہے تھے۔ 1957 میں کرلوسکر وادی میں ان کی یاد کے احترام کے لیے ایک یادگار قائم کی گئی ہے۔

پنڈیا، جے۔ پی سوارا جا: ولد شری پیریا سوامی گونڈن۔ ولادت موضع ناڈو دلکوٹا، ضلع مدورائی، ریاست تامل ناڈو۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1933) میں حصہ لیا۔ سیاسی جتھے کے رکن کی حیثیت سے ستیہ گرہ کرنے ٹراونکور پہنچے۔ 7 ستمبر 1938 کو شینکوٹائی میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ برتاؤ کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال کر دی۔ 7 اکتوبر 1938 کو وہاں سے قومون کے ہسپتال میں منتقل کر دیے گئے۔ ہسپتال سے ڈسچارج ہونے پر تھانہ کی کال کوٹھری میں بند کر دیا گیا۔ اگلے روز کوٹھری میں مردہ پائے گئے۔ شبہ ہے کہ جسمانی اذیتوں کی سے ان کی موت واقع ہوئی۔

پنڈی پٹی، جوگیا: ساکن موضع کالاکوٹا، ضلع کھمم۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ اگست 1948 میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنساری، گووند: ولادت 15 مئی 1913، موضع بدناپور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ انٹر میڈیٹ تک تعلیم پائی۔ ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر اس وقت شہید کر دیا جب کہ اکتوبر 1948 میں بیل گاڑی کے ذریعہ دھرم آباد کو جا رہے تھے۔

پنگتی، ترلوک سنگھ: ولد شری مان سنگھ پنگتی۔ ولادت یکم نومبر 1920، موضع دارکوٹ ملا جوہر، ضلع چھوگڑھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ سیاسی اور سماجی کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ دیہات سدھار کے لیے تعمیری کاموں کی تنظیم کی اور 1938 میں اعزازی دیہات سدھارک ہو گئے۔ چنوداہ میں تنخواہ دار ملازم کی حیثیت سے گاندھی آشرم میں شامل ہوئے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں سرگرم کارکن کی حیثیت سے حصہ لیا۔ اور چنوداہ آشرم پر ترنگا جھنڈا

Marfat.com

لہرایا۔ آشرم کو برطانی فوجی سپاہیوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ مگر انھوں نے ان کے جھنڈا اتار دینے کے حکم کو نہ مانا۔ سیکڑوں آدمی موقع پر جمع ہو گئے تھے اور قولی نعرے لگا رہے تھے۔ جب برطانی سپاہیوں نے حملہ کیا تب بھی شری پنگتی جھنڈا اٹھائے ہوئے تھے۔ ان کو وحشیانہ طور پر ڈنڈوں سے مارا گیا۔ انھوں نے جھنڈے کو چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ مارتے مارتے ان کو بیہوش کر دیا۔ نازک حالت میں ان کو گرفتار کر لیا اور الموڑا جیل میں قید کر دیا۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۲ کو جیل سے رہا ہو کر الموڑا کے سول ہسپتال میں داخل ہوئے۔ 24 دسمبر ۱۹۴۲ کو زخموں کی تاب نہ لا کر الموڑا سول ہسپتال میں فوت ہوئے۔

پُنّو رام : ولادت موضع نکیان، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں رنگون کے ہسپتال میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

پُنّو رام : ولد شری کانشی رام، ولادت ضلع کانگڑا ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پنّے سنگھ : ولد شری سامو سنگھ۔ ولادت ۱۹۱۷ موضع مہیندواڑی ضلع بھٹنڈا، ریاست پٹیالہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال کی قید بامشقت ہوئی۔ یکم دسمبر ۱۹۴۲ کو ناگ پور جیل میں انتقال ہوا۔

پوار، بلکو : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ منی پور امپھال میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پوار، تھانج : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پوار، دُلبا : ولد شری وشنو پوار، ولادت موضع بندودی، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گانتک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر کئی بہادرانہ حملے

Marfat.com

کے ۲۹ مئی 1857 کو کلیر کے جنگل میں شری بھیکا جی سہائے کی زیر قیادت اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے دھر بندر کے جنگل میں پرتگالی گشتی دستوں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ دھر بندر کے جنگل میں ایک پرتگالی گشتی دستے کی کمان کے ساتھ گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ پرتگالیوں کے جو تعداد میں ان کی جرأت سے زیادہ تھے، لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ پرتگالیوں کا بھی بھاری جانی نقصان ہوا۔

پوار، گنپت : ولد شری پوار۔ پیدائش ۱۹۲۷ء موضع پچ۔ ڈاکخانہ ندید، ریاست حیدرآباد۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو ڈنڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک ۱۹۴۷-۴۸ء میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

پوار، وٹھل : ولد شری پوار۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۱ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ اور پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پوتاراجو، نرسیا : ساکن موضع پراوا ضلع نلگونڈہ۔ ریاست حیدرآباد، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو ڈنڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک ۱۹۴۷-۴۸ء میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

پوٹا ورشنی ادمیا : ولد شری ادمیا۔ سکن موضع کنور، ضلع ورنگل۔ ریاست حیدرآباد، پیشہ کاشتکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی جدوجہد میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست ۱۹۴۸ء میں اپنے گاؤں کے قریب مندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان کے ساتھ کئی اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں اور پولیس کے خلاف عدالت میں بیان دینے کے جرم میں سزا دینے کے لیے ان لوگوں کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

پودیان : ولد شری وی۔ ولادت ۱۹۰۹ء۔ موضع نیا تنکارا، ضلع ورنگل، ریاست حیدرآباد۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ محنت مزدوری۔ ریاست ورنگل میں زمیندار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک ۱۹۳۸ء میں حصہ لیا۔ ۳۱ اگست ۱۹۴۱ء کو عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف پے گاؤں کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ نیا تنکارا کے قریب ریاست ورنگل کی فوج کے پہنچنے کی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

پورن رام : ولادت موضع چاسی، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پورن سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پورن سنگھ : ولادت موضع کہیری، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۵/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

پورن سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۵/۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

پورن سنگھ : ولادت موضع کاسو چال، ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی سنگاپور میں ایک ہسپتال میں وفات پائی۔

پوشیٹی، بھوجنّا : ولادت 1925، موضع کہنی ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں شہید کر دیا۔ آٹھ اور آدمی بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ اور رضاکاروں نے بہت سے گھروں کو جلا کر خاک کر دیا۔

پوگاکو، نرسیّا : ساکن موضع کولوکونڈا ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

پوگلا، ویریا : ولد شری یلیّا۔ ساکن موضع پاترلا پہاد، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

Marfat.com

Marfat.com

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ : ولادت موضع سیرپا، ضلع روہتک ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے نمبر 2 ایس کے ایس، آر اے۔ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں کیپٹن کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ : ولادت موضع اسنول، ضلع بلند شہر ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ : ولادت موضع بدرپور، ضلع دہلی۔ والد کا نام شری شیو دیال۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پہلاد سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں ٹراوانگ کے مقام پر شہید ہوئے۔

پیارا سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف لڑتے رہے۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پیارا سنگھ : ولد شری کوٹھا سنگھ، ولادت پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں آپ کو پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ فرانس میں شہادت پائی۔

پیارا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اگست 1944ء میں برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

پیارا سنگھ : ولادت موضع بڑا گاؤں، ضلع جے پور ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

Marfat.com

پیارسنگھ : ولادت موضع لوپولی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۵ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

پیارے لال : ولادت ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے رسدرسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں فوت ہوئے۔

پیارے لال : ولادت ڈھیکلا، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے رسدرسانی کے دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پیتم سنگھ : ولادت موضع ٹیوادا، ضلع مظفرنگر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں فوت ہوئے۔

پیڈنیکر، منوہر : ولادت 1936ء مقام پیرنیم۔ گوا۔ ولد شری کرشنا پیڈنیکر۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہوئے۔ گوا کی آزادی کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر کئی بہادرانہ حملوں

میں شریک رہے۔ 1961ء میں کیری کے مقام پر ایک پرتگالی سرحدی چوکی پر حملہ کرتے وقت ایک دستی بم کے پھٹ جانے سے شہید ہوئے۔

پیر غنی شاہ : ولد شری پیر حسن شاہ۔ ولادت 1891ء ساکن اننت ناگ۔ ریاست جموں و کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931ء میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف منعقد ہونے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

پیر محمد مقبول شاہ : ولد شری ولی شاہ۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر

Marfat.com

میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

پیرو مَلاّ، وینکٹا رامیّا: ولد شری وینکٹا نرسیّا ساکن موضع پیر کا کونڈا رم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

پی، سری رام ریڈی: ساکن ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

پی، مانکیم: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ عاید کردہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں باندھ دیے گئے اور ان سب کو ان جلتے ہوئے گھروں کے شعلوں میں پھینک دیا گیا جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہو گئے۔

پھلاری، نگپّا: ولد شری بسپا پھلاری، ولادت 1920، موضع نلنگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ گل فروشی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نلنگا کے چھوٹے سے سب پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پانچ اور گاؤں والے بھی شہید ہوئے اور ایک کو پولیس نے زندہ جلا دیا اور سب گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔

پھول مالی، دشارام عرف دکھیا: ولادت قریباً 1917، تحصیل وراسیونی، ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری کشن پھول مالی تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دھات کے برتن بنانے کا کام کرتے تھے۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑو" تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں وارسیونی میں ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

پھورے سنگھ: آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔

Marfat.com

اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے 1945 میں برما میں سوالمین کے مقام پر وفات پائی۔

تاٹھودے، کیشوراؤ: ولادت 1915ء - موضع بیلورا، ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ ایم۔اے ایل۔ایل۔بی تھے 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ حکومت کے مظالم کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک تنظیم قائم کی۔ اگست 1942ء سے اپریل 1943 تک اپنے ضلع میں اس عوامی تحریک کی رہنمائی کرتے رہے۔ پولیس کی گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوشی کے زمانہ میں 16 اپریل 1943 کو انتقال ہوا۔

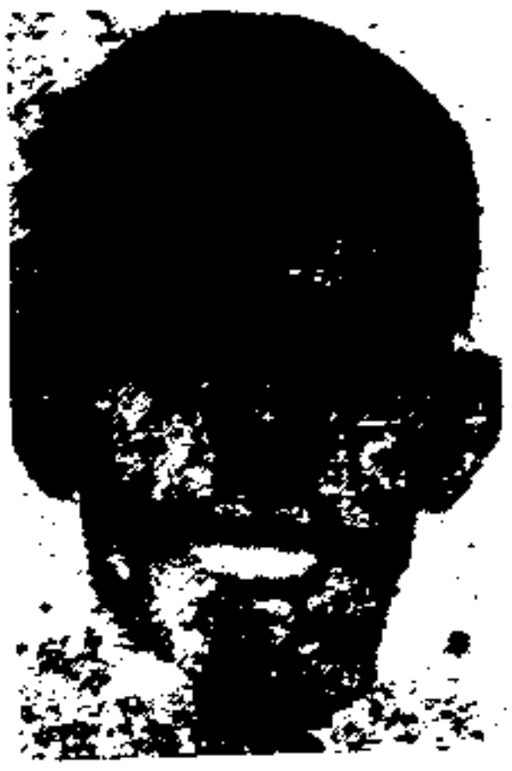

تائی پاملا، ملیا: ولد شری لالیا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اپنے گاؤں کے رامامندر کے احاطہ میں اگست 1946 میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی پولیس کی گولیوں سے شہید ہوئے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کی بنا پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

تائی پاملا، نرسیا: ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع شالی گورادرم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

تائی گونڈا، برہمیا: ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ ملازمت۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اپنے گاؤں کے رامامندر کے احاطہ میں پولیس کی گولیوں سے شہید ہوئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی گولیوں سے شہید ہوئے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کی بنا پر سزا دینے کے لیے ان لوگوں کے گاؤں پر حملہ کر دیا تھا۔

تاجی مڈیرن: ساکن موضع ایلوپاٹن، تعلقہ واڑنی، ضلع دھولیہ، شمال مشرقی سرحد خاندیش۔ پیشہ کاشتکاری اور تجارت۔ برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 1905 میں تین برطانوی افسران کو جان سے مار دیا۔ اور اپنے ساتھی مسلمان قبائلیوں کو برطانوی حکومت کی توسیع پسندی کی مزاحمت کرنے کے لیے منظم کیا۔ بھیلوں اور دوسرے مقامی رہنماؤں کی قیادت میں ایک مقامی دستہ قائم کیا۔ 1913ء

Marfat.com

میں باغی رہنماؤں کی گرفتاری کے لیے ان کے گاؤں میں برطانوی مہم باز سپاہیوں کا ایک دستہ بھیجا گیا۔ برطانوی سپاہیوں نے گاؤں کے اندر گھروں میں آگ لگا دی مگر اُن کو پکڑ نہ سکے۔ آخر دسمبر 1917 میں برطانوی پولیس نے سعدیہ کے مقام پر انھیں گرفتار کر لیا اور جلاوطن کر کے تیزپور آسام میں بھیج دیا گیا۔ مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا ہوئی۔ 26 جنوری 1918 کو تیزپور جیل میں پھانسی کے تختہ پر وفات پائی۔

تاڈوری، کوماریا: ولد شری انکوس۔ ساکن متھارام، ضلع کریم نگر۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے چھ اور آدمیوں کے ساتھ ملکانور گاؤں کے پاس گولی مار کر شہید کر دیا۔

تاڈے، نارائن: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تارا چند: ہندوستانی فوج کی 9/4 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں ایک سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تارا چند: ہندوستانی فوج کے آئی۔ کے۔ ایس آر۔اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تارا سنگھ: والد کا نام شری شیام سنگھ اور والدہ کا شریمتی رٹی تھا۔ غدر پارٹی میں شامل ہو گئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ اور 1915 کی لاہور سازش میں شریک ہونے کے الزام میں ان پر مقدمہ چلایا گیا اور موت کی سزا ہوئی۔ امبالا سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

تارا چند: ولد شری بھاگ سنگھ شہید۔ ولادت 1882، موضع جرداخورد، ضلع امرتسر۔ ریاست پنجاب۔ 1922 کے گردکا باغ مورچہ میں حصہ لیا۔ پولیس کے ڈنڈوں سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اور 3 ستمبر 1922 کو ان زخموں کی تاب نہ لا کر وفات پائی۔

تارا چند: شری ہرنام سنگھ اور شریمتی بھاگ کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع چھبیل بلاک، سابق ریاست

Marfat.com

فریدکوٹ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ بھائی پھیرو مورچہ اور کرپال مورچہ میں حصہ لیا۔ ملازمت سے معذول کر دیے گئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ ملتان جیل میں انتقال ہوا۔

تارا سنگھ : ولادت موضع جھوٹے گھاٹ ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں پرومے کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تارا سنگھ : ہندوستانی فوج کے اتحاد کے ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں پرومے کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تاری کانتی، ملیا : ولد شری کوماریا۔ ساکن موضع اکنور ضلع ناگپور، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ موٹر ڈرائیوری۔ پولیس کی زیادتیوں کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اپنے گاؤں کے رام مندر کے احاطہ میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

تالپ، کبی : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تان سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں رنسالہ نائک بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

تڈکے، پانڈرنگ : ولد شری مہادو تڈکے۔ ولادت ۱۹۰۰ء موضع تیردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸ء۔ ۱۹۴۷ء) میں حصہ لیا۔ 1947ء میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ جب کہ انھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں اسلحے سے حملہ کر دیا تھا۔

ترنی رام : ولادت موضع کرنال ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ترکھا رام : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ

Marfat.com

میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

ترلوک سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۱۰ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی کام کیا۔ برما میں انتقال ہوا۔

ترلوک ناتھ سنگھ : ہندوستانی فوج کے رسد رسانی کے دستے میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی دستہ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں برطانی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ترومنتی، بھومیّا : ولد شری رامیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، لنگیا : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلّی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ

ترومنتی، سمبیا : ولد شری گومار یّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، سدیّا : ولد شری بھومیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

Marfat.com

جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، ملیّا: ولد شری نرسیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترومنتی، ملیّا: ولد شری نرسیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ترو ولد، بوکیّا: ساکن موضع زاہین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو نظام پولیس اور رضا کاروں کی مشترکہ طاقت کا مقابلہ کرتے ہوئے مزید چھ گاؤں والوں کے ساتھ گولیوں سے شہید ہوئے

تعلقدار، پورنا چندرا: ولادت گوہر، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حال بنگلہ دیش)۔ انقلاب پسندوں اور قومی محبان وطن کے عملی طور پر ہمدرد تھے۔ جو برطانوی حکومت کے خلاف جنگ آزادی میں مصروف تھے۔ ان انقلاب پسندوں کو اپنے یہاں پناہ دی، جو چٹاگانگ کے میگزین پر حملہ کرنے کے بعد روپوش ہو گئے تھے۔ پولیس اور برطانوی فوجی سپاہیوں نے گوہر امیں کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ 28 مئی 1933 کو انقلابیوں کے درمیان مڈبھیڑ میں شہید ہوئے۔

تعلقدار، نلنی عرف پرسنّا: ولادت گوہرا، ضلع چٹاگانگ، بنگال (حال بنگلہ دیش)۔ انقلاب پسندوں اور قومی محبان وطن کے عملی طور پر ہمدرد تھے۔ جو برطانوی حکومت کے خلاف جنگ آزادی میں مصروف کار تھے۔ ان انقلاب پسندوں کو اپنے گھر میں پناہ دی جو چٹاگانگ کے میگزین پر حملہ کرنے کے بعد روپوش ہو گئے تھے۔ پولیس اور برطانوی سپاہیوں نے گوہرا میں ان کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔ 28 مئی 1933 کو انقلابیوں

Marfat.com

اور برطانوی سپاہیوں کے درمیان مڈبھیڑ میں شہید ہوئے۔

تنیگلا سانیا: ساکن موضع کوٹیگل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری سانیا تھا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے رضاکارانہ طور پر گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

تلجارام: ولد شری چودھری فتح سنگھ۔ ولادت موضع چھوچھی، ضلع روہتک۔ ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

تلدوری، ملیا: ساکن موضع ناگیر منڈی پلی ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

تلسارام: ولادت ضلع جے پور، ریاست راجستھان ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کیپٹن خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تلسی رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تلک ناتھ: ولادت ضلع اعظم گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل کور سپس کے نمبر 1 سینٹرل ہسپتال میں اردلی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ جاسوسی دستے میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف کام کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

تلگانے، ماروتی: ولد شری نگپا تلگانے۔ ولادت 1915، موضع ٹاندر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دھوبی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

تلورکر، کیشو : ولد شری راما کرشنا تلورکر۔ ولادت 1891 موضع آشتی، ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ زمانہ طالب علمی میں انقلابی تحریک میں شامل ہوگئے تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچ نکلے اور چپکے سے سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوگئے۔ یہاں سے امریکہ کے لیے ایک بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ اور انقلابی تحریک میں سان فرانسسکو یو۔ ایس۔ اے میں کام کرتے رہے۔ 1918 میں سان فرانسسکو میں انتقال ہوا۔

تلوری، اپیا : ساکن موضع سریپورم ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 2 دسمبر 1947 کو سریپورم گاؤں پر پولیس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کردیا۔

تلوری، رامابرہم : ساکن موضع ڈینڈوکرو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو، مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرکے گولی مار کر شہید کردیا۔

تمبے، باپنجا ماروتی : ولادت 1901، ساکن ناگپور شہر، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگ پور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک تھے۔ حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے 21 فروری 1921 کو شہید ہوئے۔ آٹھ آدمی اور بھی اسی روز شہید ہوئے۔

تمگلٹی، اچیج : ساکن میسور، ریاست کرناٹک۔ پرتگال حکومت سے گوا کو آزاد کرنے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کی ایک جماعت میں شامل ہوگئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگال محافظوں کی گولی کھا کر شہید ہوئے۔

تمی ریڈی، سنجا ریڈی : ولادت 1917، موضع پرمی، ضلع گنتور، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری گرو ریڈی تھا۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1962 میں تنالی کے مقام پر ایک ستیہ گرہ میں شرکت کی۔ ستیہ گرہیوں پر پولیس کی فائرنگ سے چھ اور

Marfat.com

آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

تندو، پاپیّا: ولد شری رامنا راسو۔ ساکن پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصّہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 راگست کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے چھ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے

تنگے، کیشو: ولد شری بھٹ تنگے۔ ولادت 1926۔ موضع پنگونیم۔ گوا۔ مندر کے پجاری تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما نتک دل میں شامل ہوگئے۔ 19 ستمبر 1954 کو جب پرتگال پولیس نے پرتگالی کے ایک ہندو مندر پر حملہ کر کے اس کی بے حرمتی کی تھی انھیں گرفتار کر لیا اور سخت جسمانی تکلیفیں دیں۔ اِن جان لیوا تکلیفوں کی وجہ سے اُسی روز انتقال ہوگیا۔

تنگ کھل، منجور: منی پور میں امپھال کے قریب ایک قبائل علاقے تنگ کھل کے رہنے والے تھے۔ منی پور کے راجہ تکنیدر جیت سنگھ کی فوج کے سپہ سالاروں میں سے تھے۔ 1891 میں ریاست منی پور کے معاملات میں برطانوی مداخلت کے خلاف احتجاج میں حصّہ لیا۔ اس ہنگامے میں ایک برطانوی چیف کمشنر مسٹر کوئنسٹن اور ایک دوسرے برطانوی افسر مارے گئے جس کے نتیجے میں برطانوی فوج نے منی پور پر حملہ کر دیا۔ امپھال کے بچاؤ کے لیے بہادری سے لڑے مگر برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور سزائے موت دی 13 راگست 1891 کو امپھال میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

تنگیلا، گوپیّا: ولد شری آبیّا۔ ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 راگست 1940 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

تورائی، چھتیشور: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔

Marfat.com

آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں نیم دار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

تواڑی، دیونرائن : ولد شری بھگوان دین تواڑی۔ اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ خاندیش میں ریلوے کے کیریج اور ویگن محکمے میں ملازم تھے۔ خفیہ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ چند تسکھ آزاد کے چیلوں میں بتائے جاتے ہیں۔ 21 جولائی 1931 کو انھوں نے اور اُن کے ساتھی **بشونت** سنگھ نے مدھیا پردیش میں کھنڈوا کے قریب بمبئی میل کے فرسٹ کلاس ڈبے میں دو برطانوی افسروں لیفٹی ننٹ ہیکسٹ اور لیفٹی ننٹ شی ہان پر حملہ کر دیا لیفٹی ننٹ ہیکسٹ مارا گیا اور لیفٹی ننٹ شی ہان شدید طور پر مجروح ہوا۔ اُن پر قتل کا مقدمہ چلا اور انھیں اور اُن کے ساتھی بشونت کو موت کی سزا ہوئی۔ 11 دسمبر 1931 کو جبل پور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا دیے گئے۔

تواڑی، سالک رام : پیدائش 1882ء کے قریب۔ ساکن ساگر ریاست مدھیا پردیش۔ والد کا نام شری کنھیا لال تواڑی۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ اور ساگر اور امراوتی جیلوں میں قید رہے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

تواڑی، کامراج : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تواڑی، مادھوبن : ولد شری کانت تواڑی۔ پیدائش موضع کھوری باری، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

تواڑی، میگھو عرف لال بہاری : ولد شری جانکی تواڑی۔ پیدائش موضع میہیان، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا نہ کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں حصہ لیا۔ چورا تھانے کے تھانے دار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانہ کے علاقے میں 24 فروری 1922 کو ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار مظاہرین کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھا پٹی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی شہید ہوئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھر پھینک کر اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ اس

Marfat.com

تصادم میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری میگھو تواڑی اور سترہ دوسرے رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ اِن سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

تونّا وار، ستیّا: ولادت ۴ دسمبر 1913۔ موضع شیوپور، ضلع بیلگام۔ ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری برہمّیا تونّا وار۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصّہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو ان کے گاؤں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

تونّا، سلطان: ولد شری رحیم تونّا۔ ساکن چاری شریف، ضلع سری نگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمّہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی کے ساتھ حصّہ لیا۔ فروری 1934 کو پلوامہ ضلع اننت ناگ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

تورگل، نکیرّیا: ولد شری بھیمّیا تورگل۔ ولادت 1912 موضع جوالا، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ سے تین اور آدمیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

تونّا وار، ستیّا: ولادت ۴ دسمبر 1913۔ موضع شیوپور، ضلع بیلگام۔ ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری برہمّیا تونّا وار۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصّہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو ان کے گاؤں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

تونّا، سلطان: ولد شری رحیم تونّا۔ ساکن چاری شریف، ضلع سری نگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمّہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی کے ساتھ حصّہ لیا۔ فروری 1934 کو پلوامہ ضلع اننت ناگ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

تونڈالے، جالپّا: ولد شری سوّپا تونڈالے۔ ولادت 1912 موضع جوالا، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ سے تین اور آدمیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

تورگل، نکیرّیا: ولد شری بھیمّیا تورگل۔ ولادت 1914، مقام مُڈنیور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ تحریک (39-1938) میں حصّہ لیا۔ 7 اپریل 1939 کو اُس جلوس میں شریک ہوئے جو پرجا سنگھ نیتا شری بی۔ این۔ مُناولّی وغیرہ کی رہائی کے لیے مظاہرہ کر رہا تھا۔ 7 اپریل 1939 کو ہجوم پر ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ سے تین اور آدمیوں کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔

تونگئی جدر، ناگپّا: ولد شری ہنامپّا۔ ولادت 1900، موضع سوریبن، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ تحریک (39-1938) میں حصّہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے انتقام میں، جس میں چار آدمی موقع واردات پر ہی شہید ہو گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا تھا اور ان میں سے کچھ کو مار بھی دیا تھا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا ہوئی۔ 1939 میں جیل کے اندر ہی پھانسی دے کر شہید کر دیے گئے۔

Marfat.com

پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہادت پائی۔

تہال سنگھ: ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 اپریل 1945 کو برما میں یزین کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیاگاراجو، وی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 157 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945ء کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تیجارام: ولادت موضع چیڑ، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیجاسنگھ: شری مہاں سنگھ اور شریمتی پریم کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1906ء، موضع تھوتھیان، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچہ میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

تیجاسنگھ: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینیر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیج پال: ولادت موضع ٹلہ پٹ، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تیج پال سنگھ: ہندوستانی فوج کے [illegible] کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ مئی [illegible] میں برما میں ملیں کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

تیج رام، چودھری : ولد چودھری مول چند۔ ولادت 1913، موضع کندیلی، نرسنگھ پور، ریاست مدھیا پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصّہ لیا اور چھ مہینے کی بامشقت سزا ہوئی۔ پھر 1946 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں شریک ہو گئے۔ اگست 1944 میں پولیس کی لاٹھی چارج میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور کچھ دن بعد انتقال ہو گیا۔

تیج سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{7}$ راجپوت رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں لفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مئی 1945 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے پاٹن کے مقام پر شہید ہوئے۔

تیج سنگھ : ولد شری بولے سنگھ۔ ولادت موضع نوتنگا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

تیج سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ فرانس میں وفات پائی۔

تیلی، جوابا : ولد شری جیون تیلی۔ ولادت 1920، موضع پچوڈی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے شہید کر دیا۔

تیلی، سِدّیا : ساکن موضع اپّی ریڈی پلی، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 جنوری 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے سنگینیں گھسیڑ کر ان کے جسم کو لہولہان کر دیا۔ ان شدید زخموں کی تاب نہ لاکر 15 جنوری 1948 کو انتقال کر گئے۔

تیلی، گوپال عرف کنشر ساگر : ولد شری کرشناجی تیلی۔ ولادت 1916، مقام ہُپری، ضلع کولہاپور، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔ 1940 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف

Marfat.com

ریاستی عوام کانفرنس کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی اور گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کی جسمانی ایذا رسانیوں کی وجہ سے 1945 میں کولھاپور ڈسٹرکٹ جیل میں انتقال ہوگیا۔

تیلی، وشوناتھ : ولادت 1913، موضع اٹیا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 6 مئی (1947-48) کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اُن کی لاش کا دو دن بعد پتہ چلا۔

تھاپا، بھیم سنگھ : ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1943 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ کیپٹن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھاپا، بھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{3}$ گرکھا رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں کیپٹن کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تھاپا، رام بہادر : ہندوستانی فوج کی برما فرانٹیر فورس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ فروری 1944 میں برما میں چندوِن ندی کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھاپا، کُمراج : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{1}$ گڑھوال رائفلس میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

تھاپا، کیپٹن بھیم سنگھ : ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے

Marfat.com

ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ وہ بھی آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ جو عارضی حکومت تھی

[illegible] ہندوستانی فوج میں [illegible] تھے۔ وہ بھی [illegible]

[illegible] ہندوستانی فوج میں [illegible] تھے۔ وہ بھی آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ جو عارضی حکومت تھی

[illegible] ہندوستانی فوج میں [illegible] تھے۔ وہ بھی آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ جو عارضی حکومت تھی

تھوڑا، پڑا بالیا : ساکن موضع مینا بولو۔ تحصیل گھمرو ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہوگئے۔ 25 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اسی روز چھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔

ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے مظالم کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک جماعت بنائی۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے گاؤں بچاؤ ایک دستے کی قیادت کی۔ فروری 1948 میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اُن کا سر قلم کر لیا گیا اور جلتے ہوئے ایک آگ کے ڈھیر میں پھینک دیا گیا

آزاد کرانے کی تحریک 1955 میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ سرحد پار کر کے ستیاگرہ کی 30 اگست 1955 کو پرتگالی پولیس نے گوا میں دھوپ کے مقام پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

تھوٹا، رینکیا: ساکن موضع مینا بولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے ایک محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1947 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ چھ گاؤں والے اور بھی اس روز شہید ہوئے۔

تھورٹ، عیسیٰ: ولد شری سمجھ تھورٹ ولادت 1923، موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو نظام کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے ان کو دس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار حملہ آوروں نے کئی عورتوں کی عصمت دری کی اور سارے گاؤں کو لوٹ کر جلا دیا۔

تھورٹ، بابوراؤ: ولد شری کیشو تھورٹ۔ ولادت اگست 1925، موضع چندرا پور، ضلع چاندا، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ دری قالین فروشی۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو

تھورٹ، بدیا: ولد شری لکارام تھورٹ، ولادت 1918، موضع دھنورے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

Marfat.com

(1947-48) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران اُن کو دس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضا کار حملہ آوروں نے کئی عورتوں کی عصمت دری کی اور سارے گاؤں کو لوٹ کر جلا دیا۔

تھوکڈا: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ کی نمبر 5 میدانی کمپنی میں سپاہی تھے جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے یورپ میں شہید ہوئے۔

تھیاگا راجن۔ اے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 71 کی ایس۔ ایس کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 31 دسمبر 1944 کو برما میں برطانی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تھیور، رامو: ولادت موضع تھپاڈاکھائی، ضلع رامانا تھاپورم، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ ایس۔ ایس گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 7 جولائی 1944 کو پھانسی دے کر شہید کر دیے گئے۔

ٹائیگر: ساکن ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اُسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ٹک، عبدالقدوس: ولادت 1909ء ساکن شوپیان، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری خلیق ٹک۔ دکان دار تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے شوپیان کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

ٹکورام چودھری: ولادت 1892ء قصبہ جھنجھنوں، ریاست راجستھان، پیشہ کاشتکاری۔ سابق ریاست جے پور میں پرجا منڈل کی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1934 میں ڈنڈلود جاگیر کے جاگیردار کے خلاف احتجاج میں شریک تھے۔ جاگیردار کے بھائی کی گولی سے شہید ہوئے۔

Marfat.com

ٹودکری، پرکھو : ولادت ۱۹۳۰ء، موضع اُپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری لیشونت ٹودکری۔ درسات کے طالبعلم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948ء کو جب وہ بیل گاڑی پر گنّوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اِس گروہ کے دس اور آدمیوں کو بھی بیل گاڑیوں پر رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا تھا۔

ٹودکری، مہادیو : ولد شری سمبھو پا ٹودکری۔ ولادت 1929ء، موضع وڈگاؤں ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 5 ستمبر 1948ء کو کھلاس وادی کیمپ کے سیاسی کارکنوں پر رضاکاروں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ٹیکے کشن راؤ : ولادت 1873ء، موضع یتا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری ناتھ با۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 5 مئی 1948ء کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار

ٹیک چند : ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ٹیک رام : ولادت موضع لوزنگ ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

Marfat.com

اُن کے گھر میں گھس آئے اور اسے لوٹ کر آگ لگا دی۔ اُن کی بیوی کو بھی ہلاک کر کے شہید کر دیا۔

ٹیکے، گوداوری بائی (شریمتی) زوجہ شری کشن راؤ ٹیکے۔ ولادت 1882 موضع اتیا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 6 رمئی 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار ان کے گھر میں گھس آئے اور اسے لوٹ کر آگ لگا دی۔ اور اُن کے شوہر کو بھی گولی مار کر شہید کر دیا۔

ٹھاکر داس : ولد شری کرپا رام۔ ولادت 1892۔ ساکن موضع ڈاکی سراجن، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شامل تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

ٹھاکر رام : ولد شری نرپش کمار۔ ساکن موضع سیلود، ضلع درگ، ریاست مدھیا پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 راگست 1942 کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا۔ 3 راکتوبر 1924 کو رائے پور جیل میں فوت ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولد شری اندر سنگھ، والدہ کا نام شریمتی اتر کور تھا۔ ولادت 1890، موضع مانک گھمان، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 رفروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ٹھاکر سنگھ : ولادت موضع چھاجل واڑی ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جاؤ، دھوندی رام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

جادھو، بابوراؤ : ولادت موضع شاہ پور، ضلع بلیگام، ریاست کرناٹک۔ مکانوں پر رنگائی کا کام کرتے تھے۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں سرگرم کارر ہے۔ ریاست سانگلی کی پولیس نے جس میں ان کا گاؤں واقع تھا، انھیں توڑ پھوڑ کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ تیز اور انقلاب پسند محبان وطن کے ساتھ سانگلی کی جیل میں قید کردیے گئے۔ شری وسنت راؤ پاٹل کی قیادت میں جیل کی دیوار توڑ کر بھاگ نکلنے کا منصوبہ بنایا۔ 4 رجولائی 1943ء کو جیل کے محافظوں سے ہتھیار اور گولہ بارود چھین کر کامیابی کے ساتھ جیل کی دیواروں کو پھاند گئے۔ پولیس نے پیچھا کیا۔ وہ شہر کے باہر ندی کے کنارے پر پہنچ گئے اور تیر کر دریا پار کرنے کے لیے ندی میں کود گئے۔ دریا پار کرتے ہوئے بابوراؤ پولیس کی گولی کا نشانہ بن گئے اور اُسی وقت شہید ہوگئے۔

جادھو، دتا : ولد شری ماروتی جادھو۔ ولادت 1923ء موضع شیوانی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948ء) میں حصہ لیا۔ 19ر مئی 1948ء کو جب کہ وہ سنت تکارام کے احترام میں مذہبی زیارت کے لیے شیوانی گاؤں جارہے تھے۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کردیا۔

جادھو، دیوراؤ : ولد شری ہنومنت راؤ جادھو۔ ولادت 1908ء، موضع تونڈچیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948ء) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

جادھو، شنکر : ولادت 10ر ستمبر 1924ء۔ موضع اچلیٹ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری شام راؤ جادھو

تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948ء) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں رضاکاروں نے پولیس گاؤں میں انھیں گولی مار کر شہید کردیا۔

جادھو، ماروتی : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

Marfat.com

بھرتی ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جادھو، نانا: ولد شری سکھارام جادھو۔ ولادت 1888، موضع شیوانی ٹبکا۔ ضلع پربھانی۔ ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 19 مئی 1948 کو جب وہ سنت تکارام کے احترام میں مذہبی زیارت کرنے شیوانی گاؤں جا رہے تھے۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جادھو، واسو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جارج، ٹی۔ ایم: ولد شری چیرین مٹھائی۔ ولادت 28 مارچ 1915۔ موضع پیرلیسر، ضلع الّیپی۔ ریاست کیرالا۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1938 میں چنگانور میں ایک عوامی جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

جاگیر سنگھ: ولادت موضع جھالیان، ضلع امبالہ، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر ہسپتال میں وفات پائی

جاگیر سنگھ: ولد شری مال سنگھ۔ ولادت موضع جھریپورہ وامی، سابق بھاولپور ریاست، پنجاب (حالیہ پاکستان) بھاولپور پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ زیاوادی، برما کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جالا، گوماریّا: ولد شری بھومنّا۔ ساکن ایدومور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس نہ دو، مہم میں شرکت کی اور نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

Marfat.com

جانکی پرساد : ولدشری رام پرساد، ولادت 1911، ساکن موضع پپریا کلاں، ضلع جلال پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار مہینہ کی سزائے بامشقت ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

جانی رامک لال : ولدشری ٹھاکرلال جانی۔ ولادت 1926، مقام احمدآباد، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۹ر دسمبر 1942 کو احمدآباد میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

جبّارخاں : ولدشری رمضان خاں، ولادت 1902، ساکن موضع مدت چوگاں، ضلع بارہمولہ۔ ریاست جموں وکشمیر، ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1938 میں ضلع بارہمولا میں ہندواڑہ کے مقام پر مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

جرّاگونڈ : ولدشری دوراج سنگھ، ولادت 1907، موضع سلیدھنا، ضلع بیتل، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو'

جرّسنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔

آزاد ہندفوج میں بحیثیت لانس نایک بھرتی ہوئے۔ 1944 میں برما میں وفات پائی۔

جٹّا، یلیّا : ولدشری سائلو۔ ساکن موضع بلیجلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس نہ دو، مہم میں شریک تھے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

جٹ رام : ولادت موضع اودھم، ضلع علی گڈھ، ریاست اُترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جٹ سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہندفوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے منی پور، امپھال میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور دس مہینے کی قید بامشقت ہوئی۔ 16 ستمبر 1943 کو ناگپور جیل میں انتقال ہوا۔

جرنیل سنگھ : ولادت موضع برج رائیکی، ضلع امرتسر، پنجاب۔ والد کا نام شری چنن سنگھ تھا۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جساتی، منسارام : ولد شری خوشحال چند جساتی۔ ولادت 20 نومبر 1913، موضع چچلی، ضلع چھندواڑا، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری درجہ تک تعلیم پائی۔ پیتل کے برتنوں کی تجارت کرتے تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اگست 1942 کو قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ مظاہرین پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

جسونت سنگھ : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

جاگا سنگھ : ہندوستانی فوج کی دوسری برما رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے دوسرے بہادر گروپ میں لانس نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں میاؤنگ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جگبندن : ہندوستانی فوج میں دھوبی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ 15 اگست 1942 کو برما میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگتاب، زپارو : ولد شری تانو جگتاب ولادت 1900 موضع کربھیل (ہتاگد) ضلع ناسک، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ضلع ناسک کے بگلان اور کلوان تعلقوں میں چراگاہوں پر محصول لگانے کے خلاف جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 19 اکتوبر 1930 کو چنک پور میں ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اُن کے ساتھ تین اور آدی بھی شہید ہوئے۔

جگتاب، سیتارام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں

Marfat.com

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جگت سنگھ: ولادت موضع گاولی، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب۔ کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

جگت سنگھ: ولادت موضع سرشتہ پور، ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

جگت سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے 1944 میں شہید ہوئے۔

جگت سنگھ: ہندوستانی فوج کی ورکشاپ کمپنی میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ امپھال میں خدمت انجام دیتے ہوئے وفات پائی۔

جگتی رام: ولد شری رام ناتھ۔ ولادت موضع دھمن، ضلع حصار، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

جگدیش سنگھ: ولادت جلندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سکنڈ لفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

جگ رام: ولد شری موسے رام۔ ولادت موضع تغلق آباد، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگرام: ولادت موضع دیوادس، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی جند پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

جگ رام: ولادت موضع موتھا، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 19/6 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگرام: ولادت موضع تغلق آباد، دھلی۔ ہندوستانی فوج کی 7/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگّم، سومالنگم: ولد شری رامالنگم، ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کی ادائیگی سے انکار کردیا اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچھتر اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

جگ موہن راؤ، جی۔ اے: ولادت وجے واڑہ، ریاست آندھرا پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1947 کو کیل روک کے مقام پر ہند گوا سرحد کو عبور کرنے میں شریک تھے۔ پرتگالی محافظوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

جگ میگھ سنگھ: ولادت موضع ٹگانا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جگ میل سنگھ: ولادت موضع توگنا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگن ناتھ: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جگناتھ بھائی: ولد شری بھردے۔

Marfat.com

ولادت ۱۹۰۶ موضع پپرہا، ضلع باندا۔ ریاست اتر پردیش۔ کھدر بھنڈار باندا کے منیجر تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ 1932 میں جیل میں انتقال ہوا۔

جگن رام : ولادت گاؤں، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جلال خاں : ولد شری بہادر خاں۔ ولادت موضع ہستل، ضلع جہلم، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1944 میں برما میں وفات پائی۔

جلال دین : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ زیاوادی برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جلورا سنگھ : آزاد ہند فوج میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جلّورام : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{17}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جلّیلا، وینکیا : ولد شری ملّیا۔ ساکن موضع بوے پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس نہ دو مہم میں شریک تھے۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

جَم بیّا : ساکن موضع گھنپور، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ 25 راگست 1948 کو ان حملوں میں سے کسی ایک میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

جمعدار سنگھ: ولادت موضع کھیرتو، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

جمنا پرساد: ولد شری ایودھیا پرساد۔ ولادت جنوری 1899، موضع بیور، ضلع متھرا، ریاست اُتر پردیش۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں شریک رہے 14 اگست 1942 کو بیور پر پولس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

جمنڈلا (شریمتی) بیری: ساکن موضع کونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 10 جنوری 1948 کو جب رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کر کے ان کے گھر میں آگ لگادی اُس میں جل بھن کر درجۂ شہادت حاصل کیا۔

جمن سنگھ: ولد شری لچھو سنگھ۔ ولادت 1881، موضع کسیرو، ضلع اُتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں سرگرم حصہ لیا۔ 1931 میں ٹہری کی جیل میں انتقال ہوا۔

جناگم لچمیّا: ولد شری ملّیسم۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ (تاڑی) شراب ساز تھے۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں شریک ہوئے۔ اگست 1946 میں گرفتار کر لیے گئے اور اپنے گاؤں کے رامندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمیوں کو بھی گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کے الزام میں ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کر دیا تھا۔

جندگرو، آمرجو: ولد شری محمد میر جندگرو۔ ولادت 1900، ضلع سری نگر، ریاست جموں و کشمیر، ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شرکت کی۔ 13 جولائی 1931 کو مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران جیل کے

Marfat.com

پھانک پر گولی کھا کر شہید ہوئے۔

جنگا، ناگیّا: ساکن موضع راج پیٹھ، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور 28 دسمبر 1947 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھا کر شہید ہوئے۔

جنگم، شنکریّا: ساکن موضع کونکاپاک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ لیے گئے اور پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں باندھ کر اُن گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دیے گئے جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔ اُسی روز جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہو گئے۔

جنگی سنگھ: ولادت موضع منی پور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری جمنا سنگھ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں پوپا پہاڑی کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جنوجی: ساکن موضع ملّی، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران انھیں شہید کر دیا۔

جنولے، لکارام: والد شری کرشنا جنولے، ولادت 1908، موضع ہٹور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں جب رضاکاروں نے اُن کے گھر میں آگ لگا دی تھی، انھیں جلا کر شہید کر دیا گیا۔ دو آدمی بھی اس موقع پر شہید کر دیے گئے۔ اور رضاکاروں نے اُن کے گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا۔

جنولے، گیانبا: والد شری کرشنا جنولے، ولادت 1915، موضع ہاور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں

Marfat.com

ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48 - 1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں جب رضاکاروں نے اُن کے گاؤں کو آگ لگا دی وہ جل کر شہید ہو گئے۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں مارے گئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ کر دیا۔

جُنید عالم : ولد شری حکمت علی۔ ولادت۔ 1905، موضع قربان سرائے، ضلع غازی پور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ نند گنج ریلوے اسٹیشن پر حملے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

جوار سنگھ : ولادت موضع دلیان، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک ہوئے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

جوالا سنگھ : ولد شری جمنا سنگھ۔ ولادت 1880، موضع پالز ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1931 میں ٹہری کی جیل میں انتقال ہوا۔

جوان سنگھ : ولادت موضع جالی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی $\frac{11}{5}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں شہید ہوئے۔

جواہر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے 1944 میں برما میں وفات پائی۔

جوت رام : ولادت موضع سونے، ضلع متھرا، ریاست اُتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{10}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جوتر تامُک : ولادت موضع رولتنگ، ضلع سیانگ، شمال مشرقی سرحدایجنسی۔ مارچ 1911 میں میٹمورجن کی قیادت میں آدمی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے ایک جھڑپ کے بعد گرفتار کر لیے گئے۔ عمر بھر کی سزا کے قید ہوئی۔ 1911 میں پھانسی کے تختے پر ڈبروگڑھ میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

جودھ سنگھ : ولادت موضع مرباج ضلع فیروزپور ریاست پنجاب ۔ ۱۹۴۱ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے ۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۲ء کو مایرکوٹلہ پر دھاوے میں شریک تھے ۔ برطانوی پلٹن نے پکڑ لیا ۔ ۱۷ جنوری ۱۹۴۳ء کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا ۔

جوشی ، شام راؤ : ولد شری بھیکاجی جوشی ۔ ولادت ۱۹۲۳ء ۔ موضع ورود ضلع ورنگ آباد ریاست مہاراشٹر ۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک ۱۹۴۷ء میں حصہ لیا ۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ء کو رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کے دوران گولی کھا کر شہید ہوئے ۔

جوگا چند : ولادت موضع کوٹلہ ضلع ہوشیارپور ریاست اتر پردیش ۔ ہندوستانی فوج کی حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں شامل ہوگئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

جوگا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ گڑھوال رائفل میں رائفل مین تھے ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے ۔ ۱۹۴۵ء میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

جوگندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے ۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر رستے میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے ۔ ۱۹۴۵ء میں برما میں شہید ہوئے ۔

جوگندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ سپہ دار ۔ گڑھوال رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت رسالدار شامل ہوئے ۔ ۱۹۴۵ء میں برما میں خدمت کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

جوگندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ سپہ دار ۔ گڑھوال رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت رسالدار شامل ہوئے ۔ ۱۹۴۵ء میں برما میں خدمت کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

جوگندر سنگھ : ولد شری [illegible] سنگھ ۔ ولادت موضع جون ضلع جالندھر [illegible] ہندوستانی فوج کے سگنل کور میں کلرک تھے ۔ آزاد ہند فوج کے ہاتھ سوئی رستے میں بحیثیت [illegible] اور شامل ہوئے ۔ سنگاپور کے [illegible] ۔

جوگی ، ویریہ : ولد شری [illegible] ۔ ولادت موضع کوٹی گل ضلع وارنگل ریاست آندھرا پردیش ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

Marfat.com

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولسن اور رضا کاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے بچاؤ کرنے والے رضا کاروں میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو اِن حملوں میں سے کسی ایک حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جوگی گری بیّا: ولد شری سدّیا جوگی۔ ولادت 1900 مقام رام دُرگ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کا انتقام لینے کے لیے جس کے نتیجے میں چار آدمی موقع پر ہی شہید ہو گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور اُن میں سے کچھ کو جان سے مار دیا۔ اِس کی پاداش میں آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ یہ بھی گرفتار ہو گئے اور سزائے موت کا حکم ہوا۔ 1929 میں رام درگ جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

جوہن۔ اے: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جہال سنگھ: ولد شری چندا سنگھ، ولادت 1875، موضع نظام پور، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ چین میں ایک عمارت کے چوکیدار تھے۔ 1911 میں ہندوستان لوٹے اور ترن تارن مورچے میں حصہ لیا اور بعد میں 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

جیت رام: ولد شری لچھّو۔ ولادت موضع بیاس، ضلع جے پور، ریاست راجستھان، ہندوستانی فوج کی جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی شامل ہوئے۔ 1942 میں برما کی پوپا پہاڑی پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جیت سنگھ: ولد شری سوہلو۔ ولادت موضع الیوا، ضلع کرنال، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

جیت سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں تامو کے مقام پر وفات پائی۔

Marfat.com

جے جیت سنگھ : ساکن موضع رام سنگھ پور، ضلع ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

جے چند : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوان کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جے سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{17}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے دوسرے بہادر دستے میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جل کر زخمی ہونے سے انتقال ہوا۔

جے سنگھ : ولادت موضع گوپا دالی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

جیسوال، تلسی رام : ولد شری کالو رام جیسوال، ولادت 1913، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 ستمبر 1948 کو نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جیسوال، ہیرالال : ولد شری کالو رام جیسوال۔ ولادت 1893۔ موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 ستمبر 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

جے کرن سنگھ : ہندوستانی فوج کی نمبر 18 فیلڈ ایمبولنس میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

جے لال : ولادت موضع کھیڑی کلاں، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

جیسوال، تلسی رام : ولد شری کالو رام جیسوال، ولادت 1913، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔

جیمس، ڈی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 50 میں بحیثیت لانس نائک

Marfat.com

خدمت انجام دی۔ 31 مارچ 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

جے مل سنگھ : ولادت موضع راندھ، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اُڑا کر شہید کر دیا۔

جین، اودے چند : شری ترلوک چند جین اور شریمتی کھلونا بائی کے فرزند ارجمند تھے۔ ولادت 10 نومبر 1922ء۔ ضلع مانڈلا، ریاست مدھیا پردیش۔ درجہ دس کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔

15 اگست 1942 کو قصبہ مانڈلا میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کا انتظام کیا۔ پولیس کی مزاحمت پر انھوں نے اپنا سینہ کھول کر پولیس کو گولی مارنے کے لیے للکارا۔ پولیس نے گولی چلادی۔ پیٹ میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ 16 اگست 1942 کو ہسپتال میں انتقال ہوا۔

جین، مگن لال : ولد شری ہیرا چند جین۔ ولادت 1916، قصبہ جاورا، ضلع رتلام، ریاست مدھیہ پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پنساری کی دکان کرتے تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی، اور برطانوی حکمرانی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے اندور کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے، گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کی حراست میں ہسپتال میں رہے۔ ہسپتال میں زیر علاج ہی تھے کہ زخموں کی تاب نہ لاکر فروری 1945 میں انتقال ہوگیا۔

جیون سنگھ : ولد شری وزیر سنگھ۔ ولادت موضع دھلے سنگھ والا، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ منیلا، فلپائن میں سکونت کے زمانے میں غدر پارٹی میں شامل ہوگئے۔ ہانگ کانگ میں جاپانی بحری جہاز توسامارو میں سوار ہوکر اُن پنجابی مہاجرین سے ملنے کے لیے روانہ ہوگئے جن کو ممالک متحدہ امریکہ سے نکال دیا گیا تھا۔ فیروز شاہ قتل کی واردات کے الزام میں ہندوستان میں گرفتار کر لیے گئے۔ اِس واردات میں نومبر 1914 میں پولیس اور انقلاب پسندوں کے درمیان ایک جھڑپ میں ایک تھانیدار اور ایک

Marfat.com

اور سرکاری ملازم مارے گئے تھے۔ اس جرم میں موت کی سزا ہوئی اور پھانسی چڑھا دیے گئے۔

جیون سنگھ: ولادت موضع بالون، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

جیون سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

جیون سنگھ: شری پہول اور شریمتی جوالا دیوی کے فرزند تھے۔ ولادت 1888، مقام لنگیان والی، ضلع گوجرانوالا۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

جھنڈا سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ پنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

جھنکر سنگھ: ہندوستانی فوج $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1942 میں برما میں انتقال ہوا۔

جھوٹا رام: ولادت ضلع [illegible] راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ ایبھال کے محاذ پر فرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 1944 میں انتقال ہوا۔

جھونا سنگھ عرف جھنبو سنگھ: ولد شری کھرک سنگھ۔ ولادت 1912، موضع نگد کاؤں، ضلع اُترکاشی، ریاست اُتر پردیش، ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف 1930 کے عوامی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1930 میں رنی گھاٹی کے مقام پر ریاستی پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

جھنڈا سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ پنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

جھبرا سنگھ: شری بچھل سنگھ اور شریمتی

Marfat.com

جیون کور کے فرزند تھے ۔ ولادت 1890- موضع پنڈوری نجراں، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب، 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں کردار ادا کیا۔ اصلاح تحریک میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

چاپارالا، جگن موہن راؤ : ولادت 2 اکتوبر 1925، موضع ڈونڈا پاڈو، ضلع کرشنا، ریاست آندھرا پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو جبکہ 153 ستیہ گرہی سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے تھے، پرتگالی سپاہیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چاپا، سارپا : ساکن موضع لنگالا پلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ کویا قبیلے کے فرد تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس نہ دو، تحریک کے حامی تھے۔ 3 مارچ 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چادا، انتاریڈی : ساکن موضع تمّاد پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 4 اپریل 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہادت پائی۔

چادا، وینکیّا : ولد شری رامیّا۔ ساکن مڈگولاپلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

چاکو، ایم۔ آئی : ہندوستانی فوج کے نمبر 4 اسٹیشنری محکمہ میں کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چاند بہادر : 1942 میں آزاد ہند فوج میں

Marfat.com

بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چانن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۱/۵ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں ایک افیسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ جب وہ دشمن کی صفوں کے پیچھے لگے ہوئے بجری کے فرائض انجام دے رہے تھے برطانوی حکومت نے انھیں گرفتار کرلیا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی چڑھادیے گئے۔

چانن سنگھ: ولدشری سادھوسنگھ، ولادت موضع جھنجیان، ضلع امبالا، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چانن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۶/۱۱ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

چانن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۶/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چاون، سکھارام: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چاون، نارسنگ: ولدشری مہادو چاون۔ ولادت 1925ء موضع تروکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1947 میں اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے بموں اور جدید آتشیں اسلحہ سے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چپتو، غلام احمد: ولدشری لتاجو چپتو۔ ولادت 1895۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

Marfat.com

چتّاری، الوارلو: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسّیوں میں جکڑ دیے گئے۔ رضاکاروں نے جن گھروں کو نذرِ آتش کر دیا تھا اُن کے شعلوں میں پھینک دیے گئے اور اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

چتّاری، ترو پتیا: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ ٹیکس کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسّیوں میں جکڑ دیے گئے۔ رضاکاروں نے جن گھروں میں آگ لگا دی تھی اُن کے شعلوں میں سب کو پھینک دیا گیا۔ اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

چتّاری، رنگیّا: ساکن موضع کونکاپک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسّیوں میں جکڑ دیے گئے۔ رضاکاروں نے جن گھروں میں آگ لگا دی تھی، ان کے شعلوں میں سب کو پھینک دیا گیا۔ اُسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

چٹرجی، برنیدر ناتھ: ساکن کلکتہ، مغربی بنگال، برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ 16 جولائی 1944 کو برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چٹرجی، بی، این: ساکن کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ والد کا نام شری آر۔ این۔ گنگولی۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل کے محکمۂ تعمیرِ نو میں غیر جنگی منتظم کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں فوجی نقل و حرکت کے زمانہ میں چند دن دریا میں ڈوب کر درجۂ شہادت حاصل کیا۔

Marfat.com

چترسنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر وفات پائی۔

چترسنگھ : ولادت ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔ آر۔اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

چٹوپادھیا، برندرناتھ : ولد شری اگھورناتھ چٹوپادھیا۔ ولادت یکم اکتوبر 1818، موضع برہمن گاؤں۔ ضلع ڈھاکہ، بنگال (حال بنگلہ دیش) بی۔اے پاس تھے۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلینڈ گئے۔ اور انگلینڈ میں ہندوستان کی آزادی کے لیے کام کرنے والے انقلاب پسندوں سے علاقہ قائم کیا۔ وہاں کئی زبانیں سیکھیں۔ اور ہندی اردو کے علاوہ جرمن، فرانسیسی فارسی اور عربی زبانوں سے واقف ہوگئے۔

انگلینڈ میں ایک انقلابی رسالہ "انڈین سوشیولوجسٹ" جاری کیا۔ 1919 میں انگلینڈ کو خیرباد کہہ کر سپین میں جا بسے۔ یہاں انھوں نے "تلوار" کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا۔ پہلی جنگ عظیم کے پھوٹ پڑنے کے بعد 1914 میں برلن پہنچے۔ ہندوستانی انقلاب پسندوں کی برلن کمیٹی کو زر و زمان اور ہتھیاروں سے مدد دینے کے لیے حکومت جرمنی کو آمادہ کیا۔ ہندوستان میں انقلابی پارٹی کے لیے ہتھیار اور گولہ بارود بحری جہاز کے ذریعہ بھیجنے کا انتظام کیا۔ 1918 میں جرمنی کی شکست نے برلن کمیٹی کی سرگرمیوں کو منتشر کر دیا۔ اور وہ ہندوستان کی تحریک آزادی میں روسی حکومت کی حمایت حاصل کرنے کی غرض سے ماسکو گئے۔ ماسکو یونیورسٹی میں اردو زبان و ادب کے پروفیسر ہوگئے۔ جنوری 1941 میں جدوجہد کی حالت میں ماسکو میں انتقال ہو۔

چٹی پرولو، سری رنگم : ولد شری سامامکتیا۔ ساکن موضع وڈلا، ضلع نلگونڈہ۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نلگونڈہ پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

چدالو، نرسیا : ساکن موضع تمادپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

Marfat.com

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ 14 اپریل 1948 کو شہید ہوئے۔

چرت سنگھ : ولادت موضع رورکا، ضلع لدھیانہ، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

چرکھاری، ہلکائی سنگھ : ولادت موضع ہمیرپور، ریاست اتر پردیش۔ ممتاز سیاسی کارکن تھے۔ ہمیرپور میں پرجا پرشید کی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پولیس کے ہاتھوں بری طرح پیٹے جانے کی وجہ سے 1940 میں جیل میں انتقال ہوا۔

چرنجیت لال : ولد شری گھیسا رام ولادت موضع نانگل کالیا، ضلع مہندرگڑھ، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چرن سنگھ : شری گردت سنگھ اور شریمتی سداکور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع کوٹلا سنتا سنگھ، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کی ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

چرن سنگھ : شری گوکل سنگھ اور شریمتی لچھمن کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع ڈنگا، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

چرن سنگھ : ولادت موضع بادلی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چرن سنگھ : ولد شری جوگ رام سنگھ، ولادت موضع بھورانپور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔

Marfat.com

آر۔ اے۔ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

چرن سنگھ: ولادت موضع رھاہلی، ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چرن سنگھ: ولادت موضع سراواں، ضلع جالندھر، پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور موت کی سزا دی۔ ملتان جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیا۔

چرووندن: ولد شری رامن۔ سن ولادت قریباً 1923، موضع کیتور، ضلع جنوبی کنارا، ریاست کیرالا۔ دیہاتیوں کی ایک سیاسی جماعت کرشکا سنگم کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1941 کو کیتور کے علاقے میں پوکنڈم سے چیریاکری تک گشت کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ مسلح پولیس کانسٹبل کو دیکھ کر جو جلوس میں شامل کچھ لوگوں کو گرفتار کرنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ کانسٹبل مارا گیا اور اس کی لاش دریا میں پھینک دی گئی۔ انسٹھ آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے اور فساد اور قتل کے الزام میں تین اور آدمیوں کے ساتھ سزائے موت ہوئی۔ 29 مارچ 1943 کو کنور سنٹرل جیل میں پھانسی چڑھ کر شہید کر دیے گئے۔

چکا، چنایلیا: ولد شری رامیا، ساکن موضع ناگیر ڈیپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چکالا، کنکیا: ولد شری ایلیا۔ ساکن موضع گودی ہل، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چکالا نرسیا: ساکن موضع انیوگنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کئے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ رضا کاروں میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ کو نظام پولیس اور رضا کاروں سے ایک جھڑپ میں 'جو بارہ گھنٹے جاری رہی' شریک تھے۔ اس لڑائی کے دوران پچپیں اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہادت پائی۔

چکالا، یاداگری : ساکن موضع رنیو کنتا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے 4 مارچ 1948 کو رضا کاروں اور نظام پولیس کی ایک لڑائی میں 'جو بارہ گھنٹے جاری رہی' شریک رہے۔ اس لڑائی میں پچپیں اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چکن، رمضان بٹ : ولادت 1911، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا رحمان بٹ چکن۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

چکن، محمد بٹ : ولد شری احمد بٹ چکن۔ ولادت 1901، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

چکورو پاٹی، نرسیّا : ساکن موضع ماری پاڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ رضا کاروں نے جلوس پر حملہ کرتے وقت گولی سے مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں پانچ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

چگن لوہار : ولد شری راجارام لوہار۔ ولادت 1918، موضع لیری، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کسی فیکٹری میں مزدور تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں

Marfat.com

حصہ لیا۔26 اگست 1942 کو پچورا کے ایک عوامی جلسے پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

چلّا، پلّا ریڈی : ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کئے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، 25 اگست 1948 کو شریک رہے۔ اس لڑائی میں بچپیں اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چلّا، پیڈا ملّا ریڈی : ولد شری پیڈا وینکٹا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

چلّا، رگھوا ریڈی : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

چلاگونی، بالیّا : ولد شری منتھیہ۔ ساکن موضع جگیریڈی گدم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

چلّا، نرسی ریڈی : ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500

Marfat.com

رضا کاروں اور نظام فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

چلّا، نرسی ریڈی : ولد شری ملّا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

چلّا، ویرا ریڈی : ولد شری پیڈا وینکٹا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 24 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

چلّا ین پی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 160 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چماوڈ، تگارام : ولادت 1902، موضع تروکا۔ ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری سادو ریڈی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضا کاروں اور نظام پولیس کے بموں اور جدید آتشیں اسلاح سے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1947 میں شہید ہوئے۔

چمبھر، سیتارام : ولد شری بھاؤ چمبھر۔ سن ولادت 1918، ساکن موضع منگرول، ضلع منگرول، ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیاگرہ میں حصہ لیا۔ قانون جنگلات کی مزاحمت کرنے کے لیے بلاشی گاؤں کے لوگوں نے ایک ساگون کے پیڑ کو کاٹ کر گاؤں کے مندر کے قریب اُس کے تنے کو

Marfat.com

گاڑدیا - 18 جولائی 1930 کو اس ساگوان کے پیڑ کے تنے پر ترنگا جھنڈا نصب کر دیا گیا - 5 ستمبر 1930 کو 300 مسلح پولیس کے سپاہیوں نے جھنڈے کو اکھاڑ کر تنے کو لے جانے کی کوشش کی - لوگوں نے مزاحمت کی - لگ بھگ پندرہ ہزار کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بارہ برس کے دورڑ کے سیتارام چمبھرار اور دھوندی سنتو کمبھرا اس دن شہید ہوئے -

چمن سنگھ : ولادت موضع پہاڑی، ضلع جے پور، ریاست راجستھان - ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں نائک تھے - 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے - خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی -

چمیرالا لنگیا : ساکن موضع ماریپاڈ، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش - ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا - 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شامل ہوئے - جلوس پر حملہ کر کے رضاکاروں نے انھیں گولی مار کر شہید کر دیا - اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے -

چنّا، ویرّیا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش - ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا - 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے - اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے نیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے - ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی -

چنتالاپوری، رنگا ریڈی : ولد سنّری رینو کنتا راما ریڈی - ساکن موضع رینو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش - ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا - اپنی راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچوں دستے میں شامل ہو گئے - 6 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی شریک تھے - اس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے بچوں کرنے والوں کے ساتھ شہید ہوئے -

چنتا گنتلا، مالا ریڈی : ساکن موضع رینو کنتا، ضلع نلگونڈا - ریاست آندھرا پردیش -

Marfat.com

پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کر لینے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 19 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام کی پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چنپّا: ہندوستانی فوج کی سپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جرمنی میں ہی وفات پائی۔

چنپّا: سن ولادت 1925۔ ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 1947 میں حصہ لیا۔ 8 ستمبر 1947 کو بنگلور چھاؤنی پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ فائرنگ سے پانچ اور جوان لڑکے بھی اُس روز شہید ہوئے۔

چنچاولی، کسن: ولادت 1918ء، موضع مہورا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹرا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں اور نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چندا سنگھ: شری حکم سنگھ اور شریمتی نند کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1885ء، موضع نظام پور ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

چندا سنگھ: ہندوستانی فوج کے اکیسویں لانسر دستے میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی دوسری پلٹن میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔

چنچاولی، کاشی رام: ولد شری رام جی چنچاولی۔ ولادت 1913ء، موضع مہورا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹرا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں اور نظام کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

فرانس میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چنداسنگھ، بھائی: ولادت ترن تارن، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ تھائی لینڈ میں جاکر آباد ہو گئے اور وہاں ایک خوشحال ٹھیکیدار بن گئے۔ تھائی لینڈ میں آزادی ہند کی تحریک کی تنظیم کی۔ جنوب مشرقی ایشیا میں وہاں کے ہندوستانیوں میں آزاد ہند فوج کے لیے حمایت حاصل کرنے میں سرگرم حصہ لیا۔ اپنی ساری دولت آزاد ہند فوج کے فنڈ میں بطور عطیہ پیش کر دی۔ 1945 میں جب جاپان کی شکست کے بعد تھائی لینڈ پر برطانیہ کا قبضہ ہو گیا گرفتاری سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا۔

چندربھان: ولد شری لالہ مہر دیپ۔ ولادت موضع ماکپور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

چندرراہس: سن ولادت 1910، ساکن دہلی۔ والد کا نام شری رام سنگھ۔ سیاسی کارکن تھے۔ 1930-32 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1932 میں گرفتار کر کے قید کر دیے گئے اور اسی سال دہلی جیل کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

چندرسنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے میڈیکل یونٹ میں بھرتی ہوئے۔ برما میں ناموکے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

چندرسنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹرونگ کے مقام پر وفات پائی۔

چندرسنگھ: ولادت موضع کانیہ، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں پاٹن ماکا کے مقام پر دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

چندرودت: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں پاٹن ماکا کے مقام پر دشمن کے ایک

Marfat.com

چندر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندر یّا : ساکن موضع بوڈولورو، ضلع مشرقی گوداوری، ریاست آندھرا پردیش۔ رامپا قبیلے کے نیتا تھے۔ ضلع گوداوری کے چوداورم ڈویژن میں برطانی افسروں کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف 1879 کی رامپا بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ پولیس اور ضلع افسروں کے خلاف کئی حملوں کی کامیابی کے ساتھ رہنمائی کی۔ مئی 1879 میں پولیس نے گرفتار کر لیا لیکن کسی نہ کسی طرح بچ کر نکل گئے۔ ان کی گرفتاری کے لیے ایک ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا گیا۔ روپوش رہے اور برطانیہ مخالف سرگرمیاں جاری رکھیں۔ فروری 1880 میں پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چندگی رام : ولد شری بھولا۔ ولادت موضع ڈھکلا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کے دوسرے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پانچویں گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے برما میں انتقال ہوا۔

چندن سنگھ : ولادت موضع چھند، ضلع الموڑہ۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

چندگی رام : ولد شری دیوتیا رام۔ ولادت موضع یاہوا کیرپور، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ کوہما کے محاذ پر جنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے اور انتقال کر گئے۔

چندگی رام : ولد شری سرجن سنگھ۔ ولادت موضع گوپی۔ ضلع جند، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں سٹنگ کے دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

چندن رام : ولد شری منّی۔ ولادت موضع چناری، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ زنگون (برما) میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

Marfat.com

چندن سنگھ : ولادت قصبہ ہنڈون، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۹/۱ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہندفوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندوٹبلائیلیا : ساکن موضع بوتے پل، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ کھیت مزدور تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس نہ دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

چندوکنور : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

چندولال : ولادت موضع بھاگ پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہندفوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

چندی رام : ہندوستانی فوج کی ۲/۱۹ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہندفوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چنیّا، کے : ملایا میں آزاد ہندفوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری پلٹن کے نمبر ۱۵ یونٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 24 جون 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چوال، وینکیّا : ساکن موضع ایڈنوتھولا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

چوان، جے رام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہندفوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے اپھال میں وفات پائی۔

چوپڈیکر، جگن ناتھ : ولادت 10 اپریل 1931، مقام چوپیدم، پرنیم، گوا۔ والد کا نام شری ارجن چوپڈیکر۔ موٹر مکینک اور ڈرائیور تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گانتک

Marfat.com

دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ 1958 میں گرفتار کر لیے گئے۔ اُن کے ساتھیوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے انھیں وحشیانہ طور پر جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ 23 جنوری 1959 کو پولیس کی حراست میں انتقال ہوا۔

چودنکر، امرت : ولد شری گوند چودنکر۔ ولادت 10 مئی 1927ء، موضع چوراؤ، گوا، گوا کے جاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما تنک دل میں شامل ہوگئے۔ پامبر پامیں جماعت کے تنظیمی امور میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ پرتگالی پولیس اور گشتی دستوں کو رات کے وقت بے گناہ لوگوں کو مارنے سے روکنے کے لیے ان کی آمد و رفت کی شاہراہ پر زمین دوز سرنگ نصب کرنے کی کوشش کی مگر بدقسمتی سے 13 نومبر 1957 کو سڑک کے نیچے بچھائی جانے سے پہلے سرنگ پھٹ گئی اور اس حادثے میں وہ اور ان کے ساتھی ہلاک ہوگئے۔

چودھری، مادھوکر : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ امپھال میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چوکلا، چندریا : ساکن موضع رنیو کنتا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری راما ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے مدافعتی دستے میں شامل ہوگئے۔ 4 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک رہے۔ اِس لڑائی میں پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

چولا، محمد رمضان : ولد شری عبدالرحمٰن چولا ولادت 1895۔ ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ آراکش اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں درجۂ شہادت حاصل کیا۔

Marfat.com

چونی رام: ولادت موضع مکوُلا، ہوشیارپور پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ 20 اپریل 1945 کو لڑتے ہوئے میونگ میں شہید ہوئے۔

چوہان، داتا: ولادت موضع کورنڈا واد، ضلع نمبئی، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی دسویں ورکشاپ یونٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں نگلاڈان کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

چوہرسنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چیت رام: ولد شری جانکی پرساد۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی کے عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے۔ اور اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں دہلی میں انتقال ہوا۔

چیٹی پلی، سومیا: ساکن موضع کدا پارتھی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

چیڈی یلّی، میننّیا: ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ اور دیہی رضاکار گولیوں سے شہید ہوئے۔

چیروکوپلی، دستر تھ رامولو: ولد شری وینکٹیا۔ ساکن نیمی کنڈ۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

چیریّن: کیرالا میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیفٹی آفیسر شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

چیٹی پلی، سومیا: ساکن موضع کدا پارتھی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ

چیکیلا، راما سوامی: ساکن موضع کولوکونڈا۔

Marfat.com

ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948ء میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اُن کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی رضا کاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

چیلم، بگّا ریڈی: ساکن موضع سرمارام، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 5 جنوری 1948ء کو نظام پولیس نے جب اُن کے گاؤں پر حملہ کیا اور گھروں میں آگ لگا دی اُنھیں زندہ جلا دیا۔

چھب سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

چھتر سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں جون 1944ء میں مقدمہ چلایا۔ سزائے موت ہوئی۔ 29 جولائی 1944ء کو دہلی جیل میں پھانسی کے تختے پر وفات پائی۔

چھتر سنگھ، ٹھاکر: ولادت 1890ء موضع تشیمی، ضلع دھولپور، ریاست راجستھان۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست دھولپور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1945ء میں پرجامنڈل کے زیر اہتمام اپنے گاؤں کے ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے کے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

چھوٹو: ولادت موضع پالی، موضع کرنال، ضلع کرنال، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

چھوٹے رام: ولد شری رام لال۔ ولادت موضع لاڈوسرائے، مہرولی، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں ٹاموکے

Marfat.com

مقام پر شہادت پائی

چھوٹے لال : ولد شری تو بھا رام۔ سن ولادت لگ بھگ 1931، موضع بورس، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 جنوری 1948 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

چھولا : ولد شری خدا بخش۔ ساکن موضع لاہا، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

چھیدا لال : ہندوستانی فوج کے جنرل ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں نرسنگ سپائی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

چھیلا رام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 171 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 8 نومبر 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

چھیلو : ولد شری ہرنام سنگھ۔ ولادت موضع تہارا ملاک، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

حاتم علی : ولادت دھیریکن کلاں، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ یکم نومبر 1946 کو لکھنؤ کے فوجی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

حاکم سنگھ : ولادت موضع چیل، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے 17 جنوری برطانوی کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

حاکم سنگھ : ہندوستانی فوج 36 میدانی

Marfat.com

جنگی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 31 اگست 1944 کو خدمت انجام دیتے ہوئے برما میں ہاگا کے مقام پر انتقال ہوا۔

حامد، آر۔اے: ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں این۔سی۔او۔ تھے 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں رنگون (برما) میں انتقال ہوا۔

حسین علی: ولادت موضع چوہا سعیدن شاہ، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ اکتوبر 1943 میں برما میں ہسپتال میں وفات پائی۔

حشمت گوجر: ولد شری جھنڈا گوجر۔ ساکن موضع پالنگر، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے راجوری کے جلوس میں شامل ہوئے۔ ریاستی سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

حضورا سنگھ: ولادت اکّن والی۔ ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ کیڈٹ افسر کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

حضورا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/11 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

حکم سنگھ: شری کنھیا سنگھ اور شریمتی ہرکور کے فرزند تھے۔ ولادت ہزارا، ضلع جالندھر، پنجاب۔ 1921 میں ننکانہ صاحب مورچے کی اصلاح گوردوارا تحریک میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

حکیم سنگھ: ولادت موضع چاؤبال، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پنجاب کی کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکومت نے غیر قانونی قرار دے دیا تھا، حصہ لیا۔ 17 جنوری 1872 کو

Marfat.com

مایر کوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ اُسی روز حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

حکیم سنگھ: 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت ایس۔ آر۔ شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

حکیم سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

حمزہ یوسف: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 122 میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ 5 جون 1944 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

خازن شاہ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نائیک کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

خان باز: ولادت ضلع کیمبل پور، پنجاب، (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ 1944 میں فرانس میں شہید ہوئے۔

خان بیگ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{10}$ بلوچ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ لڑتے ہوئے برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں شہید ہوئے۔

خان محمد: ولادت موضع بہائی، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

خزان سنگھ: ولادت موضع ماتندو، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

خزانہ: ولادت موضع بھوران، ضلع کانگڑا۔

Marfat.com

ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں 1942ء میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں پلیل کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

خلاص خان : ولادت موضع بسینے، ضلع جھیلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ اکتوبر 1944ء میں زخموں کی وجہ سے برما کے ہسپتال میں انتقال ہوا

خوشحال : ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اُترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

خوشحال پوری، گوکرن پوری : ولد شری گورو خوشحال پوری۔ ولادت 1898ء، موضع کیدار تھ، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ سنت دتّا کے مندر کے پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48ء) میں حصہ لیا۔ 17 ستمبر 1948ء کو موضع حدگاؤں میں دتّا بارڈی سنستھان کے مندر سے جب رضاکاروں نے ہیرے جواہرات نکال کر لے جانے کی کوشش کی اور وہ اس میں مزاحم ہوئے تو رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں شہید کر دیا۔ ایک دوسرا مندر کا پجاری اور ایک گاؤں والا اور بھی رضاکاروں کی گولی سے شہید ہوئے۔

خوشحال سنگھ : ولد شری بدھ سنگھ، ولادت 1889ء موضع نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) گردوارا اصلاح تحریک اور 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

خوشحال سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ 1944ء میں برما میں ٹرا وانگ کے مقام پر انتقال ہوا۔

خوشحال سنگھ : ولادت موضع جولیاں والا، ضلع میرپور، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{15}$ ایف۔ ایف۔ رائفل میں جمعدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ مارچ 1944ء میں سنگاپور میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

خوشحال سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری پلٹن میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

خوشی رام: ولادت موضع دگھال، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بطور سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

خوشی رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بطور حوالدار کلرک بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

خوشی محمد عالم: ولد شری جان محمد۔ ساکن جالندھر، ریاست پنجاب۔ ایف۔ ایس۔ سی تک تعلیم پائی۔ لاہور میں ڈاکٹری تعلیم کے زمانہ میں ہی ہندوستان میں برطانوی حکمرانی کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے تھے۔ فروری 1915ء میں چودہ اور طالب علموں کے ساتھ ہندوستان چھوڑ کر افغانستان پہنچے۔ 1919ء کی تیسری افغانستان جنگ کے دوران برطانیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے میں سرگرمی سے مصروف رہے۔ 1924ء میں جنوبی ہند میں فرانسیسی مقبوضہ علاقے پونڈیچری میں پہنچے مگر فرانسیسی حکام نے نکال باہر کیا۔ پھر یورپ کے لیے روانہ ہو گئے اور پیرس میں جا بسے۔ 1941ء میں پیرس پر قبضہ کر لینے کے بعد جرمن فوجی حکام نے اپنے ساتھ تعاون نہ کرنے کی سزا میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

خیالی رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دادورام: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 74 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 27 فروری 1945ء کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دادی پلّی، سوریا: ساکن موضع پراڈا ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری پنٹیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

Marfat.com

داراب سنگھ : ولادت موضع بسری چوہر، ضلع آگرہ، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں لانس نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

داس، اپیچ۔سی : ولادت ضلع ڈھاکہ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں بحیثیت دلیستی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

داس، ڈی۔ایل : ولدشری آر۔سی۔داس۔ ولادت موضع رام کٹورا، ضلع ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے تینتالیسویں میدانی شفاخانے میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی فوجی پولیس میں سیکشن آفیسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں رنگون کے سیانگ ہسپتال میں شہید ہوئے۔

داس، رادھاکانت : ساکن موضع کالا باریا، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ اسکول ٹیچر تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1942 کو بھاگبانپور تھانے پر حملہ میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

داس، مہاپترا، بائناچرن : ولادت لال پور، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 27 ستمبر 1942 بیلیانی پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

داس، کیسر : ولادت بنگال، ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں حوالدار کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

داس گپتا (کماری) بنالتا : دختر شری ہیم چندر داس گپتا۔ ولادت موضع بڈگاؤں، ضلع ڈھاکہ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ڈمیو سیسن کالج کلکتہ کی طالب علم تھیں۔ بنگال کی انقلاب پسند جماعت میں شامل ہوگئیں اور برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ بغیر لائسنس کے ہتھیار رکھنے کے الزام میں اپنے ہوسٹل کے کمرے سے گرفتار کرلی گئیں۔ بنا مقدمہ چلائے ہجلی اور پریزیڈنسی جیلوں میں بند رہیں۔ شدید علالت کی بنا پر جیل سے رہا کر دی گئیں اور 1936 میں کلکتہ میں نظر بند رہیں، سیاسی سرگرمیوں سے الگ تھلگ رہنے کا وعدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ یکم جولائی 1936 کو بحالت نظربندی کلکتہ میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

داس، ہری داس : ولد شری ارجن داس، ولادت 1892 موضع سہالپور، ڈائمنڈ ہاربر، ضلع 24 پرگنہ، ریاست مغربی بنگال۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ 6 مئی 1917 کو گرفتار کر لیے گئے اور ڈفنس آف انڈیا رولز (قانون تحفظ ہند) کے تحت جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1918 کی شب میں بحالت حراست موضع گورالپارا، ضلع راج شاہی، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں انتقال ہوا۔

داگلا، کومرّیا : ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے لگائے ہوئے جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھتر اور بھی گاؤں والے، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

دامر بہادر : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دامودر سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے طبی شعبہ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں متھاہکا کے مقام پر وفات پائی۔

دامو گھوّا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دانی، ناچو : ولد شری لواجی دانی۔ ولادت 1917 موضع آردی، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ شاعر اور عوامی گیت کار تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پولیس کے ہاتھوں سخت پیٹے جانے پر 1943 میں جیل ہی میں انتقال ہوا۔

دُبا میسَیّا : ولد شری سایَنّا۔ ساکن موضع ولّالا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

Marfat.com

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ڈٹیکس نہ دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

دڈّی، پرمیّا: ساکن موضع تمّاد پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 اپریل 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

دربارا سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں فروری 1945 میں مقدمہ چلایا گیا۔ سزائے موت ہوئی اور یکم مئی 1945 کو دہلی کی جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

دربارا سنگھ: ولد شری کیہار سنگھ شہید۔ ولادت موضع جنگ ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں اس وقت حصہ لیا جب کہ وہ ابھی بچے ہی تھے۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

درشن سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوگئے۔ کوہیما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

درشن سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1944 میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

درگا داس: ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{7}$ ڈوگرا رجمنٹ میں نائک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

درواں سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹراوانک کے مقام پر کیمپ میں انتقال ہوا۔

درواں سنگھ: ولادت موضع کپکوٹ، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ آزاد ہند

Marfat.com

فوج کی ۴/۳ گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دروغہ سنگھ: 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر ہم سے حملہ کرنے میں حصہ لیا۔ پرتگالی جنگی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔ اُن کے چار اور ساتھی بھی، جو ہندوستان کے مختلف حصوں کے رہنے والے تھے، اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دریاؤ سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۳/۴ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی دوسری پلٹن میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ فرانس میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے

دریکر، بابو: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینیر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

دسارام پھول مالی: ساکن ورس گاؤں ضلع بالا گھاٹ، ریاست مدھیا پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ اگست 1942 کو پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

دسارامو، بھومیا: ولد شری پوجیا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں اُن کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دساری، رامالنگم: ولد شری چمپا۔ ساکن بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبہ کو رد کرنے سے انکار کرنے پر 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام کے رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں کچھ اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، مارے گئے۔

دستگیر، شیخ: ہندوستانی فوج کی گیریژن

Marfat.com

ڈویژن کی ٹی. ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 30 مارچ 1944 کو دشمن کے ہوائی حملے میں منتھا، برما میں شہید ہوئے۔

دسوندھا سنگھ: ولد شری ہیرا سنگھ۔ والدہ کا نام شریمتی مان کور تھا۔ ولادت 1892، موضع ہری پور، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 مئی 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید۔

دکالو: ولادت لشائی پہاڑی۔ ریاست ناگالینڈ۔ مزّو قبائلی گاؤں کے سردار تھے قبائلی علاقے میں برطانوی حکومت کی توسیع پسندی کے خلاف 'مزّو بچاؤ' تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1891 میں گرفتار کر لیے گئے اور محکمۂ سروے کے سیفٹی نٹ مسٹر اسٹوراٹ کے ہلاک کر دینے کی سازش کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ جزائر انڈمان میں عمر بھر کے لیے جلاوطن کر دینے کی سزا دی گئی۔ انڈمان کی جیل میں انتقال ہوا۔

دگّو، نرسیا: ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ اُن کی لاشیں اُن گھروں کی آگ کی لپٹوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

دلا: ولد شری دلپتی، ولادت 1880، موضع بریاگیتھ پٹّی، ضلع اُترکاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج 1930) میں حصہ لیا ٹہری کی جیل میں انتقال ہوا۔

دُلارے: ولد شری شیوزائن۔ ولادت موضع تونورا، ضلع فتح پور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 میں حکومت کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس حلقہ کے تحصیلدار نے کسانوں کے خلاف طاقت کا استعمال کیا تھا۔ 6 فروری 1931 کو ہجوم نے اس کو مار کر ہلاک کر دیا۔ اِن کو گرفتار کر لیا گیا اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ 1932 تختۂ دار پر شہادت کا درجہ پایا۔

دلال، مہارّپا: ولد شری ایشوارّپا۔ ولادت

Marfat.com

1910، موضع کلاری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر، درجہ چار تک تعلیم پائی - پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ریاستی عوامی کانگریس کی چلائی ہوئی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے مار کر شہید کر دیا۔

دلوئی، سوار: آسام کی پہاڑیوں میں چینتیا قبیلے کے نیتا تھے۔ 1860 میں برطانوی حکومت کے خلاف چینیا قبیلے کی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دلوئی، کوٹ: آسام کی پہاڑیوں میں چینتیا قبیلے کے نیتا تھے۔ 1860 میں برطانی حکومت کے خلاف چینتیا قبیلے کی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دلوئی، گری: آسام کی پہاڑیوں میں چینتیا قبیلے کے نیتا تھے۔ 1860 میں برطانوی حکومت کے خلاف چینتیا قبیلے کی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دلیپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{5}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

دلیپ سنگھ: ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دلیپ سنگھ: ولادت موضع رتھالا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر وفات پائی۔

دلیپ سنگھ: ولد شری دھرم سنگھ۔ ولادت موضع منڈا باتھ چک، ضلع سیالکوٹ پنجاب (حالیہ پاکستان) آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں سٹانگ کے مقام پر 1945 میں انتقال ہوا۔

دلیپ سنگھ: ولادت موضع کھرکی، ضلع جودھپور ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کے سولھویں میدانی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے وفات پائی۔

Marfat.com

دلیل سنگھ : ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دمو چند : ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ٹانگو کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دنامو، سومیّا : ولد شری پیڈا دنیکیّا ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پولس کی زیادتیوں کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اُن کے گاؤں کے رامامندر کے احاطہ میں گولی مار کر ان کو شہید کر دیا گیا۔ رضاکاروں اور نظام پولس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے پر انتقام لینے کے لیے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

دنی چند : ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں ہاکا کے مقام پر وفات پائی۔

دنی چند : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دودھن : ولادت 1906، موضع نراہی، ضلع بلیا، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں بلیا میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

دودھئی اہیر : ولد شری سموجھاون۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے اور لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا نہ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم کے کام میں حصہ لیا۔ چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار مظاہرین کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھاپلّی، کھیلاون بھار اور بھگوان تیلی ہلاک ہو گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ

Marfat.com

کرکے اور تھانے میں آگ لگاکر اس کا انتقام لیا۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کیا۔ شری دودھی اہیر اور ستر ہ اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ وہ سب پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

دودی پالا، ریرا ریڈی : ساکن موضع کپرایا پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 10 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔

دردے کُلا، مدرصاحب : ساکن موضع گڑتھرو، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 13 دسمبر 1947 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور گاؤں کی حفاظت کرنے والے رضاکار بھی مارے گئے۔

دودی، کرماریّا : ساکن ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ضلع کے اندر کانوں کی بغاوت میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ نومبر 1946 میں نظام پولیس کی گولی سے جنگاد تعلقہ میں شہادت پائی۔

دورا، غلام رسول : ولد شری علی محمد، دورا۔ ولادت 1904، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما، شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سینٹرل جیل کے باہر ہونے والے ایک مظاہرے میں شامل تھے۔ سرینگر سنٹرل جیل کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران 13 جولائی 1931 کو شہید ہوئے۔

دوری پلّی، چناویریّا : ولد شری پاپیّا۔ ساکن موضع جاگیر ڈیگنڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

Marfat.com

دُوسَدھ، راج کمار: ولد شری رام ورکشا دُوسدھ۔ ولادت موضع سِسوتر، ضلع بلیا، ریاست اُتر پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی، 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ کئی مرتبہ گرفتار ہوکر قید و بند کی مصیبتیں اٹھائیں۔ آخر میں 1942 میں گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ نوے برس کی عمر میں جیل میں انتقال ہوا۔

دولت رام: ولادت موضع رتھوج، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستان کے میڈیکل شعبہ میں تیماردار سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

دونی، نرائن: ولد شری گوونّدپّا عرف مہادیو دونی۔ ولادت 1926، موضع ہُبلی، ضلع دھارواڑ، ریاست کرناٹک۔ تیسرے درجہ تک تعلیم پائی۔ پیشہ لوہاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو، تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو قصبہ ہُبلی کے تھانے کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

دُوی ویدی، رام شنکر: ولد شری رام چرن دویدی۔ ولادت ضلع رائے بریلی۔ ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو، تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں سرینی کے تھانے پر حملے میں شریک تھے، ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہادت پائی۔

دیا، چنّا کونڈّیا: ولد شری بونڈّیا۔ موضع سیتارامپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش میں لگ بھگ 1940 میں پیدا ہوئے۔ 1948 میں رضاکاروں نے پکڑ لیا۔ اور جب انھوں نے اپنے باپ کے متعلق، جو گاؤں رکھشک اور مجاہد آزادی تھے، معلومات بہم پہنچانے سے انکار کردیا تو انھیں شہید کر دیا گیا۔

دیارام: ولد شری لالہ جگت رام، ساکن جموں شہر، ریاست جموں و کشمیر۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

Marfat.com

دیال سنگھ : شری دیوا سنگھ اور شریمتی رام کور کے فرزند تھے۔ موضع گھسیٹا پور، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دیانند : ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیا، یلمّا (شریمتی) : زوجہ شری بونڈیا۔ ساکن موضع سیتارامپور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہیں۔ نظام پولیس کے ایک حملے دوران شہادت پائی۔

دیپ چند : ولادت موضع بجانا، ضلع کرنال، ریاست ہریانہ، ہندوستانی فوج کی 22 آئی۔ بی۔ ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

دَیب سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ 1944ء میں ایکانبو کے مقام پر لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دَیب سنگھ : ولادت موضع بھائیم پورا۔ ضلع المورا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{3}$ گورکھا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی $\frac{3}{7}$ چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دَیب سنگھ : ولادت موضع دَلّی، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی میڈیکل شاخ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ مارچ 1945ء میں برما میں پاپو کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیبی سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{17}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

Marfat.com

وئیدا، چنّا کونڈیّا : ساکن موضع سیتارامپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

وئیدا، چندریّا : ولد شری پلیّا۔ ساکن موضع ایدولّر، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہادت پائی۔

ویدلا رام : ولادت موضع پنہری، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ویدیار سنگھ : ہندوستانی فوج میں جمعدار تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرانس میں وفات پائی۔

ویرا، پاگو : ولادت موضع بدلی وادی، موتی دمن، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔ اور پرتگالیوں کے خلاف متعدد امور میں خدمات انجام دیں۔ 6 مئی 1956 کو گرفتار کر لیے گئے اور پرتگالی پولیس کے ہاتھوں وحشیانہ جسمانی اذیتوں کا شکار رہے۔ دو دن بعد 8 مئی 1956 کو پولیس کی حراست کے دوران انتقال ہوا۔

ویلیں راج : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانی فوج سے لڑتے ہوئے 16 مارچ 1945 کو شہید ہوئے۔

ویلیش پانڈے، بھجنگ : ولد شری ناگا راؤ ویلیش مکھ۔ ولادت 1909، موضع لاتور، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے اور سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے

Marfat.com

1948 میں انھیں اُس وقت شہید کر دیا جب کہ وہ ان کے ہاتھوں ستائی ہوئی ایک عورت کی حفاظت کی کوشش کر رہے تھے۔

دیش پانڈے دھیانیشور: ولد شری سداشیو دیش پانڈے۔ پونا، ریاست مہاراشٹر میں 1910 میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس اور ہندوستانی انقلاب پسند پارٹی کے ممبر تھے۔ 1930 میں جاپان گئے اور راش بہاری بوس کے ساتھ کام کیا۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے، اور برطانوی فوج سے برما میں جنگ آزما رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیش مکھ، شانتارام: ولد شری انت دیش مکھ۔ ساکن موضع خان پور، ضلع ستارا۔ ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 19 دسمبر 1942 کو بیلگام سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

دیوبائی (شریمتی): زوجہ شری جھٹو گونڈ۔ موضع بھلوا، ضلع سیونی، ریاست مدھیا پردیش میں لگ بھگ 1890 میں ولادت ہوئی۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیاگرہ میں حصہ لیا۔ جنگل میں لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

دنیتوری، ملیّا: ساکن موضع تمّا دپلّی۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

دین محمد: ہندوستانی فوج کی کپور تھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے امفال کے قریب شہید ہوئے۔

دیواتھن یان: ولد شری سیلو نائگم نادر۔ ولادت موضع کنڈی تھنکولم، ضلع ٹرونیلویلی، ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1944 میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیوا سنگھ: ولادت موضع لوہ گڑھ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ (1871-72) کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانی حکومت نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

دیوان علی مُغل : ولد شری رجب علی مغل۔ ساکن موضع غامیر مُشالم، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔یکم اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے راجوری کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اُسی روز شہید ہوگئے۔

دیوان سنگھ : ولد شری مکھن سنگھ۔ ولادت موضع سری، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست ، اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں مانڈلے کے قریب دشمن کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے ورکشاپ یونٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں یو کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ہندوستانی طبّی دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی میڈیکل شاخ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں پابو کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ولادت ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں شامل ہوئے۔ خدمات انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

دیوان سنگھ : ولد شری اندر سنگھ۔ ولادت موضع تھووال، ضلع شیخوپورہ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ولد شری بھیم سنگھ، ولادت موضع کورچی، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی

Marfat.com

بھرتی ہوئے۔ ایک جنگ میں زخمی ہوئے اور برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کرلیا۔ 11 مئی 1942 کو دہلی کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

دیوان سنگھ : ولادت موضع رسول پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔میں نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ولادت موضع سائی کا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔میں نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کے خبر رساں دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں فوت ہوئے۔

دیوان سنگھ : ولادت 1868، موضع پنڈوری نجراں، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب، شری ہیرا سنگھ اور شریمتی بھان کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے نکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو نکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 160 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 91 میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ 12 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دیوراؤ، کلابا : ولادت 1930، موضع کاول کھید، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ولادت 1868، موضع پنڈوری نجراں، ضلع جلندھر، ریاست پنجاب، شری ہیرا سنگھ اور شریمتی بھان کور کے فرزند تھے۔ 1921 کے نکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو نکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

دیوان سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں

دیوکرن : ولادت موضع ڈالمیا دادری، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

دیوکلی پرشاد : ہندوستانی فوج کے میڈیکل کور میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے دوسرے بہادر گروہ میں بحیثیت نائک

Marfat.com

شامل ہوئے۔ برما میں نانڈلے کے مقام پر وفات پائی۔

دیولاپلّی، چندریا: ولد شری جگیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دیولاپلّی، لچمیّا: ولد شری ملیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دیولاپلّی، نرسیّا: ولد شری رامیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچانے کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک حملے میں لڑتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔

دیونا تھ: ولد شری کیدار ناتھ۔ ولادت 1912 موضع کاہرا، ضلع دیوا، ریاست مدھیا پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ برطانوی حکمرانی کے خلاف ٹیکس تحصیل میں ایک تحریک کی تنظیم کی۔ سانپ کے کاٹے سے سنتا جیل میں انتقال ہوا۔

دیوی دین: ولد شری نارائن سنگھ۔ ساکن دہلی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں گرفتار ہوئے۔ اور اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں دہلی جیل میں انتقال ہوا۔

دیوی رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ الیف۔ الیف رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھارا سنگھ: ولد شری کہار سنگھ۔ ولادت موضع جٹکھور، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$

Marfat.com

جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دھاگی، سداشیو: ولادت 1898ء موضع باڑ، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری مرسنگھا دھاگی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں گیارہ اور آدمی بھی مارے گئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

دھاگی، گناونت: ولد شری گنا دھاگی۔ ولادت 1918ء موضع باڑ، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو آگ لگا کر اگست 1948ء میں انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں نے شہید کر دیے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

دھاگی، گیانبا: ولد شری نرسنگھا دھاگی۔ ولادت 1958ء موضع باڑ، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں نے شہید کیے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

دھام سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی $\frac{3}{1}$ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھانگر، پنڈورنگ: ولد شری شیورام دھانگر۔ ولادت موضع گادرا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نومبر 1948ء میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری کی اور گھروں میں آگ لگا دی۔

دھانگر، رام بھٹو: ولد شری ہری بھٹو دھانگر۔ ولادت 1922ء، موضع گادرا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو

Marfat.com

انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نومبر 1948ء میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران اُن کو پکڑ لیا اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری بھی کی اور گھروں میں آگ لگا دی۔

دھانگر، (شریمتی) شیامابائی: زوجہ شری بیرا دھانگر۔ ولادت 1907ء، موضع نندگاؤں ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے نندگاؤں پر حملے کے دوران اُن کو مار کر شہید کر دیا۔ بارہ اور آدمی بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔

دھانگر، (بالاڈے) مادھوراؤ: ولد شری وینکٹ راؤ دھانگر عرف بھیما۔ ولادت 1917ء، موضع ہلگارا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبہ ہلنگا پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پانچ گاؤں والے اور بھی مارے گئے اور ایک کو زندہ جلا دیا گیا۔ اور پولیس نے تمام گھروں اور بازاروں کو تباہ و برباد کر دیا۔

دھانگر، شنا: ولد شری ٹلپا دھانگر۔ ولادت 1913ء، موضع بلور۔ ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948ء رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کر کے زندہ جلا دیا۔ رضاکاروں نے گیارہ اور آدمیوں کو بھی مار کر شہید کر دیا۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

دھانگر، ملہاری: ولادت 1888ء، موضع ملکارا جا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948ء کو رضاکاروں نے دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ وہ اپنے رشتہ داروں سے ملنے اس گاؤں میں گئے تھے۔

دھجّارام: ولادت موضع مدینہ ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

Marfat.com

دھرم سنگھ : ولادت موضع کائر، دھلی۔ ہندوستانی فوج کی 4/4 آئی۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ولادت موضع بندالا، ضلع امرت سر ریاست پنجاب۔ شری سنت سنگھ اور شریمتی حکمی کے فرزند تھے۔ 1921 کے نکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ نکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں 21 فروری 1921 کو شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ولادت موضع دیولی ضلع آگرہ، ریاست اُتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت سیفٹی نٹ شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دھرم سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 453 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے 17 مارچ 1945 کو شہادت پائی۔

دھرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں ٹرا دانگ کے مقام پر وفات پائی۔

دھن بہادر : نیپال میں ولادت ہوئی ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{3}$ گرکھا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن بہادر : نیپال میں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{5}$ گرکھا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن پال : ہندوستانی فوج کی مدراس سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی دوسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

دھندلے رام چندرا : ولد شری مادھو ضلع ناندیڑ ریاست ولادت 1926 موضع کندھار، ہائر سیکنڈری۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر نظام پولیس کی فائرنگ میں وانرگاؤں، تعلقہ وجے پور کے قریب مئی 1948 میں شہادت پائی۔

دھن سنگھ: ولادت موضع لوہرکھیت، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی $\frac{3}{1}$ چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن سنگھ: ولادت موضع پٹی مالادانپور، ضلع الموڑا، ریاست اُتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{14}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942، میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن سنگھ: ولادت موضع چمیلیان، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی $\frac{3}{1}$ چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھن سنگھ راجپوت: ولادت 1919، موضع سلطان گنج، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 14 جنوری 1948 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

دھنوکر، شنکر: ولد شری لکسمن دھنوکر۔ ولادت 1918، موضع دھنوری، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور گاؤں کے باہر، اسی روز گولی مار کر شہید کر دیا۔ بارہ آدمی اور بھی شہید کر دیے گئے اور گاؤں کو تباہ و برباد کر دیا۔

دھنی چند: ولادت موضع چمیلیان۔ ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھنی رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

Marfat.com

دھوبی، شنکر بھائی: ولد شری داہیا بھائی دھوبی۔ ولادت 1928 موضع دکور، ضلع کائرا۔ ریاست گجرات۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے کائرہ میں شہید ہوئے۔

دھورے، جنگلوجی: ساکن واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو گاندھی جی اور دوسرے قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ایک پبلک جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوگئے۔

دھوم سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گرڈھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں ٹراوانگ کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

دھوم سنگھ: پیدائش ضلع مظفر نگر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

دھول 'بالا': ولد شری تلاجی دھول۔ ولادت 1825 مقام دھول وادی، ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر۔ دھول وادی میں معاملت دار کی جابرانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملت دار کے خلاف حملے میں شریک ہوئے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اور سازش اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ قید کی سزا ہوئی۔ 1919 میں جیل کے اندر انتقال ہوا۔

دھیان سنگھ: ولادت موضع بادل تھوا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ (1871-72) کی کوکا تحریک میں شامل ہوگئے۔ 19 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی پولیس نے پکڑ لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

دھیان سنگھ: ولادت موضع چک نگیان، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب (1871-72) کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی پولیس نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

Marfat.com

دھیکونڈا، یلیّا: ولد شری رنگیا۔ ساکن موضع پاڑلا پہاد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) — میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 28 اگست 1948 کو سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

دھیمر، پرکھبو بھائی: ولد شری رام جی بھائی دھیمر۔ ولادت موضع باردولی، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

ڈار، احمد: ولد شری اکبر ڈار، ولادت موضع نوشیرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے نوشہرا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ میں شہید ہوئے۔

ڈار، امیر: ولد شری عزیز میر۔ ریاست جموں وکشمیر میں 1908 میں پیدا ہوئے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ فروری 1934 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے پلوامہ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اُسی روز شہید ہو گئے۔

ڈار، حبیب: ولد شری شعبان ڈار۔ سن ولادت 1918۔ ساکن پامپوری، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ آرا کش تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شرکت کی۔ بجبہارا ضلع اننت ناگ کے بازار میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہادت پائی۔

ڈار، رحیم: ولد شری رمضان ڈار، سن ولادت 1895، ساکن موضع سونا سائل، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے

Marfat.com

پلوامہ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شامل ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہادت پائی۔

ڈار، شعبان: ولد شری جمعہ ڈار۔ پیدائش 1911، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ بیج بہاڑا، ضلع اننت ناگ کے بازار میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے 1934 میں شہادت پائی۔

ڈار، عبدالرحمٰن: ولد شری شعبان ڈار۔ سن ولادت 1901۔ ساکن سوپور، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے سوپور کے ایک جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

ڈار، عبدالصمد: ولد شری احد ڈار۔ سن ولادت 1918، ساکن پامپور، ضلع اننت ناگ۔ ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک 1946 میں حصہ لیا۔ 20 مئی 1946 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف سرینگر کے ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

ڈار، کمال: ولد شری قدیر خان۔ سن ولادت 1892، ساکن مدن چوگل، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ، ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

ڈار، محمد: ولد شری رشید ڈار۔ سن ولادت 1891۔ ساکن ہاری کنڈ، ضلع اننت ناگ۔ ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ قالین بافی۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے شوپیان کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوگئے۔

ڈار، محمد: ولد شری رشید ڈار۔ ساکن شوپیان۔

Marfat.com

ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1931 میں سرینگر سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

ڈار، منصب: ولادت موضع نہر، ضلع پونچھ، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے امپھال کے قریب شہادت پائی۔

ڈار، وہاب: ولد شری لسّی ڈار بن ولادت 1892 ساکن موضع گری ہاکر، ضلع بارامولہ، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ہندواڑہ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہو گئے۔

ڈار، وہاب: ولد شری قدیر ڈار۔ سن ولادت 1910۔ ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ فروری 1934 میں پلوانا، ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ڈاکٹر (کماری) پربھاوتی: دختر شری منی لال ڈاکٹر۔ ساکن شہر سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دی گئیں۔ شدید علالت کی بنا پر رہا کر دی گئیں۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

ڈاکوسٹا، پروفیسر برنارڈ فرانسسکو: گوا میں پیدا ہوئے۔ اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ دانشمند تھے۔ انھوں نے ماہر لسانیات۔ ماہر معاشیات، معلم اور کئی کتابوں کے مصنف کی حیثیت سے نمایاں نام پیدا کیا تھا۔ گوا کے پہلے پرتگالی زبان کے رسالے 'او السٹریمر' کے بانی ایڈیٹر تھے۔ گوا کی پارلیمنٹ میں پانچ مرتبہ گوا کے عوام کے نمائندے کی حیثیت سے منتخب ہوئے۔ باغی جنرل راؤجی رانے کی مدد کرنے کے شبہ میں (1898-99) میں گرفتار کر لیے گئے۔ شہر بدر کر کے ڈیو بھیج دیے گئے اور عمر قید کی سزا ہوئی۔ پچھتر برس کی عمر میں جیل میں انتقال ہوا۔

ڈبری رائے: ولد شری ایشوری پرتاپ رائے۔

Marfat.com

ضلع دیوریا، ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

ڈیسائی، بالا: ولد شری گوپال ڈسائی۔ ولادت 8 فروری 1928، موضع درگا لم، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گمانتک دل' میں شامل ہوگئے۔

پرتگالیوں کے فوجی ٹھکانوں پر کئی حملوں میں حصہ لیا۔ 2 مئی 1956 کو پرتگالی پولیس سے ایک لڑائی میں، جب کہ گھات لگا کر ان کو گھیر لیا تھا، شہید ہوئے۔ اس لڑائی میں اُن کا ایک ساتھی بھی شہید ہوا۔ اُن کا جسم گولیوں کے زخموں سے چھلنی ہوگیا تھا۔ پرتگالیوں نے اُن کی لاش کو رسی میں باندھ کر گھسیٹا۔

ڈیسائی، رامن لال: ولد شری نکہ رل ڈیسائی۔ ساکن شہر سورت، ریاست گجرات۔ 1924 کی ناگپور جھنڈا ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ اور قید و بند کی سزا ہوئی۔ جیل میں تپ دق کا شکار ہوگئے۔ اور پیرول پر رہا کر دئے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

ڈکشت، جی۔ ایس: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

ڈیسائی، ٹھاکر بھائی: ولد شری رکھیوڑ جی ڈیسائی۔ ولادت موضع سجان، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ شدید علالت کی بنا پر رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

ڈیسائی، بھیم سین راؤ: سابق ریاست حیدرآباد میں کوپل جاگیر میں پیدا ہوئے۔ لیکن اصلاً ان کے خاندان کا تعلق موضع بناکا، ضلع رائچور، ریاست کرناٹک سے تھا۔ شہر حیدرآباد میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ ککانور گرو کل میں ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ککانور میں ستیہ گرہ کی۔ 1948 میں گرفتار کر کے گلبرگہ سینٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ شام کی دعا و عبادت پر اصرار کرنے کی سزا میں پولیس نے جیل کے اندر وحشیانہ لاٹھی چارج کر کے بری طرح زخمی کر دیا۔ 16 اپریل 1948 کو جیل میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

ڈکشت، گنپتی : ولد شری بھگوان ڈکشت۔ ولادت 1920، موضع اُپالے، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947 48) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب وہ بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس گروہ میں بیل گاڑیوں پر دس اور آدمیوں نے بھی رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

ڈکشت، گنگا ساگر : ولد شری سی۔ کے۔ ڈکشت۔ ولادت موضع سکندر پور، ضلع فرخ آباد، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں حوالدار اسٹور کیپر تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

ڈکشت، گیندالال : ولادت 20 نومبر 1888، موضع بٹیسر، ضلع بین پوری، ریاست اتر پردیش۔ میٹرک پاس تھے۔ اوریا کے ڈی۔ اے۔ وی۔ اسکول میں ٹیچر تھے۔ ٹیچری کے زمانہ میں ہی آریہ سماج اور محب وطن سیاسی کارکنوں سے متاثر ہو کر انھوں نے برطانوی حکومت سے ملک کو آزاد کرانے کے لیے شیواجی سوسائٹی کی تنظیم کی۔ چمبل اور جمنا ندیوں کے بیچ کے علاقے میں دھاوا مارنے والے ڈاکوؤں کے گروہ سے تعلق قائم کیا۔

اور انھیں ملک کی آزادی کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی۔ انقلابی سرگرمیوں کے لیے ان کی تنظیم کی اور سرکاری خزانوں اور دوسرے نشانات پر حملوں کا منصوبہ بنایا۔ اپنے اصل مقصد سے حکومت کی توجہ ہٹانے کے لیے سابق ریاست گوالیار کے ایک گاؤں پر حملے کی قیادت کی۔ ایک پولس کے مخبر نے راز فاش کر دیا۔ پوری پارٹی کو گھیر لیا گیا اور اس کے 35 ممبر پولیس سے مقابلہ میں مارے گئے۔ انھیں پکڑ لیا گیا اور گوالیار کی جیل میں بند کر دیا گیا۔ ان کی قائم کردہ ماتری ویدی انقلابی جماعت کے ممبروں نے ان کے چھڑانے کے لیے ایک ناکام کوشش کی۔ جیل میں وحشیانہ برتاؤ کی بنا پر سخت بیمار پڑ گئے اور بعد میں تپ دق کا شکار ہو گئے۔ پولیس کے حکام کو ان کا مخبر بن جانے کی پیش کش کر کے دھوکا دیا۔ اور جرات مندانہ طور پر بچ نکلنے کے موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ کئی مہینوں تک روپوش رہے۔ اُن کے خاندان کے

Marfat.com

افراد کو پولیس نے دہشت زدہ کر کے تکلیفیں پہنچائیں مگر انھوں نے ہار نہیں مانی۔ خفیہ طریقے سے دہلی پہنچے۔ اور ایک پیاؤ پر پانی پلانے والے نوکر کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ اُن کی بیوی اور چھوٹا بھائی جب دہلی جا کر ان سے ملے تو انھیں معلوم ہوا کہ وہ پیچش کے مرض میں شدت سے مبتلا ہیں۔ پولیس کے پہچان لینے کے خوف کی بنا پر طبی امداد نہ ملنے سے ان کی حالت نازک ہوگئی۔ دہلی کے اروِن ہسپتال میں لے جائے گئے اور فرضی نام سے داخلہ لیا۔ ایک نامعلوم آدمی کی حیثیت سے ۲۰ دسمبر ۱۹۲۰ کو انتقال ہوگیا۔ ان کی لاوارث لاش کو پولیس لے گئی اور بعد میں انھیں شناخت کر لیا گیا۔

ڈلومار: گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما تک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی سرحدی چوکیوں پر کئی جرأت مندانہ حملوں میں حصہ لیا۔ 29 مئی 1956 کو شری بھیکاجی سہکاری کی قیادت میں کلیم کے جنگل میں اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے پرتگالی گشتی دستوں پر دھر بندورا جنگل میں حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ دھر بندورا جنگل میں پرتگالی گشتی دستے پر گھات لگا کر کامیاب حملہ کیا۔ پرتگالی گشتی دستے سے لڑتے ہوئے 4 جون 1956 کو شہید ہوئے۔

ڈنڈیالا، رامیا: ولد شری کستیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے اپنے گاؤں گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

ڈنڈیالا، کستیا: ولد شری بچا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کی فوج کے سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

ڈوکلہا: موضع چیرو ملنگ، ولز، آسام میں لگ بھگ 1851 میں پیدا ہوئے۔ پاوی قبیلے کے سردار تھے۔ شمال مشرقی ہندوستان میں برطانوی

Marfat.com

حکمرانی کے خلاف تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور سلہٹ میں دو سال کے لیے قید کر دیا۔ جیل سے رہا ہو کر اپنے قبیلے میں واپس آ گئے۔ برطانوی حکام کے خلاف سرگرمیوں کی تنظیم کی مسٹر اسٹوارٹ کے ماتحت ایک برطانوی سروے پارٹی پر 1888ء کو رنگ متی کے قریب، حملہ کیا۔ برطانوی آفیسر تو مارا گیا لیکن قبائلیوں کو شکست ہوئی۔ انھیں پکڑ لیا گیا۔ ایک قیدی کی حیثیت سے جزائر انڈمان کو جلا وطن کر دیے گئے۔ جلا وطنی کی حالت میں انڈمان کے جزیرے میں انتقال ہوا۔

ڈوگرا، شیلو رام: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{14}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ اگست 1944ء میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ڈوگر وگیلین: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ڈونٹا گانی، پاپیّا: ولد شری وینکلو۔ ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948ء کو نظام پولس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

ڈونگر سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{2}$ راجپوت رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی $\frac{1}{3}$ چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ڈے چودھری، ایم۔ این: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں صوبیدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کپتان (میڈیکل) شامل ہوئے۔ برما میں مینوا کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ڈی، رانا: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سیکشن آفیسر شامل ہوئے۔ برما میں ایکا بانو کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے 1944ء میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

ڈی۔ شیشاگری راؤ: ساکن موضع کوٹھا گڈم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ کوئلے کی کانوں کی ٹریڈ یونین کے نیتا تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ جیل سے نکل بھاگے۔ اور نظام پولیس نے پڈانلی پگا گاؤں میں پھر گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

ڈی۔ کرشنیا: ولادت 1920 موضع بھیما رم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 6 جنوری 1948 کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں اور ان کی آنکھیں نکال لی گئیں۔ 9 اگست 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

ڈگیوپال: ہندوستانی فوج میں خیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ذکریا: سن ولادت 1925، ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ 8 ستمبر 1947 کو بنگلور چھاؤنی میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں پانچ اور جوان لڑکے بھی اُس دن شہید ہوئے۔

راجپوت، رام سنگھ: ولد شری رسنگھ راجپوت۔ ولادت 1918، موضع کوناڈ، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران 19 ستمبر 1948 کو گولی مار کر شہید کر دیا۔

راجپوت، کسن سنگھ: ولد شری پھدا سنگھ راجپوت۔ ولادت 1918، مقام ندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ انٹرمیڈیٹ تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ مہاراشٹر پردیش دلت آدیواسی سماج کے ممبر کی حیثیت سے سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا۔ ریاست

Marfat.com

حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں شریک رہے۔ 1941 میں ناندید میں ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

راجلنگ (شریمتی) پوسنی بائی : ولادت 1898، موضع کہنی، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران 11 مئی 1948 کو زندہ جلا دیا۔ آٹھ اور آدمی بھی شہید کر دیے گئے اور بہت سے گھروں کو جلا کر خاک کر دیا۔

راجو : ولادت 1929، ساکن شہر بنگلور۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ 5 ستمبر 1947 کو بنگلور چھاؤنی میں پولس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں پانچ اور نوجوان لڑکے بھی شہید ہوئے۔

راجو، ایس، سندر : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے

راجو، ایم : بنگال سیپر اور مائنرز رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راجوکونڈا، راگیا : ساکن موضع تنگاتُرتی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

راجوکونڈا، نرسیا : ساکن موضع دگوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

راجندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

راجندر سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر زخموں کی تاب نہ لاکر انتقال ہوا۔

راجیندر سنگھ: آسام کی جارنیتا پہاڑیوں میں جارنیتا قبیلے کے بادشاہ تھے۔ 1835ء میں برطانوی حکومت نے ان کی سلطنت پر قبضہ کرکے ان کو گدی سے اتار دیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف 1857 کے عظیم غدر اور 1860 کی جانتیا بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے 1960 میں سلہٹ اور پھر ڈھاکہ کو جلاوطن کردیا۔ 1962 میں ڈھاکہ کی جیل میں انتقال ہوا۔

راجیندرن۔ این: ولد شری نیل کنٹ پلائی۔ ولادت اکتوبر 1934، مقام ونچی پورہ، سابق ریاست ٹراونکور، ریاست کیرالا۔ ٹریوینڈرم میں درجہ چہارم کے طالب علم تھے۔ وطن دوست سرگرمیوں میں بہت زیادہ دلچسپی لی۔ گاندھی جی کے کھادی اور سودیشی کے اصولوں کے سچے ماننے والوں میں سے تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 13 جولائی 1947 کو ٹریوینڈرم میں پٹیاہ کے مقام پر منعقد ہونے والے ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کرنے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 26 ستمبر 1947 کو ہسپتال میں انتقال ہوا۔

رادھا کرشنا: ولد شری جیت مل بن دلاد 1903، ساکن نظام آباد، ضلع نظام آباد، ضلع نظام آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن در نظام آباد میں آریہ سماج کی تحریک کے بانی تھے۔ ریاست حیدرآباد میں متعلق الحکمران حکومت کے خلاف آریہ سماج تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 2 ستمبر 1939 کو رضاکاروں نے چاقو گھسیڑ کر ہلاک کردیا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ نظام پولیس کے اشارہ پر ہلاک کیے گئے تھے۔

Marfat.com

راشور سنگھ : سابق ریاست کپورتھلا، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں ایس۔او۔ کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

راکشس بھوونکر، وسنت : ولد شری سدا شیو راکشس بھوونکر۔ بھیر، ریاست مہاراشٹر میں 3 اپریل 1927 کو پیدا ہوئے۔ بی۔ ایس۔سی۔ پاس تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 16 نومبر 1947 کو بجم تھانے کے قریب گولی مار کر شہید کر دیا۔

راما : ولادت موضع ٹولی، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راما چندراجی۔ آر : ولد شری گورو راما سوائی آئینگر۔ ولادت موضع گورور، ضلع حسن، ریاست کرناٹک۔ ایف۔ اے۔ کے طالب علم تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ قصبہ تمکور میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے 14 ستمبر 1947 کو شہید ہوئے۔

راما چندرن، کے : ولد شری کیسوا پانیکر۔ ولادت 1920، مقام موضع مادیلی کارا، ضلع ایلیپے، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ سماجی اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ایلیپے میں شراب کی دکانوں اور غیر ملکی کپڑا بیچنے والی دکانوں پر پکٹنگ کیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف ایلیپے میں نکالے گئے ایک جلوس میں ستمبر 1938 میں شریک ہوئے۔ سوا کوٹاپل پر پولیس کی جلوس پر فائرنگ سے بری طرح زخمی ہو گئے۔ اگلے روز ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔

راما چندر یا : ولد شری سدیا۔ ساکن موضع گندورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔

Marfat.com

سابق پوسٹ ماسٹر اور گاؤں کے پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا اور 19 جولائی 1948 کو گنڈورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ گنڈورام پلی اور نتھانگی گاؤں کے انیس آدمی اور بھی گولی سے شہید کر دیے گئے اور انکی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے قریب گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں۔

راما دھین گونڈ: ساکن ڈونگر گاؤں، ضلع ڈرگ، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1930ء میں شہادت پائی۔

راما دھین گونڈ: ولد شری منگلو گونڈ۔ ساکن موضع بدراٹولا، ضلع ڈرگ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست راج نندگاؤں میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 21 اگست 1939 کو راجہ کے خلاف ایک مظاہرے میں شرکت کی۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

راما راؤ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راما ریڈی: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راما ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ڈیکسن مت دوا ہو کی تنظیم کی۔ نظام آرمی اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے منظم کیے ہوئے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ جنوری 1948ء میں رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کے دوران گرفتار کر لیے گئے۔ بچاؤ جماعت کے ساتھ دیگر ممبروں کے ساتھ منڈیر پلی گاؤں میں جنوری 1948ء میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

راما سوامی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمات دیتے ہوئے بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں

Marfat.com

کالاڈوں علاقے میں شہید ہوئے۔

راماسوامی، بی : ولدشری تمیّا عرف انتا رامیّا۔ ولادت 1929، موضع نبوارا ضلع حسن، ریاست کرناٹک

ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1967) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شرکت کی۔ راماسوامی سرکل کے قریب جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے 1947 میں شہید ہوئے۔

راماشنکر رائے : ولدشری پلک دھاری رائے۔ ولادت موضع تہا محمد پور، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسرے ایس۔ ایس۔ گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمت انجام دی۔ منی پور، امپھال کے مقام پر 15 اگست 1944 کو لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راماناتھن، آر : ولدشری راجپّن۔ ولادت موضع پتھاکرم، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹریننگ گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام بلاس : ولادت موضع بیگ پور، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں منیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

رام سجیج : ولادت موضع منڈل، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام پال : ولادت موضع رتھوڈ، ضلع گڑگاؤں ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام

Marfat.com

دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے مقام پر شہید ہوئے۔

رام پاٹ: ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہندفوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

رام پلّی، رامیّا: ساکن موضع مینا بولو، ضلع کھمم ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچانے کے لیے گاؤں بچاؤ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 جنوری 1948 کو شہید ہوئے۔ چھ اور گاؤں کے محافظ بھی اسی روز شہید ہوئے۔

رام جتن: ملایا میں آزاد ہندفوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام جی: ولادت موضع کربا کسناپلی، ضلع جونپور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ قتل کے الزام میں گرفتار کرکے پھانسی کی سزا دی گئی۔ پھانسی کے تختہ پر شہید ہوئے۔ اُن کو اُن کے خاندان کے اور افراد: مثلاً بابا بھگوان داس، شری رام سہائے اور شری رام کرن کے ساتھ پھانسی دی گئی۔

رام جی گونڈ: ساکن نہرمل، ضلع عادل آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ضلع عادل آباد میں گونڈ قبائلیوں کے نیتا تھے۔ انھوں نے قبائلیوں کی تنظیم کی اور برطانوی حکمرانی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ دیہی باشندوں کی مدد حاصل کی اور 1860 میں برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت شروع کردی۔ 300 گونڈ اور 200 رہیلوں کی مصلح فوج نے 9 اپریل 1860 کو نرمل سے چند میل کے فاصلے پر برطانوی فوج سے جنگ لڑی۔ اس مہلک جنگ میں برطانی فوج کو زبردست جانی نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔ مگر آخر کار باغیوں کو پسپا ہونا پڑا۔ بیشتر لوگ بچ کر نکل بھاگے مگر بعد میں گرفتار کرلیے گئے۔ اپریل 1860 میں ایک برگد کے پیڑ سے لٹکا کر پھانسی دے دی گئی۔

رام جی لال: ولادت موضع دہینا۔ ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمات انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام جی: ولادت موضع کربا کسناپلی، ضلع جونپور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی ہندوستان

Marfat.com

نایک خدمت انجام دی۔ لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام چند: ولادت موضع بیڈوڈی، ضلع بھرتپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام چندر: ولادت موضع بلونڈ، ضلع بھرتپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں اُن کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے سے اپریل 1945 میں شہید ہوئے۔

رام داس: ولدشری دتّو۔ ولادت 1901 موضع مسولی، ضلع پرتاب گڑھ۔ ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں سرکاری مالگذاری کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا مظاہرین کے جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1931 میں شہادت پائی۔

رام دتّا: ولادت موضع کھدرا، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام دھن: ولادت موضع گوپاولی۔ ضلع، سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام دیو: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

رام دیو سنگھ: ولادت موضع سہاول، ضلع فیض آباد، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے 16 میدانی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ جزیرسان دستے میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی

Marfat.com

فوج سے لڑتے ہوئے برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں شہید ہوئے۔

رام رام: ولادت موضع جل، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام رکھا: ولادت ضلع ہوشیارپور ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام رکھا: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام سرن: ولادت موضع گڑھا کلاں، ضلع جونپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ قتل کے الزام میں گرفتار کر کے موت کی سزا دی گئی۔ تختۂ دار پر شہید ہوئے۔ اُن کے خاندان کے چند اور افراد مثلاً بابا بھگوان داس، شری رام سہائے اور شری رام جی، بھی اُن کے ساتھ پھانسی چڑھا دیے گئے۔

رام سرن: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ اٹلی میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سروپ: ولدیت کرشن لال۔ ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919ء کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے مجروح ہوئے۔ پولیس کی نظربندی کے دوران اسی روز دہلی میں شہید ہوئے۔

رام سروپ: ولدیت شنکر لال سنگھ، ولادت موضع زریہ، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی دوسری جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

رام سرن: ولادت موضع گڑھا کلاں، ضلع جونپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ قتل کے

Marfat.com

رام سروپ : ولادت موضع ملک پور، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام سُندر : ولادت موضع بھرتپور، ضلع نبیض آباد، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس کے 36 میدانی ہسپتال میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت تیماردار سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

رام سندر سنگھ : ولادت موضع سردن، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل۔ گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع کائیر، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944ء میں منی پور میں امفال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع کاہن، ضلع لاہور، ریاست پنجاب (حالیہ پاکستان) 1924ء کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر 20 اکتوبر 1924ء کو نابھا جیل میں انتقال ہوا۔

رام سنگھ : ولادت موضع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ دہلی کے سوتنترا بھارت کپڑے کے کارخانے میں مزدور تھے۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک (1956) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ سرحد پار کر کے ستیہ گرہ کی۔ پرتگالی پولیس نے گولی مار کر 1956ء میں شہید کر دیا۔

رام سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 7 جولائی 1944ء کو ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے کی زد میں آکر شہید ہوئے۔

رام سنگھ : آزاد ہند فوج میں لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے شامل ہوئے اور برما میں برطانوی

Marfat.com

فوج سے جنگ آزما رہے۔ 16 مارچ 1945 کو ہند برما سرحد کے قریب ایک پہاڑی پر حملہ کرنے کے لیے اپنی یونٹ کو لے گئے۔ دو گھنٹے تک دشمن کی فوج کو دست بدست لڑائی میں مصروف رکھا اور اہم پہاڑی ٹھکانے سے ان کے پیر اکھاڑ دیے۔ آزاد ہند فوج کے چالیس سپاہیوں کے ساتھ اس لڑائی میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت موضع رنڈ ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{6}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 7 جولائی 1944 کو برطانوی فوج سے برما میں یو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رام سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ ڈوگرا رجمنٹ میں نائک تھے۔ ملایا میں ہندوستانی فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی پیدل پلٹن میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رام سنگھ: ولادت موضع مدینہ ضلع روہتک ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے 2/10 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپہ مار رجمنٹ

رام سنگھ: ولادت موضع بامیر ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ فروری 1945 میں برما میں پنانا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت موضع اسکوٹ ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{6}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ فروری 1945 میں برما میں پنانا کے مقام پر برما میں دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نائک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ: ولادت موضع مدینہ ضلع روہتک ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے 2/10 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپہ مار رجمنٹ

Marfat.com

میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سنگھ : ولادت موضع جھالیان، ضلع امبالا، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سوارو پ : ساکن میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1942ء میں موانا پر پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

رام سوارو پ : ولادت موضع نریلا، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی دوسری جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر دشمن کی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام سہائے : ولادت موضع کرہاکسناہی۔ ضلع جونپور، ریاست اترپردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ قتل کے الزام میں گرفتار ہوئے اور سزائے موت ہوئی۔ تختۂ دار پر شہادت پائی۔ اُن کے خاندان کے دوسرے افراد مثلاً بابا بھگوان داس، شری رام سرن اور شری رام جی بھی اُن کے ساتھ پھانسی چڑھا دیے گئے۔

رام کلا : ولادت میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کے 2۔ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رام گری، سادھو کانزی : سمستی پور بہار میں 1919ء میں پیدا ہوئے۔ ساکن ورانسی ریاست اترپردیش۔ خاندانی زندگی کو تیاگ دیا اور 36 برس کی عمر میں سنیاسی ہوگئے۔ 1955ء میں پرتگالی حکومت سے گوا، دمن اور دیو کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ دمن اور دیو سے ملی ہوئی سرحد کو پار کرنے کی مہم میں شامل تھے۔ 15 اگست 1955ء کو دمن میں پرتگالی پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

رام لاگن : ولد شری شیو تہال لوہار۔ ولادت موضع پوکھر بھنڈا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-22 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی

Marfat.com

جماعت میں شامل ہوگئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم میں کام کیا۔ چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں بدھو پٹی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی شہید ہوئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگا کر انتقام لیا۔ دو تھانیدار اور چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری رام لگن اور رضا کار کو فساد اور قتل کے الزام میں سزائے موت دی گئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

رام لوٹ ایل : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رامن، ایس۔ آر : ساکن وجیا واڑا، ریاست آندھرا پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا بتنیگر ریبیوں کی ایک جماعت میں شامل ہوگئے اور 15 مارچ 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگالی محافظ سپاہیوں کی فائرنگ کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

رام نراین سنگھ : ولد شری مہادیو سنگھ ولادت 1911، موضع نکاہرا، ضلع مرزاپور، ریاست اتر پردیش۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جیل میں بند کر دیے گئے۔ معافی مانگنے سے انکار کرنے پر جیل کے حکام نے پیاسا ہونے کا بیج دودھ میں ملا کر زبردستی ان کو پلا دیا۔ سخت بیمار ہوگئے۔ اور خون کی قے کرنے پر انھیں رہا کر دیا گیا۔ اسی روز انتقال ہوگیا۔

رام نرائن چندرا : ولد شری رام شنکر لال، ساکن موضع کھمریا، ضلع وارانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں مرزاپور کے قریب پہاڑا ریلوے اسٹیشن پر حملے میں شریک تھے۔ آگ میں جھلس جانے سے اسی روز انتقال ہوگیا۔

رامنی، راجا نگم : ولد شری راجیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

Marfat.com

(1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضا کاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

رامنی، سدّی لنگم : ولد شری چنّا راجیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی۔ ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ پچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں شہید ہوئے۔

رامو، ای : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رامو رام : ولادت موضع لادنو، سابق ریاست جودھپور، راجستھان، پیشہ کاشتکاری، مارواڑ علاقے کے جاگیرداروں کے جابرانہ برتاؤ کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1946 کو ڈابرا میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں کے حملے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

راموشی، ہری : موضع کالمبی، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر میں لگ بھگ 1840 میں پیدا ہوئے۔ ضلع ستارا میں راموشی قبیلے کے نیتا تھے۔ 1879 میں وسودیو بلونت پھاڈکے سے مل کر برطانوی حکام کے خلاف ایک بغاوت کی تنظیم کی۔ شولاپور میں برطانوی فوجی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور سزائے موت ہوئی۔ 1880 میں جیجوری میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

راموگونڈ : ساکن موضع بزگواڑی، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1942 میں شہید ہوئے۔

رامولمّا (کنواری) : دختر شری گوپیّا۔ موضع منگلا پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش

Marfat.com

میں لگ بھگ 1937 میں ولادت ہوئی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے پکڑ لیا اور جب انھوں نے اپنے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے سے انکار کر دیا تو انھیں شہید کر دیا گیا۔

رام ہنس : راجستھان میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 1/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل بٹالین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رامیا، جی : ساکن موضع بہران پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے مارچ 1949 میں شہید ہوئے۔

رامی، گوردھن داس : ولادت 1922، موضع بابرا، ضلع احمدآباد، ریاست گجرات۔ والد کا نام شری چھگن لال رامی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 9 دسمبر 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے احمدآباد کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

راناڈے، پی۔ ایس : ضلع برار، سابق ریاست حیدرآباد میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل کور کے 12 جنرل ہسپتال میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خبر رساں گروہ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رانوالہی : ولادت موضع دھرکوٹ، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے انجینئرنگ کور میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات پائی۔

Marfat.com

رانوگونڈ : موضع بارنگ واڑی، ضلع بیتُل، ریاست مدھیہ پردیش کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتے تھے۔ پیشہ کسانی اور مزدوری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ نومبر 1930 میں جمبا دا ریلوے اسٹیشن کے قریب ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ان کی لاش کو پولیس اٹھالے گئی۔

رانے، دادا : ولادت موضع کیری، گوا۔ ایک مسلح خفیہ فوج کی تنظیم کی اور گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بغاوت شروع کردی۔ 1895 سے 1899 تک پرتگالی فوج سے لڑتے رہے۔ پرتگالیوں نے پکڑ لیا۔ اور فوجی عدالت میں مقدمہ چلا گیا۔ جلا وطنی اور عمر قید کی سزا ہوئی۔ مرصیق، افریقہ میں جلا وطن کر دیے گئے۔ وہاں جیل میں انتقال ہوا۔

رانے، راؤ جی : ولادت موضع جُویم، گوا۔ دادا رانے کی بنائی ہوئی خفیہ فوج میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی فوج سے 1895 میں اور اس کے بعد سالوں تک لڑتے رہے۔ ایک پرتگالی پولیس افسر نے، جب کہ وہ قصبہ مھاپے کو جا رہے تھے، دغا سے گولی مار کر انھیں شہید کر دیا۔ اُن کے بھائیوں اور چیلوں نے بعد میں اس افسر کو مار کر اور اس کا گھر جلا کر ان کا انتقام لیا۔

رانے، یشونت راؤ : گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کے لیے ایک خفیہ جماعت قائم کی۔ 1912 میں پرتگالی حکومت کے خلاف بغاوت شروع کی مگر پکڑ لیے گئے اور اور افریقہ کو جلا وطن کر دیے گئے۔ افریقی جیل میں انتقال ہوا۔

راؤت، باجی : ولد شری ہری راؤت۔ ولادت 1925، موضع نیلکنٹھ پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ کشتی بان اور ریاست دھینکنال میں پرجا منڈل کے رضاکار تھے۔ 1938 میں لوگوں کے خلاف ریاستی حکام کی دہشت انگیزی کے دور میں دریائے برہمنی کے نیلکنٹھ پور گھاٹ پر ریاستی پولیس اور فوجی سپاہیوں کی حرکات و سکنات پر نظر رکھنے کی اہم ذمہ داری سنبھالی۔ 10 اکتوبر 1938 کو کچھ پولیس والوں اور فوجی سپاہیوں نے اُن سے زبردستی کی کہ وہ اپنی کشتی میں بٹھا کر انھیں دریا کے پار لے جائیں۔ اس بارہ سالہ لڑکے نے ایسا کرنے

Marfat.com

سے صاف انکار کر دیا اور ان سے کہا کہ "تم عوام کے دشمن ہو" ایک سپاہی نے بندوق کا کندہ اُن کے سر پہ مارا جس سے اُن کی کھوپری کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اس شدید چوٹ کے باوجود انھوں نے شور مچا کر گاؤں والوں کو فوجی سپاہیوں اور پولیس والوں کی آمد سے خبردار کر دیا۔ بہت زیادہ خون نکل جانے سے اسی رات اُن کا انتقال ہو گیا۔ گاؤں والوں کا ایک ہجوم گھاٹ پر جمع ہو گیا اور انھوں نے سپاہیوں کو دریا پار کرنے سے روکنے کی کوشش کی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے کئی گاؤں والے مارے گئے۔ اُڑیا زبان کے ایک مشہور شاعر ساچی راؤترے نے اس باجی راوت کی بہادری اور حب الوطنی کو اپنی ایک نظم "بوٹ میں" میں زندہ جاوید کر دیا ہے۔

راوت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لفٹی ننٹ خدمت انجام دی۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

راوت، کرپال سنگھ : ولد شری مہندر سنگھ ولادت موضع سونگی، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

راوت، گووند سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راوت، سوہن سنگھ : ولد شری بہادر سنگھ راوت۔ ولادت موضع جگدھر، ضلع ٹہری گڑھوال ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ $\frac{1}{3}$ گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راوت، ہری سنگھ : ولد شری کیدار سنگھ۔ ولادت موضع تھلا دھیر، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے خبر رسان دستے میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

راؤتی، گووندا : ولد شری وٹھوبا راؤ تھے۔ ولادت ۱۸۹۳، موضع راکوڈی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹرا۔ پڑھئی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں

Marfat.com

حصہ لیا۔ 13 جنوری 1948 کو واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی لگ جانے سے شہید ہوئے۔ رضاکاروں نے، اس حملے میں پانچ اور آدمیوں کو بھی شہید کر دیا تھا۔

راؤ، ڈرکوجی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں خدمات انجام دیں۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راؤ، رائے دیو : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 2 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

راول، نرہری بھائی : ولادت 1914۔ شہر احمد آباد، ریاست گجرات۔ والد کا نام شری مانک لال

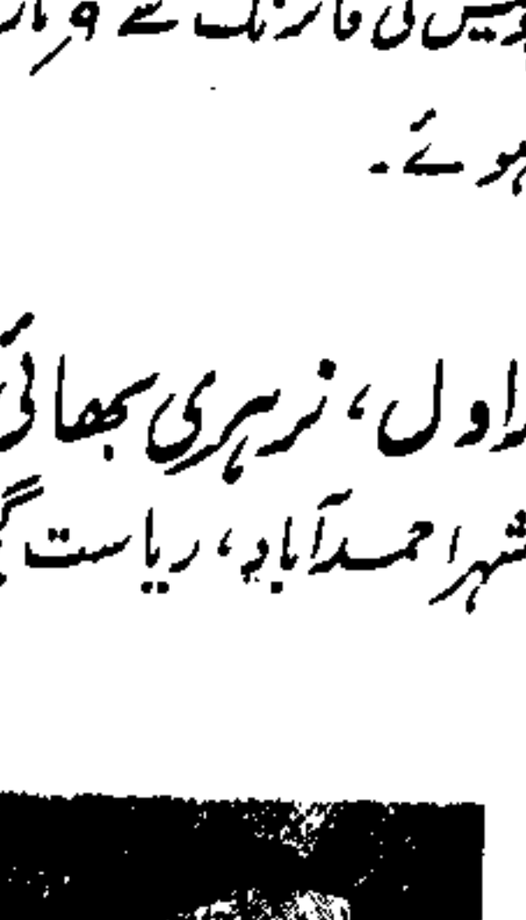

راول۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے 10 اکتوبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

راؤ، سی۔ ایچ۔ جے : ساکن وجے واڑا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہو گئے' اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے' پرتگالی محافظوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

راول، بسنت لال : ولد شری موہن لال راول۔ ولادت 1924، احمد آباد، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکمرانی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے 9 مارچ 1943 کو شہید ہوئے۔

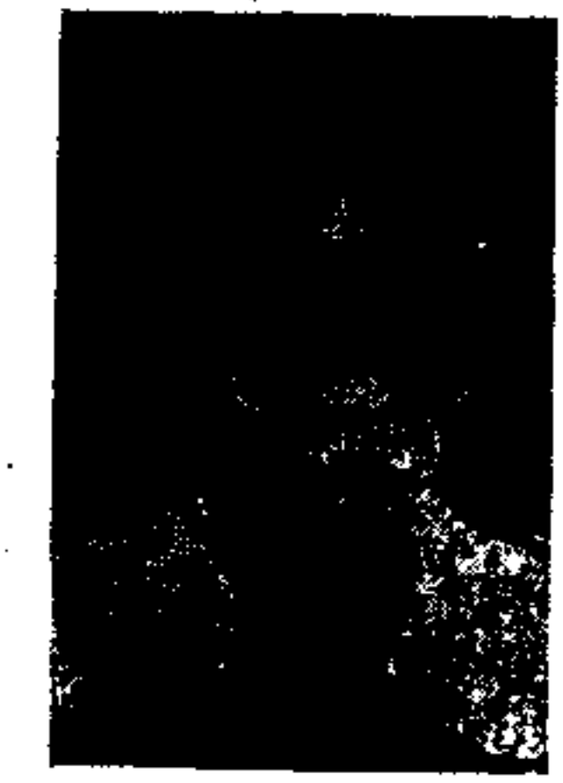

رایا برایو، لکشمیا : ساکن موضع کونکاپک، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

Marfat.com

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ لیے گئے اور پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں باندھ کر اُن گھروں کی آگ میں ڈال دیے گئے، جن کو رضا کاروں نے آگ لگا دی تھی جل بھن کر اسی روز خاک ہو گئے۔

رائے چند: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رائے، دیوسگر: ہندوستانی فوج کے اٹھارویں میدانی توپخانے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائک داخل ہوئے۔ 1945 میں دشمن کے ایک ہوائی حملے میں برما میں شہید ہوئے۔

رائے سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رائے کرشنا: ولد شری وشنو آنکر۔ ولادت 1864، موضع ویلم، گوا۔ پیشہ زرگری۔ گوا نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ گوا کو، عدم تشدد کے طریقوں سے، غیر ملکی حکمرانی سے آزاد کرانے کے لیے سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لیا۔ پرتگالی پولیس نے 1952 میں اُن کو شبہ میں پکڑ لیا۔ روپوش قوم پرستوں کے متعلق اُن سے معلومات حاصل کرنے کے لیے انھیں سخت جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ اِن جسمانی اذیتوں کی وجہ سے گرفتاری کے ایک ہفتہ کے اندر ہی پولیس کی حراست میں انتقال ہو گیا۔

رائے واٹکر، مہادیو: ولادت 20 مئی 1907، موضع پربھات پٹن، ضلع بتّل۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری گوپیا رائے واٹکر تھا۔ پیشہ کاشتکاری اور تیل فروشی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 17 اگست 1942 کو پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

رب روا خان: ہندوستانی فوج کی گھڑ سوار رجمنٹ میں سوار تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل

Marfat.com

ہوئے ۔ستمبر 1945ء میں فرانس میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع کاندھا، ضلع الموڑا، ریاست اُترپردیش۔ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔7 رجولائی 1944ء کو برما میں یوکے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع چنکور، ضلع الموڑا، ریاست اترپردیش۔ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع اندورا، ضلع ہوشیارپور۔ریاست پنجاب۔ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ایف۔رجمنٹ میں سپاہی تھے۔1942ء میں آزاد ہند فوج کی پانچویں گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔یونٹ نمبر 282 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔23 رفروری 1945ء کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتن سنگھ : ولادت موضع بادل تھوا ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے اور 15 رجنوری 1872ء کو مالیر کوٹلا پر حملے میں شریک ہوئے۔برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔اور 17 رجنوری 1872ء کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

رتن سنگھ : ولادت برنالا، ضلع پٹیالا۔ریاست پنجاب۔1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔اور 15 رجنوری 1872ء کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا۔اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

رتی رام : ولد شری نیکی رام، ولادت موضع بھپرودا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ہندوستانی فوج کے 2، ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے میں حوالدار تھے۔ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمت انجام دی۔برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

رتی رام : ہندوستانی فوج کی ۹/۴ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جون ۱۹۴۴ء میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رتھ، بھاگیرت : ولادت النگری، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اکتوبر ۱۹۴۲ء کو النگری گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

رتھ، احمد : ولد شری سلیمان رتھ۔ ولادت ۱۹۵۱ء، مقام نوشہرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ خانگی ملازم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۶۳ء میں نوشہرا میں مصلق تعلقات حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

رتھی، جانکی لال : ولد شری سوہن لال رتھی۔ ولادت ۱۹۲۲ء، موضع واپٹی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ دکاندار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸ء) میں حصہ لیا۔ اسالپور گاؤں میں سیاسی کارکنوں کے کیمپ پر رضاکاروں کی فائرنگ کے نتیجے میں ۳۰ جون ۱۹۴۸ء کو گولی کھا کر شہید ہوئے۔

رجنیتھم، کے : سن ولادت ۱۹۰۵ء۔ ساکن موضع نکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ء میں رضاکاروں کے خلاف لوگوں کو حفاظت خود مختاری کی تربیت دینے کے لیے ٹریننگ کیمپ قائم کیا۔ رضاکاروں نے گرفتار کر کے ۶ فروری ۱۹۴۸ء کو جنگل میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

رچا، لکشمیا : ساکن موضع نرین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس دینے سے انکار کر دیا۔ ۱۹ اپریل ۱۹۴۸ء کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی مشترکہ نفری نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

رچھپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۳/۱ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے

Marfat.com

ہوئے شہید ہوئے۔

رچھپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

رچھپال سنگھ : ولد شری گنگا سہائے۔ ولادت موضع جناوس، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۷ بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

رحمان، این۔ الیس : ہندوستانی فوج میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خبر رساں دستے میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رحمت علی فقیر : ولادت موضع وزیر کی، ضلع لدھیانا۔ ریاست پنجاب۔ منیلا، فلپائن کے قیام کے زمانہ میں غدر پارٹی میں شامل ہوئے۔ امریکہ سے نکالے ہوئے پنجابی مہاجرین سے ملنے کے لیے ہانگ کانگ میں جاپانی جہاز توسامارو میں سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔ فیروز شاہ قتل واقعہ کے الزام میں ہندوستان میں گرفتار کر لیے گئے۔ اس واقعہ میں ایک تھانیدار اور ایک اور آفیسر نومبر ۱۹۱۴ میں فیروز شاہ ضلع فیروز پور میں انقلاب پسندوں سے ایک جھڑپ میں مارے گئے تھے۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

رحیم، ایم۔ اے : ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

رسال سنگھ : ولد شری بھیم سنگھ۔ ولادت موضع ملک پور، دہلی۔ ہندوستانی فوج کی ۳/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رسال سنگھ : ولد شری پھولا رام، ولادت قلعہ ظفر گڑھ، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ الیس۔ آر۔ اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی برما میں

Marfat.com

وفات پائی ۔

رسال سنگھ : ولادت موضع دکھورا ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نہرو رجمنٹ کی ساتویں پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رسال سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ ۔ کے ۔ ایس ۔ آر ۔ اے ۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ دوسری گرینڈ رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رسال سنگھ : ولدشری احد خان، سن ولادت ۱۹۵۷ء، ساکن موضع چرپاوا، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر، پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۳۲ء میں بندوارا، ضلع بارہ مولا میں مقامی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے ۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ میں شہید ہوئے ۔

رسیل سنگھ : ولادت موضع ماکھن، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ حوالدار کی حیثیت سے خدمات انجام دیں ۔ برما میں لاپتہ ہوا۔

رسیہ ۔ البیں : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ یونٹ نمبر 453 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ 16 مارچ 1945ء کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رشی، گینپت : ولد شری پنڈلک رشی۔ ولادت 1923ء، موضع آرندھانگ ناتھ ۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947 ۔ 48ء) میں حصہ لیا ۔ فروری 1948ء میں مہاشیورتری کے دن لوگوں کے ایک مذہبی جلوس پر رضاکاروں کے بم پھینکنے سے شہید ہوئے ۔

رستم خان : ولدشری احد خان، سن ولادت 1957ء، ساکن موضع چرپاوا، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر، پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا ۔ فروری 1932ء میں بندوارا، ضلع بارہ مولا میں مقامی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے ۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ میں شہید ہوئے ۔

رفیع محمد : ولادت موضع بیا، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

Marfat.com

رکھنی بائی : ولادت ۱۹۰۱، موضع تمورا، ضلع رائپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ساکن موضع بجھوار کا سبھارا، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ شری مہراجی چھتر پال کی زوجہ تھیں۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کرلی گئیں اور چھ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

رگھبیر سنگھ : ولد شری بنی سنگھ۔ ولادت موضع جاہر، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی فوج کی پہلی بھاولپور پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1945 میں برما میں تامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

رگھبیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رگھبیر سنگھ : ولادت موضع سدھپور، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف رائفل میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت لینٹی ننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

رگھبیر سنگھ : ولد چودھری شری رام، ولادت موضع پلانا، ضلع میرٹھ، ریاست اُترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں گرفتار ہوئے اور چھ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی جیل میں انتقال ہوا۔

رگھوار ڈیڈی : ساکن موضع الائر، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش، نویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 29 نومبر 1947 کو نظام حکومت کے مظالم کے خلاف مظاہرہ کرنے والے اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

رگھوبیر : ہندوستانی فوج کے 2 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رگھوبیر سنگھ : ولد شری بھورا۔ ولادت موضع منڈوتھی، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ ہندوستانی

Marfat.com

فوج کی تیسری گھڑ سوار رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ امدادی دستے میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی سنگاپور کے ہسپتال میں زخموں کی تکلیف سے انتقال ہوا۔

رگھوبیر سنگھ : ولادت موضع ننگلا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۶ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی ۔

رگھوبیر سنگھ : ولادت موضع انڈ، ضلع سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۶ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

رگھوبیر سنگھ : ولد شری جدو سنگھ ۔ ولادت موضع بالے بزرگ، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ۱۹۲۰-۲۱ کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کی رضا کاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے ۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم میں شریک رہے ۔ چورا تھانے کے انچارج تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ۲۴ فروری ۱۹۲۲ء کو چورا تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں بدھو ملی، کھیلوان بھار، اور بھگوان تیلی شہید ہو گئے ۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھر ڈکیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار جل کر مر گئے ۔ پولس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری گھوبیر سنگھ اور ستر اور آدمیوں پر فساد اور قتل کا الزام لگایا گیا اور سزائے موت ہوئی ۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا ۔

رگھوتم رائے : ولد شری ایشور پرتاپ رائے۔ ولادت ضلع دیوریا۔ ریاست اتر پردیش ۔ ۱۹۴۲ کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ میں پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے ۔

رگھوبیر سنگھ : ولد شری جدو سنگھ۔ ولادت موضع بالے بزرگ، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ۱۹۲۰-۲۱ کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کی رضا کاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے ۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور

رمضان، شیخ ابراہیم : ولادت ۱۹۳۵ء، شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری ۔ ناگپور کے ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں، جو گوا میں پرتگالی حکمرانوں کے خلاف ستیہ گرہ کرنے گوا کی سرحد پر جا رہا تھا، شامل ہو گئے ۔ ۱۵ اگست ۱۹۵۵ء کو

Marfat.com

کاسل روک کے راستہ سے گوا میں داخل ہو گئے۔ پرتگالی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

رنبیر سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس۔آر۔اے۔میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ : ولد شری کنھیا سنگھ۔ ولادت موضع بڑودا، ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 45 آئی۔بی۔ٹی کمپنی میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ٹریننگ اسکول میں بحیثیت نایک خدمات انجام دیں۔ ان کے یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے سے رنگون، برما میں شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس۔آر۔اے۔میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنجیت سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برطانوی فوج کے ہندوستانی سپاہیوں کو آزاد ہند فوج میں شامل ہونے کی ترغیب دینے کے لیے برما کے محاذ پر برطانوی فوج کی صفوں میں خفیہ طور پر داخل ہوئے۔ چھبیس برطانوی سپاہیوں نے انھیں گھیر لیا۔ انھوں نے اپنی مشین گن سے گولیاں چلانی شروع کر دیں اور ان میں سے کچھ کو مار دیا۔ اس جھڑپ میں وہ خود بھی گولی لگنے سے شہید ہو گئے۔ ان کی موت کے بعد 'شہید بھارت تمغہ' اور نشانِ اول نمبر تمغے حکومت کی طرف سے ان کو عطا کیے گئے۔

رنجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/15 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ جولائی 1944ء میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنکیت سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ نومبر 1943ء میں برطانوی فوج سے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 18 مارچ 1944ء کو برطانوی فوج سے

Marfat.com

برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

زنگاراؤ، بابر: ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ 8 مارچ 1944ء کو برطانوی فوج سے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

زنگاری، دتو: ولد شری لکشمن زنگاری۔ ولادت 15 اگست 1929 موضع بیل منوگل، ضلع بیدر۔ ریاست کرناٹک کے درجہ چھ کے طالب علم تھے۔

1942ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ 23 اگست 1942ء کو پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

زنگاسوامی کے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 8 میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ جولائی 1944ء کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

زنگا، نارّیا: ساکن رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہوگئے۔ 6 مارچ 1979ء کو نظام پولیس اور رضاکاروں سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک ہوئے۔ اس لڑائی میں پچیس دیگر گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

زنگو، چندرّیا: ولد شری رامیا۔ ساکن بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو رد کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ بہت سے دیہاتی بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں شہید ہوئے۔

زنگو، سدیہ: ولد شری رامیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا

Marfat.com

مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ بہت سے اور لوگ بھی، جن میں بچے اور عورتیں شامل تھیں اس حملے میں شہید ہوئے۔

رنگیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ 29 اور گاؤں والے بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی چھتوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

رنگی لال: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ دسمبر 1943 میں برما میں انتقال ہوا۔

روپ سنگھ: ہندوستانی فوج کی 7 راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

رونولینی، رانی: 1815 اور 1820 کے درمیان کسی سال میں مزو پہاڑیوں ریاست ناگالینڈ میں پیدا ہوئیں۔ زدونولیل کی بیٹی اور ایک قبائلی سردار زندولا کی بیوی تھیں۔ 1872 سے آگے مزو پہاڑیوں میں برطانوی اختیار کی توسیع کے خلاف بچاؤ تحریک میں حصہ لیا۔ مزو مجاہدین آزادی کی تنظیم کی اور برطانوی حکومت کے خلاف لڑائی میں ان کی قیادت کی۔ اگست 1883 میں ایک افسر مسمی شیکسپیر کی سربراہی میں برطانوی سپاہیوں نے انھیں پکڑ لیا۔ ان کا بیٹا للتھوما بھی پکڑا گیا۔ اور دونوں کو چٹاگانگ جیل میں قید کر دیا گیا۔ جنوری 1895 میں چٹاگانگ جیل میں انتقال ہوا۔

رودرا پرتاپ سنگھ، ٹھاکر: ولد شری سردار صاحب شیورام سنگھ، ولادت 13 اکتوبر 1916ء۔

موضع مانیگاؤں، ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ 22 گاؤں کے زمیندار تھے۔

Marfat.com

1940 میں انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور قید کی سزا ہوئی۔ شدید علالت کے بعد 29 مارچ 1945 کو جیل پور سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

رودرا سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/13 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رودر سنگھ: ولادت موضع وہیلا، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان)، شری جواہر سنگھ اور شریمتی اندر کور کے فرزند تھے۔ 1942 کے جاپانی مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ شدید اذیتوں کی وجہ سے انبالہ جیل میں انتقال ہوا۔

رودر سنگھ: ولد شری سمند سنگھ۔ ولادت 1875، موضع تلوانڈی ڈوسنجھ، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب۔ انقلاب پسند پارٹی میں شامل ہو گئے اور ہندوستان میں برطانوی حکمرانی کے خلاف سرگرمیوں میں شریک رہے۔ 1915 میں برطانوی حکومت کو ختم کر دینے کے لاہور سازش کیس کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ 13 مارچ 1916 کو سزائے موت اور ضبطی جائداد کا حکم ہوا۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

رودر سنگھ: ولادت موضع مجرا، ضلع لدھیانا، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو بیرکوٹلا پر حملے میں شریک تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ کر 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

رودر سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی بنگلور کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

روشن لال: شری دھنی رام مہرا اور شریمتی متا دیوی کے فرزند تھے۔ ولادت 1913، شہر امرتسر، ریاست پنجاب۔ طالب علم تھے۔ 1930 میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ انھوں نے اپنی ماں کا اثر قبول کیا تھا جو خود بنگال کی انقلابی پارٹی سے تعلق رکھتی تھیں۔ مشہور انقلابی رہنما شری سچیندر ناتھ ڈے عرف بڑھی داری کی قیادت میں کام کیا۔ 26 اپریل 1933 کو ڈاکنڈے کے نیشنل بینک کے لوٹنے میں شریک تھے۔ وہ تو بچ نکلے لیکن بعد میں

Marfat.com

ان کے ساتھی تیانند، واٹ سیایان، خوشی رام مہتا بنتا سنگھ اور بچو رام کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اپنے انقلابی ساتھیوں: ہیرالال، سمبھوناتھ آزاد اور پریم پرکاش کے ساتھ مل کر بم بنانے میں مصروف ہو گئے۔ منصوبہ یہ تھا کہ اپنے قیدی ساتھیوں کو اُس جیل پر بم پھوڑ کر جس میں وہ شہر مدراس میں بند تھے، چھڑا لیا جائے۔ وہ ایک بم ایک ڈام پر پھینک کر آزمانے کے لیے مدراس ساحل کے قریب رویا پورم لے گئے۔ بم پھینکنے سے پہلے ہی بم کے پھوٹ جانے سے یکم مئی 1933 کو درجۂ شہادت حاصل کیا۔

روگارام: ولادت ڈابرا، سابق جودھپور اسیٹ۔ راجستھان۔ علاقہ ماروا ڑ کے جاگیرداروں کے نظام کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1946 کو ڈابرا میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں کے حملے سے اُسی دن شہید ہوئے۔

روڈل رام: ولادت فتح پور، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۴ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رومن کیتھولیا، سٹیلا (کماری) ساکن کوالالمپور، ملایا۔ 1943 میں آزاد ہند فوج کی 'رانی آف جھانسی' رجمنٹ میں ایک نرس کی حیثیت سے شامل ہوئیں۔ 1945 میں 'جب کہ ان کی رجمنٹ رنگون سے بنکاک کو جا رہی تھی، برطانوی بمبار جہازوں کے ہوائی حملے میں شہید ہوئیں۔

روہنگی، چندر مل: ساکن دہلی۔ 30 مارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جلوس میں حصہ لیا۔ گولی لگ کر زخمی ہو گئے۔ اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں درجۂ شہادت پایا۔

رَوئے، ایس۔ کے: ساکن کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل شاخ میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۳/۴ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت تیماردار سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

رَوئے چودھری، نہال ناتھ: ساکن ٹلٹولا، کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ شری ایل۔ ایم۔ رَوئے چودھری کے فرزند تھے۔ ہندوستانی فوج کی فرنٹیئر فورس پلٹن میں ان۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں

Marfat.com

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور ایس۔ ایس اسکوڈ میں خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رَوی دت : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ میڈیکل برانچ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 مارچ 1944 کو برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

روی، راجالنگم : ولد شری پاپیا۔ ساکن موضع گوڈی شل، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

روئے، ستیندر ناتھ : ولادت گورکانا، ضلع تیپرا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ برما میں کلیوا کے قریب انتقال ہوا۔

روی، لکشمن ریڈی : ولد شری پرتاپ ریڈی۔ ساکن موضع بوے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شامل رہے اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

روی، ہنومنتا ریڈی : ولد شری لکشما ریڈی۔ ساکن موضع بوے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 1948ء میں رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

روے، ستیندر ناتھ : ولادت گورکانا، ضلع تیپرا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ برما میں کلیوا کے قریب انتقال ہوا۔

رَوی، لکشمن ریڈی : ولد شری پرتاپ ریڈی۔ ساکن موضع بوے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شامل رہے اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

روے، ستیندر ناتھ : ولادت گورکانا، ضلع تیپرا، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ برما میں کلیوا کے قریب انتقال ہوا۔

ریالا، چندریا : ساکن موضع رنیو کنتا ضلع

Marfat.com

ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ شری رنی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے کانگریس کے مدافعتی دستے میں شامل ہوئے۔ ۷ مارچ ۱۹۴۹ء کو رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک ٹرالی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور کانگریس کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

ریڈی، راوانیا: زوجہ نگیرا گونڈ۔ ولادت ۱۹۲۵ء، موضع کمبا، ضلع نیلونی، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۳۰ء-۳۲ء کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۹ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو جنگل میں لگان کے ایک ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

ریڈی، راوانیا: ساکن موضع الانڈ، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

ریڈی، جوگیش چندرا: ولد شری پھانک چندر ارے۔ ولادت موضع کمال پور، ضلع فرید پور، بنگال (حال بنگلہ دیش) برطانی حکومت کے خلاف فوم پرستانہ سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۹۵۵ء میں ایک انقلابی پارٹی "انوسیلن سمیتی" میں شامل ہوئے۔ برطانیہ کے خلاف انقلابی کارروائیوں میں شریک رہے۔ پولیس کی گرفت سے بچنے کے لیے روپوش ہو گئے۔ ورانسی میں جب کہ پولیس ان کا پیچھا کر رہی تھی، انتقال ہوا۔

ریڈی، چودھری نکھل ناتھ: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ ایس اسکوڈ میں خدمات انجام دیں اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ریڈی، تھملاپلی نارائن: ولد شری بچاریڈی۔ ولادت ستمبر 1912ء، موضع مڈگیوٹلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ تھے۔ وارنگل، ریاست آندھرا پردیش میں ڈاکٹری کی پریکٹس کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1947ء) میں حصہ لیا۔ وارنگل میں 30 جون 1947ء کو بہت سے رضاکاروں نے انھیں گھیر لیا۔ اور چھرا مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

ریشی، علی محمد: ولد شری ولی ریشی۔ سن ولادت ۱۹۰۵، ساکن ملک ناگ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ نویں درجہ کے طالب علم تھے۔

ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ملک ناگ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ریلا، الیس: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

رنیوبائی (شریمتی): زوجہ شری فقیرا ہولیا۔ سن ولادت قریباً ۱۸۷۵ موضع کھریرھ، ضلع سیونی، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۳۰ کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ۹ر اکتوبر ۱۹۳۰ کو گونڈیوالا میں ستیہ گرہیوں پر پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ ایک ہفتہ بعد وکٹوریہ ہاسپٹل جبل پور میں انتقال ہوا۔

رنیوکنتا رامی ریڈی، عرف چنتلاپوری، رامی ریڈی: سن ولادت ۱۹۱۵ ساکن موضع رنیوکنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے کی تنظیم کی اور رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملوں کا مقابلہ کرنے میں ان کی قیادت کی۔ ۷ر مارچ ۱۹۴۸ کو لگ بھگ اپنے گاؤں کے اسی ساتھیوں کے ساتھ انھوں نے بارہ گھنٹوں تک نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کیا۔ لیکن جب ان کا گولہ بارود ختم ہوگیا تو انھیں مجبوراً ہتھیار ڈالنے پڑے۔ ان کو پندرہ اور ساتھیوں کے ساتھ زبردستی مکان کی چھت سے اتارا گیا۔ اور سب کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ اُس روز چھبیس گاؤں کے محافظ مارے گئے۔ نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو مکمل طور پر تباہ و برباد کر دیا۔

رنی کنتلا، وینکیا: ولد شری ویریا۔ ساکن موضع متھا رام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔

Marfat.com

جولائی ۱۹۴۸ میں ملکانور گاؤں کے قریب رضاکاروں اور نظام پولیس نے معہ چھ اور گاؤں والوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

زمبار، مصری لال: ولد شری چونی لال زمبار۔ ولادت 1922، موضع شیندرنی، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی ہندستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۰ اگست 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف شیندونی میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور 13 مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں جیل میں انتقال ہوا۔

ساجدہ بانو (شریمتی): زوجہ امام احسن شاہ۔ سن ولادت 1896۔ ساکن شوپیان، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ اسلامی مذہبی کتابوں کی معلمہ تھیں۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف شوپیان میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہوا۔

سادھو رام: ہندوستانی فوج کی نمبر 22، ایل۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سادھو رام گری: ساکن اتر پردیش۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہو گئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوئے۔ پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

سادھو سنگھ: ہندوستانی فوج میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سادھو سنگھ: ولد شری پرتاپ سنگھ۔ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساریڈی، وینکیا: ساکن کنایاگڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 16 مارچ 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے انھیں گرفتار کرلیا۔ اور حضور گرسب جیل میں بند کر دیا۔ ایک ہفتہ تک جیل میں سخت جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں اور پھر گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

ساری راولو: ولادت 1916 قصبہ شرنا پیٹ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے 19 دسمبر 1947 کو گرفتار کرلیا اور رضاکاروں کے کیمپ میں جاسوسی کرنے کا الزام لگایا۔ ایک درخت سے باندھ کر اسی روز گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔

ساریلی، ویرپا: ساکن موضع بیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ڈیک مت ڈوہم میں شریک ہوئے۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ساگارام: ساکن دھلی۔ سیاسی کارکن تھے۔ 1930-32 کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1930 میں گرفتار کرکے جیل میں بند کر دیے گئے۔ ابھی وہ زیر سماعت قیدی ہی تھے کہ جنوری 1931 میں ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کی لاش ان کے رشتہ داروں کو نہیں دی گئی۔

سالگر، گنپت: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سامبا سیوم: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سام بیری، راجا ملّو: ولد تھری سینا۔ ساکن موضع آکنور، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ نبکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کرلیے گئے اور اگست 1948 میں اپنے گاؤں کے رامامندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی شہید کیے گئے۔ عدالت میں ان کے خلاف بیان دینے پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے رضاکاروں اور

Marfat.com

نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملہ کیا تھا۔

سامبھو دھین : ریاست آسام میں شمالی کچار اور ہکر پہاڑیوں کے علاقے میں واقع گاؤں مائی بونگ کے باشندے تھے۔ برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کے لیے اپنے کچاری قبائلی لوگوں میں ایک تحریک چلائی۔ ایک جنگجو فوجی گروہ بنایا اور مائی بونگ اور گنجوں میں برطانوی فوج سے جنگ کی۔ مائی بونگ پر لڑائی میں برطانوی ڈپٹی کمشنر بوئڈ مارا گیا۔ برطانوی سرحدی پولیس سے لڑتے ہوئے جنوری 1882 میں مائی بونگ میں شہید ہوئے۔ اس لڑائی میں اُن کے بہت سے اور ساتھی بھی شہید ہوئے۔

سامنت رائے، اوگادھا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نمبر ایک مزدور کیمپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ ۱۱ر فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

سامید سِوَن : ہندوستانی فوج کے شاہی توپخانے کی دوسری میدانی رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جرمنی میں انتقال ہوا۔

سامی پیّن، پی : ولادت ۹ر نومبر 1911، موضع کیرن گڈی، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو، شری پیتھو پدیاچی کے فرزند تھے۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 1943 میں برما میں وفات پائی۔

سانگ سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۶ راجپوتانہ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سانگھوی (کماری) جیاوتی : ولادت 1924 شہر حیدرآباد، ریاست گجرات۔ اسٹوڈنٹ تھیں۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۶ر اپریل 1943 کو برطانوی حکومت کے خلاف احمدآباد میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ اُس دن جلوس پر پولیس کے آنسو گیس کے استعمال کرنے کے اثرات سے انتقال ہوا۔

Marfat.com

ساول سنگھ: ہندوستانی فوج کی آئی ۔ بی ٹی کمپنی میں باورچی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ اگست ۱۹۴۴ میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ساونت، اُگادھو: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں دفات ہوئی ۔

ساونت باپو: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے ۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ساونت، مادھو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے ۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ساہنی، مالک رام: ہندوستانی فوج میں این ۔ سی ۔ او ۔ تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں ۔ ۱۹۴۴ میں برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ساہو، باسودیو: ولادت موضع دنارا، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجامنڈل کے احتجاج میں حصہ لیا ۔ ۱۹۴۳ کو تلچر میں ایک جلوس میں شریک ہوئے ۔ ۵ ستمبر ۱۹۴۳ کو پولیس کی مشین گنوں سے فائرنگ میں تلچر میں شہید ہوئے ۔

ساہو، بھاگبان: ولادت موضع ہنڈی منڈا، ضلع دھینکنال ۔ ریاست اڑیسہ ۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجامنڈل کے احتجاج میں حصہ لیا ۔ ۱۹۴۳ میں تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے ۔ ۵ ستمبر ۱۹۴۳ کو تلچر میں پولیس کی مشین گنوں سے فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے ۔

ساہو، چانا: ولد شری گوپال ساہو ۔ ولادت موضع نیلکنٹھاپور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ ۔ کاشتکار ۔ ریاست دھینکنال کی پرجا

Marfat.com

منڈل کے رضا کار تھے ۔ ریاست دھینکنال میں پولس کے مظالم کے خلاف احتجاج کرنے میں سرگرم حصہ لیا ۔ ۱۰ اکتوبر 1938 کی رات کو پولیس کے ہاتھوں ایک جوان لڑکے باجی راوت کے نیلکنٹھا پور گھاٹ پر مارے جانے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے ۔ ہجوم پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی رات شہید ہوئے ۔

ساہو، فاگو : ولدشری بلبھا ساہو۔ ولادت موضع نیلکنٹھا پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ ۔ ملاح اور دھینکنال پرجامنڈل کے رضا کار تھے ۔ ریاست دھینکنال میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر 1938 کی رات کو نیلکنٹھا پور گھاٹ پر پولیس کے ہاتھوں ایک جوان لڑکے باجی راوت کے مارے جانے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے ۔ ہجوم پر ریاستی پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی رات شہید ہوئے ۔

ساہو، گوری : ولدشری اینتھو ساہو۔ ولادت موضع نیلکنٹھا پور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ ۔ کاشتکار اور ریاست دھینکنال کی پرجامنڈل کے رضا کار تھے ۔ ریاست دھینکنال میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا ۔ ۱۰ اکتوبر 1938 کی رات کو نیلکنٹھا پور گھاٹ پر پولیس کے ہاتھوں ایک جوان لڑکے باجی راوت کے مارے جانے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے ۔ ہجوم پر ریاستی پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی رات شہید ہوئے ۔

ساہی، رام : ولدشری بھورے سنگھ۔ ولادت موضع کرارا، ضلع بیکانیر، ریاست راجستھان ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ساہی، گوپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۱ گرکھا رائفل میں این ۔ سی ۔ او ۔ تھے ۔ آزاد ہند فوج کے امدادی دستے میں بحیثیت ایس ۔ او ۔ شامل ہوئے ۔ برما میں لڑتے ہوئے شہادت پائی ۔

سایا سنگھ : ولادت موضع کائر، ضلع روہتک، ریاست ہریانا ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں این ۔ سی ۔ او ۔ تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ لینفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

Marfat.com

سبادی، اننت : ولدشری وسودیو سبادی - ولادت 13 مئی 1899 - موضع جماکھنڈی ریاست کرناٹک - بی - اے - ایل - بی - تھے - اور وکالت کی پریکٹس کرتے تھے - 1942 میں ریاست جماکھنڈی کو انڈین یونین میں ضم کرنے کے لیے جو مہم چلائی گئی اس کے دوران معلوم نہ ہاتھوں شہید ہوئے - یقین کیا جاتا ہے کہ وہ سی ٹس کا شکار ہوئے - جماکھنڈی میں ان کی یاد کے احترام میں ایک مینار تعمیر کر دیا گیا ہے -

سبلے (پاٹل) گووندراؤ : ولدشری سہائے اننداؤ سبلے پاٹل - ولادت موضع فرداپور، ضلع ورنگ آباد - ریاست مہاراشٹر - درجہ چہارم تک تعلیم پائی - پیشہ کاشتکاری - ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کے مقصد سے کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا - ستمبر 48ء کو فوج و پولیس کے گولی سے شہید کر دیا -

سبحان خاں : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے - ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے - پہلی انجینئرنگ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی - برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے -

سبل سنگھ : ولادت موضع ننکوری ڈاہل ضلع الموڑا - ریاست اتر پردیش - ہندوستانی فوج کی طبی جماعت میں تیماردار سپاہی تھے - ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے - دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی - برما میں انتقال ہوا -

سبیا ٹی : ولدشری تھنڈا بیاہ بیرسن دیوکتائی ضلع رامناتھ پورم، ریاست تامل ناڈو - ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے - ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے - دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی - برما میں انتقال ہوا -

Marfat.com

سپیّا، ایس : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۶۹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴ کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُپیّا، ڈی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۴۵۱ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۵ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سپیّا، کے۔ کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۴۵۱ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۵ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سپیتے، ونایک : ولدشری دھرما سپتے۔ ولادت ۱۹۳۰ موضع کورلن، گوا۔ ٹھیرا تھے۔ پرتگالی حکمرانی سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے گوا نیشنل کانگریس کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کی اور دو مرتبہ گرفتار ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گما نتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالیوں کے خلاف کئی توڑ پھوڑ کے کاموں میں شریک ہوئے۔ ۱۹ فروری ۱۹۵۶ کو جب انھوں نے سریگاؤں کی کانوں پر قوم پرستانہ حملے میں شرکت کی تو پرتگالی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ کانوں کا ساز و سامان تباہ کر دیا گیا۔ اپنے کام کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے کے بعد شری سپتے کے علاوہ سب قوم پرست بچ کر نکل گئے۔

سُنّن سنگھ : ولادت موضع سانگا، ضلع مہیندر گڑھ۔ ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۱۹/۷ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ستّو، تکارام : ولد شری بالاجی ستو۔ ولادت 1898، موضع ورود، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

ستّو، ستیارام : ولد شری ساجی ستو۔ ولادت 1930، موضع دھیور، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ کو مظاہرین پر نظام پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

ستیا، کے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 15 مارچ 1945ء کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ستیامورتی، اے۔ ایس: ولادت 19 اگست 1889ء، مقام مدراس۔ ریاست تامل ناڈو۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے۔ ممتاز ڈیفنس لائیر، مدراس ہائی کورٹ کے جج رہے۔ کانگریس کے ممبر 1923ء سے 1930ء تک مدراس مجلس قانون ساز کے ممبر 1935ء سے 1937ء تک مرکزی مجلس قانون ساز کے ممبر رہے۔

1940ء میں مدراس کانگریس کمیٹی کے صدر، جنوبی ہند فسادات انکوائری کمیٹی کے صدر اور مدراس موشن پکچر کانگریس کے صدر رہے۔ مدراس قانون ساز اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے سکریٹری اور بعد میں ڈپٹی لیڈر رہے۔ پھر تامل ناڈو کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور بعد میں صدر منتخب ہوئے۔ 1930ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار ہوکر چار ماہ قید و بند کی تکلیفیں سہیں۔ آخری دفعہ 1940ء میں گرفتار ہوئے۔ قید و بند کی حالت میں ہی 23 مارچ 1943ء کو انتقال ہوا۔

ستیانرائن، سدّپا: ولادت 1915ء، مقام ننگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والوں کی تحریک 1947-48ء میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبہ ننگا پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948ء میں شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے اور سبھی کو زندہ جلا دیا گیا۔ اور سب گھروں اور بازار کو پولیس نے تباہ و برباد کر دیا۔

ستیانرائن وشنشت، ڈاکٹر: ولد شری جوہرلال وشنشت۔ ولادت 15 نومبر 1912ء، مقام رویڑی، ضلع گورکھپور۔ [illegible]

[illegible] کے خلاف گرفتار کیے جانے والوں میں [illegible] کی عمر میں ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ 1942-43ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1942-43ء میں گرفتار کر لیے گئے اور ملک کی آزادی تک قید و بند میں رہے۔

Marfat.com

ملنے سے تپ دق کا شکار ہو گئے۔ جیل سے رہا کر دیے گئے مگر ریواڑی میں نظر بند کر دیے گئے۔ ۹ اکتوبر ۱۹۴۶ کو ریواڑی میں انتقال ہوا۔ ان کی یادگار کے طور پر ریواڑی میں ستیانرائن ٹرسٹ قائم کیا گیا ہے۔

ستیانندپوری سوامی، عرف پرملا کمار سین : بنگال میں 3 مارچ 1902 کو پیدا ہوئے۔ کلکتہ یونیورسٹی سے ایم۔اے۔ تھے۔

بنگال کی ایک انقلابی جماعت 'انوسیلن سمیتی' میں شامل ہوئے۔ ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ درویشی اختیار کی اور پورے ہندوستان کا پیدل سفر کیا اور جوگی بن کر ہمالیہ پہاڑ کے دامن میں رہنے لگے۔ بعد میں مشرقی فلسفہ کے پروفیسر کی حیثیت سے کلکتہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے۔ تھائی لینڈ کی وزارت تعلیم کی دعوت پر 1932 میں تھائی لینڈ گئے۔ 1945 میں بنکاک میں تھائی بھارت کلچرل لاج کی بنیاد رکھی۔ انگریزی اور تھائی زبان کی سو کتابوں کے مصنف ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا میں ہندوستان کی آزادی کی تحریک کی تنظیم کی۔ تھائی لینڈ پر جاپانی فوج کا قبضہ ہو جانے کے بعد بنکاک میں انڈین انڈیپنڈنس لیگ قائم کی۔ لیگ کے نمائندوں نے شنگھائی (چین) فلپائن، ڈچ ایسٹ انڈیز، فرانسیسی انڈوچین، برما، کوریا اور منچوریا میں اپنی شاخیں قائم کر لیں۔ یہ جماعت ہندوستان کی وفادار تھی اور راش بہاری بوس کی علی قیادت کے زیر اثر کام کرتی تھی۔ 23 مارچ 1942 کو، جب کہ وہ ہندوستانی نمائندوں کے ایک جلسے میں شرکت کے لیے ٹوکیو (جاپان) جا رہے تھے۔ ایک ہوائی حادثہ کا شکار ہو گئے۔ اس جلسے میں ہندوستان کی آزادی کے لیے بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کا فیصلہ ہونا تھا۔

ستیاوتی، (شریمتی) : زوجہ شری بلبھدرا ودیالنکر۔ سن ولادت 1905۔ ساکن دہلی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھیں اور کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی بانیوں میں سے تھیں۔ برطانوی حکومت سے آزادی کے لیے قومی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ برطانیہ مخالف سرگرمیوں کے الزام میں کئی دفعہ گرفتار کر کے قید کی گئیں۔ 1942 میں گرفتار ہوئیں اور ایک سال سے زیادہ جیل میں بند رہیں۔ شدید علالت کی بنا پر رہا کر دی گئیں اور 1945 میں پھر گرفتار کر لی گئیں۔ 1945 میں بحالت قید و بند ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ستیہہ سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی

Marfat.com

ہوئے۔ تیسری بلیٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944ء میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سُجان سنگھ: ولادت موضع ربون، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72ء کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872ء کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سجاول خاں: ولادت موضع دھنوک مجوکہ، ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندستانی فوج میں سپاہی تھے۔ مہاجنگ (بلیٹن) میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ یہ وہیں فوت ہوئے۔

سجن سنگھ: ولادت موضع کھوکھر، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ مکیہ کرمان ضلع لائل پور

ریاست پنجاب - 1871 - 72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سدا سنگھ: ولادت موضع پنڈوری ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1925 کی بھبر اکالی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کرلیا اور جسمانی اذیتیں پہنچا کر جان سے مار دیا۔

سُدا را: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری بٹلین میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

سدانند ن: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سدھرام، کاشی ناتھ: ولادت 1916 موضع شرور، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946 - 48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں اورنگا پرپولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سرجا سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 171 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرجن سنگھ: ولد شری رتنو رام۔ ولادت موضع جھرودا کلاں، دہلی۔ ہندوستانی فوج کے 2 ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں بلیل کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرجن سنگھ: ولادت ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں وفات ہوئی۔

سرجن سنگھ: ولد چودھری رام سروپ۔ ولادت موضع کائر۔ دہلی۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ جاٹ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اعلیٰ کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر پر بحیثیت کپتان

Marfat.com

خدمت انجام دی۔ سنگاپور میں شہید ہوئے۔

سُرجن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{13}$ ایف۔ ایف۔ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ ۱۹۶۶ میں برما میں یوکے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرجیت سنگھ : ہندوستانی فوج کی نمبر 2 ای۔ بی۔ ٹی۔ کمپنی میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ نمبر 1 ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۵ء میں برما میں زیاوڈی کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردارا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ۷ جون ۱۹۴۵ کو برما میں باکا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سردارا سنگھ : ولادت موضع بھروال، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان)، ہندوستانی فوج کی سگنل کارپس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے سگنل ڈویژن میں لانس نائیک ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

سردارا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ایک لڑائی میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

سردارا سنگھ : ولدشری بور سنگھ۔ ولادت موضع [illegible] ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{17}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جنوبی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردارا سنگھ : ولدشری [illegible] سنگھ۔ ولادت ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردارا سنگھ : ولادت موضع پنڈ، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج سے [illegible] میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج

Marfat.com

میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردار سنگھ : پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی ۵/۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سردُل سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹینک ٹوڑ کمپنی میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سرما، پرنبھوری : ولادت موضع دناہی، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ 1894 میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوج فوج کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

سرما، دوموہو : ولادت موضع بیاس بارا، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894 میں تیجپور گڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

سرما، گھندیو : ولادت موضع امی کھیرا، ضلع دارانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894 میں تیجپور گڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

سرما، وی : ولادت گنتور، ریاست آندھرا پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 12 اگست 1942 کو گنتور کے ایک عوامی جلسے میں شرکت کی۔ یہ جلسہ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے منعقد ہوا تھا۔ جلسہ میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

سرمکھ سنگھ : ولادت 1906، موضع بندلا رخ، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری بھگوان سنگھ اور شرمتی لبشن کور کے فرزند تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی وجہ سے 1924 میں نابھا پیر جیل میں انتقال ہوا۔

سروجیت سنگھ : ساکن موضع رام سنگھ پور، ضلع ورانسی، ریاست اُتر پردیش۔ 1942 کی

Marfat.com

'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے۔

سروملا، لٹ چیا: ولد شری لکشمیا بساکن موضع کوٹنگل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوئے۔ 25 اگست 1948ء کو ایک حملے میں ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری پھول: ولادت سلیم پور، ضلع جے پور، راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ مئی ۱۹۴۵ء میں برمامیں اراکان کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری چند: ولادت موضع بوانی، ضلع حصار۔ ہندوستانی فوج کی ۶/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

سری چند: برمامیں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برمامیں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری رام: ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان میں ولادت ہوئی۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برمامیں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری رام: ولادت موضع [illegible] ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ [illegible] برمامیں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری رام: ہندوستانی فوج کے [illegible] میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جون ۱۹۴۵ء میں برطانوی

Marfat.com

فوج سے برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سری راماکوٹی: ساکن موضع کلمالاچیروو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے 10 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

سری رامولا، گٹیا: ولد شری رامیا، ساکن کوٹی گل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوئے۔ 25 اگست 1948 کو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سریرامولا، وینکٹیا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

سریرامولا، ویرّیا: ساکن موضع بہران پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

سُریّا: ساکن موضع سیتم پیٹھ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

سریلا، ڈال سنگھ: ولادت ہمیر پور، ریاست اتر پردیش۔ ریاست سریلا میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 14 مئی 1939 کو ریاستی پولیس کی لاٹھی چارج کے

Marfat.com

نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال ہوگیا۔

سُرینا : ہندوستانی فوج میں خاکروب تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُرین سنگھ : شری سُچیت سنگھ اور شریمتی بشن کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع جبین، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہانگ کانگ میں پولیس کے سپاہی تھے۔ ہانگ کانگ کی پولیس سے استعفیٰ دے کر ہندوستان واپس آگئے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے اور 1922 کے گردوارہ باغ مورچے میں حصہ لیا۔ 1924 کے جائیتو مورچے میں بھی شریک ہوئے۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ 1925 میں جسمانی اذیتوں کی وجہ سے نابھا جیل میں انتقال ہوا۔

سُرین سنگھ : شری جیون سنگھ اور شریمتی بھولی کے فرزند تھے۔ ولادت موضع لمبا دل، سابق ریاست فرید کوٹ (حالیہ پاکستان) 1926 کے جائیتو مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سُرین سنگھ : ولد شری جھنڈا سنگھ۔ ولادت موضع ڈھلواں، ضلع کپورتھلا، ریاست پنجاب۔ گردوارہ باغ مورچہ 1922 اور جائیتو مورچہ 1924 میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ نابھا جیل میں انتقال ہوا۔

سُرین سنگھ : شری میت سنگھ اور شریمتی چاند کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1898، موضع نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) گردوارہ اصلاح تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

سعد اللہ خاں : ولد شری میر غلام۔ ولادت ابراہیم زئی، ضلع کوہاٹ، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی ۱۴ پنجاب رجمنٹ میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ منی پور میں امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سعید : ہندوستانی فوج کی ۶ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج

Marfat.com

سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سعید اللہ خاں: ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹیننٹ خدمت انجام دی۔ جولائی 1944ء میں برما میں انتقال ہوا۔

سعید زماں: ولادت ضلع پونچھ، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ہاکا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکلانی، ناگیندر دت: ولد شری کرپارام سکلانی۔ ولادت موضع بچیار گاؤں ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک (1946) میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قریباً دو مہینے کے قید کر دیے گئے۔ جیل سے رہا ہوئے۔ اور راجا کی حکمرانی کے خلاف پھر اپنی سرگرمیاں جاری کر دیں۔ 1947ء میں کرتی نگر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

سکھاڈکر، رنگا ناتھ: ولد شری رگھوناتھ سکھاڈکر۔ ولادت 1915ء، موضع اوندھا نگنا تھ، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948ء میں مہاشیوراتری کے دن نگنا تھ میں لوگوں کے ایک جلوس پر رضاکاروں کے بم پھینکنے سے شہید ہوئے۔ اس بم کے پھوٹنے سے دو آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

سکھارام، لہانو: ولادت 1898ء، موضع کھاپرکھیڑا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مارچ 1948ء کو رضاکاروں اور نظام پولیس کے مشترکہ گروہ نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

سکھارے، جوناجی: ولد شری ڈرکوجی سکھارے۔ ولادت 1900ء، موضع واکوڈی ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پنساری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 13 جنوری 1948ء کو واکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔ اس حملے میں رضاکاروں نے پانچ آدمی اور بھی شہید کیے۔

Marfat.com

سُکھائی داؤ : ولادت موضع پہاڑیا، ضلع ہمیرپور، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑدو تحریک میں حصہ لیا۔ 1944 میں جنگی فنڈ کی زبردستی وصولیابی کے خلاف عوامی احتجاج میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال قید کی سزا ہوئی۔ پولیس کی طرف سے وحشیانہ جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر جیل میں انتقال کر گئے۔

سکھبیر سنگھ : ولد شری امر سنگھ۔ ولادت موضع پانڈ گوپی۔ ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{9}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ باڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُکھبیر سنگھ : ولد شری خازن سنگھ۔ ولادت موضع خانپور، ضلع مظفرنگر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{9}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھپال۔ تیلورام : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھدرشن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں صوبیدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سکھدیو سنگھ : ہندوستانی فوج میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سُکھرے عرف رتن : ساکن موضع بوئر یاگھر، ضلع رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کے لیے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 12 جنوری 1943 کو رائے پور جیل میں انتقال ہوا۔

سُکھ لال : ولادت تقریباً 1904، موضع چچلی، ضلع نرسنگھ پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ شری چندربھان کے فرزند تھے۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیتل کے برتن بناتے تھے۔ 1942 کی

Marfat.com

دہندوستان چھوڑدو، تحریک میں حصہ لیا۔ 23ر اگست 1942کو برطانوی حکومت کے خلاف چپلی میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

سُکھ من رام : ولدشری دل بہادر گرنگ۔ ساکن منگینا، برما۔ برما سرحدی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی برما میں وفات ہوئی۔

سکھو سنگھ : ولدشری شیوراکھن سنگھ۔ ولادت رائے بریلی۔ ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے میں اسی روز شہید ہوئے۔ اُن کے بھائی شری ابدان سنگھ بھی اُسی روز شہید ہوئے۔

سکھی رام : ولادت موضع چندھیرا، ضلع مہیندرگڑھ، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُلّا شاہ : ولدشری لسّی شاہ۔ سن ولادت 1903۔ ساکن موضع چری شریف، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک 1933میں حصہ لیا۔ 15ر جنوری 1933کو مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوامامیں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں حصہ لیا۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز درجۂ شہادت پایا۔

سلطان : ولادت موضع ہوسس، ضلع جند، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بہاول پور پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلطان سنگھ : ولدشری مہرشاہ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں منگلاڈون کے مقام پر ان کے کیمپ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سلطان سنگھ : ولدشری نایا رام۔ ولادت موضع مندیلا۔ دہلی۔ ہندوستانی فوج کے 2 ایچ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند

Marfat.com

فوج میں شامل ہوئے۔ فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

سلطان علی: ہندوستانی فوج میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔او۔ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلطان محمد: ولد شری سمند خاں۔ ولادت موضع کالنجر۔ ضلع ہزارا، شمال مغربی صوبہ سرحد۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں میونگ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سلنکی، آپا: ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی انجینئر رجمنٹ میں شامل ہوئے۔ خدمت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلنکی، مادھو: ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سلیمان: ہندوستانی فوج کی کیور تھلہ پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمات انجام دیں۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سمادی (کمارن) چمپا: ولد شری دتو جی سمادی۔ ولادت ۱۹۳۵ موضع پاردی ضلع پربھنی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کانتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ چار آدمی اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

سمبا راجو وینکٹ نرہا راؤ: ولد شری راما راؤ۔ ساکن موضع کوٹیگل۔ ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پٹواری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں لڑتے ہوئے 25 اگست ۱۹۴۸ کو شہید ہوئے۔

Marfat.com

سمبھاجی، چیمائی جی : ولادت ۱۹۲۰ء، موضع وساج، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ چار آدمی اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

سمپت : ولد شری دھن اہیر۔ ولادت موضع رکھارامپور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکس کے ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کا انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ۲۴ فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پلی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی شہید ہو گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری سمپت اور 17 اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کا الزام لگایا اور اس کے نتیجے میں سزائے موت دی گئی پھر ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

سمپت لال : ساکن موضع گڑھوا، سابق ریاست مائیہار، ضلع ستنا، ریاست مدھیہ پردیش۔ ریاست مائیہار میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ میں راجا کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ پولیس نے ان کی لاش دریا میں پھینک دی تھی۔

سمپورن سنگھ : ولادت موضع چوہ والی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرو کا باغ مورچے اور ۱۹۲۴ کے جائیٹو مورچے میں حصہ لیا۔ ۱۹۲۴ میں گرفتار کر لیے گئے اور جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ جیل میں انتقال ہوا۔

سمندر سنگھ : شری بوٹا سنگھ اور شریمتی لچھمن کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع فیروسن، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔ 2 ستمبر 1925ء کو جیل میں انتقال ہوا۔

سناتھن : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے

Marfat.com

یونٹ نمبر 4515 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سناگلا پینٹیا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع پاترلا پہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1949 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع مسروالی، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ گردوارا اصلاح تحریک اور بابا دی۔ بیر مورچہ تحریک میں حصہ لیا۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

سنتا سنگھ: شری شیام سنگھ اور شرمتی چاند کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع چورا، ضلع لاہور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) پیشہ کاشتکاری۔ 1924 کے جاٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 2 مئی 1925 کو جیل میں انتقال ہوا۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع چیرو، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے برما میں انتقال ہوا۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع بوکی چک، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی 3/15 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنتا سنگھ: ولادت موضع چھوٹی ہریاں، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں کلرک تھے۔ جنھید رکشن سنگھ ہیرے سے متاثر ہو کر انھوں نے فوج سے استعفیٰ دے دیا اور بیر کالی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 20 جون 1923 کو گرفتار کر لیے گئے اور بغاوت و قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 27 فروری 1922 کو تختہ دار پر شہادت پائی۔

سنتا سنگھ: ولد شری موہر سنگھ۔ ولادت 1886 مقام فتح گڑھ چوڑیاں، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔

Marfat.com

21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

سنتا سنگھ: ولد شری وریام سنگھ اور شرمتی پرتاپی۔ ولادت 1893، مقام چیٹی، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ میٹرک تک تعلیم پائی۔ فوج سے استعفیٰ دے دیا اور 1922 کے گردکا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے اور تیس مہینے کے لیے قید کر دیے گئے۔ 1924 کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 14 جون 1924 کو جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لا کر نابھا بیر جیل میں انتقال کر گئے۔

سنتان سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برما برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے ٹامو کے قریب شہادت پائی۔

سنت رام: ولادت موضع چنو، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{16}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

سنت رام: سن ولادت 1872 ساکن شہر جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری گنیش۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

سنت سنگھ: شری بچن سنگھ اور شرمتی نہال کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1901 موضع ہڈیارا، ضلع لاہور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) 1922 کے گردکا باغ مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1925 میں جسمانی اذیتوں کی وجہ سے نابھا بیر جیل میں انتقال کر گئے۔

سنت سنگھ: ہندوستانی فوج کی نمبر 4 آئی۔ بی۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

سنچیتی، دگا دورام: ولد شری نندرام۔

Marfat.com

سندر سنگھ : ولادت 1887 مقام لبھا گنیش، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان پر حملہ کیا۔ اور اکتوبر 1947 میں بھرواڑا نہر کے پاس گولی مار کر اس وقت شہید کیا جبکہ وہ پیدل جا رہے تھے۔

سندر سنگھ : ولد شری جگت سنگھ۔ ولادت 1891، موضع بھام، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ 1921 کے نکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو نکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سندر سنگھ : ولادت موضع کہارا، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ 1924 کے جائتو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی بنا پر 5 اکتوبر 1942 کو جیل میں انتقال ہوا۔

سندر سنگھ : شری نشن سنگھ اور شرمتی اندر کماری کے فرزند تھے۔ ولادت 1909، موضع دودیال، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے نکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو نکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

سندر سنگھ : ولد شری جگت سنگھ۔ ولادت 1882 موضع بھام، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921 کے نکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو نکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

سندر سنگھ : ساکن شملہ، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/17 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سندر سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ نئی پور میں اپھال کے قریب اُن کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

سندرم : ہندوستانی فوج میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں سکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ناگالینڈ میں کوہیما کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

سندرم نائیر شنموگا: تامل ناڈو میں ولادت ہوئی۔ ساکن ورودھونگر، ریاست تامل ناڈو۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ شراب کی دکانوں پر پکٹنگ میں اور غیر ملکی کپڑا بیچنے کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ 1932 میں ٹوئی کورن میں ہڑتال کرائی۔ گرفتار کر لیے گئے اور تھانے میں بند کر کے سخت پٹائی کی گئی۔ زخموں کی وجہ سے کچھ دن بعد انتقال کر گئے۔

سندیلا، نرسیّا: ساکن موضع بوتّے پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

سنسار سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سنسار ی رام: ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں بڑھئی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

سنساری رام: ولادت موضع پنڈاری، ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب۔ شری کرپا رام کے فرزند تھے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سنگا بھائی: ولادت موضع راستا، سابق ریاست ڈونگر پور، راجستھان۔ بھیل قبیلے کے فرد تھے، اور اپنے گاؤں میں ٹیچر تھے۔ عوامی حکومت کے قیام کے لیے بھیل احتجاج میں حصہ لیا۔ 1947 میں گرفتار کر کے مقامی جاگیردار کی گڑھی میں لے جائے گئے جہاں ان کی گردن میں رسی ڈال کر ایک ٹرک سے باندھ دیا گیا۔ ٹرک ان کو گھسیٹ کر لے جانے لگا مگر بھیل عورتوں نے رسی کو چاقو سے کاٹ دیا۔ جاگیردار کے فوجی سپاہیوں نے ان پر فائرنگ کی۔ اس فائرنگ میں سنگا بھائی اور ایک بارہ برس کی لڑکی مہلک طور پر زخمی ہوئے۔ ان کا تو موقع پر ہی انتقال ہو گیا اور لڑکی اگلے روز جان بحق ہو گئی۔

سِنگارا سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ 3 اپریل 1944 کو برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

سنگت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنگرام سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنگورا رام : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{17}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سنگھائی، پریم چند : ولد شری بال چند جین ولادت 1913، مقام سیمرا۔ سدگواں، ضلع دموہ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ ایک بڑی دکان کے مالک اور گاندھی آشرم کے کارکن تھے۔ ۱۹۴۰ میں انفرادی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے کی سزا ہوئی۔ جیل پورے رہائی کے دو دن بعد جیل میں زہر خورانی کی وجہ سے انتقال ہوا۔

سنیلا، وینکٹ ملّو : ساکن موضع تردلاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ حجام تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں پر 1948 میں نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کے دوران گولیوں سے زخمی ہوئے اور فوراً ہی انتقال ہوگیا۔

سوارام سنگھ : ساکن موضع مکتھل ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے حملہ کرکے شہید کر دیا۔

سوائی لسانگیا : ولد شری شونگیا، سونی، موضع نندگاؤں۔ ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے 22 مئی 1948 کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں بارہ اور آدمیوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

سوامی، شیوارُدریا : ولد شری گیا سوامی۔ ولادت 1931، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد،

Marfat.com

ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 رمئی 1948ء کو رضاکاروں نے نند گاؤں پر حملے کے دوران انھیں مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں بارہ آدمی اور بھی رضا کاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

سوامی، کے۔ ایم: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوامی، نِلیّا: ولد شری پُریّا سوامی۔ ولادت 1907ء، موضع نلدرگ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 رفروری 1948ء کو نلدرگ گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں مار کر شہید کر دیا۔

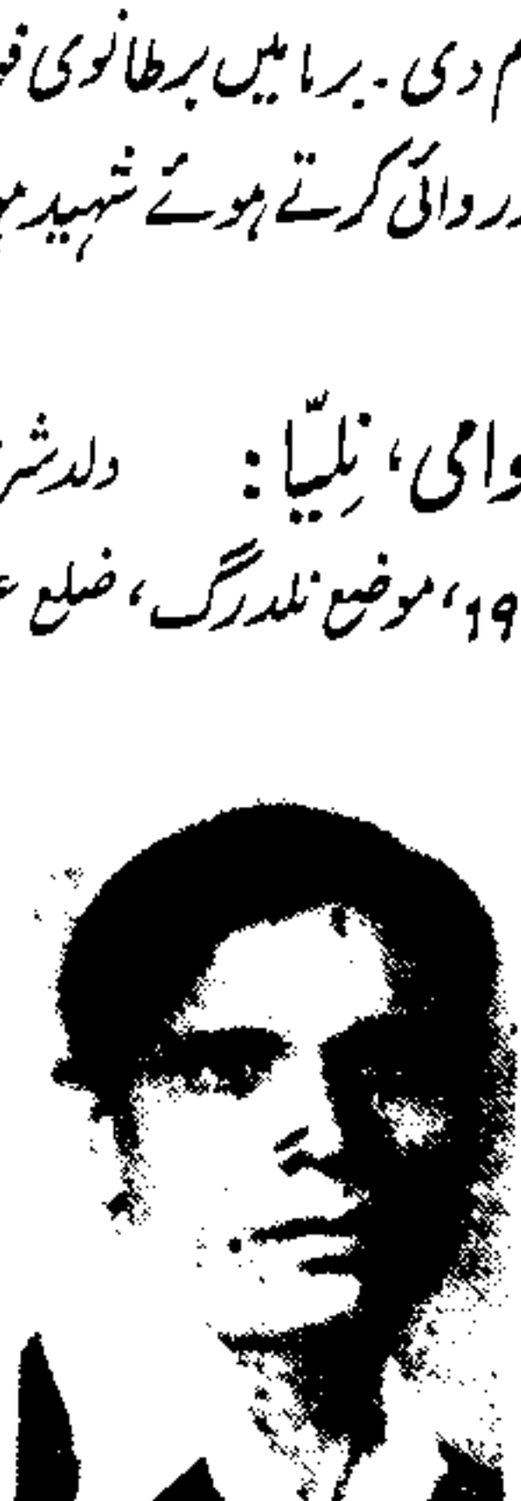

سوبھا سنگھ: ساکن موضع بادل، سابق ریاست نابھا، پنجاب۔ 1971-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 رجنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرتے ہیں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 رجنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

سوبھا سنگھ: ولادت موضع رایوں، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 رجنوری 1972 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 رجنوری 1972 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اُڑا دیا۔

سوتّن: ساکن دہلی۔ ولد شری عبدالکریم۔ 10 رمارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

سونچا، ایم: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔

Marfat.com

تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوداگر سنگھ: ولادت موضع کالا، ضلع لائل پور، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 24 راگست 1925 کو جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لا کر نابھا پیر جیل میں انتقال ہوا۔

سوداگر سنگھ: ولد شری بنٹا سنگھ، ولادت موضع لوپوکی، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 18 رجنوری 1925 کو جسمانی اذیتوں کی وجہ سے نابھا پیر جیل میں انتقال ہوا۔

سورا کانتی بھدرا ریڈی: ولد شری چندرا ریڈی۔ ساکن موضع نیمی لکاتو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں کسانوں کی شورش میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سورج مل: ولادت موضع کیمیری، ضلع سوائی مادھوپور۔ ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہندفوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سورج مل: ملایا میں آزاد ہندفوج میں کپتان کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ ہندبرما سرحد پر برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ 1966 میں برما میں ارکان کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سورج مل: ہندوستانی فوج کی 1/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہندفوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

سورلکر سکھدیو: ولد شری نامدیو سورلکر (چمبھر) ولادت 1922، موضع جامنیر، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ ایف۔ اے۔ کے طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔

اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1963 میں

Marfat.com

ناسک سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

سوروکٹولا، ملیّا: ساکن موضع کوتیگل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری ملیّا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہوئے۔ 25 راگست 1948 کو کسی ایک حملے میں اُن سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوروا سی، رانا: ولد شری سُبراؤ سوروا سی۔ ولادت 1930، موضع دیولالی، ضلع بھیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سوری، جگدیو سنگھ: ولادت موضع دولٹولا، ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے 205 ایس۔ پی۔ سی۔ سامان رسان شعبہ میں کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے آزاد ہند دل میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

سوری، سیتارام: ولد شری سوبھانا چلا پاتھی۔ ولادت 15 رجولائی 1937 موضع ویورو، ضلع کرشنا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ وجیاواڑا میں ایف۔ اے۔ کے دوسرے سال کے طالب علم تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی ستیہ گرہ تحریک (1955) میں حصہ لیا۔ 15 راگست 1955 کو 153 ہندوستانی ستیہ گرہیوں کے گروہ پر پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔ یہ ستیہ گرہی سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے تھے۔

سولاپوری، راجارام: ولد شری منوہر سولاپوری۔ ولادت 1913، موضع اپالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ دسویں درجہ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 راپریل 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر اس وقت شہید کر دیا جبکہ وہ اپنی بیل گاڑی میں گنّوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے۔ اس گروہ کے دس اور آدمی بھی بیل گاڑیوں پر

Marfat.com

رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

سولک، جے۔ کے: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سولنکی، رام چندرا: ولد شری گنپت راؤ سولنکی۔ ولادت 1883، موضع ہتارا، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ تیسرے درجے تک تعلیم پائی۔ دفتر میں کلرک تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 17 ستمبر 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں اُس وقت شہید کیا جبکہ وہ بابا ریڈی سنستھان کے مندر سے دیوی کے زیورات و جواہرات کے نکال لے جانے کے لیے رضاکاروں کی کوششوں میں انھوں نے مداخلت کی تھی۔ مندر کے دو پجاری اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں مارے گئے۔

سومالنگم، ایم: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوملو: ساکن مڈونور، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبادا قبیلے کے فرد تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کو معہ اُن کی بیوی شریمتی بھامنی کے پکڑ لیا۔ انھیں بیرحمی سے زدوکوب کرکے مار ڈالا اور ان کی بیوی رضاکاروں کے متواتر مجرمانہ حملوں کے نتیجے میں شہید ہوئیں۔

سومی ریڈی، پٹیّا: ساکن موضع کرکایالا گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپریل 1969 میں نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں پکڑ لیا۔ تحریک کے رہنماؤں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے سے انکار کرنے پر انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

سومی ریڈی، رامیّا: ساکن موضع اڈا گدور، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف 'ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

سونار، شنکر راؤ : ولد شری بابو راؤ سونار۔ ولادت 1908، مقام ادگیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

سوندھیا، بابولال : ساکن موضع بیادرا، ضلع راج گڑھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کے لیے ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو ہند گوا سرحد کے پار ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں ان کے دو اور ساتھی شری گنگا دتسنو بھرتری اور شری کلیان شرما بھی شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع ربوں، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ 17 جنوری 1872 کو برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ اڑا دیا۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع منکالا، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت تیماردار سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع گرگاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/14 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 9 اکتوبر 1944 کو برما میں پیگو کے مقام پر ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع کوٹ کرور کلاں، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

Marfat.com

شامل ہوئے۔ برما میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے

سوہن سنگھ : ولادت 1891 موضع کولا کاکا، ضلع گجرانوالا، پنجاب (حالیہ پاکستان) شری کیسر سنگھ اور شریمتی جیون کور کے فرزند تھے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ گوردوارا اصلاح تحریک اور 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : شری شیر سنگھ اور شریمتی گابو کے فرزند تھے۔ ولادت 1890ء موضع دھینگنیاں، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سوہن سنگھ : ولد شری مہان سنگھ، ولادت موضع چندووال کلاں، ضلع سیالکوٹ، پنجاب، (حالیہ پاکستان) 1922ء کے گردوارا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نو مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پھر 1924ء کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پولیس کی پہنچائی ہوئی جسمانی اذیتوں کی تاب نہ لاکر جیل میں انتقال ہوا۔

سوہن سنگھ : شری لابھ سنگھ اور شریمتی بچھی کے فرزند تھے۔ ولادت 1889ء موضع سہنسرا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر 1922ء کے گردوارا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ اور پھر 1924ء کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ پولیس کے لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے اور گرفتار کر لیے گئے۔ 1924ء میں نابھہ جیل میں انتقال ہوا۔

سوہن لال : ولادت موضع مٹن، ضلع رہتک ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ جاٹ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں بڑی بہادری کے ساتھ برطانوی فوج سے لڑتے رہے جس کے صلے میں ویر ہند تمغہ عطا کیا گیا۔ برما میں انتقال ہوا۔

سوہن سنگھ : ولد شری مہان سنگھ، ولادت موضع چندووال کلاں، ضلع سیالکوٹ، پنجاب، (حالیہ پاکستان) 1922ء کے گردوارا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نو مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پھر 1924ء کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔

سوہن سنگھ : ولادت موضع بدلیاں ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں نائک تھے۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

سُوَین، بھرت : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سُوین، رگھوناتھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 81 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سوین، سانترا : ولد شری سوانیشور سُوین۔ ولادت 1897، موضع شیرا پور، ضلع کٹک، ریاست اڑیسہ۔ کاشتکار تھے۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کرنے والے موضع باڑی، ضلع کٹک کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اگست 1942 کو شہید ہوئے۔

سہا، نِتیانند : ولادت ضلع میمن سنگھ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) ساکن پریت نگر، ضلع نادیا، مغربی بنگال۔ میٹرک پاس تھے۔ 1955 میں گوا کو پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ گوا میں پرتگالی فوجیوں کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 3 اگست 1955 کو دنگرپور ہسپتال میں انتقال ہوا۔

* * *

* * *

*

سہدیو : ولادت موضع جنگلی مہادیو، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ شری جتو کوہار کے صاحبزادے تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ (1920-21) کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریس کے رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہوئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کو روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کا انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چوراتھا نیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 24 فروری 1922 کو چوراتھانے کے علاقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پلّی، کھیلوان بھار، اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کیا۔

Marfat.com

شری سہدیوا در 16 اور رضا کاروں پر فساد کرانے اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ پھر ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا۔

سہکاری، بھیکا جی: ولد شری رام کرشنا سہکاری۔ ولادت 25 نومبر 1937، موضع سہیلن، گوا۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ مندر کے پجاری تھے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔

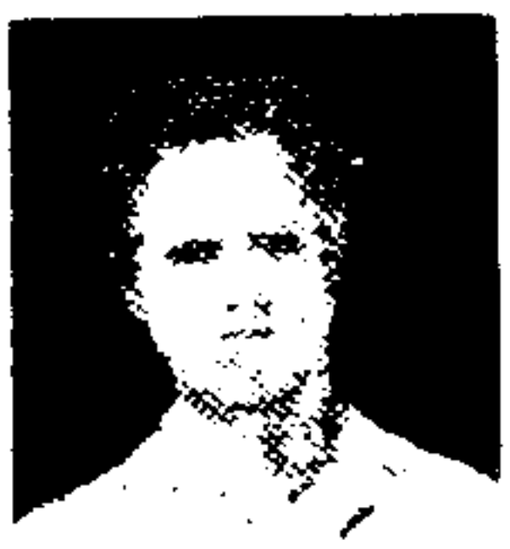

گوا میں پرتگال حکومت کے خلاف بہت سی توڑ پھوڑ کی ذمہ داریوں کو بڑی سرگرمی سے انجام دیا۔ 22 مئی 1957 کو پرتگال فوجی سپاہیوں نے کلیم کے جنگل میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ پرتگالی سپاہیوں نے گھات لگا کر ان مجاہدین آزادی کو پکڑ لیا تھا۔ اس جھڑپ میں اُن کے علاوہ اور بھی کئی ساتھی شہید ہوئے۔

سہیل سنگھ: ولادت موضع لاہنا، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ حملہ کرنے میں شریک تھے۔ 17 جنوری 1872 کو برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

سی، بلرام ریڈی: ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کا انتظام کیا رضا کاروں اور نظام پولیس کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضلع میں قائم شدہ بچاؤ کرنے والی جماعت میں شامل ہو گئے۔ جنوری 1949 میں پولیس اور رضا کاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران گرفتار ہو گئے۔ جنوری 1948 میں اپنی پارٹی کے سات اور آدمیوں کے ساتھ مندا پورم پہاڑیوں میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

سیتا رام: ولد شری متھرا پرشاد۔ ولادت مقام بیورو، ضلع مین پوری، ریاست اتر پردیش۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں شریک ہوئے۔ 14 اگست 1942 کو بیورو میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

سیتا رام: ولد شری رام اہیر۔ ولادت موضع بالی بزرگ، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں

Marfat.com

حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ سرکاری مالگزاری اور ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کو روکنے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چوراتھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف بطور احتجاج چوراتھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کا انتظام کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھوپلّی، کھیلوان بھارا اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگادی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کیا۔ شری سیتارام اور ستّرہ اور رضاکاروں پر قتل اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت ہوئی۔ ان سب کو پھانسی پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

سیتارمیا، بی: ساکن موضع پنچی کلدنّا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

سیٹھ سندھی، ملیّا: ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے

سیٹی، ارتھم سُبیّا: ولد شری کرشنیا سیٹی۔ ولادت موضع لاک سرا۔ ضلع انتھاپور، ریاست آندھراپردیش۔ دکاندار تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-47) میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے اس وقت شہید ہوئے جبکہ وہ چلاکیری کے تعلقہ دفتر پر ترنگا جھنڈا لہرانے کی کوشش کر رہے تھے۔

سیٹی، اسوا تھا، نارائینا: ولد شری نانا وینکٹپا سیٹی۔ ولادت موضع ودھور سوا تھا، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1938 کو پولیس فائرنگ سے ودھور سوا تھا گاؤں میں شہید ہوئے۔

سیٹی آنند: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے

Marfat.com

لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سیٹی، دیانیدھو: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

سیٹی، سندستری: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سیٹی، سنیاسی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے مادر وطن پر فدا ہوگئے۔

سیدپور۔ رام ریڈی: ساکن موضع سیدپور ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ایک چھاپا مار دستے کو یادگر پلی پہاڑیوں میں لے گئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے دسمبر 1947 میں شہادت پائی۔

سید الرحمٰن: ولد شری عزیز الرحمن۔ ولادت موضع ٹھاہر، ضلع بیگوسرائے، ریاست آسام، ہندوستانی فوج کی نمبر 5 ایل۔ بی۔ ٹی۔ کمپنی میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

سید علوی: ہندوستانی فوج کے آرڈی ننس دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ مئی 1944 میں برما میں تھی ڈونگ کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیشی ریڈی: ساکن موضع ۔۔۔ پی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور جسمانی تکلیفیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

سیفو: ولد شری صالح محمد جمال۔ ساکن موضع بادہ کوہنہ، ضلع جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف راجوری میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر

Marfat.com

ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

سیگا، ملیّا: ولد شری سوّیا، ساکن موضع جاگیر ڈیّی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

سیلمُ رامی ریڈی: ساکن موضع ماڈوپلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے 24 دسمبر 1947 کو ماڈوپلّی گاؤں کو نذر آتش کر دیا۔ یکم جنوری 1948 کو مدھیرا کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

سیلم، ہنومار یڈّی: ساکن موضع لکشمی پورم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکار غنڈوں نے اُن کے گاؤں کے قریب ایک جنگل میں انھیں پکڑ لیا۔ اور چار اور گاؤں والوں کے ساتھ 21 اپریل 1948 کو ان کا سر قلم کر دیا۔

سین، ایس۔جی: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ فروری 1945 میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

سین، بیدیاناتھ: ساکن شہر کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اگست 1942 کو سرپینٹی مارکیٹ کلکتہ میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

سین جیوتی مَوئے: بنگال میں ولادت میں ولادت ہوئی۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہو گئے اور برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ چرمگوریا ڈاکخانے پر ڈکیتی میں حصہ لیا۔ پولیس نے پیچھا کیا۔ 14 مارچ 1922 کو پولس سے ایک مقابلے میں شہید ہوئے۔

سیندیا، بابولال: 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو پرتگالی پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 15 اکتوبر 1955 کو نیچم، گوا میں رائے بندر ہسپتال میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

سین گپتا، منورنجن: ضلع فرید پور، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) میں ولادت ہوئی۔ طالب علم تھے۔ بنگال کی انقلابی پارٹی میں شامل ہوگئے اور برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ دسمبر 1913ء میں فرید پور سازش کیس کے سلسلے میں بحیثیت ملزم گرفتار ہوئے۔ حکومت کی طرف سے مقدمہ واپس لینے پر اپریل 1917ء میں رہا کر دیے گئے۔ مشہور انقلابی رہنما شری جتیندر ناتھ مکرجی کی قیادت میں قوم پرستانہ سرگرمیوں کو پھر جاری کر دیا۔ گارڈن رتیج، بیلیا گھاٹا اور کارپوریشن اسٹریٹ پر کامیاب حملوں میں شریک ہوئے۔ پولیس سے بچ کر نکل گئے۔ اور روپوش رہے۔ اڑیسہ کے ساحل پر جرمنی جہاز 'اورک' سے انقلابیوں کے لیے خفیہ طور پر لائے ہوئے ہتھیار اور گولا بارود کے اتارنے کی ناکام کوشش میں حصہ لیا۔ 9 ستمبر 1915ء کو بلاسور کے قریب کپاٹی پاڑا میں گھات لگا کر پولیس نے ان کو پکڑنا چاہا۔ پولیس سے اس مقابلے میں انقلابی رہنما جتیندر مکرجی اور چٹا پریا راؤ چودھری مارے گئے۔ پولیس نے انھیں گرفتار کر کے ان کے اور ان کے ساتھی نریندر داس گپتا کے خلاف ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کے سپاہیوں کے قتل کرنے کی کوشش کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ دونوں کو موت کی سزا ہوئی۔ 22 نومبر 1915ء کو بلاسپور جیل میں تختۂ دار پر شہید ہوئے۔

سین، گنیش گوپال: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 53 میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے مادر وطن پر جان قربان کر دی۔

سین، گوپال عرف چھوٹو: ولادت برہمن باڑیا، تریپورا۔ 1937ء میں، جبکہ وہ ڈھاکہ میں طالب علم تھے، بنگال کے رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہوگئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران برما کی سرحد کے پار آزاد ہند فوج سے رابطہ قائم کیا۔ ان کی سرگرمیوں کا پولیس کو پتہ چل گیا۔ پولیس نے 21 ستمبر 1940ء کو 46۔ شیوٹھاکریں، کلکتہ میں ان کے گھر پر دھاوا کیا۔ پولیس سے مقابلہ کے دوران ایک پولیس مین نے ان کو تیسری منزل سے زمین پر پھینک دیا۔ اسی روز انتقال ہوگیا۔

سیوارام: ولد شری ننھے مل، ساکن دہلی۔ 30 جنوری 1919ء کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی کے ایک خونی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

شالو سنگھ: ولادت موضع بٹالا، ضلع سیرپور، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاما سنگھ: شری پالا سنگھ اور شریمتی ام کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1896، موضع بندالا، ضلع امرت سر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

شام سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 170 میں سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 24 دسمبر 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے مادر وطن پر زندگی نچھاور کر دی۔

شام سنگھ: ولادت موضع جوگا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

شاہ، اے۔ اے: ہندوستانی فوج کے میڈیکل شعبہ میں 43 میدانی شفاخانے میں لیفٹی ننٹ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ہیڈ کوارٹر کے پہلے ڈویژن میں بحیثیت میجر خدمات انجام دیں۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ دین: ہندوستانی فوج میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ ضمیر: ہندوستانی فوج کی 1/14 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ اپریل 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شاہ، عبدالقدیر: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 67 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 12 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا۔

شاہ، گنونت: ولد شری مانک لال شاہ۔ ولادت 1924۔ شہر احمد آباد، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔

Marfat.com

۹ر دسمبر 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے احمدآباد کے ایک جلوس میں شامل ہوئے ۹ر جنوری 1943 کو جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

شاہ محمد: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ محمد جورا: ہندوستانی فوج کی پورتھسلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ منی پور میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شاہ، ناٹوبھائی: ولدشری دنمالیدا شاہ۔ ولادت ۱۹۰۹ء، موضع سالم، ضلع کائرا، ریاست گجرات۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ خانگی ملازم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں کائرہ میں نرائن دیو مندر کے قریب برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک عوامی جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں شرکت کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے دوسرے روز انتقال ہوگیا۔

شاہ، نتھالال: ولدشری سومچندشاہ۔ ولادت 1923، موضع رامپورہ، ضلع احمدآباد، ریاست گجرات۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑدو' تحریک میں حصہ لیا۔ قید کردیے گئے۔ ۹ر نومبر 1943 کو جیل میں انتقال ہو۔

شاہرے، تمبیا: ولدشری کیول جی شاہرے۔ ولادت 1919، بمقام موضع کُرہدی، ضلع بھنڈارا، ریاست مہاراشٹر۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ جنگلاتی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ اکتوبر 1930 میں برطانوی سپاہیوں نے انھیں ان کے گاؤں میں گولیوں کا نشانہ بنایا جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اگلے روز گونڈیا کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

شاہ، ہری لال عرف شنکرلال: ولدشری منی لال شاہ، ولادت شہر بمبئی۔ ضلع کائرہ، ریاست گجرات۔ میٹرک پاس تھے۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی

Marfat.com

کے زمانہ میں دھرسنا میں نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ وہاں گھوڑ سوار پولیس کے حملے کی زد میں آکر کچلے گئے اور شدید طور پر زخمی ہوئے۔ علاج کے لیے بمبئی لے گئے۔ کچھ دنوں بعد بمبئی میں شراب کی دکانوں پر کیٹنگ میں حصہ لیا۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے سخت زخمی ہوگئے اور کچھ دنوں بعد وہیں انتقال ہوگیا۔

شاہی رام: ولد شری لنکی رام۔ ولادت موضع بھامکی، ضلع روہتک۔ ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

شبراتی خان: ولد شری خواجو خان، ولادت موضع دیولی، ضلع اجمیر، ریاست راجستھان۔ 30 مارچ 1919 کو رولٹ ایکٹ کے خلاف دہلی میں ایک عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شربت خان: ولد شری نجیب اللہ۔ ولادت موضع زیارت کوکا صاحب، ضلع پشاور، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے فوجی نقل وحمل کے شعبہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

شرما، بی: ساکن ورندابن، ضلع متھرا، ریاست اترپردیش۔ گوا کو پرتگال حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کرکے گوا میں داخل ہوئے۔ اسی روز پرتگالی محافظوں کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

شرما، بھوانی دت: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی باڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

شرما، رام سوارو پ: ساکن میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 18 اگست 1942 کو بھموری میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

شرما، کلیان: ساکن بیاورا، ضلع راجگڈھ، ریاست مدھیہ پردیش۔ اگست 1955 میں گوا کو پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ہند گوا سرحد کے پار 15 اگست 1955 کو ستیہ گرہ میں شریک

Marfat.com

ہوئے اور پرتگالی
سپاہیوں کی
فائرنگ کے
دوران شہید ہوئے۔
اس فائرنگ میں
بیاورا کے ان کے
دوساتھی شری
بالولال سوندھیہ
اور شری گنگا دشنو بھرتھری شہید ہوئے۔

شرما کے: ساکن راج گھاٹ۔ ریاست مہاراشٹر۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے اور 15 اگست 1955ء کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ کسی روز پرتگالی محافظوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شرما، نینو رام: ولد شری رنگھولال شرما۔ ولادت 20 فروری 1902ء بمقام موضع بھامتسوندا، ضلع گوالیار، ریاست مدھیہ پردیش۔ میٹرک پاس اور ریاست کوٹا میں پولیس آفیسر نائب کوتوال تھے۔ کوٹا پولیس سے استعفیٰ دے دیا اور ریاست کوٹا میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ جب یہ تحریک رینے اور کمانوں وغیرہ قبائل کی نوآبادیات

حالت کے خاتمے
کے لیے انتھک
محنت کی اور راجستھان
سیوادل میں شامل
ہوگئے۔ عوامی
جلسوں کا انعقاد
کیا اور حکومت کے
خلاف نعرہ طرز عمل کے
خلاف مہم چلائی۔ دسمبر 1922ء میں گرفتار ہوئے اور
مئی 1923ء میں چار سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔
1927ء میں رہا ہوئے اور ریاست بدر کر دیے گئے۔
1933ء میں کچھ اور لوگوں کے ساتھ کر بوندن سٹیٹ
پرجامنڈل کی بنیاد ڈالی۔ ریاست کوٹا اور ریاست
بوندی میں مقیم رہ کر ان حکومت کے خلاف جدوجہد
جاری رکھی۔ 1947ء میں کوٹا کے کچھ مقامی لوگوں نے
انھیں اس وقت شہید کر دیا جبکہ وہ راج منڈل سے
ریاست کوٹا میں گاؤں خالی جا رہے تھے۔ یہ خیال کیا
جاتا ہے کہ وہ ریاست کوٹا کے حکمراں کے کارندوں کے
قتل کر دیے گئے تھے۔

شرما، ہری شنکر: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942-1919ء میں آزاد ہند فوج کی باڑی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

Marfat.com

شرودکر، رگھوناتھ : ولد شری پنڈالک شرودکر۔ ولادت 18 اگست 1930، موضع پوجرپا، بردیز، گوا۔ درزی تھے۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گمانتک دل' میں شامل ہوگئے۔ رات کے وقت محض شبہ میں بے گناہ لوگوں کو مار ڈالنے والے پرتگالی گشتی دستوں کی روک تھام کے لیے اپنے گاؤں سے گذرنے والی شاہراہ پر زمین دوز بارودی سرنگ بچھانے کا منصوبہ بنایا۔ اس مقصد کے لیے کھودے ہوئے مقررہ گڑھے میں نصب کیے جانے سے پہلے سرنگ پھٹ گئی۔ اس دھماکے سے وہ اور اُن کے سب ساتھی 13 نومبر 1957 کو ہلاک ہوکر شہید ہوگئے۔

شرودکر، سکھارام : ولد شری لیشونت شرودکر۔ ولادت 15 مئی 1911 بمقام ایکوئیم، گوا۔ مچھیارے تھے۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گمانتک دل' میں شامل ہوگئے اور پرتگالی حکومت کے خلاف جنگ آزما رہے۔ پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور خفیہ تحریک کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائیں۔ راز فاش کرنے سے انکار کرنے پر سرِعام پھانسی چڑھانے کی غرض سے ان کو ان کے گاؤں لے گئے۔ 14 اگست 1955 کو پھانسی کے مقررہ وقت انھوں نے ایک قریب کی ندی میں کود کر بچ نکلنے کی ایک جرأت مندانہ کوشش کی مگر گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

شرودکر، کے : ولادت موضع سرودا، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گمانتک دل' میں شامل ہوئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بہت سے توڑ پھوڑ کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 22 مئی 1957 کو پرتگالی سپاہیوں نے اِن مجاہدین آزادی کی جماعت کو کلیم کے جنگل میں گھات لگا کر پکڑ لیا۔ وہ اور اُن کے بہت سے ساتھی اِس جھڑپ میں شہید ہوئے۔

شری دھرن : ولد شری اولاکن کوچپّی۔ ولادت موضع میّانار، ضلع ٹراونکور، ریاست کیرالا۔ ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شری نارائن : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

شعیب اللہ خان: ولد شری حبیب اللہ خان۔ سن ولادت 17 اکتوبر 1930 بمقام سُبراوید، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ساکن شہر حیدرآباد۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے گریجویٹ تھے۔ ہفتہ وار اردو اخبار 'تاج' کے سب ایڈیٹر کی حیثیت سے کام کیا اور بعد میں اردو روزنامے 'رعیت' کے نائب مدیر ہوگئے۔ قوم پرستانہ پالیسیوں کی وجہ سے حکومت نظام نے ان جرائد کی اشاعت پر پابندی لگادی۔ حیدرآباد کے قوم پرست اردو روزنامے 'امروز' کو جاری کیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) کی اپنے اخبار کے ذریعہ حمایت کرتے رہے۔ 22 اگست 1948 کو شہر حیدرآباد میں اُن کے گھر کے قریب رضاکاروں نے مار کر انھیں شہید کردیا۔ رضاکاروں نے ان کے ہاتھ قلم کردیے تھے۔

شمبھو رام: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5045 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 18 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شمبھو سنگھ: ہندوستانی فوج کی راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمات انجام دیں۔ 1944 میں برما میں پانڈے کے قریب ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

شمشیر سنگھ، ماری: ولد شری جگدیش سنگھ۔ ساکن ورانسی۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 9 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت میڈیکل اسٹاف خدمات انجام دیں۔ اگست 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شندے، بابوراؤ: ولد شری بھجنگ راؤ شندے۔ ولادت 1899۔ موضع پنگارا، ضلع پربھنی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے انھیں اس وقت شہید کردیا جب کہ وہ اپنے گاؤں کی کچھ عورتوں کو رضاکاروں کے ہاتھوں ستائے جانے سے بچانے کی کوشش کررہے تھے۔

شندے، جے ونت: ہندوستانی فوج کی

Marfat.com

بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

شندے (واپیکر) بھرجی : دلدشری ہنومنت راؤ شندے۔ ولادت موضع واپی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48 - 1947) میں حصہ لیا۔ 48ء میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ واپی گاؤں میں ایک تعلیمی ادارہ اُن کی یادگار کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔

شندے، وشوارا : دلدشری دامن شندے۔ ولادت 1913 موضع اُماری، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1947 میں رضاکاروں نے اس وقت گولی مار کر شہید کر دیا جبکہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑنے کی رسم میں شرکت کر رہے تھے۔ اِس فائرنگ میں تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

شنکریا، سی : ولادت 1919، موضع کوتور، ضلع میسور، ریاست کرناٹک۔ شہر میسور میں ہائی اسکول کے طالب علم تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں بھی سرگرم کار رہے۔ ستمبر 1942 میں گرفتار کر لیے گئے اور جیل میں بند کر دیے گئے۔ 30 اکتوبر 1942 کو میسور جیل میں انتقال کر گئے۔

شنکر دت : پیدائش ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/9 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شنکر رام : ہندوستانی فوج کے شاہی توپخانے کے 33 پہاڑی مورچے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شنکر راؤ کشن راؤ : ولادت موضع ولیگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

تنکریا، گپتا: ساکن موضع رنگیا پلی، ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 دسمبر 1947 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے ہلاک کر دیا۔

تنگرا سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شنو بھوگ، نرسیا: ولد شری چاپیا۔ ولادت موضع راچندرا پورم، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور کی پولیس میں کانسٹیبل تھے۔ پولیس سے استعفیٰ دے دیا اور تحریک آزادی میں شامل ہوگئے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 15 اپریل 1938 کو ودھورسوا تھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

شوا ساگی، گنڈیا: ولد شری بھیم راؤ شوا ساگی۔ ولادت 1885، موضع بالور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-49) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

شوالی، سیتا رام: ولادت موضع گھرگاؤں، ضلع تارا، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما محاذ پر میں کے قریب اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے انتقال ہوا۔

شوالی، سیدو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شورا، عبدالخالق: ولد شری محمد شورا۔ ولادت 1881، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر

Marfat.com

سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شوشا، عبدالاحد۔ ولد شری امیر شوشا۔ سن ولادت 1902 ساکن سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف سوپور میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوگئے۔

شَول، غلام نبی: ولد شری قادر شال۔ ولادت 1929 مقام سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ دکاندار اور نیشنل کانفرنس کے سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک (1940) میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا۔ گرفتار کرکے سرینگر سینٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل ہی میں انتقال ہوا۔

13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شیام سندر مِسر: ولد شری زائن مِسر۔ ولادت موضع نادوا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کانتکاری۔ 1920-21 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ سرکاری مالگذاری اور ٹیکس ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں سرگرم کار رہے۔ چورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چورا تھانے کے حلقہ میں ہڑتال کرانے کا بندوبست کیا۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھو پٹی، کھیلوان بھارا اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 آدمی گرفتار کیے۔ شری شیام سندر مِسر اور سترہ اور رضاکاروں پر قتل اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا سب کو سزائے موت ہوئی اور سب کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

شیام سنگھ: ولادت موضع چب، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ اکالی مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کرکے قید کر دیے گئے۔ جسمانی اذیتوں کی وجہ سے 1922 میں

Marfat.com

جیل میں انتقال ہوا۔

شیام سنگھ : ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیام سنگھ : ولد شری بھوجا۔ ولادت موضع نواڑی، ضلع میرٹھ، ریاست اُتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1933 میں گرفتار ہوئے اور تین ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پولیس کے بید دس سے بیرحمانہ طور پر پیٹنے سے جیل میں انتقال ہوا۔

شیام سنگھ : ہندوستانی فوج کی کپتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں میینگو کے مقام پر اُن کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملہ میں شہید ہوئے۔

شیام سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{13}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ 1946 میں برما میں انتقال ہوا۔

شیام سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ 1946 میں برما میں انتقال ہوا۔

شیام لال : ولد شری بھولا پرساد۔ ولادت 1903، مقام موضع بلی کھیڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ وکیل تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ حکومت نظام نے گرفتار کر کے بیدر

کی جیل میں قید کر دیا۔ 7 دسمبر 1930ء کو جیل میں انتقال ہوا۔ شبہ کیا جاتا ہے کہ حکومت نے ان کو جیل میں زہر دلوایا تھا۔ اُن کی یادگار کے طور پر اگست 1950 میں اُدگیر ضلع عثمان آباد میں اُن کے نام سے ایک ہائی اسکول قائم کیا گیا ہے۔

شیتل بہادر : ہندوستانی فوج کی گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت

Marfat.com

انجام دی۔ اگست ۱۹۴۷ میں برما میں راما کوری کے قریب برطانوی فوج سے دست بدست لڑائی میں شہید ہوئے۔

شیٹ، کرشنا: ولد شری شامیا شیٹ۔ ولادت 21 اکتوبر 1926، مقام موضع پومبرپا، گوا۔ پیشہ ماہی گیری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتگ دل میں شامل ہوئے۔ اپنے گاؤں میں مجاہدین آزادی کے نیتا بن گئے۔ پرتگالیوں نے گرفتار کر کے وحشیانہ طور پر مار لگائی اور جسمانی اذیتیں پہنچائیں۔ اطاعت قبول کرنے سے ان کے انکار پر انھیں ان کے گاؤں میں ایک درخت سے باندھ دیا گیا اور ۱۶ اگست ۱۹۵۵ کو برسرِ عام اُن کے سر اور سینہ پر گولیاں برسا کر شہید کر دیا۔

شیٹی، لکشمی نرائنا عرف لکشمیّا: ولد شری شیوا پورم نرائنا۔ ولادت 1918 مقام آپاپلی، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ حلوائی تھے۔ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۵ اپریل 1938 کو دھور سوتھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ میں گولیوں سے زخمی ہوئے اور کچھ دن بعد انتقال کر گئے۔

شیخ احمد: ولد شری سبحان شیخ، سن ولادت 1902۔ ساکن موضع درا پورا، ضلع بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ بنکار اور سابق سپاہی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف، ہنڈواڑا، ضلع بارامولا، میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

شیخ احمداللہ: ولد شری شیخ عبدالغفار۔ سن ولادت 1918، ساکن پامپور، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ میٹرک پاس اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور ۱۹۳۴ میں بارامولا میں ڈنڈے مار مار کر ہلاک کر دیا۔

شیخ امیر: ولد شری محمد شیخ۔ سن ولادت 1902 ساکن موضع چاوا کلاں۔ ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔

Marfat.com

فروری ۱۹۳۷ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوامہ ضلع اننت ناگ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اُسی روز شہادت پائی۔

شیخ عبدالرحیم: ولد شری سلطان شیخ سن ولادت ۱۹۱۹، ساکن پامپور، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک (۱۹۴۶-۴۷) میں حصہ لیا۔ ۲۰ مئی ۱۹۴۶ کو مطلق العنان حکومت کے خلاف سرینگر میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہادت پائی۔

شیخ عبدالکریم: ولد شری محمد شیخ۔ ولادت ۱۹۰۳، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۹ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف بٹیسوہانہ سرینگر کے ایک مظاہرے میں مظاہرین پر ریاستی فوج کے ایک یونٹ کی لاٹھی چارج کرنے سے شدید طور پر زخمی ہوئے اور تھوڑے ہی عرصہ بعد انتقال کر گئے۔

شیخ علی محمد: [illegible]

ولادت ۱۹۲۹، مقام سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ نبکاری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف، شاہ محلہ سرینگر کے ایک مظاہرے میں حصہ لیا۔ ریاستی فوج کی یونٹ کی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شیخ غلام رسول: ولد شری قادر شیخ سن ولادت ۱۹۰۳، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک اننت ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

شیخ قادر: ولد شری حمد شیخ سن ولادت ۱۹۰۱، ساکن ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوامہ ضلع اننت ناگ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

Marfat.com

شیخ قادر: ولد شری احمد شیخ، سن ولادت 1907، ساکن پلوا ما، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک 1933ء میں حصہ لیا۔ 5 رجنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے پلوا ما کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

شیخ، محمد بورلیکرا: ولادت موضع مسلم گھوپا، ضلع درانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894ء میں برطانی حکومت کے خلاف پتھر وگڑھ میں عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

شیخ، محمد بولی: ولادت موضع مسلم گھوپا ضلع درّانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894ء میں پتھر وگڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

شیخ، محمد کوٹا: ولادت موضع بورکالیا جھار، ضلع درّانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری، 1894ء میں پتھر وگڑھ میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

شیخ، نبیر: ولد شری صادق شیخ۔ سن ولادت 1912۔ ساکن پلوا ما، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ 1933ء میں ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 5 رجنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوا ما میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

شیدی گری، رامیّا: ولد شری بسّا شیدی گری۔ ولادت 1914ء، موضع کنٹور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست رام ڈرگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ رام ڈرگ پولیس کی فائرنگ سے جب چار آدمی موقع واردات پر ہی ہلاک ہو گئے تو ہجوم نے انتقام کے طور پر جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ آدمیوں کے ساتھ سزائے موت ہوئی۔ 1939ء میں رام درگ جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

شیر سنگھ: ولد شری سندر سنگھ۔ ولادت موضع چھتر، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی

Marfat.com

فوج میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ برما میں میمو کے ہسپتال میں زخموں کی تکلیف کی وجہ سے انتقال ہوا ۔

شیر سنگھ : ولادت موضع موہنی، ضلع روہتک، ریاست ہریانا ۔ ہندوستانی فوج کے نمبر 2 ایچ ۔ کے ۔ ایس ۔ آر ۔ اے ۔ میں سپاہی تھے ۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے ۔ برما میں ایک ہسپتال میں انتقال ہوا ۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی دوسری برما رائفل میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت بیک خدمات انجام دیں ۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

شیر سنگھ : ولادت موضع کیٹنی، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{6}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

شیر سنگھ : ولادت موضع واکھل، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

شیر سنگھ : ولادت موضع تالی، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش ۔ ہندوستانی فوج $\frac{5}{15}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برما میں یو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے ۔ آزاد ہند فوج کی تیسری بٹلین میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{5}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ تیسری بٹلین میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

شیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{5}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی

Marfat.com

خدمت انجام دی۔ مئی ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

شیر سنگھ: ولادت ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں حوالدار تھے۔ جاپانیوں نے برما میں اراکان کے محاذ پر پکڑ لیا۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ ۱۹۴۴ فروری میں برما میں تمبی ڈانگ کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیر سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ فروری ۱۹۴۵ میں برما میں پنمانا کے مقام پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

شیر سنگھ: ہندوستانی فوج کے سامان رسانی کے شعبہ کی نمبر 2 فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نمبر 3 فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 فروری ۱۹۴۵ کو برما میں یو کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں ہلاک ہوئے۔

شیر سنگھ: ولادت موضع دیوا، ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

شیر سنگھ کماؤنی: ہندوستانی فوج کے میڈیکل شعبہ کے میدانی ہسپتال میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

شیر محمد: ہندوستانی فوج کی تیسری میدانی کمپنی کی سپرد مائنر رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں برما میں میمیو کے مقام پر زخموں کی تکلیف سے انتقال ہوا۔

شیتپا: ولد شری ایرپا پتر۔ ساکن موضع ملی، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ پیشہ زرگری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں میں کروگری ناکا کے قریب رضاکار حملہ آوروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

شیلکی، لکشمن : ولد شری کنوجی شیلکی۔ ولادت 1923 بمقام موضع پاردی ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں چار آدمی اور بھی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

شیودیال سنگھ : ولادت موضع رنڈ ضلع سوائی مادھوپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 1/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گورکھا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیوراج : ولادت موضع بھروڑ ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گورکھا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیورام : ولادت 1919، موضع کونڈیلی، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری اوکانڈیا۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ جون 1943 میں گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینہ قید یا مشقت کی سزا ہوئی۔ 8 ستمبر 1943 کو ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

شیورام : ولادت موضع آگرہ چک، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج میں آفیسر تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسرے ڈویژن کے ہیڈکوارٹر میں میجر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

شیورام ہربا جی : ولادت 1918، موضع بیلبھر، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

شیو سنگھ : ولادت موضع بیرامن کا ناگل، ضلع اگرہ، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی 15 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گورکھا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیورام : ولادت 1919، موضع کونڈیلی، ضلع ناگپور، ریاست مہاراشٹر، والد کا نام شری

Marfat.com

شیوسنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

شیوکرن : ولادت موضع بھوتپور، ضلع الور، ریاست راجستھان۔ شری رام نارائن کے فرزند تھے۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

شیوکرن سنگھ : ولادت موضع پٹی روکرہن، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{6}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ چولاگاؤں میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیومورتی : ولادت موضع آنولی، ضلع پرتاب گڑھ۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے طبی دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

شیونرائن : ولد شری گجادھر۔ ولادت موضع نادرا، ضلع فتح پور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 میں حکومت کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ ضلعے کے تحصیلدار نے کسانوں پر جبر و تشدد کیا تھا اور ہجوم نے 26 فروری 1931 کو اُسے جان سے مار دیا تھا۔ پولیس نے اسی روز گولی مار کر انھیں بھی شہید کر دیا۔

صاحب جان : ہندوستانی فوج کی 120 سفر مینا پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 12 مارچ 1945 کو برما میں انتقال ہوا۔

صاحب جاہری : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں سٹانگ کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صاحب دین : ولد شری حلیم گوجر۔ ساکن موضع کھلابن، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو

Marfat.com

مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے راجوری کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

صادق محمد: ولادت ضلع بھرتپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صراف حبیب اللہ: ولدیت عبد [illegible] ولادت 1915ء [illegible] ریاست جموں و کشمیر۔ [illegible] درجے کے [illegible] تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف بارہ مولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں حصہ لیا۔ 1931ء میں خیر باد، بارہ مولا میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

صوبا رام: ولدیت ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بھارتی ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صوبے رام: پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں انگریزی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صوبے سنگھ: ہندوستانی فوج کے [illegible] کے [illegible] آر [illegible] میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم رجمنٹ میں بحیثیت [illegible] خدمات انجام دیں۔ برما میں کلمو کے مقام پر شہید ہوئے۔

صورت سنگھ: ضلع [illegible] ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں [illegible] کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صورت سنگھ: ہندوستانی فوج میں [illegible] تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت [illegible] خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور کالے پانی میں بند کر دیا۔ بھوک ہڑتال کے دوران جیل میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

صورت سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

صورت سنگھ : ولادت ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایک جاسوسی مشن پر چٹاگانگ کے قریب ہندوستانی ساحل پر اترے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ لیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

صوفی، سُبحان : ولد شری وہاب صوفی۔ سن ولادت 1901۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

صوفی، غلام محمد : ولد شری عبدالرزاق صوفی۔ ولادت 1910، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ حجام اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سری نگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے باہر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

طاقت سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{6}$ راجپوتانہ رائفل میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ظہور احمد : ولد شری غلام قادر۔ ولادت موضع ظہور مغلیان، ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں جنگ کے دوران برطانوی حکومت نے انھیں پکڑ لیا۔ مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت ہوئی۔ 23 اگست 1943 کو پھانسی کے تختے پر شہادت ہوئی۔

عالم سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی

Marfat.com

تیسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

عبدالاحد: ولد شری عبدالسلام سن ولادت 1903ء ساکن ہنڈواڑہ۔ ضلع بارہمولا، ریاست جموں وکشمیر۔ جی ایم تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہنڈواڑہ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے پیپلز کے جلوس پر فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

عبدالرحمٰن: ولد شری خدا بخش ساکن جموں شہر، ریاست جموں وکشمیر۔ 1932ء میں مستقل حکومت کا مطالبہ کرنے والے ریلی جلوس میں حصہ لیا۔ 1932ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

عبدالرشید خان: ہندوستانی فوج کی آزاد ہند فوج کے سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت فوجی شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

عبدالسلام: ولد شری غفار ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے۔ ورکنگ تھے۔ ورکنگ کانفرنس کے سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ۱۹۳۲ء میں سرینگر میں زینہ کدل کے قریب پولیس کے رائفل فائرنگ سے سخت زخمی ہوئے اور اسی روز شہید ہوگئے۔

عبدالسلام: ولد شری غلام محمد ساکن سرینگر، ریاست جموں وکشمیر میں ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے۔ ورکنگ تھے۔ ورکنگ کانفرنس کے سرگرم کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں سرینگر میں زینہ کدل کے مقام پر مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوگئے۔

عبدالعزیز: ولد شری عبدالغنی ساکن موضع برزلہ، ضلع بارہمولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج کی آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے

Marfat.com

عبدالغنی : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں خدمت انجام دی۔ 16/ مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

عبدالقادر محمد : ولد شری داداکنجو۔ ولادت 15/ مئی 1917، موضع وکّوم، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا میٹرک تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔

1938 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف طالب علموں کے ایک مظاہرے کی تنظیم و سربراہی کی۔ دوسری جنگ عظیم سے پہلے ملایا چلے گئے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اوائل 1942 میں ایک مجزی کی ذمہ داری لے کر ایک ڈبکنی کشتی کے ذریعہ کالی کٹ کے ساحل پر اترے۔ لیکن برطانوی حکام نے انھیں تاڑ کر گرفتار کر لیا۔ غیر ملکی طاقت کے حق میں مجزی کرنے کا الزام عائد ہوا۔ سزائے موت ہوئی۔ 10/ ستمبر 1943 کو مدراس کے اصلاحی قید خانے میں پھانسی دے دی گئی۔

عبداللہ عرف سوکھے : ولد شری غباری۔ ولادت موضع راجدھانی، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہو گئے۔ سرکاری مالگزاری اور ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کو روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کرنے میں سرگرم عمل رہے۔ چوراتھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار رشتی بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چوراتھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے کے بندوبست میں شریک رہے۔ پانچ ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ سے بدھو پلّی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی ہلاک ہو گئے۔ ہجوم نے انتقام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس ٹکراؤ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ پولیس چوکیدار مارے گئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں 273 گرفتاریاں کیں۔ شری عبداللہ اور سترہ اور دوسرے رضاکاروں پر قتل و فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ سزائے موت ہوئی اور سب کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

عتیق اللہ مخدومی : ولد شری احد شاہ۔ ولادت 1910، ضلع سرینگر۔ ریاست جموں و کشمیر۔ طالب علم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔

Marfat.com

مطلق العنان حکومت کے خلاف ۱۹۴۶ء میں خانقاہ معلیٰ، سرینگر میں، مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کی یونٹ کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

عزیز شاہ: ولد شری صادق شاہ سن ولادت ۱۹۵۱ء ساکن ملی گنڈ، ضلع انت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ مذہبی واعظ تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ء کو مطلق العنان حکومت کے خلاف شوپیان میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں موقع پر شہادت پائی۔

عزیز صوفی، عرف علی واعظ: ولد شری صادق واعظ۔ ولادت ۱۹۱۹ء مقام انت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ مذہبی واعظ تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ملک ناگ ضلع انت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں موقع پر شہید ہوئے۔

عصمت اللہ: ہندوستانی فوج کے سگنل کارپس میں حوالدار کلرک تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یورپ میں پہلی پلٹن میں خدمت انجام دی۔ فرانس میں لڑتے ہوئے ۱۹۴۵ء میں موقع پر جاں نثار کر دی۔

عطر سنگھ: ولادت موضع زیبان ضلع سنگرور ریاست پنجاب ۱۸۷۱-۷۲ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ جنوری ۱۸۷۲ء کو بیرکوں پر حملہ میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

عطر سنگھ: ولادت دیال گڑھ ضلع ہوشیار پور ریاست پنجاب ۱۸۷۱-۷۲ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ ۱۵ جنوری ۱۸۷۲ء کو بیرکوں پر حملہ میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے ۱۷ جنوری ۱۸۷۲ء کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

عطر سنگھ: ولد شری صوبت سنگھ۔ موضع لوہ گڑھ، ضلع ہوشیار پور ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ پنجاب کی کوکا تحریک میں جس کو برطانوی حکومت نے غیر قانونی قرار دے رکھا تھا سرگرمی سے حصہ لیا۔ گھر میں بیٹھ کر خلاف قانون جلسہ کرنے کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پانچ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں تھا کہ برطانوی حکومت نے

عطر سنگھ : ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہو گئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

علوی، سید : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ یکم مئی 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی اکبر : ولادت موضع بواتی خورد، ضلع گجرات، پنجاب (حالیہ پاکستان) جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرانس میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی خان : ہندوستانی فوج کی سگنل پلٹن میں سگنلر تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی پہلی پلٹن میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ فرانس میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی محمد : ہندوستانی فوج کی کیپور تھلا رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

علی محمد : ولادت موضع ملکھانوالا، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شدید طور پر زخمی ہوئے اور قید کر دیے گئے۔ 1945 میں لکھنؤ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

علی محمد پٹھان : ولادت 1929 بمقام سرینگر۔ ریاست جموں و کشمیر۔ والد کا نام محمد سلطان پٹھان تھا۔

درجہ آٹھ کے طالب علم تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف خانقاہ معلیٰ سرینگر کے ایک مظاہرہ میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران پانچ گولیاں لگیں اور وہیں شہید ہو گئے۔

عمر محمد : ہندوستانی فوج کے طبی گروہ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری جپسا پا ما رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے

Marfat.com

شہید ہوئے۔

غریب سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ 15 مارچ ۱۹۴۵ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام احمد نقاش : ولد شری سلطان نقاش۔ ولادت ۱۹۵۱ء، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ چوب تراش تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خان کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی ۱۹۳۱ء کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

غلام پنجتن : ۱۹۴۶ میں ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

غلام حسن خان : ولادت ۱۹۱۳ء، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ درزی کا پیشہ سے تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کی قیادت کی۔ ۱۹۴۶ میں خانقاہ معلی سرینگر میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

غلام حسین : ولد شری [illegible]۔ ولادت ۱۹۰۵ء ساکن موضع چوگان نمبر ۱، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ۱۹۳۲ء میں سستی غلہ کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے جموں کے ایک جلوس میں شریک کار تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں موقع پر ہی شہید ہو گئے۔

غلام حیدر شاہ : ہندوستانی فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے بہادری کے ساتھ لڑے جس کے صلے میں بہادری کا تمغہ عطا کیا گیا۔ 18 مارچ ۱۹۴۴ کو برما لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام خان : ولد [illegible] ولادت موضع کرنل ضلع کوہاٹ، شمال مغربی سرحدی صوبہ حال پاکستان، ہندوستانی فوج کی [illegible] رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی بھرتی ہوئے۔

Marfat.com

امفال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام رسول : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں سٹانگ ندی کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام رسول تیلی : روغن گر تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم کار رہے۔ نوشہرا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے جو کہ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کر رہا تھا۔ 1931 میں ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے شہید ہوئے۔

غلام عیسیٰ خان : ہندوستانی فوج کی 25 آئی۔ بی۔ ٹی۔ کمپنی میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی بٹالین میں خدمات انجام دیں۔ ستمبر 1944 میں فرانس میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام قادر : ولادت موضع اللہ آباد، سابق ریاست بھاولپور، پنجاب، (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوار بھرتی ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام قادر خاں : ولادت 1905، ضلع سرنگیر، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری عبداللہ خان۔ نمدا سازا در سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک پر مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

غلام محمد : سن ولادت 1891، ساکن وُلپورا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری غلام رسول۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی 1933 کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 5 جنوری 1933 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف وُلپورا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

غلام محمد : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند

Marfat.com

فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائک بھرتی ہوئے۔ 26 مئی 1944 کو برما میں ٹامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

غلام محمد: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں لیفٹی ننٹ بھرتی ہوئے۔ 1944 میں کلیوا کے مقام پر برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

غلام محمد تیلی: ولد شری غلام رسول تیلی۔ ولادت 1886، مقام نوشہرا، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ روغن گری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ نوشہر کے ایک جلوس میں شریک ہوئے جو مسلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کر رہا تھا۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے 1931 میں شہید ہوئے۔

غلام محمد حلوائی: ولد شری رحمان حلوائی، ولادت 1905، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ قلی تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خاں کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 3 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک پر پولس کی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

غلام محمد خاں: ولد شری امیر خان۔ سن ولادت 1906، ساکن پورہ، ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مسلق العنان حکومت کے خلاف پورہ میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

غلام نبی: موضع دھرہ باد، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں ناننس نیک کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ فروری 1944 میں بھنڈری کیمپ میں انتقال ہوا۔

غنی: ولد شری رمضان۔ ولادت 1908، ساکن ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ درزی تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مسلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع انت ناگ کے ایک جلوس میں شریک

Marfat.com

ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

غنی بٹ کاوا : ولد شری رحمان بٹ سن ولادت 1896۔ ساکن موضع گگی ناگ، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ، ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

فتح خاں : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{11}$ سکھ رجمنٹ میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بطور حوالدار بھرتی ہوئے۔ برما میں ہاکا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

فتح علی : ہندوستانی فوج کی سگنل پلٹن میں سگنل مین تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

فتح سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

فتح سنگھ : ولادت موضع چمنی، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوگئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

فتح سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{19}$ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں نایک بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

فتح سنگھ : ولادت موضع دیبان، ضلع سنگرور، ریاست سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔ برطانوی حکومت نے پکڑ لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

فتح سنگھ : ولادت موضع کھڑکپور، ضلع سنگرور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ سے اڑا کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

فتح سنگھ : ولادت ۱۵ رنومبر ۱۹۵۲ بمقام موضع بھموری (سردھنا) ضلع میرٹھ، ریاست اترپردیش۔ ۱۹۴۱ کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا اور چھ مہینے قید کی سزا بھگتی۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں شریک ہوئے۔ ۱۸ راگست ۱۹۴۲ کو بھموری پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

فتح سنگھ، بھائی : ولادت موضع ولیپان، سابق ریاست ایلرکوٹلہ، پنجاب۔ پنجاب میں کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکومت غیر قانونی قرار دے رہی تھی سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۷ رجنوری ۱۹۷۲ کو ایلرکوٹلہ پر حملے میں شریک تھے۔ گرفتار کر لیے گئے اور کئی روز تک توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیے گئے۔

فرزند علی : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ہندبرما سرحد پر برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

فریچی (شرمتی) : زوجہ رزاق بھروسن ولادت 1895۔ ساکن بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے بارامولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ ۱۹۳۱ میں خیاربل، بارامولا میں مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئیں۔

فضل داد : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں جرمنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ کو لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

فضل کریم : ہندوستانی فوج کی پورتھا پیدل پلٹن میں جمعدار تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے امپھال میں شہید ہوئے۔

فضل محمد : ہندوستانی فوج کی پورتھا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گورید رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ مدیانیہ منتقل ہوا۔

فقیرا : ساکن شہر گیور، ریاست مہاراشٹر۔ ۱۹۲۱ کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ ۲۷ رفروری ۱۹۲۱ کو پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ اسی روز آٹھ اور آدمی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

فقیر علی : ولد شری ناصر الدین۔ ولادت ضلع

Marfat.com

سرنگر، ریاست جموں وکشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم کار رہے۔ 1931 میں سرینگر میں گاؤکھل کے مقام پر ایک مسجد کے قریب پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

فقیر گوجر : ولد شری سمنداہ گوجر۔ ساکن موضع ساج، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں، مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

فقیر سنگھ : ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں باورچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

فوجا سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں لڑتے ہوئے اٹلی میں شہید ہوئے۔

قبول سنگھ : ولادت جھرما، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 2/5 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت نصیب ہوئی۔

قبول سنگھ : ولد شری بھگوان سہائے سنگھ۔ ولادت موضع دہائی۔ ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 4/19 حیدرآباد رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کیپٹن شامل ہوئے۔ 19 جولائی 1944 کو برما میں اراکان کی پہاڑیوں پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کاٹاکم، پچیا : ولد شری راجیا۔ ساکن موضع بیلما، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے جنوری 1948 میں شہید ہوئے۔

کاٹیا، (شریمتی) گورابائی : زوجہ شری پتی رام کاٹیا۔ موضع چچل، ضلع نرسنگھ پور، ریاست

Marfat.com

ریاست مدھیہ پردیش میں بگ بھگ 1910 میں پیدا ہوئیں۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 23 راگست 1942 کو برطانی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئیں۔ اُسی روز پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

کاٹی، گووندا: ولد نامکاٹی۔ ولادت 1905، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران 25 رمئی 1948 کو رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

کاچرابوئنا، سائنا: ساکن ملکاپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبادا قبیلے کے رکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 13 رجنوری 1948 کو شہید ہوئے۔

کارتھی، سومیا: ساکن موضع گورام پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اُن کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے 15 رجنوری 1948 کو انھیں مار کر شہید کر دیا۔

کاشی رام: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کاکا: ولادت 1905، ساکن شہر جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری دیوی تھا۔ 1932 میں سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی روز جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں شہادت کا درجہ پایا۔

کاکا بیگ: مقام کشمیر۔ سن ولادت 1902۔ ساکن ریاسی، ضلع جموں وکشمیر۔ سستی غذا کا مطالبہ کرنے والے 1932 کے روٹی احتجاج میں حصہ لیا۔ 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جموں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

Marfat.com

کاکنیل، وٹھوبا: ولد شری نگا باکاکنیل، ولادت 1903، موضع بالور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں گیارہ آدمی اور بھی ہلاک ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

کاکی، جانیّا: ولد شری چندریا، ساکن موضع پاترلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 28 اگست 1948 کو معہ سولہ اور گاؤں والوں کے شہید ہوئے۔

کالا: ولد شری دیوان علی ٹھاکر، ساکن موضع دربل، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 3 اکتوبر 1931 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف راجوری میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

کالا جَراں: ولد شری نجیب اللہ جراں۔ ساکن موضع بادہ کہنہ، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا یکم اکتوبر کو مطلق العنان حکومت کے خلاف راجوری میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

کالاشیٹی، شرانیّا: ولد شری ملاکیّا۔ ولادت 1902، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران 22 مئی 1948 کو رضاکاروں نے شہید کر دیا۔ اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں بارہ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کالکا پرساد عرف شیو پال: ولد شری شیو بدن۔ ولادت 1895، موضع کاہلا، ضلع پرتاپ گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں سرکاری مالگذاری کے خلاف احتجاج میں

Marfat.com

حصہ لیا۔ مظاہرین کے جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1931ء میں شہید ہوئے۔

کالو رام : ولادت موضع چرود، ضلع حصار ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کالو رام : جرمنی میں آزاد ہند فوج میں تحت افسر کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ فرانس میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کالی چرن : ولد شری برجن کوہر، ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش پیشہ کاشتکاری۔ 1921-22ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے سرکاری مانگدڑی اور لیکسوں کو ادا نہ کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے کے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کے کام میں شریک رہے۔ چوراچورا تھانے کے تھانیدار کے ہاتھوں پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے تھانے کے حلقے میں مظاہرہ کرنے میں شریک رہے۔ 4000 ہزار آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پتی، کھیون بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ انتقام کے طور پر ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ اس جھڑپ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹبل اور چھ چوکیدار مارے گئے۔ پولس نے اس سلسلے میں 273 آدمیوں کو گرفتار کیا۔ عدالت کی خصوصی عدالت نے 19 رضاکاروں پر مقدمہ چلانے اور قتل کا الزام لگایا اور سزائے موت دی گئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

کالے رام : ولادت موضع کھورندو، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں نائک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کالی مُتھو : ولد شری نیلامبر، ولادت موضع پتھی پٹی، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کامبلی ناتھو : ولد شری باپی راؤ کامبلی، ولادت [illegible] ریاست [illegible] گئے [illegible] ہاتھوں [illegible] کے سلسلے میں [illegible] ہوگئے جو [illegible] برطانوی حکومت سے [illegible] کرنے کے [illegible] گواکی [illegible] 1955ء کو [illegible]

Marfat.com

قریب گوا کی سرحد میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگالی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں درجۂ شہادت پایا۔

کامت، تلسی داس: ولد شری کاشی ناتھ کامت۔ ولادت۔ 1934، موضع ودلودئی، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالیوں کے خلاف توڑ پھوڑ کے کام میں حصہ لیا۔ جولائی 1955 میں سورلی کی کانوں پر جرأت مندانہ کامیاب حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پرتگالیوں نے گرفتار کرلیا۔ اور قوم پرست رہنما شری موہن رائو ناڈے کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے سخت وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ انہی تکلیفوں کے نتیجے میں جیل میں انتقال ہوا۔

کانشی رام: ولادت موضع بنی بنگی، ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کانشی رام: ولادت موضع تھانہ، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آئی۔ او۔ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کانشی رام: ولادت موضع ہمیر پور، ضلع کانگڑا۔ ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{17}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جل جانے سے جو زخم ہوگئے تھے ان کی تکلیف کی وجہ سے برما میں انتقال ہوا۔

کانورام: ولادت موضع قلعہ ظفر گڑھ، ضلع جند، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور وہیں انتقال ہوا۔

کاوری، رامچندرا: ساکن موضع الانڈ ضلع گلبرگا۔ ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

کاول کھیڈی، راون: ولد شری راچپا کاول کھیڈی۔ ولادت 1905، موضع بلور، ضلع بیدر۔ ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں میں آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ گیارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کے

Marfat.com

ہاتھوں ہلاک ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

کاولی، سمبھا: ولد شری لکسمن کاولی۔ ولادت موضع آمری، ضلع ناندیڑ ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ستمبر ۱۹۴۷ میں رضاکاروں نے گون مار کر انھیں اس وقت شہید کیا جبکہ وہ ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم میں شریک تھے۔ اس فائرنگ میں تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کاہری، بالو رائے: ولد شری ٹھاکر رنگھ۔ ولادت ضلع دیوریا، ریاست اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں ۱۹۴۲ میں شہید ہوئے۔

کبیر شاہ آزاد: ولادت ۱۸۹۱ء۔ ساکن اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع اننت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہادت پائی۔

کپور سنگھ: آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی پکیٹس پر حملہ کرنے کے لیے اپنی یونٹ کو لے گئے اور فریق مخالف کے ہندوستانی سپاہیوں کو آزاد ہند فوج میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ اس جھڑپ میں ۲ مئی ۱۹۴۴ کو ایک برطانوی افسر کو جان سے مار دیا۔ مگر خود مہلک طور پر زخمی ہو گئے۔ مرنے کے بعد ان کو دیر ہند اور شتر و ناش کے تمغے عطا کیے گئے۔

کپور سنگھ: ولادت ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ سیفٹی یونٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے اور لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔

کپور سنگھ: ولادت موضع گدھ پور ضلع سیالکوٹ۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاپان میں انتقال ہوا۔

کپور سیلونا تھ: ولادت ضلع گجرات پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے آرڈی ننس کور میں کی ورکشاپ کمپنی میں اسٹور کیپر تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹیننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

کتھولا ۔ انندم : ولد شری پاپیّا۔ ساکن منی میڈی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48 - 1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

کٹاموڈی، نارائنا : ساکن موضع مڈونور۔ ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے وحشیانہ طور پر مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

کٹیّن، این : ولادت موضع کزہنکا راپوتھن ایلیکلم، ضلع ٹراونکور، ریاست کیرالا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پانچویں چھاپہ مار رجمنٹ میں خدمت انجام دی۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کٹلا، نرسمہا : ولد شری ملیّا، ساکن موضع جاگیر ٹیری گڈم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

کٹّی، شوالنگیّا : ولد شری وینکٹیّا کٹّی۔ ولادت 1915، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری اور بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نندگاؤں پر حملے کے دوران 22 مئی 1948 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ اس حملے میں ان کے والد اور گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں نے شہید کر دیے۔

کٹّی، میدین : کیرالا میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کٹّی، وینکٹیّا : ولد شری گروسدیّا کٹّی، ولادت 1900، مقام موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری اور بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو نندگاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے شہید کر دیا۔ اُن کے لڑکے اور گیارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں اس حملے میں شہید ہوئے۔

کٹّی، شوالنگیّا : ولد شری وینکٹیّا کٹّی۔

کچارو، شندوجی : ولادت 1912، موضع

Marfat.com

کلمبوری، ضلع پربھانی، ریاست، مہاراشٹر پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کدارسنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{15}$ گرکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1945ء میں برما میں انتقال ہوا۔

کدارو، سومیا: ساکن موضع کدیر تھی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں درجۂ شہادت حاصل کیا۔

کدورا، کاشی ناتھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کدرتکر، دتو: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

کدم، کرشنا: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کدنگ ملی، مہارُدرا: ولد شری کاشی ناتھیا کُدنگ ملی۔ ولادت 1922ء بمقام ننگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (49-1947) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبے ننگا پر رضاکاروں اور پولیس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے ہاتھ کاٹ دیے گئے اور بھی اس حملے میں شہید کر دیے گئے اور ایک آدمی کو پولیس نے زندہ جلا دیا اور سب گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔ ان کی یاد کے قائم رکھنے کے لیے بازار کا نام مہاکدورا چوک رکھا گیا۔

کرا، انتیا: ولد شری جگیا، ساکن موضع موضع بہان پلی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں

Marfat.com

ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے مارے گئے۔

کرّا، بالریڈی : ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست 1948 کو شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

کرّا، بوچمّا : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری للیّا تھا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے مارے گئے۔

کرّا، چندرا ریڈی : ولد شری رام ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

کُرّا رام، رامی ریڈی : ساکن موضع کُرّا رام۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ چھاپہ مار [illegible] ئی کے تربیت یافتہ تھے اور ضلع میں عوامی گوریلا دستے کے سپہ سالار تھے۔ سنگاپلی ریلوے اسٹیشن کی پولیس چوکی پر حملہ کیا اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا۔ ہندوستانی فوج کے داخل ہونے کے بعد 18 ستمبر 1948 کو وہ رضاکاروں کے ٹھکانوں پر گئے اور ان سے ہتھیار

Marfat.com

ڈالنے کو کہا۔ ایک رضا کار نے ان کے سامنے ہتھیار ڈالنے کا بہانہ کر کے انھیں ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ کو گولی مار کر شہید کر دیا۔

کرا، سنتمّا: ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری وینکیا تھا۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ ۱۵۰۰ رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

کرالا، لکشمی نرسیّا: ساکن موضع رنیو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۷ مارچ ۱۹۴۸ کو رضا کاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

کرا امل سنگھ: ولادت موضع کھوری بڑی، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری سرجو تھا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور چھٹی چھاپہ مار رجمنٹ میں خدمات انجام دیں۔ اور برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کرا، وینکٹا ریڈی: والد شری چندرا ریڈی۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر لگ بھگ ۱۵۰۰ رضا کاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

کربھاری، ویانکٹ: ولد شری کاشی باکر بھاری۔ ولادت ۱۹۵۹ء، موضع نہالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ۱۹۰۸ء میں رضا کاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

Marfat.com

کرپا سنگھ : ہندوستانی فوج کی گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ دسمبر 1943 میں متھکینا کے مقام پر اُن کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے تیسرے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع بلاسپور، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 5/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع بلاسپور، ضلع پٹیالا۔ ریاست پنجاب، آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع بلاسپور، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب، آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع بلاسپور، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع بلاسپور، ضلع پٹیالا، ریاست پنجاب۔ آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع نوشہرا، دھلاّ، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی چوتھی فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں شہر زنگون پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع دانول، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر شہید کر دیا۔

کرتار سنگھ : ولادت موضع اوچا کٹڑا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے اور لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔

کرت کھیلی، امبھاجی : ولادت 1878، موضع بلور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں کو آگ لگا کر انھیں زندہ جلا دیا۔ رضاکاروں نے گیارہ اور آدمیوں کو بھی شہید کیا اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ برباد کر دیا۔

گرڈ، شِدو : ولد شری نکارام کرو، ولادت 1916 بمقام تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست

Marfat.com

مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ انھوں نے اُن کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔

کر، سرنیدر ناتھ: ولد شری کیشب چندر اکر ولادت جولائی 1897، ساکن وشنوپور، ضلع بنکورا، ریاست مغربی بنگال۔ طالب علم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ ۲۶ جولائی ۱۹۱۶ کو پریزیڈنسی کالج کلکتہ کے ایڈن ہندو ہوسٹل سے گرفتار کر لیے گئے۔ قانون تحفظ ہند کے تحت قید کر دیے گئے۔ اور بعد میں ضلع ۲۴ پرگنہ کے کاگڈوپ گاؤں میں نظر بند کر دیے گئے۔ نظر بندی کی حالت میں ۱۹ دسمبر ۱۹۱۶ کی رات کو پھانسی کھا کر خودکشی کر لی۔

کر، سرنیدر ناتھ: ولد شری نند کشور۔ ولادت موضع جوگا پٹیا، ضلع فرید پور، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش)۔ نیشنل کالج کلکتہ کے طالب علم تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۱۴ میں جاپان گئے۔ جولائی ۱۹۱۱ میں امریکہ پہنچے۔ سیٹل میں سکونت اختیار کی جہاں انھوں نے ہندستان ایسوسی ایشن آف امریکہ کے نام سے موسوم انقلابی جماعت کے سکریٹری کی حیثیت سے کام کیا۔ بم سازی پر ایک کتاب لکھی اور ہندوستان میں ایک انقلابی رہنما شری ہرنام سنگھ کے پاس خفیہ طور پر بھیج دی۔ وہاں سے جرمنی چلے گئے اور برطانیہ کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں ایم۔ این۔ رائے کے ساتھ شامل ہو گئے۔ برلن میں انڈین انڈیپنڈنس ایسوسی شن کے لیے کام کرتے رہے۔ جرمنی میں انتقال ہوا۔

کرشنا: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرشنا رام: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آئی۔ اے میں نائک تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں شانگ ندی کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرشنا ورما، شیاما جی: ولادت ۴ اکتوبر ۱۸۵۷ بمقام مانڈوی، سابق ریاست کچھ، ریاست گجرات۔ گلبنڈ کے بیلیول کالج آکسفورڈ کے گریجویٹ اور بیرسٹر۔ ایٹ۔ لا تھے۔ آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند کی تحریک سے متاثر ہو کر [illegible] کی برتری اور سماجی اور سیاسی اصلاحات کی ضرورت

Marfat.com

کو سمجھانے اور پھیلانے کے لیے انھوں نے ۱۹۰۰ء میں پورے ہندوستان کا دورہ کیا۔ ۱۹۰۹ء میں انگلینڈ چلے گئے۔ کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور ۱۹۱۲ء میں گریجویٹ ہوئے۔ ۱۹۱۵ء میں بیرسٹری کی ڈگری حاصل کر کے ہندوستان لوٹے اور بڑودہ اور اودے پور کی ریاستوں میں اعلیٰ مراتب پر کام کیا۔

برطانوی وزیر نوآبادیات کرزن ولی کی ناراضی کی وجہ سے انھیں مجبوراً اودے پور چھوڑنا پڑا۔ وہ ان کے آزادانہ خیالات کو پسند نہیں کرتا تھا۔ ۱۹۰۷ء میں ہندوستان چھوڑ کر لندن پہنچے۔ جنوری ۱۹۰۵ء میں انڈیا ہوم رول سوسائٹی کی تنظیم کی اور ایک مختصر سا ماہانہ پرچہ "انڈین سوشیولوجسٹ" کے نام سے جاری کیا۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے انگلینڈ میں پروپیگنڈا کرتے رہے۔ ۹ مئی ۱۹۰۵ء کو لندن میں شیفٹیس بری کے ہندوستانی ریسٹورنٹ میں ۱۸۵۷ء کی ہندوستانی بغاوت کی پہلی یادگار تقریب منانے کا انتظام کیا۔ یہ تقریب لندن میں ہندوستانیوں کے لیے ایک مستقل سالانہ رسم بن گئی۔

ہندوستانی طلبہ، مصنفین اور صحافیوں کے لیے یورپ، امریکہ اور دنیا کے دوسرے ملکوں میں تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے جانے آنے میں سفر خرچ کی آسانی فراہم کرنے کے لیے وظائف مقرر کرنے کی بنیاد ڈالی۔ اس اسکیم کے ذریعہ انھوں نے ہندوستان کی آزادی کے لیے کام کرنے والے اہم اور کارآمد رنگروٹ، جیسے دامودر وی ساورکر، لالہ ہردیال اور مدن لال دھینگرا جمع کر لیے تھے۔ ان کا قائم کردہ انڈیا ہاؤس اس قسم کی انقلابی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا تھا۔ برطانوی پولیس کے انھیں گرفتاری سے بچنے کے لیے انھوں نے انگلینڈ کو خیرباد کہا اور ۱۹۰۹ء میں فرانس جا پہنچے۔ وہاں پہنچ کر پیرس کے صدر مقام سے ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو پھر جاری کر دیا۔ اس کے ردعمل میں برطانوی حکومت نے ہندوستان میں بمبئی ہائی کورٹ کے وکلاء کی فہرست اور انگلینڈ میں رائل ایشیاٹک سوسائٹی کی رکنیت سے ان کا نام خارج کرا دیا۔ ۱۹۱۱ء میں امریکہ کے صدر کے نام ایک کھلا خط بھیجا جس میں انھیں "انگلینڈ جیسی پہلے درجے کی ڈاکو اور قوموں کو غلام بنانے والی حکومت" کے ساتھ رشتۂ اتحاد قائم کرنے سے خبردار کیا تھا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران انھیں اپنی سکونت جنیوا سوئزرلینڈ میں منتقل کرنی پڑی۔ لیکن وہاں بھی ہندوستان کی تحریک آزادی سے برابر علاقہ قائم رکھا۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو بڑھاوا دینے کے لیے ڈاکٹر چمپاکرامن کے شریک کار بن گئے۔ بالآخر ۳۱ مارچ ۱۹۳۰ء کو جنیوا، سوئزرلینڈ میں بحالت جلاوطنی انتقال ہوا۔

Marfat.com

کرشنن، کے : ولادت 27 جنوری 1899 موضع پلائی، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ والد کا نام شری کرشنن۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ ضلع ٹریونڈرم کے کلّارا پنگوڈی حلقہ میں سرکاری دفتروں پر حملہ کرنے والے ایک جلوس میں شامل تھے۔ وہاں پولیس سے ٹکراؤ ہوا۔ اس ٹکراؤ میں ایک کانسٹبل مارا گیا اور کئی اور زخمی ہوئے۔ گرفتار کیے گئے اور حکمران کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی اور ٹریونڈرم سینٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

کرماسٹیلو: ساکن موضع کوتاپک، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 48-1947 میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ گرفتار کر کے رسیوں میں جکڑ دیے گئے اور ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دیے گئے جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جیل بھون کر راکھ کا ڈھیر ہو گئے۔

کرن، این۔ پی : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت ناایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرم سنگھ : ولادت 1891، موضع لہوکی، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ شری حکم سنگھ اور شریمتی کستو کے فرزند تھے۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی 2/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 2-1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں یزین کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرم سنگھ : ولادت موضع ٹوبہ ٹاں، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی سپیشل ورکشاپ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 2-1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے برما میں انتقال ہوا۔

کرم سنگھ : ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس کے نمبر 14 میدانی شفاخانے میں ایمبولینس سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی میڈیکل ایڈ پارٹی میں تیماردار

Marfat.com

سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ منی پور میں اپھال کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کرن سنگھ : ولادت موضع بڑا گاؤں۔ ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۵ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کرن سنگھ : ولادت موضع بلاسپور، ضلع بلند شہر ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۷/۵ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے مارچ ۱۹۴۵ میں برما میں یزین کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کرنور، گنا : ولادت 1913، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری ماروتی کمار۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ چار آدمی اور بھی گولیوں سے شہید کر دیے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

کرنیل سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کروپ، ایم۔ پیریو : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کروپیا، ایم : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 453 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کستاریڈی : ساکن موضع جاگیر ٹیڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

کستاریڈی : ساکن موضع چنداپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو

Marfat.com

انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 8 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کستاریڈی: ساکن موضع چنداپلی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 8 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کتلا، کانٹیا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ 92 گاؤں والے اور بھی اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں کے حوالے کر دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

کرلا، کرشنا ریڈی: ولد شری لوچی ریڈی۔ ساکن موضع کدا پارتھی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں حیدرآباد کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں شریک رہے۔ اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کسن سنگ ناچونگ: ولادت موضع پلاس کھیڈا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چہارم تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کیسرا، پریم چند: ساکن موضع چچلی، ضلع ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1942 میں انتقال ہوا۔

کیسرا، سکھ لال: ساکن موضع چچلی، ضلع ہوشنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور پیٹتے پیٹتے جان سے مار دیا۔

کیسرا، منسا رام: ساکن موضع چچلی، ضلع

Marfat.com

ہونسنگ آباد، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور مارتے مارتے شہید کر دیا۔

کشر ساگر، کرشنات : ولادت موضع دیوالالی۔ ضلع بجیر، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری لکشمن کشر ساگر۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ تیل کی تجارت کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر انھیں 1948 میں شہید کر دیا۔

کشمیر و سنگھ : ولادت موضع رائے ونڈ ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لانس نائک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ نیوگنی میں انتقال ہوا۔

کشن سنگھ : شری سندر سنگھ اور شریمتی نہال کور کے فرزند تھے۔ ولادت موضع رتوکا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے نکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو نکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کشوری لال : ولادت موضع کھیری، ضلع امبالہ ریاست ہریانا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کلا سنگھ : ولادت موضع دیال پور، سابق ریاست مالیر کوٹلا، پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کلا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $5\frac{1}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے انتقال ہوا۔

کُل بہادر : برما میں آزاد ہند فوج کی باڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں ہی انتقال ہوا۔

کُلکرنی، امباداس : ولادت 1905، موضع گوڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری گنگا دھر کلکرنی۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ان کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران رضاکاروں نے

Marfat.com

انھیں پکڑ لیا۔ اور نومبر ۱۹۴۸ میں کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضا کاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری کی اور گھروں کو آگ لگا دی۔

کلکرنی، ونایک : ولادت ۱۸۸۸ء موضع پمپل گاؤں، ضلع بہار، ریاست مہاراشٹر۔ شری رام چندر کلکرنی کے صاحبزادے تھے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ گاؤں کے پٹواری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے ان کے گھر میں انھیں قتل کر دیا اور ان کے گھر کو لوٹ کر آگ لگا دی گئی۔

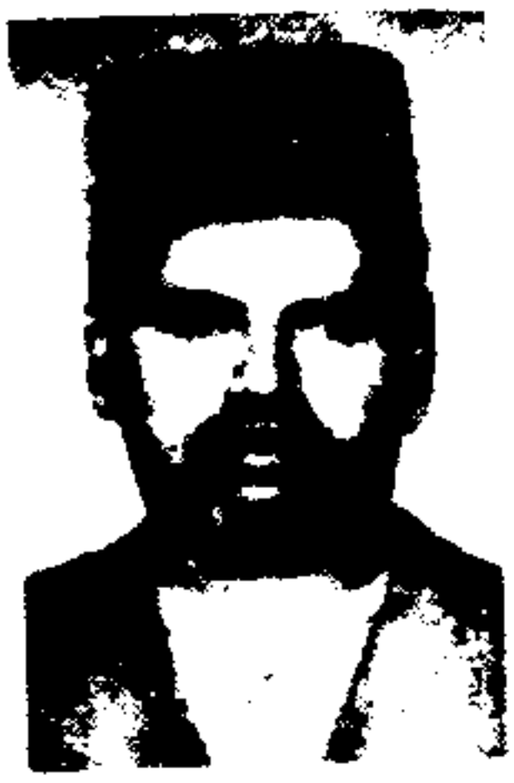

کلکھام : ولادت موضع پھنٹلانگ، متصل آنجل، مزدہل، ناگا لینڈ۔ مزو قبیلے کے سردار تھے اور کئی گاؤں پر ان کی حکمرانی تھی۔ قبائلی علاقے میں برطانوی ترقی کو روکنے کے لیے مزو پہاڑیوں میں ایک دعلاقہ بچاؤ، تحریک کی تنظیم کی۔ ستمبر ۱۹۶۵ میں چانگ سل کے برطانی ہیڈ کوارٹر پر ایک مزو حملے کی قیادت کی۔ اس حملے میں ایک برطانوی پولیٹکل افسر کیپٹن براؤن مارا گیا تھا۔ برطانوی سپاہیوں نے ایک دوسرے قبائلی سردار لیان پھونگا کے ساتھ انھیں گرفتار کر لیا۔ عمر قید کی سزا ہوئی اور ہزاری باغ (بہار) جیل کو منتقل کر دیے گئے۔ ستمبر ۱۹۱۱ میں اپنی پگڑی سے پھانسی کھا کر ہزاری باغ جیل میں انتقال ہوا۔

کلکار، جگناتھ : ولادت موضع اُپالی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری مادھو کلکار تھا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل ۱۹۴۸ کو رضا کاروں نے گولی مار کر انھیں اس وقت شہید کیا جبکہ وہ اپنی بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے۔ اس جماعت کے دس اور آدمی بھی بیل گاڑیوں پر شہید کر دیے گئے۔

کلوارام : ولادت کیٹسرا، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۱۴ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ کی آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں لیو کے مقام پر ان کے کیمپ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کلوال، غلام نبی : ولد شری عبدل کلوال۔

Marfat.com

ولادت 1902، ضلع سری نگر، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ چوب تراشی۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سینٹرل جیل کے باہر مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

کلّور، سدارامیّا: ولد شری گنگپّا کلّور، ولادت 1901، مقام رام درگ، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی چلائی ہوئی عوامی تحریک (37-1938) میں حصہ لیا۔ 7 اپریل 1939 کو پرجا سنگھ نیتا شری مُنادلّی وغیرہ کی رہائی کے لیے مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز رام درگ جیل کے پھاٹک کے قریب ہجوم پر ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

کلّور، سدارامیا: سن ولادت 1909، ساکن موضع گلیڈاگڈ، ضلع بیجاپور، ریاست کرناٹک۔ پیشہ بنکاری۔ برطانی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 1939 میں رام درگ میں برطانوی پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کلّو گورکھا: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ نومبر 1943، میں خدمت انجام دیتے ہوئے ڈوب کر شہید ہوئے۔

کلّولاما: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹریننگ سینٹر میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمت انجام دی۔ بعد میں برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ 31 دسمبر 1943 کو چند دن دریا کے قریب خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کُلومن: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ 14 اپریل 1942 کو برما میں مئوکے کے مقام پر ان کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کلیانا پو، نرسیّا: ساکن موضع رنیو کنتا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہو گئے۔ 7 مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں، جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران بچپیں اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہادت پائی۔

Marfat.com

کمارن کٹی : ہندوستانی فوج کے سپلائی دستے میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور وہیں انتقال ہوا۔

کمبراج گورکھا : ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال۔

کمبھم، نرسمہا : ولد شری چنیا۔ ساکن موضع جاگیر بڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر کلہاڑی مار کر خاتمہ کر دیا۔

کمرازی، حبیب : ولادت 1899ء، ساکن بجبہارا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 1934ء میں بجبہارا ضلع اننت ناگ کے بازار میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کمرسنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کمری، برھمیا : ساکن کولوکونڈا، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948ء میں ان کے گاؤں پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ 12 آدمی اور بھی گولی سے شہید کر دیے گئے۔

کمری، بڈیا : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948ء میں ان کے گاؤں پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ 12 آدمی اور بھی گولی سے شہید ہوئے۔

کمری، جکیا : ساکن موضع اڈاپور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ "ٹیکس مت دو" مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

کمّری، ستیاہری: ساکن موضع پیڈامو پرّم، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اپریل ۱۹۴۹ میں ہتھیار اور گولا بارود بنانے کے شبہ پر نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کمّری، لچیّا: ولد شری رامانوجم۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش، پیشہ لوہاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنے گاؤں پر لگ بھگ ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے 25 اگست ۱۹۴۸ کو شہید ہوئے۔ اُن کے ساتھ اس حملے میں پچھپّر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

کمّری، نارائنا: ساکن موضع کونکاپاک، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کے جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1949 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ لیے گئے اور پندرہ دوسرے گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ دیے گئے اور اُن گھروں کی لپٹوں میں پھینک دیے گئے جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر شہید ہوئے۔

کمّری، وینکنّا: ساکن موضع تریاپیٹ۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شریک ہوئے۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

کمّری، یلیّا: ساکن موضع آڈاپور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گولی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔

کم شیٹی، لکشمن: ولادت ۱۹۰۰، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری گروسدپا، کمشیٹی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1949 کو موضع نندگاؤں پر رضاکاروں کے حملے

Marfat.com

کے دوران شہید ہوئے۔ اس حملے میں رضا کاروں نے بارہ اور آدمیوں کو بھی شہید کر دیا تھا۔

کناڈی، وسنت: ولادت 1923 موضع وڈگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ والد کا نام شری سداشیو کناڈی۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں نظام پولیس اور رضا کاروں نے مُلکاپور گاؤں کے پاس گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ چھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کنتلا، ملیّا: ولد شری راجیا۔ ساکن موضع ایرابیلا، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں نظام پولیس اور رضا کاروں نے مُلکاپور گاؤں کے پاس گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ چھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کنتی، سائنّا: ساکن موضع تمادپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

کنّارا پو، سائنّا: ولد شری پاپیا۔ ساکن کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے محافظ رضا کاروں میں شامل ہوگئے۔ 25 اگست 1948 کو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنّاگالا، کوٹیّا: سن ولادت قریباً 1922 ساکن موضع پیڈا مانڈوا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 31 مارچ 1938 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کنّتی، سائنّا: ساکن موضع تمادپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے پانچ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

کنجو، میدین: ولادت 1912، موضع پنانا، ضلع کیولون، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری، ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے

Marfat.com

قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ ۷ ستمبر ۱۹۴۸ کو کیولون چھاؤنی کے میدان میں ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے، اسی روز جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کنچم یلیّا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع کسانا گوڈی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بھاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر شہید کر دیا۔

کنچنا پلّی، پینٹیّا: ساکن موضع بوے پلّی۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

کندوکوری، ملّیّا: ولد شری انتیا۔ ساکن موضع دیلدیوی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

کندوکوری، ناگی ریڈی: ساکن ناگیر ریڈی گڈم۔

کندن لال: ہندوستانی فوج میں ایبن سی او تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ برما میں امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کندن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۱۴ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ ۱۵ اپریل ۱۹۴۴ کو برما میں خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کندن سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ ایک اہم پل کو گرانے کی مشن پر دشمن کی صفوں کو پار کر لیا۔ پل کے تباہ کرنے میں تو کامیاب ہو گئے مگر دشمن کی گولہ باری سے شہید ہوئے۔ جنگ میں بہادری اور جرأت کے صلے میں بعد از موت شہید بھارت کا تمغہ عطا کیا گیا۔

کندن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۵/۱۹ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۸ر جنوری ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنکاناپو، ویریا: ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ 15 ر مارچ ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں اُن گھروں کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔

کنکانالا، وینکٹارامیا: ساکن موضع مدگولا پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری وینکیا۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

کنکی، مادھوراؤ: ولد شری شنکر راؤ کنکی، ولادت ۱۹۱۵، موضع منگرول، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے مار کر ڈگاؤں میں شہید کر دیا۔

کنور سنگھ: ولادت موضع گنائی کنگولی، ضلع المورا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیا: ہندوستانی فوج کی مدراس سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیالال: ہندوستانی فوج کی آٹھ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ مئی ۱۹۴۴ میں برما میں اراکان کی پہاڑیوں پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیالال: ولادت موضع ڈگھل، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۹

Marfat.com

حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنہیا سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$، گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ 1942 آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت [illegible] شامل ہوئے خدمت انجام دیتے ہوئے برما میں [illegible]

کنہیا سنگھ : شری سندر سنگھ اور شرمتی اتر کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1881ء، مقام فرالا۔ ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

کنہیا رام : ولادت موضع چوکی، ضلع گڑگاؤں ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{9}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنّی بوئنا، سایّا : ساکن موضع دیلدیوی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ اور گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنّی بوئینا، مالیّا : ولد شری لنگیّا۔ ساکن موضع بلیملا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں بچاؤ رضاکاروں میں شامل ہوگئے۔ اور گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کنی رام : ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{9}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ امفال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کویلا، گبریل : ولد شری رامیّا ساکن موضع نگلی گونڈا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جولائی 1946ء میں تین سال کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 12 جولائی 1948 کو وارنگل سینٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

کولپواڈ، مُتنّا : ولادت 1908 موضع کِنی، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ آٹھ آدمی اور بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو آگ لگا کر شہید کر دیا گیا۔

کولپیال : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 151 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوٹم، راجی ریڈی : ساکن موضع چیٹیا کدور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کو چار اور گاؤں والوں کے ساتھ زنجیروں سے باندھ کر شہید کر دیا۔

کوٹیا : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر جمنٹ کی 1 میدانی کمپنی میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہو گئے۔ جولائی 1943 میں ہالینڈ میں شہید ہوئے۔

کوٹیال، بہادر سنگھ : ولد شری رتن سنگھ، ولادت موضع مہاراپٹی سِلا، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوٹھاپلّی وینکٹا پیّا : ساکن موضع [illegible]، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

کوٹی، بیّا : ولد شری بھیما راؤ کوٹی، ولادت 1898، موضع کوگیال، ضلع بھدراچلم، ریاست کرناٹک۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ ٹیچر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے انھیں آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ کوگیال گاؤں سے پکڑ لیا اور پاس کے گاؤں میں لے گئے۔ ان سب کو پیڑوں سے باندھ دیا گیا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

کوٹی، نرسیّا: ساکن موضع کوٹاپہاڑ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۶ مارچ 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوٹی، ویریّا: ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ فروری 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوچ، اتھیا: ولادت موضع پاٹی درّانگ ضلع درّانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894ء میں برطانوی حکومت کے خلاف پتھر دگرھ کی عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

کوچ، بُکل: ولادت موضع سرابری ضلع درّانگ، ریاست آسام۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1894ء میں برطانوی حکومت کے خلاف پتھر دگرھ کی عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

کوچ، بگورو: ولادت موضع بورمپور، ضلع درّانگ، ریاست آسام۔ 1894ء میں برطانوی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت میں حصہ لیا۔ برطانوی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

کوڈتھی، لچیّا: ساکن موضع ماری پاڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر حملہ کر کے رضاکاروں نے گولی سے شہید کر دیا۔ ہندوستانی قومی جھنڈے کو سنبھالے ہوئے ہلاک ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

کوڈوری، وینکٹیّا: ساکن موضع متھارام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ والدہ کا نام شری انکوس۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے تین اور آدمیوں کے ساتھ مل کر نور گاؤں کے پاس گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوراڈاواڈ، مہادنّا: ولد شری لمباجی کوراڈاواڈ۔

Marfat.com

ولادت ۱۸۹۸، موضع کنی، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کورارام: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کورا سنگھ: ولد شری بھگوان داس۔ ولادت موضع مکرونی، ضلع روپور، ریاست پنجاب، ہندوستانی فوج کی سینتالیسویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ منی پور میں امپھال کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کورا، ناریا: ساکن موضع نیوکنتا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوگئے۔ ۷ مارچ ۱۹۴۸ کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک رہے۔ لڑائی کے دوران پچپیں اور گاؤں کے بچاؤ کرنے والوں کے ساتھ شہادت پائی۔

کورسنگھ: موضع مکرانی کلاں، ضلع امبالا۔ ریاست ہریانا۔ شری بھگوان سنگھ کے فرزند تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کورکو، لاکھاجی: ولادت ۱۹۱۹، موضع دیہا گرام، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ باپ کا نام شری موتی کورکو۔ پیشہ مزدوری۔ ۱۹۳۰ کی تحریک سول نافرمانی کے زمانے میں نیل گڑھ کے مقام پر ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور لگ بھگ ایک مہینے کے لیے بیتول جیل میں قید رہے، سخت جسمانی سزائیں دی گئیں۔ زخموں کی تاب نہ لاکر رہائی کے تین دن بعد انتقال ہوا۔

کورلم، وٹھل نائک: گوا میں ولادت۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ ۱۹ فروری ۱۹۵۴ کو پرتگالی پولیس نے گولی مار کر انھیں سری گاؤں میں شہید کر دیا۔

کورین، پی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۲۶۵ میں بحیثیت سپاہی

Marfat.com

خدمت انجام دی۔ 29 فروری 1948 کو پولیس کی
برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوتھو، کونڈیا: ساکن موضع چوٹاپلی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ 1948ء کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کی لاش کو ان کے گھر کے سامنے آگ میں جھونک دیا گیا جن رضاکاروں نے آگ لگائی تھی۔

کوشٹا کونڈا وینکیا: ساکن موضع گرتھور ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کو حملوں سے بچانے کے لیے رضاکاروں پر پتھر برسانے والوں میں شامل ہو گئے۔ 7 ستمبر 1948ء کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پانچ گاؤں والے بھی اس حملے میں شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

کوشٹی، باجاگنیش: ولادت 1928ء ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1942ء کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک ہوئے۔ 27 فروری 1942ء کو حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔ اس فائرنگ میں آٹھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کوشٹی، کاشی ناتھ: ولد شری بپا کوشٹی۔ ولادت 1927ء، موضع کوگلیاں، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948ء میں انھیں معہ آٹھ اور آدمیوں کے کوگلیاں گاؤں سے پکڑ لیا اور وہاں سے بسنال گاؤں لے جا کر سب کو پیڑوں سے باندھا اور گولی مار کر شہید کر دیا۔

کوشٹی عرف گڈ گچھی: ولد شری کنٹپا چارپا۔ ولادت 1920ء، موضع اُمرگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کوکا، نرسیا: ساکن موضع کولکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948

Marfat.com

میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

کوکٹی، بالوراؤ: ولد شری دھوندی کوکٹی۔ ولادت 14 جولائی 1920، موضع پدوال وادی، ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ انٹرمیڈیٹ کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں روپوش قوم پرستوں کی حمایت میں سرگرم رہے۔ 22 مئی 1947 کو ایک نامعلوم شخص نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کولی، بھیما راؤ: ولد شری مداری کولی۔ ولادت 1918، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے شہید کر دیا۔ رضا کاروں کے ہاتھوں اس حملے میں دس آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

کولی، رام: ولد رنگھا کولی۔ ولادت 1898 موضع گھوناسی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کولکونڈا، ملیا: ولد شری لچیا۔ ساکن سیتارامپورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کومانسکھ گونڈ: ساکن موضع بنجاری ڈھال، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 1930 میں پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

کومتی، پینٹیا: ولادت موضع راج پیٹ۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ حکومت نظام کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا

Marfat.com

مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے شہید ہوئے۔ پچھر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

کومتی، وٹھل : ولادت ۱۹۲۰، موضع ایڈولاکی، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے گولی مار کر ڈدگاؤں میں شہید کر دیا۔

کومراجو، رام لنگیشورا راؤ : ولد شری ویرابھدرا راؤ۔ ساکن موضع نمی کلو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ ۱۵ر اگست ۱۹۴۸ کو رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کومن، وی : ولد شری کے۔ اپوتن نایک۔ ولادت کیرالا، ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ملایا میں پینانگ کے مقام پر انڈین انڈیپنڈنس لیگ کے سوراج انسٹی ٹیوٹ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

کونا، وسیٹا : ولد شری ویرّیا۔ ساکن موضع ملکانور، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ جولائی ۱۹۴۸ میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے ملکانور کے قریب گولی مار کر شہید کر دیا۔

کونڈل ریڈی : ساکن موضع سعیدا پورم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور بعد میں ۱۶ر فروری ۱۹۴۸ کو تھانیدار نے گولی مار کر بھونگیر تھانے میں ہلاک کر دیا۔

کونڈمری، وشوا ناتھ : ولادت ۱۹۱۸، مقام موضع کادل کھید، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ شری شیوپا کونڈمری کے فرزند تھے۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے ۱۹۴۸ میں شہید ہوئے۔

کونڈوگم، یادا گری : ساکن موضع کولو کونڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش، ریاست

Marfat.com

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں ان کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

کونڈیٹی، پرتاپ ریڈی: ولد شری نرائنا ریڈی۔ ساکن موضع آئٹی پمپولا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کونگلا، لبساوّیا: ولد شری ایّا۔ ساکن موضع پاٹرلا پہد، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے اپنے گاؤں پر مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 28 / اگست 1948 کو سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہادت پائی۔

کودا سنگھ: سن ولادت قریباً 1882، ساکن موضع کھاپا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگل ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں پر پولیس کے سنگینوں سے حملے میں نومبر 1930 میں شہادت پائی۔

کوٹھ، ہرلال: ولد شری بہاری لال کوٹھ، ساکن موضع کھاڈکی، ضلع واردھا، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1942 کو ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اس جلوس نے تھانے کو گھیر لیا تھا اور مطالبہ کر رہا تھا کہ پولیس بھی ان کے ساتھ شامل ہو جائے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

کوری، دکھی: ولادت 1922 ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا، 1942 میں کھوری پاکر میں پولس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

کوری، رام لکشمن: ولادت 1918، موضع اسچورا، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچ کر نکل گئے اور روپوش رہے۔ ایک پولس پارٹی کے تعقب سے بچ نکلنے کی کوشش میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

کوئری، سدالو: ولد شری کملیشور کوئری۔ ولادت موضع تہما محمد پور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کوئری، مہاویر: ولادت 1914، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ موضع چھاتا، ضلع بلیا میں پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے۔

کوی راج، بی۔کے: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ رنگون، برما میں اگست 1944 میں وفات پائی۔

کہان سنگھ: ولادت موضع سنگووال ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کیام گوپال سنگھ: ولد شری تونبا سنگھ، ولادت 1898، بمقام موضع مورنگ، ریاست منی پور۔ آزاد ہند فوج کی منی پور پلٹن میں کمانڈر تھے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ برما کے انجو علاقے میں لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کے۔ای۔نشا: ولادت وادی لوہت، ضلع لوہت، شمال مشرقی سرحد ایجنسی۔ میناگ کے مشمی سردار تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف ایک بغاوت کی تنظیم کی۔ گرفتار کر لیے گئے اور غداری اور قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ 1858 میں ڈبروگڑھ جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

کیٹکر: ساکن شہر بمبئی، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت میجر شامل ہوئے۔ برما میں پوپا پہاڑی پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کے، جکیا: ساکن موضع انتارام، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

کیدار سنگھ: ہندوستانی فوج کی 14 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں ان کے پوپا پہاڑی کیمپ پر دشمن کے

Marfat.com

ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

کیدار سنگھ : ولادت موضع گاری گاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کیرتی، انجیّا : ولد شری پلیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھتر اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، ہلاک ہوئے۔

کیرتی، رامیّا : ولد شری پلیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی سپاہیوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھتر گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

کیرکر، پرشوتم : ولد شری بابو کیرکر۔ ولادت پنا جی، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل اور گوا کی نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے۔ دو مرتبہ گرفتار کیے گئے۔ اور پرتگالی پولیس نے سخت تکلیفیں پہنچائیں۔ 1956 میں جب کہ وہ سرحد پار کر کے ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے، پرتگالی پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

کیرکر، سریش : ولد شری انت بھیما کیرکر۔ ولادت 1929، موضع کیری، گوا، گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گومانتک دل میں شامل ہوئے۔ اپنے ساتھی کارکنوں میں اپنی پارٹی کے وطن پرستانہ خیالات کی تبلیغ کرتے رہے۔ پونڈا میں پرتگالی گیریژن کو پانی فراہم کرنے والی پائپ لائن کو اڑا دینے کا منصوبہ بنایا۔ 17 فروری

Marfat.com

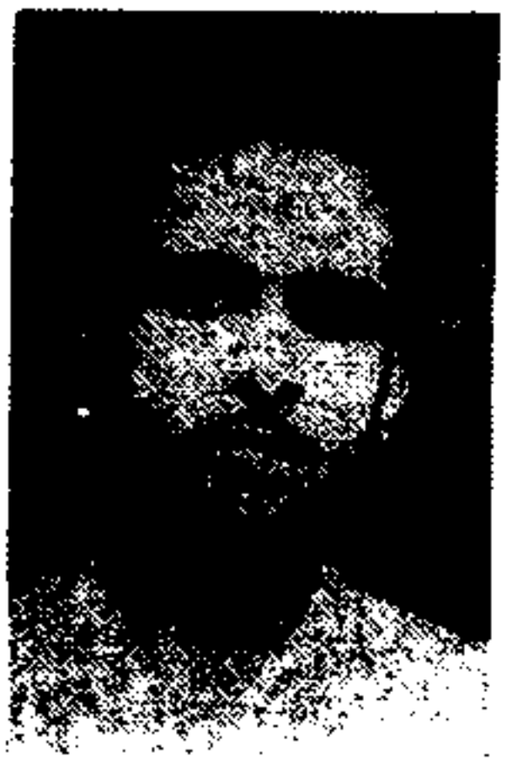

1957ء کو جب کہ وہ پائپ لائن کو تباہ کرنے جا رہے تھے پرتگالی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کا ایک ساتھی بھی پرتگالی پولیس کا نشانہ بن گیا۔

کیسر داس : ولد شری سیوارام۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ اگست 1944ء میں برما میں رنگون میں انتقال ہوا۔

کیسر داس : ہندوستانی فوج میں اسٹور کیپر تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کیسری، موتابو : ساکن موضع کولوکونڈا ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948ء میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر ایک حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اُن کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔

کیسر سنگھ : شری مہان سنگھ اور شریمتی بھجن کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1875ء، بمقام موضع بھروکی، ضلع گجرانوالا، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کیسارپو، ویریّا : ولد شری مُتھیّا۔ ساکن موضع جاگیر ریڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

کیسر سنگھ : شری پالا سنگھ اور شریمتی لچھمی کے فرزند تھے۔ ولادت 1893ء بمقام نظام پور دیوا سنگھ والا، ضلع شیخوپورا۔ پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921ء کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کیسر سنگھ : ولادت گلّیان، سابق ریاست

Marfat.com

نابھا، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملے کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

کیسر سنگھ: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اکتوبر 1944 میں رنگون، برما میں انتقال ہوا۔

کیسر سنگھ: ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ برما میں چمبول کے مقام پر جون 1944 میں انتقال ہوا۔

کیسر سنگھ: ولد شری رتن سنگھ۔ ولادت موضع مونی، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{3}$ ایف ایف رائفل میں باورچی خانہ کے بیرے تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

کیسیڈی، رنگیا: ساکن موضع زاین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس کی مشترکہ طاقت نے چھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔

کیشو رام: دہلی کے باشندے تھے۔ 30 مارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف ایک عوامی مظاہرے میں حصہ لیا۔ گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز دہلی میں پولیس کی فائرنگ سے شہادت پائی۔

کیلاکرا ر: ولد شری شریرام۔ ولادت 1887 موضع بیا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں پولیس نے گولی مار کر ان کو ان کے گاؤں میں شدید طور پر زخمی کر دیا۔ اگلے روز بدنور ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔

کیلوکانی، وینکٹا نارائنا: ولادت 1918 ساکن موضع سکمونڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں نمایاں حصہ لیا۔ 1948 میں نظام پولیس نے ان کی جائیداد ضبط کر لی۔ گاؤں بچاؤ

Marfat.com

دستے کی تنظیم کی۔ رضا کاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

کے۔ زاسمّیا: ساکن موضع مکتھل، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

کینکری، پانڈرنگ عرف راجہ رام عرف راجنی کانت: ولد شری سکھا رام کینکری۔ ولادت 1931ء، موضع کنکولم، گوا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ سنورڈام، گوا میں سائیکلوں کی مرمت اور کرایہ پر اٹھانے کی دُکان کرتے تھے۔

گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالیوں کی سرحدی چوکیوں پر کئی جرأت مندانہ حملوں میں حصہ لیا۔ 29 مئی 1956ء کو شری بھیکاجی سہکاری کی قیادت میں اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے پرتگالی گشتی دستوں پر دھر بندورا کے جنگل میں حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ایک پرتگالی گشتی دستے پر دھر بندورا کے جنگل میں گھات لگا کر ایک کامیاب حملہ کیا۔ 4 جون 1956ء کو پرتگالی گشتی دستے سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ پرتگالیوں کو بھی زبردست جانی نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔

کیہار سنگھ: ولادت موضع مغل کھتریان، ضلع راولپنڈی، ریاست پنجاب (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کیہار سنگھ: پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی $5\frac{1}{11}$ سکھ رجمنٹ میں خانساماں تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اگست 1942ء میں برما ٹامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

کیہار سنگھ: ہندوستانی فوج کی $5\frac{1}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ جولائی 1942ء کو برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کیہار سنگھ: ولادت موضع ہلیران، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی

Marfat.com

Marfat.com

ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۲۰-۲۱ کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے دستے میں شامل ہوگئے۔ لوگوں کو مالگذاری وغیرہ کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے پبلک جلسوں اور مظاہروں کی تنظیم کے کام میں شریک رہے۔ ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے تھانیدر کے ہاتھوں پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ۲۱ فروری ۱۹۲۲ء کو چورا تھانے کے حلقے میں ایک جلوس نکالنے کے سلسلہ میں شریک رہے۔ ۵۰۰۰ کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں وہ اور بدھو پانڈے اور بھگوان تیلی شہید ہوئے۔

کھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی کپور تھلا پیدل پلٹن میں لانس نائک تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

کھیم سنگھ : ولادت موضع سی، ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت ایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

کھیم سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{15}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

کھینی، ویرپا : ولد شری بسپا کھینی۔ ولادت ۱۹۰۵ء بقام موضع کوگلیاں، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸ء) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ء میں رضاکاروں نے ان کو کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ کوگلیاں گاؤں سے پکڑ لیا اور قریب کے بسنال گاؤں لے گئے۔ وہاں ان سب کو بیدر سے بلا کر گولی مار کر شہید کر دیا۔

گابر سنگھ : ولادت چکر گاؤں، ضلع گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے برما میں انتقال ہوا۔

گابر سنگھ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ ۱۹۴۳ء میں تھائی لینڈ میں نبکاک کے مقام پر وفات پائی۔

Marfat.com

گابر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

گاڈوی، ماروتی : ولادت گولامنڈی، ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ ملایا میں ہندوستانی فوج کی 31 جی۔ ٹی۔ کمپنی میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گاڈی، پچی ریڈی : ولد شری جگناتھ ریڈی۔ ساکن موضع برہمنا پلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1948 کو اپنے گاؤں میں ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑتے ہوئے گرفتار ہوئے۔ کھمم سب جیل میں قید کر دیے گئے۔ بڑھتی ہوئی ہندوستانی فوج کے مقابلہ میں بھاگنے سے پہلے رضا کاروں نے 12 ستمبر 1948 کو انھیں جیل میں وحشیانہ طور پر شہید کر دیا۔

گاڈی، راجو : ساکن موضع مرپاڈگا ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1948 کو جب کہ وہ

گاڈی، لکشمیّا : ساکن موضع یرّام پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست اندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ مارچ 1948 میں رضا کاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گاڈی، مدھوسودنا ریڈی : ولد شری وینکٹا ریڈی، ساکن موضع برہمنا پلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 23 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گاڈی، نارائنا ریڈی : ولد شری جگناتھ ریڈی۔ ساکن موضع برہمنا پلّی، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1948 کو جب کہ وہ

Marfat.com

اپنے گاؤں میں ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کرنے میں شریک تھے گرفتار کر لیے گئے۔ تمام سب جیل میں بند کر دیے گئے۔ بڑھتی ہوئی ہندوستانی فوج کے مقابلہ میں بھاگنے سے پہلے رضاکاروں نے 12 ستمبر 1948 کو انھیں وحشیانہ طور پر جیل میں شہید کر دیا۔

گاڈی وال، سکھا رام دیسیا : ولادت 1885، ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگ پور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ میں شریک تھے حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 27 فروری 1921 کو شہادت پائی۔ اسی روز آٹھ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

گارلا پاٹی، انتھیا : ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ 1946 میں ضلع کے اندر کسانوں کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ 25 اکتوبر 1942 کو نظام پولیس نے گولی مار کر بلیلا میں شہید کر دیا۔

گارلا پاٹی انتا ریڈی : ولد شری وینکٹ نرسیا، ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام حکومت کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں کسانوں کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ نومبر 1946 میں نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گاندھی، راؤجی : ساکن موضع الند، ضلع گلبرگا، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گاونڈلا، چندریا : ساکن موضع ڈنڈوکرو۔ ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں نے پکڑ لیا اور جسمانی تکلیفیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

گاونڈی، نام دیو : ولد شری سہبو گاونڈی۔ ولادت 1925، موضع تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-49) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے جب کہ انھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔

گارلا پاٹی انتا ریڈی : ولد شری وینکٹ نرسیا، ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام حکومت کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں کسانوں کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ نومبر 1946 میں نظام پولیس نے

Marfat.com

گاونس، بابلی : ولد شری نارائن گاونس۔ ولادت ۱۹ جولائی ۱۹۱۹ موضع کھوپم، بچولم، گوا۔ گاریبان تھے۔ گوا کے مجاہدین آزی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اپنی پارٹی کے لیے ہرکارے کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ ایک بم کے پھوٹ جانے سے، جس کو وہ اپنی گاڑی میں رکھ کر دوامری سے بچولم لے جارہے تھے، ستمبر ۱۹۵۶ میں شہید ہوئے۔

گاونس، بابو : ولد شری وشنو گاونس۔ ولادت موضع چندیل گوا۔ گاؤں کے پٹیل اور کانشتکا تھے۔ سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ 5 فروری ۱۹۵۶ کو پرتگالی پولیس نے گھات لگا کر دھوکے سے پکڑ لیا۔ انھوں نے کئی پرتگالی فوجی سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اور بدنام پرتگالی افسر مونٹریو کو اس روز اس مڈبھیڑ میں بری طرح زخمی کر دیا۔ بالآخر اس لڑائی میں وہ بھی شہید ہوگئے۔

گپتا، امیر چند : ساکن متھرا، ریاست اتر پردیش۔ پرتگالی حکمرانی سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک گروہ میں شامل ہوگئے۔ اور 15 اگست ۱۹۵۵ کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ اسی روز پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

گپتا، مانس : ۱۹۵۵ میں گوا کو پرتگالی حکمرانی سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست ۱۹۵۵ کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر بم سے حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے ان کے چار اور ساتھی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں اُن کے ساتھ شہید ہوئے۔

گجادھر سنگھ : ہندوستانی فوج کے تیسرے گوالیار لانسرس دستے میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گجادھر سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 29 مارچ ۱۹۴۴ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گجا، رامما (شریمتی) : سن ولادت لگ بھگ ۱۸۷۵، ساکن ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

Marfat.com

Marfat.com

گڈاٹی، پاپی ریڈی : ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ پچھڑا اور آدمی بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

گڈّم، بھومیّا : ولد شری ملیّا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 نظام کے فوجی سپاہیوں اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور آدمی بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

گڈّم، نرسیّا : ساکن موضع چوٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ 29 اور گاؤں والے بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

گڈیٹی، لکشمن سیٹی : ساکن موضع قادرآباد ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گڈی پاٹی، سوریّا : ساکن موضع بلیملا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ والد کا نام شری کوٹیّا تھا۔ نومبر 1947 میں نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف ضلع میں ہونے والی کسانوں کی بغاوت میں حصہ لیا۔ کسانوں پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گربچن سنگھ : ہندوستانی فوج کی 1/5 پنجاب رجمنٹ میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ

Marfat.com

گردیال سنگھ : ولادت موضع تھوالی، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ 1945 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

گردیال سنگھ : پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گردیال کور (شریمتی) : ساکن ملایا۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی رانی آف جھانسی رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئیں۔ 1945 میں برما سے ان کی رجمنٹ کی پسپائی کے بعد تھائی لینڈ میں بنکاک کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

گررام وینکیا : ساکن موضع نرائن گنڈا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اگست 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے مل کر انھیں چھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔

گرسہائے : ولادت ریواڑی ضلع گوڑگاؤں ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی میسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گرگج کشن سنگھ : ولادت جالندھر، ریاست پنجاب۔ سکھ رجمنٹ میں سابق حوالدار تھے۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں شریک ہوئے۔ ببر اکالی تحریک کے رہنما تھے۔ اس تحریک کا مقصد ملک کو نشہ کے ذریعہ آزاد کرانا تھا۔ سارے پنجاب میں بب اکالی تحریک کی سرگرمیوں کی تنظیم اور نگرانی کرتے رہے۔ 1926 میں گرفتار ہوئے اور موت کی سزا ہوئی۔ 27 فروری 1927 کو تختۂ دار پر شہید ہوئے۔

گرمکھ سنگھ : ولادت موضع فردال، ستلج ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر دھاوا کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گرمکھ سنگھ : ہندوستانی فوج کے گھڑسوار دستے میں سوار تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور وہیں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

گرمکھ سنگھ : ولد شری سیوک سنگھ۔ ولادت ضلع امرتسر۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی پہلی بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ فرانس میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرمکھ سنگھ : ولادت موضع ٹالا، ضلع لدھیانا۔ ریاست پنجاب۔ پنجاب میں خلاف قانون قرار دی ہوئی کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر دھاوا کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گرنام سنگھ : ولادت موضع چک خورد، سابق ریاست مالیر کوٹلا، پنجاب (حالیہ ریاست ہریانا) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں پوپا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرنام سنگھ : ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ 7 جون 1944 کو برما میں ہاکا کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گرنگ، دھن بہادر : ولادت موضع فتولیان، ضلع دہرہ دون، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/3 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گرنگ، مانی لال : ہندوستانی فوج کی 2/3 گورکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گروسوامی : ولد شری گرومورتھی۔ ولادت موضع پنّاپاتھو، ضلع شمالی ارکاٹ، ریاست تامل ناڈو۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں میونگ کے ہسپتال میں دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گروسوامی : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرنگ، ما نی لال : ہندوستانی فوج کی 2/3 گورکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرونگ، لمبا : ولد شری زاین گرو۔ ولادت

Marfat.com

موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے شہید کر دیا۔ اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں 12 اور آدمیوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

گری راج سنگھ: ولادت موضع جیلیگاؤں ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ½ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گلاب سنگھ، ٹھاکر: ولادت 1915 موضع برکوٹ، ضلع اُتر کاشی۔ ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف 1930 کے عوامی احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں انتقال ہوا۔

گلاب نور: ولد شری عجائب نور۔ ولادت موضع بازارکلی، ضلع مردان، شمالی مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی فوجی پولیس میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں شہر رنگون پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گلاب سنگھ: ولد شری لکشمن سنگھ۔ ولادت قریباً 1922، مقام جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑ دو، تحریک میں حصہ لیا۔ 19 ستمبر 1942 کو جبلپور میں برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شدید طور پر زخمی ہوئے۔ 5 نومبر 1942 کو ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

گلاب سنگھ: ولادت موضع پاگو، ضلع ٹہری گڑھوال۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی اٹھارھویں گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گریما، ناگیا: ساکن موضع مکتھل، ضلع محبوب نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

Marfat.com

گلانی، یشونت : ولد شری ٹٹیا جی گلانی۔ ولادت ۱۹۲۰ مقام ورود، ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور بارہ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ طبی وجوہات کی بنا پر رہائی کے فوراً بعد ۱۹۴۳ میں انتقال ہوا۔

گلزار خان : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کے پہلے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ سنگاپور میں شہید ہوئے۔

گلزاری لال : ولد شری کنجی لال سُنار، ساکن کٹنی، ضلع جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے جیل پور جیل میں بند کر دیے گئے۔ شدید علالت کی وجہ سے جیل سے رہا کر دیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

گلزاری رام : ولادت موضع کھورا، ضلع الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گلکر، اسداللہ : ولد شری غفار بٹ گلکر۔ ولادت ۱۹۰۶ مقام سری نگر، ریاست جموں و کشمیر۔

معمار اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف جامع مسجد سرینگر میں ہونے والے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی لاٹھی چارج میں بری طرح زخمی ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

گلی رام : ولادت موضع چندن، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف جنگ کے

Marfat.com

شامل ہوئے۔ برما میں مٹایک کے مقام پر اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرنجش سنگھ: ہندوستانی فوج کی 8/5 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے

گرجپال سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5/8 گڑھوال رائفل میں نائیک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاؤنی میں بحیثیت نائیک شامل ہوئے۔ 1944ء میں برما میں انتقال ہوا

گرنجش سنگھ: ولادت موضع سینور ضلع روپڑ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی سینٹ جیوتی سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں سنگاپور میں آزاد ہند فوج کے گاندھی بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ منی پور محاذ کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گرچران سنگھ: برما میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور فروری 1945ء میں گھس بیٹھیا اور جاسوسی کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 1945ء میں برٹش جیل کے اندر کسی کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گرنجش سنگھ: ہندوستانی فوج کی فوجی ٹرانسپورٹ کمپنی میں ڈرائیور تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی تیسری ڈویژن میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے لڑتے ہوئے اٹلی میں شہادت پائی

گرداس رام: ولدیت [illegible] ولادت [illegible] 1905ء [illegible]

[illegible]

گرنجش سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ اگست 1945ء میں لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

گرپرتاپ تیواڑی: ہندوستانی فوج میں

Marfat.com

شریک ہوئے اور بعد میں پنجاب کی انقلابی پارٹی میں شامل ہوگئے۔ 1925ء میں لالہ لاجپت رائے پر وحشیانہ حملے نے غیر ملکی حکومت کے خلاف ان کے دل میں مستقل نفرت پیدا کر دی۔ انھوں نے انقلابی سرگرمیوں کے لیے محبّان وطن کی ایک جماعت بنا لی۔ 31 اکتوبر 1930 کو زیرا جیل پر اس وقت بم پھینکا جب کہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس اور سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس جیل کا معائنہ کرنے آئے تھے۔ اپنے ساتھیوں شری پورن سنگھ، شری ہنسراج، شری گرمکھ سنگھ اور شری لال چند کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ مقدمہ چلا اور تین سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ پولیس کی طرف سے جسمانی تکلیفیں پہنچائی جانے کے خلاف انھوں نے جیل میں بھوک ہڑتال کر دی۔ ان کے ساتھ جیل میں جو غیر انسانی بیرحمانہ برتاؤ کیا گیا اس کی وجہ سے ان کی صحت برباد ہوگئی اور وہ تپ دق کا شکار ہوگئے۔ نازک حالت میں جیل سے رہا کر دیا گیا اور 27 مئی 1934 کو ان کا انتقال ہوگیا۔

گرداس سنگھ : ولد شری انت رام۔ ولادت موضع بلٹوہا، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برما میں انتقال ہوا۔

گردت سنگھ : ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

گردیال : پہلے ہندوستانی بھاری ہوائی جہاز توڑ توپ خانے میں توپچی تھے۔ 1942ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 1945ء میں برطانوی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے بچنے کے لیے خودکشی کر لی۔

گردیال سنگھ : ولادت ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 15 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

گردیال سنگھ : ولادت موضع سیوا والا، سابق ریاست نابھا، ضلع مہیندر گڑھ، ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گردیال سنگھ : ولادت موضع بھوجی، ضلع انبالہ، ریاست ہریانہ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

دوران بہادری اور جرأت کے اعزاز سے سرفراز ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گمان سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{7}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گمان سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے 1944 میں شہید ہوئے۔

گمل سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

گُنّلا، رامیّا : ولد شری راما ریڈی۔ ساکن موضع ولّال ضلع نلگونڈا، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گنائی، جبّار : ولد شری فتح گنائی۔ ولادت 1898۔ ساکن سوپور، ضلع بارا مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے سوپور کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

گنائی، غلام قادر : ولد شری محمد گنائی۔ ولادت 1896، ساکن بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کے اعتبار سے قصائی تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور 1934 میں ڈنڈے مار کر بارامولا میں شہید کر دیا۔

گنٹناور، وینکپّا : ولد شری وینکپّا گنٹناور۔ ولادت 1881، مقام سورے بن، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ تحریک (1938 - 39) میں حصہ لیا۔ 7 اپریل 1939 کو پرجا سنگھ نیتا شری بی۔ این۔ منادلی وغیرہ کی رہائی کے لیے مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی تاریخ کو رام درگ جیل کے پھاٹک کے قریب ہجوم پر ریاست رام درگ کی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں

Marfat.com

تین اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

گندرو : ولد شری سگرو۔ ولادت ۱۸۹۰ء موضع ڈھکاڈا، ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (۱۹۳۰ء) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ ۱۹۳۰ء میں ٹہری جیل کے اندر انتقال ہوا۔

گندا ملّا، پاپیّا : ساکن موضع رنیو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا بشری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے محافظ دستے میں شامل ہو گئے۔ ۱۷ مارچ ۱۹۴۸ء کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی، شریک تھے۔ اس لڑائی کے دوران گاؤں کے بچیس اور محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

گندھا مالا، بلیّا : ولد شری چندریّا ساکن موضع بلیلا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنڈلا پلّی، ایڈیّا : ولد شری پنڈیّا۔ ساکن موضع ولّال، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گنڈلا پلّی، رامیا : ولد شری پیرّیا ساکن موضع ولّال، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گنڈلا پلّی، ملّیاّ : ولد شری پاپیّا۔ ساکن موضع ولّال، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

گنڈے، رامیّا : ولد شری سنّدی ویرّیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین

Marfat.com

میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک ۱۹۰۰ء میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبری چندے کے مطالبے کو رد کرنے سے انکار کر دیا۔ ۱۹۴۲ء اگست ۱۹۴۲ء کو انگریز کے کانپور پر ہندوستانی فوج کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان حملے میں کچھ درگاؤں دیہات بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہادت سے ہمکنار ہوئے۔

گنگا دھر رانا بیو : ولد شری رامن۔ ولادت ۲۹ اگست ۱۹۰۹ء، موضع ٹنگ ضلع ٹریچنا پلی، ریاست مدراس۔ درجہ سوم تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹرونلویلی میں زمیندار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۳۸ء) میں حصہ لیا۔ عوامی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ یہ سبھی فوج کے پولیس کی مظاہرین پر فائرنگ سے ۲۰ ستمبر ۱۹۳۸ء کو ٹنگل میں شدید طور پر مجروح ہوئے۔ دس دن کے بعد انتقال ہو گیا۔

گنگا رام : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{12}$ ایف۔ ایف۔ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری پیدل پلٹن میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گنگا سنگھ : ولد شری کرم سنگھ۔ ریاست پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری ڈویژن کی رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کیلاک کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنگا سنگھ : ہندوستانی فوج کے سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری ڈویژن کی رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کیلاک کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنگا، ٹھاکر : ولد شری گنگا دھر۔ ریاست ٹونک کے رہنے والے تھے۔ ۱۹۲۵ء میں مقامی ضلع کمپنی ریاست ٹونک کے ایک چھوٹے سے ریجمنٹ کے سپاہی تھے۔ ریاست میسور میں زمیندار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۳۷ء) میں حصہ لیا۔ بعد میں حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۷ء کو قصبہ نگلور میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے زخمی ہوئے۔

گنگولی، سنتوش چندر : ولد شری کرن چندر گنگولی۔ ولادت موضع برجر جوگی ضلع ڈھاکہ، بنگال۔ (حال یہ بنگلہ دیش ڈھاکہ ڈویژن کے

Marfat.com

طالب علم تھے۔ بنگال کی انقلابی پارٹی میں شامل ہوگئے۔ اور برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ۹ مئی ۱۹۳۰ کو ڈھاکہ میں گرفتار ہوئے۔ اور پریزیڈنسی جیل کلکتہ میں بند کر دیے گئے۔ بعد میں ۹ جون ۱۹۳۲ کو دیولی جیل میں منتقل کر دیے گئے۔ دیولی جیل میں اپنڈی سائٹیس کا شکار ہوگئے لیکن وہاں ضرورت کے مطابق سرجیکل علاج بھی نہیں ہو سکا۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۶ کی شام کو کرنباک درد کی تکلیف کی بنا پر پھانسی کھا کر خودکشی کر لی۔

گنگولی، گوپال چندر: بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنگی، ملیّا: ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ چرواہے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ بیشتر گاؤں والے اور کئی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں شہید ہوئے۔

گنگی نینی، نرسپا نائڈو: ولد لکشمن نائڈو۔ ولادت ۱۸۸۴، موضع کوالی، ضلع نیلور، ریاست آندھرا پردیش۔ ۱۹۳۰ کی نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور 21 جولائی ۱۹۳۰ کو چھ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 28 اکتوبر ۱۹۳۰ کو بلاری کی علی پور کیمپ جیل میں انتقال ہوا۔

گنیش گوپال: ہندوستانی فوج کی سپلائی کار پس نمبر 2 ایس۔ پی۔ سی۔ میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ مئی ۱۹۴۴ کو برما میں مورنگ کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گنیش لال: ولادت موضع کولپوری۔ ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۴/۱ بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں رنگون کے مقام پر انتقال ہوا۔

گنیش لال 'خستہ': ساکن دھلی، صحافی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ دہلی لاہور سازش کے مقدمہ

Marfat.com

میں شریک سازش ہونے کے الزام میں گرفتار کرلیے گئے۔ لیکن کچھ دنوں بعد رہا کر دیے گئے۔ ۱۹۱۵ میں پھر گرفتار کر لیے گئے اور بنارس سازشی مقدمہ میں ملزم کی حیثیت سے مقدمہ چلایا گیا۔ سات سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ ۱۹۱۹ میں ورانسی جیل میں انتقال ہوا۔

گوالی، اُماجی : ولد شری لبا جی گوالی۔ ولادت ۱۹۰۵ء موضع رانور، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۴۸-۱۹۴۷) میں حصہ لیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے پکڑ کر زندہ جلا دیا۔

گوپا، ساگر مل : ولد شری اکشے راج گوپا۔ ولادت ۱۹۰۵ مقام جیسلمیر، ریاست راجستھان۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ ممتاز سیاسی رہنما تھے۔ ناگپور میں ۱۹۲۱ کی تحریک عدم تعاون میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۰ میں ریاست جیسلمیر کے حکمران کے خلاف ایک عوامی احتجاج کی تنظیم کی جیسلمیر چھوڑنے پر مجبور کیا تو وہ پھر ناگپور چلے گئے اور وہاں جیسلمیر میں ظالمانہ مطلق العنان حکومت کے خلاف اخباری مہم جاری کر دی۔ نظام حکومت کی استبدادی حکومت کے خلاف حیدرآباد میں آریہ سماج کی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ 1938 میں ناگپور میں رہنے والے جیسلمیر کے باشندوں کی ایک جماعت کی بنیاد رکھی۔ جیسلمیر میں پرجا پرشید کو مالی امداد فراہم کی اور عوامی تحریک کو دبانے کے لیے راجہ کے جابرانہ عمل کے خلاف جنگ جاری رکھی۔ مئی ۱۹۴۱ میں جیسلمیر واپس آئے اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کے قیام کے لیے ایک پرزور سیاسی احتجاج کا انتظام کیا۔ 25 مئی ۱۹۴۱ کو بغیر وارنٹ کے پولیس نے انھیں گرفتار کر لیا اور بیچ مچ گھسیٹ کر جیل لے جائے گئے۔ بغیر کسی الزام کے جیل میں ایک سال بند رہے۔ جون ۱۹۴۲ میں ان پر بغاوت کا مقدمہ چلا اور آٹھ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں وحشیانہ تکلیفیں دی گئیں اور قید تنہائی میں رکھا گیا۔ راجہ اور برطانوی رزیڈنٹ سے اُن کی شکایتیں اور احتجاج بیکار ثابت ہوئے۔ جسمانی اور دماغی تکلیفوں کی تاب نہ لاکر 3 اپریل ۱۹۴۶ کو ان کا انتقال ہو گیا۔ سرکاری بیان کے مطابق انھوں نے اپنے جسم پر مٹی کا تیل چھڑک کر اور آگ لگا کر خودکشی کر لی تھی مگر شبہ یہ کیا جاتا ہے کہ پولیس انسپکٹر گمان سنگھ نے دیدہ و دانستہ جسمانی تکلیفیں پہنچا کر ان کو ہلاک کر دیا۔ ان کے خاندان کے کسی فرد کو ان کے دیکھنے کی اجازت تک نہیں

Marfat.com

دی گئی۔ اگرچہ کہا جاتا ہے کہ ہسپتال میں دس گھنٹوں سے زیادہ بعد میں ان کا انتقال ہوا۔

گوپالا رام : ولادت موضع میولا مہاراج پور، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوپال رام : ولد شری پرتاپ سنگھ۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ اگست 1944 میں برما میں وفات پائی۔

گوپال سنگھ : ولادت موضع سلاگڑھی ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ گڑھوال رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اگست 1944 میں برما میں وفات پائی۔

گوپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۷/۱۹ حیدرآباد رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ مئی 1944 میں برما میں ٹامو کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گوپال سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جون 1944 میں برما میں میٹھا کے قریب انتقال ہوا۔

گوپال سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۵/۱۸ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے 1944 میں شہید ہوئے۔

گوپال مل : بنگال میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ گورکھا رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے تیسرے ٹریننگ سینٹر میں بحیثیت لیفٹی ننٹ داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوپیا : ساکن موضع گنڈورام پلی ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اور 19 جولائی 1948 کو گندورام پلی اور پنچھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گندورام پلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں پھینک کر جلا دی گئیں۔

Marfat.com

گوپی رام : ولد شری بھنگر۔ ولادت موضع بدھپورا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۷/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپہ مار رجمنٹ میں بحیثیت نائک داخل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں پیما نا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوتم، رامسری : ولد شری سدرشن گوتم۔ ساکن موضع پالدیو، ضلع ستنا، ریاست مدھیہ پردیش۔ بندیلکھنڈ اور بگھیلکھنڈ پرجا منڈل میں شامل ہوئے۔ اور ریاست سہاول میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ جولائی 1938 میں پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

گوجر، سکھا لال : ولد شری بھیکا گوجر۔ ولادت 1922، موضع شیندرنی، ضلع جلگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات کے طالب علم تھے۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گاؤں کے ڈاکخانہ اور گاؤں کے پاٹل کے گھر پر دھاوا کرنے میں شریک تھے۔ ۱۵ اگست 1942 کو ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

گودا رام : ہندوستانی فوج کی ۴/۹ جاٹ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ شامل ہوئے۔ ستمبر 1942 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

گوڈا، وی۔ جی : ہندوستانی فوج کی پہلی میسور پیادہ پلٹن میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی گروہ میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ اگست ۱۹۴۵ میں لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

گوردھن : ہندوستانی فوج کی ۵/۲ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گورکر، وٹھل راؤ : ولد شری بھاون راؤ پاٹل۔ ولادت 1913، موضع گادرنلی، ضلع عثمان آباد ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ کاشتکار اور پولس پاٹل تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں پکڑ لیا۔ رضاکار انھیں اور کچھ

Marfat.com

اور آدمیوں کو گاؤں کے باہر ایک کھیت میں زبردستی لے گئے اور وہاں ان سب کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ رضا کاروں نے گاؤں کو لوٹا اور بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی۔

گورلا گنگی، ملّیاّ : ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضا کاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والوں نے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہادت پائی۔

گورلا، سایناّ : ولد شری ایلیاّ۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضا کاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

گورلا، کومارّیا : ولد شری بونڈیاّ۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-49) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا، 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر ۱۵۰۰ رضا کاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے۔

گورمّا (شرمتی) : زوجہ شری وینکٹا چلاہیا۔ ولادت بیلاری، ریاست کرناٹک۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1948 کو دوپہر سوا تھا گاؤں پر پولیس کی فائرنگ کے دوران سر میں گولی لگی۔ چوٹ کی وجہ سے بیہوش ہو گئیں اور کچھ دنوں بعد ایک کنوئیں میں چھلانگ مار کر جان بحق ہو گئیں۔

گورو، عرف گورا : ولد شری سنکیا۔ ولادت 1907، موضع برلی دشگی، ضلع اُتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج میں سرگرمی سے

Marfat.com

حصہ لیا۔ 1930ء میں تلاری میں ریاستی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گورے خان: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{9}$ گورکھا رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے تیسرے ٹریننگ سنٹر میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

گورے، سدھیشور: ولد شری کنیش گورے۔ ولادت 1905ء، موضع دھامن گاؤں ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے۔ بلدھانا میں وکالت کرتے تھے۔ 1930-38 کی تحریک سول نافرمانی میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ بلدھانا میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک تھے۔ 7 جنوری 1931ء کو پکٹنگ کرنے والوں پر پتھراؤ سے بُری طرح زخمی ہوئے اور اسی روز فوت ہوگئے۔

گوری شنکر پرساد: ولد شری جمنا سنار۔ ولادت 1921ء، موضع سکھ پورا، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ زرگری۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

گوری، تیکیّا: ولد شری رامیّا گوری۔ ولادت 1913ء موضع سورے بن، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا منڈل کی تحریک (38-1939) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے انتقام میں جس میں چار آدمی موقع پر ہی ہلاک ہوگئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار ڈالا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا ہوئی۔ 1939ء میں رام درگ جیل میں پھانسی دے دی گئی۔

گورنیتلا، یلیّا: ولد شری نریّا۔ ساکن موضع پائرلا پہاڈ، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 28 اگست 1948ء کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے سولہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

Marfat.com

گوسادی (شریمتی) سبھدرابائی: زوجہ شری کنگر گوسادی۔ ولادت 1923 موضع میر کھیلواڈی، ضلع میسور۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں دسہرے کے روز رضاکاروں نے اُن کے گھر میں انھیں گولی مار کر شہید کیا۔ ان کے شوہر کو بھی جان سے مار ڈالا اور ان کا گھر اور ان کی لاشیں جلا کر راکھ کر دیں۔

گوسادی، کنگیر: ولد شری رامگیر گوسادی۔ ولادت 1898، موضع تونڈچیر، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ کاشتکار اور مندر کے پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں میں انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

گوسادی، کنگیر: ولد شری سدھانگیر گوسادی۔ ولادت 1913، موضع میر کھلواڑی، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ مندر کے پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں دسہرے کے روز رضاکاروں نے انھیں ان کے گھر میں گولی مار کر شہید کیا۔ ان کی بیوی کو بھی گولی مار کر شہید کیا اور ان کی لاشوں کو جلا کر خاک کر دیا۔

گوسادی، منگلپوری: ولد شری دیگیر گوسادی۔ ولادت 1905 موضع شیسلال، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں دسہرے کے روز میر کھلواڑی گاؤں میں رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گوسائیں، پدم سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گرڈھوال رائفل میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوسائیں، مہتاب سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گرڈھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ جولائی 1944 میں برما میں کنڈت کے مقام پر وفات پائی۔

گوسوامی، بھاؤگیر: ولد شری سداشیو بھاؤگیر گوسوامی۔ ولادت 1912، مقام امراوتی، ریاست

Marfat.com

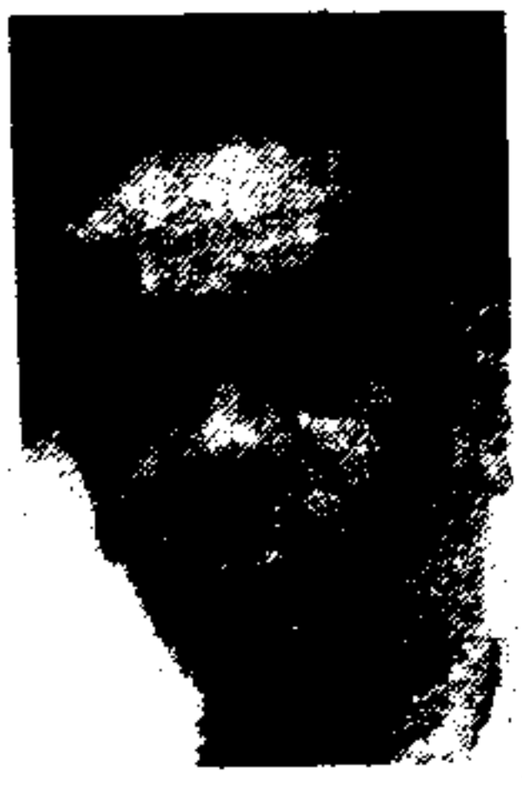

مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ 1930ء 31 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شریک تھے۔ ایک پولیس مین سے، جس نے ان کے سر کو دیوار سے ٹکرا دیا تھا، ایک جھڑپ میں بُری طرح زخمی ہوئے۔ 30 دسمبر 1930ء کو انتقال ہوگیا۔

گوکل رام: ولادت موضع باوا، سابق ریاست نہان، ضلع سرمور، ریاست ہماچل پردیش ہندستانی فوج کی 19ویں حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گوگو، بالا رسیا: ولد شری متھیا ساکن موضع بولے پلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے میں شہید ہوئے۔

گوگو، متھیا: ساکن موضع بوتے پلی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گولّا، چنّا: ساکن موضع رمیدی چرلا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 31 مارچ 1948ء کو رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران انھیں پکڑ لیا اور رسی سے باندھ کر ایک جلتے ہوئے گھاس کے ڈھیر میں پھینک دیا۔ اسی روز جل بھن کر شہید ہوگئے۔

گولّا، راجا ملّو: ساکن موضع متھ رام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ موچی چرلا تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948ء میں ملکانور گاؤں کے قریب رضاکاروں اور نظام پولیس نے چھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

گولاّ، راماچندرودو : ولدشری ملیّا۔ ساکن جاگیر ریڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گولاّ، گلیّا : ولدشری رامیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھیڑا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید کر دیے گئے۔

گولاّ، گوپالیّا : ولدشری ملیّا۔ ساکن موضع کرارپلی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گولاّ، لچیّا : ولدشری رامیّا۔ ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 8 فروری 1948 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گولاّ، ملیّا : ساکن موضع چاؤٹاپلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذر آتش کر دیا تھا۔

گولمن سیٹھ : ولدشری راؤجی سیٹھ۔ ولادت 1897، موضع چچلی، ضلع بتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ دکانداری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 21 اگست 1942 کو گرفتار کر لیے گئے اور بعد میں ناگپور جیل میں قید کر دیے گئے۔ جیل میں ہی انتقال ہوا۔

گونسائم، کے : ولادت موضع سرودا، گوا۔ گوا کے

Marfat.com

مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف بہت سے توڑ پھوڑ کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 22 مئی 1957 کو پرتگالی سپاہیوں نے بیلم کے جنگل میں ان کی پارٹی کے مجاہدین آزادی پر گھات لگا کر حملہ کر دیا۔ وہ اور ان کے کئی ساتھی اس مقابلہ میں گولیاں کھا کر شہید ہوئے۔

گووّا، راما ریڈی : ولد شری نرسمہا ریڈی۔ ساکن موضع بلیلا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ گاؤں بچاؤ جتھے میں شامل ہوگئے۔ رضا کاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووارا، سریرو : ولد شری آپا کیا گووارا۔ ولادت قریباً 1891ء، ساکن موضع کنکی، ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیہ پردیش۔ پرائمری تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1923 میں ناگپور میں جھنڈا ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ پھر 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ اگست 1942 میں گرفتار ہوئے۔ اور بارہ مہینے قید کی سزا ہوئی۔ جیل میں پیچش کا شکار ہوگئے۔ رہائی کے فوراً بعد انتقال ہوگیا۔

گووندا راجو : تامل ناڈو میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووندا سوامی : ولد شری کرشنا سوامی۔ ولادت موضع سنگرام پٹھال، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے کوالالمپور ٹریننگ کیمپ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ سنگاپور میں انتقال ہوا۔

گووندا سوامی، آر : ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ یونٹ نمبر 5 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 15 مارچ 1944 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووندگری، سنیاسی : سابق ڈونگر پور ریاست۔ راجستھان کے باشندے تھے۔ مذہبی مصلح تھے۔ راجستھان میں بانسواڑا اور ڈونگر پور ریاستوں کے بھیل قبائلیوں کی تنظیم کی اور ان میں سیاسی شعور پیدا کیا۔ ان دنوں راجواڑوں میں عوامی حکومت کے قیام کے لیے بھیل ایجی ٹیشن کی قیادت کی۔ یکم نومبر 1919 کو اپنے بھیل مریدوں کے ساتھ سنتھ راجپوتانہ میں پرتاب گڑھی قلعہ پر حملے کا منصوبہ بنا کر دھاوا کیا۔ اس کے جواب میں راجپوتانہ کے برطانوی سیاسی حکام نے سزا دے

Marfat.com

کے لیے ایک تعزیری مہم بھیجی۔ ۱۷ نومبر ۱۹۱۵ کو برطانوی اور ہندوستانی فوجیوں کی نلی جلی طاقت کے سامنے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس جھڑپ میں بہت سے بھیل قبائلی مارے گئے اور ان کو ۹۰۰ بھیلوں کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ سازش، فساد اور قتل و غارتگری کے الزام میں ایک خاص عدالت میں ان پر مقدمہ چلایا گیا۔ موت کی سزا ہوئی۔ بعد میں یہ سزا عمر قید میں تبدیل کر دی گئی۔ جیل میں انتقال ہوا۔

گووند سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{2}$ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گووند سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{3}{18}$ گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

گووند سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

گوہا، ایم: ساکن کلکتہ۔ ریاست مغربی بنگال۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کی ایک جماعت میں شامل ہو گئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے۔ اسی روز پرتگالی محافظ دستے کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گوہر، بنکر: ولد شری ماروتی گوہر۔ ولادت 1920، موضع یدشی، ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر میٹرک پاس اور سرکاری ملازم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو جب اپنی بیل گاڑی میں گنّوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے، رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس گروہ کے دس اور آدمی بھی بیل گاڑیوں پر رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گیان سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 15 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

گیان سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت نایک داخل ہوئے۔ 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

گیانی رام : ولد شری دتّو رام۔ ولادت موضع بیانا کھیڑا۔ ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں زیادادی کے قریب دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

گیکواڑ، سادھو : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے پہلی انجینئر کمپنی میں لانس نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

گیکواڑ رکالے) مانک : ولد شری رام جی گیکواڑ۔ ولادت 1928، موضع کندھار، ضلع ناندید، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ستمبر 1948 میں ہندوستانی قومی جھنڈا گاڑتے ہوئے نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

گھاولکر، نرسنگھ راؤ : ولد شری پاجی گھاولکر۔ ولادت 1902، مقام ہمناباد، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ لوہاری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی فائرنگ سے 1942 میں شہید ہوئے۔

گھنٹا، پاپی ریڈی : ساکن موضع کپریاپلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ کاشتکار اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ مارچ 1948 میں نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور وحشیانہ طور پر مارتے مارتے شہید کر دیا۔

گھنٹا، رگھوا ریڈی : ساکن موضع کپریاپلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

گھوش، املیندو : ولادت 19 دسمبر 1926، ضلع میمن سنگھ، بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 22 جنوری 1947 کو میمن سنگھ کی کچہری کے احاطے میں پولیس کی زیادتیوں کے خلاف طالب علموں کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔

Marfat.com

مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

گھوش، دلیپ کمار: ساکن کلکتہ، ریاست مغربی بنگال۔ بی۔ اے۔ کے طالب علم تھے۔ 1942ء 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 14 اگست 1942ء کو کلکتہ میں سرسمنی مارکیٹ کے قریب پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

گھوش، راجانی: ولادت موضع سناکنیا، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 27 ستمبر 1942ء کو پولیس کی فائرنگ سے بیلیانی میں شہید ہوئے۔

گھیاوٹ، جے سنگھ: ولد شری تلشی رام گھیاوٹ۔ ولادت 1903ء، موضع وردد، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ 18 ستمبر 1948ء کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران گولی کھا کر شہید ہوئے۔

گھیسارام: ولادت موضع حسن پور، ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ برما میں میمیو کے مقام پر ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لابھ سنگھ: ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ تیسری ملٹری ٹرانسپورٹ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں 1944ء میں شہید ہوئے۔

لاکھارام: ولادت سکندرآباد، ضلع بلند شہر۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لاکھا سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{13}$ ایف ایف۔ رائفل میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے خبر رساں گروہ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لاکھی رام: ولادت موضع ساری کلاں، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

لاکھی رام : ولادت موضع کمالا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لالا رام : ولادت دیوکھیڑا، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لالا رام : ولادت موضع رایا، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ کرتے رہے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال حسین : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ لانس نایک کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ جرمنی میں انتقال ہوا۔

لال خاں : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج کی پہلی بٹالین میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ فرانس میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ : ولادت موضع کرادا، ضلع مظفر نگر۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ : آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ انچ۔ یونٹ کو برطانی گشتی دستے پر حملہ کرنے کے لیے بے گئے۔ اور فریق مخالف کے ہندوستانی سپاہیوں کو آزاد ہند فوج میں شامل ہو جانے کی ترغیب دی۔ 2 مئی ۱۹۴۴ء کو ایک جھڑپ میں ایک برطانوی افسر کو ہلاک کر دیا لیکن خود مہلک طور پر زخمی ہوئے۔ مرنے کے بعد دیر ہنا در شتر د ناش کے اعزاز و تمغہ سے سرفراز ہوئے۔

لال سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی دستے میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ : ولادت موضع بینکٹ، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے

Marfat.com

قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ولادت موضع سرور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے انچ۔کے۔ایس۔ آر۔اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ہند برما سرحد پر برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ امپھال کے قریب ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کے انچ۔کے۔ایس۔ آر۔اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ 1944 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{14}$ پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں برما میں کنڈت کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{1}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ نائک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ مئی 1944 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری بٹالین میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

لال سنگھ: ولادت ضلع گرداسپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{19}$ ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لال سنگھ: ولد شری دیال سنگھ۔ ولادت موضع صاحبانا، ضلع لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی چودھویں سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر غدر پارٹی میں شامل ہوگئے برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ نومبر 1914 میں فیروز شاہ قتل کے کیس میں سازش کے الزام گرفتار کر لیے گئے۔ اس مقدمہ میں فیروز شاہ ضلع فیروز پور میں، انقلاب پسندوں کی پولیس سے مڈبھیڑ میں ایک تھانیدار اور ایک افسر مارے گئے تھے۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

Marfat.com

لال محمد : ولد شری حکیم، ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اترپردیش۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضا کاروں کے جتھے کی تنظیم و رہنمائی کی۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کے کام میں شریک رہے۔ چورا تھانے کے انچارج آفیسر کے ہاتھوں ایک رضا کار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ۲۰ فروری 1942 کو چورا تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کرانے میں سرگرم رہے۔ ۵۰۰۰ آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شری بدھو پاسی کھیلوان بھار، اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگا کر انتقام لیا۔ اس جھڑپ میں دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولس چوکیدار مارے گئے۔ پولس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری لال محمد اور 17 اور رضا کاروں پر فساد کرانے اور قتل کا الزام لگا کر موت کی سزا دی گئی۔ ان سب کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

لاما گیان بہادر : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ٹریننگ کیمپ نمبر 3 میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ ۱۱ فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارگذاری کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

لایق رام : ہندوستانی فوج میں این۔سی۔او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لٹا، رکھی کیش : ولد شری چودھری شمدت رام۔ ساکن موضع دھوسارا، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ یونیورسٹی طالب علم تھے۔ بی۔اے۔ کی تعلیم پا رہے تھے۔ نقد بی پارٹی میں شامل ہو گئے اور برطانوی حکومت سے ہندوستان کو آزاد کرانے کی

جدوجہد میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ صوفی امیر چند اور سردار اجیت سنگھ ان کی پارٹی کے رہنما تھے۔ پولیس نے چھاپہ مارا تو وہ روپوش ہو گئے اور ۱۹۱۵ میں چپکے سے ہندوستان چھوڑ کر ایران کے راستے سلطنت تہران پہنچ گئے۔ ایران میں برطانوی رزیڈنٹ نے ان کی گرفتاری کے لیے بیس ہزار روپیہ انعام کا اعلان کیا۔ وہ پھر گرفتاری سے بچ نکلے اور ایرانی انقلاب پسندوں میں شامل ہو گئے۔ ایرانی قوم پرستوں کے ساتھ مل کر برطانیہ کے خلاف لڑے۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں ایرانی حکومت نے انھیں یورپ میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے

Marfat.com

وظیفہ عطا کیا، روس، آسٹریا، ہنگری، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، رومانیہ اور ٹرکی کا دورہ کیا۔ استنبول میں ایرانی سفیر کی مدد سے وہ ترکی سے امریکہ چلے گئے۔ اور دوسروں کے ساتھ مل کر کیلی فورنیا میں یوگنتر آشرم اور امریکہ میں ہندوستانی غدر پارٹی کی بنیاد رکھی پہلی جنگ عظیم کے دوران جلاوطن ہندوستانیوں کی ایک سوسائٹی بنائی۔ ہندوستان کے انقلاب پسندوں کو امداد فراہم کی اور امریکہ اور جرمنی میں ہندوستان کی برطانوی غلامی کے خلاف رائے عامہ ہموار کی۔ بعد میں جرمنی چلے گئے۔ برطانوی حکومت نے ہندوستان واپس آنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ انھوں نے ایک جرمن لڑکی سے شادی کر لی۔ 3 فروری 1930 کو ایران کے شہر تہران میں انتقال ہو گیا۔

لٹ چیّا : ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تاڑی (شراب) سازی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھتر اور گاؤں والوں نے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، جام شہادت نوش کیا۔

لٹورسنگھ : ساکن میرٹھ، ریاست اتر پردیش 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 8 اگست 1942 کو بھجوری میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

لجارام : ولادت موضع چھتیرا۔ ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 8/7 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لچھمن سنگھ : شری نانک سنگھ اور شریمتی گنگا کے فرزند تھے۔ ولادت 1867، موضع براڈالا، ضلع گرداسپور، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانا صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانا صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

لچھمن سنگھ : ولادت موضع ملکھانا، سابق ریاست کپورتھلا، پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ وہیں ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

لکشمارڈی : ساکن موضع وینکٹ راد پیٹ، ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی

Marfat.com

عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

لکشمانن، کے : ولادت 1917، موضع اسرا مام، ضلع کیولون، ریاست کیرالا۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ کیولون میں اے۔ ڈی کوٹن ملز میں مزدور تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 2 ستمبر 1938 کو کیولون چھاؤنی کے میدان میں ایک جلسۂ عام میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں شریک ہونے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

لکشمن راؤ : ساکن شہر حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ نظام حکومت سے شہری آزادی کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے حیدرآباد جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں وحشیانہ اذیتیں پہنچائی گئیں۔ 3 اگست 1939 کو جیل میں انتقال ہوا۔

لکشمیا : ہندوستانی فوج کی نمبر 1 فیلڈ کمپنی کی، سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی 1946 میں ایک بم کے پھوٹ جانے سے ہالینڈ میں شہید ہوئے۔

لکشمن بوا، باجی راؤ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

لکھپت رام : ولد شری ملکھا، ولادت موضع شکلپورا، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

لکھی سنگھ : ولادت موضع جیپورا، ضلع بھرت پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لماڈی ناگیا : ولد شری کودوا۔ ساکن موضع لمکانور، ضلع کریم نگر۔ ریاست آندھرا پردیش۔ موچی چراتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جولائی 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں نے لمکانور گاؤں کے قریب گولی مار کر شہید کر دیا۔

Marfat.com

لمباجی، ستواجی : ولادت 1916، موضع پارڈی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

لنگاجی، پانڈورنگ : ولد شری آنا لنگاڈی۔ ولادت 1903 مقام موضع گوڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے انھیں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران پکڑ لیا۔ نومبر 1948 میں کچھ اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری بھی کی اور گھروں کو آگ لگا دی۔

لنگاڈی، دسرتھ : ولد شری آبا لنگاڈی۔ ولادت 1903، موضع گوڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے انھیں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران پکڑ لیا اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ نومبر 1948 میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس موقع پر رضاکاروں نے گاؤں کی جوان عورتوں کی عصمت دری بھی کی اور گھروں کو آگ لگا دی۔

لنگم پلّی، نرسمہام : ساکن سجاپورم، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سجاپورم گاؤں پر پولیس اور رضاکاروں کے حملے دوران نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ تین آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

لنگیا : ولادت موضع سیگیر پلّی، ضلع منڈیا، ریاست کرناٹک۔ بھدراوتی میسور آئرن اور اسٹیل کمپنی کے ملازم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں بھدراوتی میسور آئرن اور اسٹیل کمپنی کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

لوان احمد : ولد شری سلطان لوان، ولادت 1894، ساکن موضع لنگت، ضلع بارامولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ہندواڑا، ضلع بارامولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

Marfat.com

لُودر سنگھ : ولد شری رندیپ سنگھ، ولادت 1890، مقام برکوٹ۔ ضلع اُتر کاشی، ریاست اتر پردیش، ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں سرگرمی حصہ لیا۔ 1932 میں ٹہری جیل میں انتقال ہوا۔

لودھا، گلاب سنگھ : ولد شری رام رتن لودھا۔ ولادت 1903، مقام فتح پور چوراسی ضلع اناؤ، ریاست اتر پردیش۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ لکھنؤ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے جو اگست 1935 میں ترنگا جھنڈا گاڑنے کے لیے امین آباد پارک جا رہا تھا۔ جھنڈا گاڑنے سے روکنے کے لیے برطانوی فوجی سپاہیوں نے پارک کا محاصرہ کر لیا۔ گلاب سنگھ لودھا نے اس مسلح فوجی طاقت کے مظاہرے کی پروا نہیں کی اور ترنگا لے کر ایک درخت پر چڑھ گئے۔ جب وہ درخت کی چوٹی پر جھنڈا نصب کرنے کی کوشش کر رہے تھے تو ایک برطانوی افسر نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

لُکّا : ولد شری اینتھونی، ولادت 1915، موضع ویاتھرائی، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ درجہ آٹھ تک تعلیم پائی۔ سماجی کارکن تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 31 اگست 1938 کو ٹریونڈرم میں تنکو مکھم سمندری ساحل پر ایک عام جلسہ میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں جمع ہونے والے لوگوں پر ریاست ٹراونکور کے فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

لوٹو : ولد شری شیودت کوہر۔ ولادت موضع چورا، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش پیشہ کاشتکاری 1930-31 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہو گئے۔ سرکاری مالگذاری اور لیکسوں کی ادائیگی سے لوگوں کو روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عام جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں شریک رہے۔ تھانے کے افسر انچارج کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان بیرک پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے چورا تھانے کے حلقے میں ایک ہڑتال کے انتظام میں شریک رہے۔ 5000 آدمیوں کے ہجوم پر

لودھی، چیت رام : ولد شری گرجن لودھی۔ سن ولادت تقریباً 1884، ساکن موضع سلائی ضلع بالاگھاٹ، ریاست مدھیہ پردیش پیشہ کاشتکاری۔ ناگپور میں 1923 کی جھنڈا ستیہ گرہ، 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی، 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ کئی مرتبہ گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیے گئے۔ 1943 میں پولیس کی لاٹھی چارج سے بری طرح زخمی ہوئے۔ 20 فروری 1944 کو زخموں کی تاب نہ لا کر جیل ہی میں

Marfat.com

پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوپلّی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کر کے اور تھانے میں آگ لگا کر اس کا انتقام لیا۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس جھڑپ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری لوٹو کو معہ 17 دوسرے رضاکاروں کے موت کی سزا ہوئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

لورڈ سامی: ولد شری پیٹنڈل۔ ساکن لال گڈی، ضلع تریچوراپلّی، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار کلرک خدمت انجام دی۔ برما میں زیاوادی کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لوک واد، گنگارام: ولد شری راجیالوک واد۔ ولادت 1913، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ اور آدمی بھی مارے گئے اور ان کے گھروں کو آگ لگا کر خاک ڈھیر کر دیا۔

لوملو دارنگ: ولادت موضع کبانگ، ضلع سیانگ۔ شمال مشرقی سرحد ایجنسی۔ مٹمر جمن کی قیادت میں آدی قبیلے کی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی سپاہیوں سے ایک جھڑپ کے بعد گرفتار ہو گئے۔ سزائے موت ہوئی۔ 1911 میں ڈبرو گڑھ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

لہنا سنگھ: ولادت موضع سرکنڈی، ضلع پٹیالا ریاست پنجاب (1871-72) کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے اور 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلا پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

لیان سپھنگا: ولادت موضع لیان سپھنگا، مزو ہلز۔ ضلع میگھالیا۔ والد کا نام شری سکپی لال۔ مغربی شمالی مزو قبیلے کے سردار تھے۔ 1890 میں برطانیہ کے خلاف کلکھام کی قیادت میں مزو بغاوت میں نمایاں حصہ لیا۔ 1895 میں چٹاگانگ کی سرحد پر چینگری وادی میں چانگ سل کے مقام پر برطانوی حکام کے خلاف ایک حملے کی تنظیم کی۔ برطانوی افسر کپتان براؤن اس حملے میں مارا گیا۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور بہار میں ہزاری باغ جیل میں قید کر دیا۔ جیل میں وحشیانہ برتاؤ کو برداشت نہ کر سکنے کی وجہ سے ستمبر 1891 میں خود پھانسی کھا کر جیل میں خودکشی کر لی۔

Marfat.com

لیکھ رام: ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ ایس۔آر۔اے۔میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لیکھ رام: ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لیلو رام: ولادت ضلع حصار۔ ریاست ہریانا، 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

لیہو رام: ولادت ضلع حصار، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی چھاپا مار رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائیک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

ماپری، بالا: ولد شری رایا ماپری۔ ولادت ۵ر جنوری ۱۹۲۹، موضع اسّونورا، گوا، پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت

آزاد گمانتک دل میں شامل ہوئے۔ اسّونورا میں پرتگالی سرحدی چوکیوں پر جرأت مندانہ حملے کرنے میں نمایاں حصہ لیا۔ قوم پرستوں نے پولیس کو دبا لیا۔ اور ان کے تمام اسلحہ اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا۔ بعد میں پولس نے انھیں گرفتار کر لیا اور وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائیں۔ انھوں نے اپنے ساتھیوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کے نتیجے میں اس بے رحمی کے ساتھ پیٹا گیا کہ وہ پولیس کی حراست میں ہی 18 فروری 1955 کو انتقال ہو گیا۔

ماپری، روبیداس: ولد شری پانڈورنگ ماپری۔ ولادت 12 دسمبر 1924، موضع اسّونورا، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہو گئے۔ اسّونورا میں پرتگالی سرحدی چوکیوں پر جرأت مندانہ حملے کرنے میں نمایاں حصہ لیا۔ قوم پرستوں نے پولیس کے سپاہیوں کو دبا لیا اور ان کے تمام اسلحہ اور گولہ بارود پر قبضہ کر لیا۔ بعد میں پرتگالی سپاہیوں نے انھیں گرفتار کر لیا اور اٹھارہ مہینے تک جیل میں

Marfat.com

بند رکھا۔ بالآخر 28 ستمبر 1955 کو پولس کی مسلسل جسمانی تکلیفیں پہنچائی جانے کی وجہ سے اگواڑ جیل میں انتقال ہوا۔

ماپری، ساگن: گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ پرتگالیوں نے فروری 1955 میں گرفتار کر لیا۔ وحشیانہ جسمانی تکلیفیں دی گئیں۔ اِن تکلیفوں کے نتیجے میں 12 فروری 1955 کو انتقال ہو گیا۔

ماچرلا، ویرّیا: ولد شری لچّیا۔ ساکن موضع پیر کا کونڈارم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 'ٹیکس مت دو' مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

مادھم، ایلیّا: ولد شری رامیّا۔ ساکن آمناگرام، ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مادھو: سابق ریاست جے پور، راجستھان میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ½ پنجاب رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مادھو سنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{19}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں وفات پائی۔

مادھو سنگھ: ولادت موضع کوٹھرا، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

مادھو سنگھ: ضلع گڑگاؤں، ریاست ہریانا میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی ½ پنجاب رجمنٹ میں نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

مارکنڈو: ولادت موضع پناگم شمالی ضلع جفنا،

Marfat.com

سیلون۔ ولد شری سِنّادورائی۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی سگنل کمپنی میں بحیثیت پرائیوٹ ملازم شامل ہوئے۔ برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ماروارڑی ہتکارام: ولادت موضع کلا موری، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ولد شری موتی لال ماروارڑی۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پنساری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۸ میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ماکھ سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۷/۶ راجپوت رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں برما برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مالا، چناناگنّا: ساکن موضع ایزا، ضلع محبوب نگر۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ تحصیل دار کو تعزیری جرمانہ ادا کرنے سے انکار کرنے پر نظام پولیس نے ان کو 12 دسمبر 1947 کو ایزا گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

مالا، مٹیّا: ساکن موضع مینابولو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ تین گاؤں والے اور بھی اس حملے میں شہید ہوئے۔

مالپی، پانڈورنگ: ولد شری لکشمن مالپی۔ ولادت ۱۹۰۷، موضع لونی، ضلع امراوتی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ۱۹۴۲ کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۲ کو بنودا کے مقام پر ستیہ گرہ کرنے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

مالی، باپوبہیا: ولادت 1896۔ ساکن ناگپور ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں شریک رہے۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں شامل رہے۔ 27 فروری 1921 کو گورنمنٹ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ آٹھ اور آدمی بھی اس روز اس فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مالی پاٹل، اپّا راؤ: ولد شری ہنومنت راؤ پاٹل، ولادت 1913، موضع بولیگاؤں، ضلع بیدر ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ

Marfat.com

کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے گولی مار کر 1948 میں شہید کر دیا۔

مالی، تلشی رام: ولد شری گنگا رام مالی۔ ولادت 1868۔ موضع دھول واڑی، ضلع احمدنگر۔ ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھول واڑی کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار کے خلاف حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور سازش اور فساد کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 1924 کو بروا جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

مالی، سہادو: ولد شری گنگا رام مالی، ولادت 1865، موضع دھول واڑی، ضلع احمدنگر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھول واڑی کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار کے خلاف حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس نے گرفتار کر لیا اور سازش اور فساد کرانے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ 1920 میں کالے پانی کی سزا ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہاں 1920 میں ہی انتقال ہو گیا۔

مالی، گنپت: ولد شری کشا پا مالی۔ ولادت 1822، مقام مالواڑی، ضلع احمدنگر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ دھول واڑی کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولس نے گرفتار کر لیا اور سازش اور فساد کرانے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ 1920 میں جزائر انڈمان (کالے پانی) میں جلاوطنی کی سزا ہوئی خیال کیا جاتا ہے کہ 1923 میں وہیں انتقال ہوا۔

مالی، ماروتی: ولد شری نارائن۔ ولادت 1913، موضع اٹیا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ ۵ مئی 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

مام چند: ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مانڈی گلاّ، وینکیاّ: ساکن موضع بالی کنٹا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔

Marfat.com

19۔مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ماڈی نرسمہا ریڈی : ولد شری راما کرشنا ریڈی۔ ولادت 1929 مقام شمس آباد، ضلع حیدرآباد۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1947 میں شمس آباد تھانے کے سامنے ستیہ گرہ کی۔ اٹھارہ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ اگست 1948 میں نازک حالت میں رہا کر دیے گئے۔ 12 اگست 1948 کو حیدرآباد کے عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مانا ماروتی : ولد شری نرسومانا۔ ولادت 1900، موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاروں نے ان کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ پکڑ کر کوٹگیال گاؤں سے بسنال گاؤں لے گئے۔ اور ان سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی سے شہید کر دیا۔

مان بہادر چند : ولادت موضع دنڈرور، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ولادت موضع گوبنا ملاّ، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بوڈی گارڈ پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ گیارھویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 3 اپریل 1945 میں برما میں یزین کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ولادت موضع بنگالی گاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں منیوا کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مان سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{15}$ گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

مان سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۲/۴ گورکھا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مان سنگھ ٹوپل: ہندوستانی فوج کی ۵/۱۹ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مایا سنگھ: ولادت ضلع کپورتھلا، پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایس۔ او۔ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

مائتی، رنجن: ولادت موضع کھجاری، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 ستمبر 1942 کو بھاگبان پور تھانے پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مائتی، سدھیر چندرا: ولادت موضع بسو دیب بریا، ضلع مدناپور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ اکتوبر 1942 میں بھانگڑھ میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مبارک علی: ہندوستانی فوج کی کپورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک شامل ہوئے۔ امپھال کے قریب انتقال ہوا۔

میّارامو، کومریا: ولد شری ملیّا۔ ساکن موضع کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ باغبانی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے گاؤں بچاؤ جتھے میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان حملوں سے کسی ایک میں اُن سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مترا، جیوتیر موئے: بنگال میں پیدا ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قومی تحریکات میں حصہ لیا۔ انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ 17 مئی 1932 کو اگریا، ضلع فرید پور میں ڈاک کے تھیلے لوٹنے میں شامل تھے۔ پولیس نے پیچھا کر کے بُری طرح زخمی کر دیا۔ 18 مئی 1932 کو مدناپور خیراتی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

متّیم ریڈی: ساکن موضع سعید پور، ضلع

Marfat.com

نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرم حصہ لیا۔ جون 1948 میں رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

متھاپاٹی، سنگیّا: ولادت 1908، موضع کوٹگیال، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ والد کا نام شری ویرّیا متھاپاٹی، پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948 میں رضاکاران کو آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ پکڑ کر کوٹگیال گاؤں سے بسنال گاؤں لے گئے۔ وہاں ان سب کو پیڑوں سے باندھ کر گولی سے شہید کر دیا۔

متھائی: ولد شری تھومس، ولادت 3 دسمبر 1904، مقام چینگنور، ضلع الپّی، ریاست کیرالا۔ میٹرک تک تعلیم پائی تھی۔ پیشہ نل سازی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1938 کو ٹریونڈرم میں شنکو موکھوم ساحل پر ایک عام جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں جمع ہونے والے لوگوں پر ریاست ٹراونکور کی پولس کی فائرنگ فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مُتھائی، نام دیو: ولد شری لیشونت متھائی۔ ولادت 1903 مقام مہورا، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

متھرا سنگھ (ڈاکٹر): ولد شری ہری سنگھ۔ ولادت موضع دھمودیال، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) پیشہ دوا فروشی۔ انقلابی پارٹی میں شریک ہوگئے۔ جولائی 1913 میں غدر پارٹی کے حق میں کام کرنے کے لیے یو۔ ایس۔ اے۔ میں سان فرانسسکو

چلے گئے۔ وہاں سے دسمبر 1913 میں برطانیہ کے خلاف لٹریچر تیار کرنے اور اس کی اشاعت کرنے کے لیے چین میں تنگھائی گئے۔ انقلابی سرگرمیوں کے سلسلے میں جرمنی اور افغانستان کا بھی دورہ کیا۔ پھر خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہوگئے۔ یہاں امرتسر میں انقلابی پارٹی کے خفیہ ہیڈ کوارٹر میں سرگرم کار رہے اور بم بنائے۔ برطانوی ہندوستانی پولیس نے یہاں ان کی موجودگی کا

Marfat.com

پتہ لگایا۔ اوران کی گرفتاری کے لیے دو ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا۔ پولیس نے گرفتار کرلیا اور بغاوت کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ مارچ 1917ء میں موت کی سزا ہوئی۔ پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مُتھوسالی : ولد شری ایم۔ سنگارانندیر۔ ولادت موضع سدمبرادیرم کُدو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج کے خلاف خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

متھومنّا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 265 میں ترجمان کی حیثیت سے کام کرنے کے لیے بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ 23 فروری 1945ء کو برما میں برطانوی فوج کے خلاف خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

متھیا، ایل۔ پی۔ ایل : ولادت موضع ہیلسی پورا، سابق پڈوکوٹائی ریاست، ضلع ترچرا پلی۔ ریاست تامل ناڈو۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مٹاپلّی، ملیّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے وحشیانہ طور پر شہید کر دیا۔

مٹاپلّی، ویریّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں 29 اور گاؤں والے بھی مارے گئے۔ اُن کی لاشیں اُن گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

مٹاویلی، مدن سنگھ : ولد شری سیتل سنگھ۔ ولادت 11 مارچ 1925 مقام حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ حکومت نظام کے ملازم تھے۔ شہری آزادی کے حصول کے لیے آریہ سماج کی ستیہ گرہ تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کی

مٹاپلّی، ملیّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع

Marfat.com

جماعت میں شامل ہونے سے انکار کرنے پر ۱۹۴۷ میں حکومت نظام کی ملازمت سے معزول کر دیے گئے۔ 15 اگست ۱۹۴۵ کو اپنے گھر پر ہندوستانی قومی جھنڈا نصب کیا اور جھنڈا ہٹانے کے لیے نظام پولیس کی کوششوں کا مقابلہ کیا۔ پولس گرفتار کر کے لے گئی یقین کیا جاتا ہے کہ پولیس نے ہی مارکر ہلاک کر دیا۔

مٹیّا، ویرامللو : ساکن موضع کدا پارتھی ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کر دیا۔

مٹمور جمون : ولادت موضع یکرنگ، ضلع سیانگ، شمال مشرقی سرحدایجنسی۔ یکرنگ گاؤں کے مکھیا تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف آدی قبیلے کی بغاوت کی تنظیم کی۔ 31 مارچ ۱۹۱۱ کو وسعدیہ میں اسسٹنٹ پولیٹکل آفیسر ورس کے عملے کو مار کر ہلاک کر دیا۔ برطانوی سپاہیوں اور ان کے درمیان ایک لڑائی کے دوران گرفتار ہو گئے۔ موت کی سزا ہوئی۔ ۱۹۱۱ میں ڈبرو گڑھ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

محمد اکبر، اے : میڈیکل گریجویٹ تھے جرمنی میں سکونت پذیر تھے۔ جرمنی میں ہی آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسمبر ۱۹۴۵ میں دشمن کے ایک ہوائی حملے کے دوران شہید ہوئے۔

محمد اکبر، پربودھ : ولادت چٹاگانگ۔ بنگال (حالیہ بنگلہ دیش) بنگال کے رضاروں کے گروہ میں شامل ہوئے اور برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی سرگرمیوں میں شریک رہے۔ یمن سنگھ میں بنگالی رضاکاروں کے ایک یونٹ کی تنظیم کی۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور ڈھاکہ سنٹرل جیل میں قید کر دیے گئے۔ 1943 میں جیل ہی میں انتقال ہوا۔

مجنوں پٹھان : ہندوستانی فوج کی 5/7 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مجنوں حسین : ولادت موضع اشرزئی ضلع کوہاٹ صوبہ شمال مغربی سرحد (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں نیمانا کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محبوب بخش : ولادت موضع کھائی ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک

Marfat.com

شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ جولائی 1944 میں برما کے ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محبوب علی: ہندوستانی فوج کے سپلائی دستے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد اسلم: ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{13}$ الیف۔ الیف رائفل میں لانس نایک تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ وہیں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری بٹالین میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ 24 دسمبر 1944 میں فرانس میں شہادت پائی۔

محمد افضل: ہندوستانی فوج کی نمبر 1 بلوچ رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر دستے میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ 1944 میں برما میں زگون کے ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محمد الٰہی: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ ہوائی جہاز توڑ توپخانے میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ 7 مارچ 1945 کو برما میں بتانگ ندی کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد اکبر: ولد شری فقیر محمد۔ ولادت 1891، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شری عبدالقدیر خان کی گرفتاری کے سرینگر سینٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

محمد اکبر: ولادت موضع بصارت، ضلع جہلم، پنجاب۔ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ جولائی 1944 میں برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محمد اکرم: 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ جنوب مشرقی ایشیا میں آزاد ہند فوج اور انڈین انڈیپنڈنس لیگ کی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ 24 مارچ 1942 کو جب وہ انڈین انڈیپنڈنس لیگ کے ایک جلسے میں شرکت کے لیے ٹوکیو، جاپان جا رہے تھے، ایک ہوائی حادثے میں ہلاک ہو گئے۔

Marfat.com

محمد ایوب : ولادت موضع نہر، ضلع پونچھ، ریاست جموں وکشمیر۔ ہندوستانی فوج میں این۔ سی۔ او۔ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد، پی۔ پی : ولد شری پلپرائل مولد وسکونت۔ ولادت موضع کادی کڈ، مالابار، ریاست کیرالا ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ امپھال کے محاذ پر انتقال ہوا۔

محمد حسین : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی دستے میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی۔ جنوری ۱۹۴۵ میں برما میں اراکان کی پہاڑیوں میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد حسین : ولد شری عبداللہ خان۔ ولادت موضع ٹنڈیل، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد خان : ولادت موضع سیٹھی، ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی دستے میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ 15 جولائی ۱۹۴۶ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے انتقال ہوا۔

محمد خان : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی دستے میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ 15 جولائی ۱۹۴۶ کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے انتقال ہوا۔

محمد خان : ولد شری فتح خان۔ ولادت ۱۹۱۱، ساکن موضع سوچیت، ضلع جموں، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریکات میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے سوچیت کے ایک مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

محمد دین : ہندوستانی فوج کی ۳ راجپوتانہ رائفل میں حوالدار کلرک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں حوالدار کلرک کی حیثیت سے

Marfat.com

داخل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد زمان : ولد شری عمر دراز خان۔ ولادت ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے انھیں شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں ماتحت افسر کی حیثیت سے بھرتی ہوئے۔ ایک ہوائی حملے میں وہیں انتقال ہوا۔

محمد سَرور : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت جوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد سلطان خان : ولد شری امیر خان۔ ولادت 1922ء ضلع سرنگیر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946ء میں ایک جلوس میں شریک ہوئے جو مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کر رہا تھا۔ جلوس پر ریاستی فوج کے یونٹ کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

محمد شفیع : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لانس نائک خدمات انجام دیں۔ جنوری 1944ء میں برما کی اراکان پہاڑیوں میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد شفیع : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد شیخ : ولد شری عظیم شیخ۔ ولادت 1906ء ساکن سوپور، ضلع بارامولا، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف سوپور میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اُسی روز شہید ہوئے۔

محمد عطا : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور ایک جاسوسی افسر کی حیثیت سے تربیت پائی۔ ایک جاسوسی مہم کے لیے خفیہ طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے۔ ملک میں برطانوی حکومت کے خلاف سرگرمیاں تیز کرنے کے لیے ہندوستانی

Marfat.com

انقلاب پسندوں سے رابطہ قائم کیا۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور وحشیانہ طور پر جسمانی تکلیفیں پہنچائیں۔ مقدمہ چلایا اور موت کی سزا دی گئی۔ 1942 میں پھانسی دے دی گئی۔

محمد علی: ولد شری میر داد۔ ولادت موضع سمپالا، ضلع روہتک، ریاست ہریانا۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے جنگ کے دوران برما میں چند دن ندی کے قریب انتقال ہوا۔

محمد غلام: ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جولائی 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

محمد فضل: ہندوستانی فوج کی 5/14 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

محمد مجاب بٹ: ولد شری عبدالغفار، ولادت 1928، مقام چھاتابل، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف صفاکدل، سرینگر میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

محمد یعقوب: ولد شری غلام محی الدین۔ ساکن موضع ارائی منڈی، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ مقامی سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ارائی منڈی (پونچھ) میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس کی قیادت کی۔ گرفتار کر لیے گئے۔ دوران تحریک کی کھلم کھلا ملامت نہ کرنے کی صورت میں انھیں مار ڈالنے کی دھمکی دی گئی۔ ایسا کرنے سے انکار کرنے پر انھیں وہیں گولی مار کر شہید کر دیا۔

محمد یعقوب: ولد شری نواب خان، ولادت موضع کسیر، ضلع ہزارہ، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان)، ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

محمد نبیل : ولادت موضع گولری ساری ضلع راولپنڈی پنجاب، (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

محمد یوسف : ہندی فوج کی ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں انھیں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پلٹن میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمات انجام دیں۔ 24 دسمبر 1944 کو لڑتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

مدن بلّی : ولادت ضلع الموڑا۔ ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں ٹامو کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مدن سنگھ : ولادت 1875 مقام برکوٹ، ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی احتجاج (1930) میں سرگرم حصہ لیا۔ 1931 میں ٹہری جیل کے اندر انتقال ہوا۔

مدن سنگھ : ولادت ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ 1945 میں برما میں پیگو کے مقام پر اُن کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے دوران شہید ہوئے۔

مدن سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{19}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مدن سنگھ : ولد شری تیج سنگھ۔ ولادت موضع، بنہولی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی سپلائی کور پس میں نمبر 27 فیلڈ ایمبولینس میں ایمبولینس کار کے ڈرائیور تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی چوتھی موٹر ٹرانسپورٹ کمپنی میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مدورائی، مُتھو : ولد شری ایم۔ مُردگیسا چری۔ ولادت 1929، ساکن شہر بنگلور، ریاست کرناٹک۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی۔ پیشہ زرگری۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ 8 ستمبر 1947 کو بنگلور چھاؤنی میں پولس کی فائرنگ سے شدید طور پر زخمی ہوئے۔ اسی روز بنگلور کے بورنگ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ اسی روز پانچ اور جوان لڑکے بھی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مدھوا ریڈی : ساکن موضع کلائی کوٹا ضلع کھم۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین

Marfat.com

یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کے لیے گاؤں کے لوگوں کو منظم کیا۔ نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

مَڈاتھل، ایّو: ولدشری امبادی تھریان۔ ولادت لگ بھگ 1920ء مقام موضع کیتور، ضلع شمالی کیرالا، ریاست کیرالا۔ پیشہ کاشتکاری کسانوں کی ایک سیاسی جماعت کرشک سنگم کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1941ء کو ایک جلوس میں شریک ہوئے جو پوکنڈم سے چیریاکیری تک گشت لگاتا ہوا جا رہا تھا۔ پولیس کانسٹیبل سیرایا کو دیکھ کر جوان میں سے کچھ آدمیوں کو پکڑنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ یہ کانسٹیبل مارا گیا۔ اور اس کی لاش کو دریا میں بہا دیا گیا۔ انسٹھ اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے۔ اور ان پر فساد کرنے اور قتل کرنے کا الزم لگایا گیا۔ تین اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا دی گئی۔ 29 مارچ کو کنّور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

مُڈی بائی (شریمتی): زوجہ شری سوکل گونڈ ولادت 1914ء، موضع امباری، ضلع سیونی، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ مزدوری۔ 32-1930ء کی سول نافرمانی کی تحریک کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ 19 اکتوبر 1930ء کو توریا کے قریب جنگل میں ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مڈی والر، ترکپّا: ولدشری یمنپّا۔ ولادت لگ بھگ 1907ء، موضع کوگنور، ضلع دھارواڑ، ریاست کرناٹک۔ پیشہ مزدوری۔ 1942ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ یکم اپریل 1943ء کو گنور میں سرکاری خزانے پر مظاہرے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

مراٹھے، وِٹھل: ساکن ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (49-1948ء) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے دوران شہید ہوئے۔

مُرار بھائی پوچیا بھائی: ولادت موضع کرادی، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942ء کی ہندوستان چھوڑ دو تحریک میں حصہ لیا۔ 22 اگست 1942ء کو برطانوی حکومت کے خلاف اپنے گاؤں میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مَرار، دھراج: ساکن موضع بیلہ گاؤں، ضلع

Marfat.com

رائپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری چین سنگھ۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ستمبر 1942 میں گرفتار کر لیے گئے اور رائے پور سنٹرل جیل میں بند کر دیے گئے۔ 30 جنوری 1943 کو جیل میں ہی انتقال ہوا۔

مرگنی گنایا: ولد شری لیشونت مرگنی۔ ولادت 1909 موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ مار کر شہید کر دیا۔ رضاکار اور حملہ آور وں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو آگ لگا کر پھونک دیا۔

مُرلی دھر راؤ: ساکن موضع الند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مرو ما مُلا' یلیّا: ولد شری راجیّا۔ ساکن موضع باہرن پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے ہلاک کر دیے گئے۔

مرہار سادیا: ولد شری سمبھا۔ ولادت 1919 موضع ڈونگر گاؤں، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ اسی سال رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مرلا، لکشمیّا: ساکن موضع لکشمی پورم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکار لیڈروں نے ان کے گاؤں کے قریب جنگل میں انھیں پکڑ لیا اور 24 اپریل 1948 کو چار اور گاؤں والوں کے ساتھ سر قلم کر دیا۔

مریالا، ناگیّا: ولد شری چٹیّا۔ ساکن موضع نگلاپلّی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مریّن، ایس: ولد شری پی۔ چنا تھمبی۔ ولادت

Marfat.com

موضع سنگراتھوپی، ضلع جنوبی آرکوٹ، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پیدل بریگیڈ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے کلکتہ کے قریب نیں گنج کیمپ میں بند کر دیا۔ کیمپ میں قیدیوں پر جیل کے محافظین کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مسرا، آر۔کے: ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے کے جنرل ہسپتال میں لانس نائیک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی عملے میں بحیثیت حوالدار کمک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مسرا، ایس۔کے: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵ میں بحیثیت لانس نائیک خدمت انجام دی۔ ۱۰ مارچ ۱۹۴۴ کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مسرا، ایل۔ایس: ولد شری کرشنا کمار چترویدی۔ ساکن لکھنؤ، ضلع اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ڈوگرا رجمنٹ میں کپتان تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر جتھے میں بحیثیت کرنل شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے اور بہادری کے اعزاز سے سرفراز ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

مسرا، تیج نارائن: ولد شری سرجو مسر۔ ولادت موضع بھلیا پور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایک ترجمان کی حیثیت سے خدمت انجام دیں۔ ۱۹۴۴ میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج کے خلاف خدمات انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

مسگر، محمد عثمان: شری صادق خان کے تین بیٹے تھے۔ ولادت ۱۹۵۱ء مقام نوشہرہ، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ٹھٹھیرے تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک کے رہنما شیخ عبدالقدیر کی گرفتاری کے خلاف سرینگر سنٹرل جیل کے باہر ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 13 جولائی 1931 کو جیل کے پھاٹک کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مسکو، وینکٹا ریڈی: ولد شری [illegible] ساکن موضع نومولا، ضلع نلگونڈا، ریاست حیدرآباد، اتر پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک [illegible] میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر تشدد پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مشالکر، دھانپا: ولد شری گرو سدیا مشالکر

Marfat.com

ولادت 1882، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں بارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مشرا، بھگوان دین : ولد شری بندا۔ ولادت ضلع ہمیرپور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں لکھنؤ کیمپ جیل میں انتقال ہوا۔

مُشکی عزیز : ولد شری سبحان مُشکی۔ ولادت 1896، ساکن سوپور، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف سوپور میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اسی روز مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مظہر علی خاں : ہندوستانی فوج کے سگنل دستے میں حوالدار کلرک تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی پلٹن میں ماتحت افسر کے طور پر خدمت انجام دی۔ ستمبر 1944 میں خدمت انجام دیتے ہوئے فرانس میں شہید ہوئے۔

معتبر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مکادو، گونڈ : ساکن موضع جمبادا، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ اسی سال پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مکائی، امیر دین : ولد شری رسول جو مکائی ولادت 1895، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1932 میں ریاستی فوج کے سپاہیوں نے دُمبا کدل، سرینگر میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

مکرجی، ایس۔ کے : 1955 میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر بم سے حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پرتگالی سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔ ہندوستان کے

Marfat.com

مختلف حصوں سے آئے ہوئے ان کے چار اور ساتھی بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مُکرجی، بی۔ کے : ولد شری این۔ کے۔ مکرجی۔ ولادت موضع کنداسی، ضلع جیسور، بنگال، (حال بنگلہ دیش) برما میں مومینن کے جنرل ہسپتال کے مہتمم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ امپھال کے محاذ پر انتقال ہوا۔

مکروگونڈ : ساکن ہملیٹ متصل برنگ واڑی، ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری اور مزدوری۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے زمانہ میں جنگلاتی ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ نومبر 1930ء میں جمبا دا ریلوے اسٹیشن کے قریب ستیہ گرہیوں کے ایک ہجوم پر پولیس کی فائرنگ میں بری طرح زخمی ہوئے۔ اگلے روز انتقال ہوگیا۔

مکھتی (شریمتی) : زوجہ شبان قاصد۔ ولادت 1921، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی تحریک 1946 میں سرگرم حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اُسی سال اننت ناگ کے بازار اڈا میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مکھرجی، ابانی ناتھ : ولد شری رائے صاحب ترلوکا ناتھ مکھرجی۔ ولادت 3 جون 1891 مقام جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔

ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی کی ڈگری حاصل کئے ہوئے تھے۔ کلکتہ میں طالب علمی کے زمانہ میں ہی سیاسی سرگرمیوں میں دلچسپی لینے لگے تھے۔ جاپان اور جرمنی گئے جہاں ہندوستانی انقلاب پسندوں سے ان کا رابطہ قائم ہوا۔ وہاں ایک فنڈ کھولا اور ہندوستان میں انقلابی سرگرمیوں کے لیے جرمنی میں اسلحہ اور گولہ بارود حاصل کئے۔ 1912 میں ہندوستان واپس آئے۔ اور انقلابی رہنما راجہ مہندر پرتاپ کے درمدان میں قائم کئے ہوئے پریم ودیالے میں کام کیا۔ اسلحہ اور میگزین حاصل کرنے کے لیے جاپان گئے۔ ہندوستان واپس ہوتے ہوئے سنگاپور میں برطانوی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ قید و بند سے بچ کر نکل بھاگے۔ ہالینڈ پہنچے، وہاں انھوں نے ہندوستانی نمائندے کی حیثیت سے دوسری کمیونسٹ بین الاقوامی کانگریس میں شرکت کی۔ 1920 میں ہالینڈ میں مس روزا فنگوف سے شادی کی۔ 1922 میں برلن پہنچے اور وہاں مشہور انقلاب پسندوں، شری سورنکر

Marfat.com

شری بھوپندر ناتھ دتّا اور شری محمد برکت اللہ کے ساتھ مل کر انڈین انڈیپنڈینس پارٹی قائم کی۔ پھر خفیہ طور پر ہندوستان آئے اور مدراس، گیا، کلکتہ اور ڈھاکہ میں انقلابی پارٹی کے ساتھ کام کیا۔ پولیس کی گرفتاری سے بچ کر نکل گئے۔ اور 1924 میں ہندوستان کو خیرباد کہا۔ یو۔ ایس۔ آر میں مستقل سکونت اختیار کر لی اور ہندوستان پر کئی کتابیں لکھ کر اپنا کام جاری رکھا۔ 28 اکتوبر 1937 کو یو۔ ایس۔ آر میں بحالت جلاوطنی انتقال ہوا۔

مکھن سنگھ : ولادت موضع گرداراء ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 19/4 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

مکّی ڈی، نرسیّا : ولد شری نرسیّا۔ ساکن موضع بوّے پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

مُگالیکر، شرینواس راؤ، عرف کلکرنی : ولد شری دھوندوپنت مگالیکر۔ ولادت 1887، موضع اُمرگا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس تھے۔ پیشہ وکالت۔ ممتاز سماجی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 30 مئی 1948 کو تازم مگالی گاؤں میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مُگالیکر، گوپال راؤ عرف کُلکرنی : ولد شری اپّا راؤ۔ ولادت 1900، موضع اُمرگا، ضلع عثمان آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 30 مئی 1948 کو تازم مگالی گاؤں میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مگھر سنگھ : ولادت موضع مراج، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ

Marfat.com

کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرکے 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ملاّ ریڈی : ساکن موضع گنداپلّی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے سکندرآباد سے گرفتار کرکے کندر کرلے گئی اور وہاں مئی 1948 میں گولی مار کر شہید کر دیا۔

مَلاّ ریڈی : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ڈیکس مت دو، مہم کی تنظیم کی۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچاؤ کے لیے اپنے ضلع کے بچاؤ جتھے میں شامل ہوئے۔ جنوری 1948 میں پولیس اور رضاکاروں کے مشترکہ حملے کے دوران گرفتار کر لیے گئے۔ جنوری 1948 میں بچاؤ دستے کے سات اور ممبروں کے ساتھ مندالپورم کی پہاڑیوں میں گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

مَلاّ ریڈی : ساکن موضع رنیو کنتا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ 7 مارچ 1948 کو نظام پولیس اور رضاکاروں سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے جاری رہی۔ شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران پچیس اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہادت پائی۔

ملِک، بلّو : ولد شری پیرا ملک۔ ساکن موضع دریل، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ یکم اکتوبر 1931 کو راجوری میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ملِک، رحمان : ولد شری محمد ملک۔ ولادت 1871، ساکن موضع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ملک ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں 1931 میں شریک رہے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

ملِک سلطان : ولد شری نور ملک۔ ولادت 1902، ساکن موضع زدورا، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے

Marfat.com

قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا پلوا ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ فائرنگ میں اسی روز شہید ہوئے۔

ملک، سنتی : ولد شری بمبا دھر ملک، ولادت ۱۹۰۵ء، مقام سریاپور، ضلع کٹک، ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ۱۹۴۲ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ باری گاؤں ضلع کٹک میں قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

مَلِک، سُوما : ولد شری راما ملک، ولادت موضع کدنیم، گوا۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدینِ آزادی کی خفیہ جماعت 'آزاد گا' تک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالی گشتی پولیس کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اپنے علاقے سے گزرنے والی شاہراہ پر زمین دوز سرنگ بچھانے کا منصوبہ بنایا۔ یہ گشتی سپاہی رات میں محض شبہ پر بے گناہ آدمیوں کو مار ڈالتے تھے۔ یہ سرنگ مقررہ گڑھے میں بچھائی جانے سے پہلے پھوٹ گئی۔ وہ اور ان کے سب ساتھی اس دھماکے سے ۱۳ نومبر ۱۹۵۷ کو ہلاک ہوگئے۔

مَلِک علی : ولد شری رسول ملک۔ ساکن ڈلی پور، ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۳۴ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ملک، غلام احمد عرف احد زرگر : ولد شری حبیب ملک۔ سن ولادت ۱۸۸۱ء، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ زرگری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ملک، غلام حسین عرف زرگر : ولد شری شاہد غلام احمد ملک۔ سن ولادت ۱۹۱۸ء، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ ۱۹۳۱ء میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

ملک، لکشمینا: ولد شری ڈوادھی ملک۔ ولادت موضع نیلکنٹھاپور، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ کاشتکار اور ریاست دھینکنال پرجامنڈل کے رضاکار تھے۔ ریاست دھینکنال میں پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۸ کی رات کو نیلکنٹھاپور گھاٹ پر پولیس کے ہاتھوں جوان لڑکے باجی راوت کے مارے جانے کے خلاف مظاہرے میں حصہ لیا۔ ہجوم پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

ملکھان سنگھ: ولادت موضع نگلا حکم سنگھ، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے دوسرے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف سرگرم رہتے ہوئے شہید ہوئے۔

ملکھان سنگھ: ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے قریب شہید ہوئے۔

ملکھان سنگھ: ہندوستانی فوج کی گوالیار لانسر پلٹن میں باورچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مَلوک سنگھ: ولد چودھری تیج سنگھ۔ ولادت سعید پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی نمبر ۱۵ لائٹ اینک اسکواڈرن میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۱۹۴۴ میں سنگاپور میں انتقال ہوا۔

ملّیاّ: ساکن موضع پنتھانگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور ۱۹ جولائی ۱۹۴۸ کو گندورام بلی اور پنتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گندورام بلی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں۔

ملّیاّ: ساکن ویلکتّا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو مہم میں شریک رہے۔ نظام پولیس نے پکڑ لیا اور ان کا سر قلم کر کے شہید کر دیا۔

ملّی بلّی، نرسیّا: ولد شری وینکیّا۔ ساکن موضع

Marfat.com

مدکلاپلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھراپردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

مَلّئی، ماروتی : ولدشری پیراجی ماروتی۔ ولادت 1917، موضع چنچ کھید، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 2/جون 1946 کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔

ممتاز علی : ولادت کہلی، ضلع حصار، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ممراج : ولدشری شیوہرناتھ۔ ساکن دھلی۔ 30 مارچ 1919 کو دہلی میں رولٹ ایکٹ کے خلاف عوامی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ کے دوران گولی سے زخمی ہوئے اور اسی روز انتقال ہوگیا۔

ممراج : ولادت موضع منجری، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 9/8 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ممراج جاٹ : ساکن ہردا، ضلع ہوشنگ آباد۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے چار مہینے کے لیے قید کر دیے گئے۔ رہائی کے بعد پھر تحریک میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ 1932 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بمبئی میں شہید ہوئے۔

مَمَن رام : ولدشری رام دت۔ ولادت موضع مہادیوپور، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی بھاولپور پیادہ پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی برما میں انتقال ہوا۔

منبودھن پرساد : ولادت 1908، ریاست اترپردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ وحشیانہ جسمانی تکلیفیں پہنچائی جانے کے نتیجے میں 1933 میں جیل کے اندر ہی انتقال ہوا۔

Marfat.com

منتاگوری، پینیّا : ساکن موضع گندورام پلّی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور گندورام پلّی اور نتھانگی کا دوں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ 19 جون 1948 کو گندورام پلّی گاؤں میں گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کی لاشوں کو گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دیا گیا۔

منچی رام : ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ مارچ 1945 میں برما میں رنگون کے ایک ہسپتال پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

منڈا، جوہن : ولد شری موت منڈا۔ ولادت موضع باردی تول، ضلع سندرگڑھ۔ ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست سندرگڑھ کی لوتھرن منڈا کمیٹی کے ممبر تھے۔ کمیٹی کی چلائی ہوئی "لگان مت دو" مہم میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل میں انتقال ہوا۔

منڈا، جے ماسی : ولادت موضع جدنگا بیڑا، ضلع سندرگڑھ۔ ریاست اڑیسہ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست سندرگڑھ کی لوتھرن منڈا کمیٹی کی ممبر تھے۔ کمیٹی کی چلائی ہوئی "لگان مت دو" مہم میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل میں انتقال ہوا۔

منڈا ڈی۔ پاپیّا : ساکن موضع زاین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس نے مع چھ اور آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

منڈا ڈی، پلیا : ساکن موضع زاین گڈا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 19 اپریل 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس نے مل کر مع چھ آدمیوں کے گولی مار کر شہید کر دیا۔

منڈا، رامیا : ولد شری پاپیّا۔ ساکن موضع پرادا، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں ریاست سندرگڑھ کی لوتھرن منڈا کمیٹی کے ممبر تھے۔ کمیٹی کی چلائی ہوئی "لگان مت دو" مہم میں سرگرمی سے شریک رہے۔ گرفتار قید کر دیے گئے۔ 1942 میں جیل میں انتقال ہوا۔

Marfat.com

میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضا کاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

منڈل، آدھر: ولادت 1872، موضع ملیا کوری، ضلع مغربی دیناج پور، ریاست مغربی بنگال۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ ۸ ستمبر 1942 کو پریلا ہاٹ گاؤں میں پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

منڈل، اشرفی: ولد شری جھوما منڈل، ساکن موضع ملکھان پور، ضلع بھاگلپور، ریاست بہار۔ ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے میں صوبیدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹیننٹ شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

منڈوتی، چنّا کرشنا ریڈی: ولد شری گنّا ریڈی۔ ساکن موضع تنگاٹنی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

منزال، ہیرا سنگھ: ولادت موضع سون گاؤں، ضلع الموڑا، ریاست اُتر پردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

منتا، مہتا سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۲/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کپتان شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

منشی: ہندوستانی فوج کی کپور تھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ امپھال کے قریب انتقال ہوا۔

منشی گونڈ: ولادت 1922، موضع سیتا کھیڑا۔ ضلع بیتول۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری چُنّی۔ پیشہ مزدوری۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چار سال تک قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 1943 میں چھندواڑا جیل میں انتقال ہوا۔

منگ چندیا: ولد شری نگنا تھ منگ، ولادت 1928، موضع تروکا، ضلع عثمان آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضا کاروں اور نظام پولیس

Marfat.com

جنھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا، لڑتے ہوئے 1947 میں شہید ہوئے۔

منگ، گنپتی : ولد شری جلا با منگ۔ ولادت 1924، موضع تردکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے جنھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔ 1947 میں شہید ہوئے۔

منگت رام : ولادت ضلع کانگڑا، ریاست ہماچل پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 17/7 ڈوگرا رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اے۔ آئی۔ بی۔ آر۔ کے۔ ڈپو میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

منگلا، اکیا : ساکن موضع کولکونڈا ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

منگلا، راجیا : ساکن موضع رنیو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی قیادت میں منظم کیے ہوئے اپنے گاؤں کے بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ ۷ مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی، شریک رہے۔ اس لڑائی کے دوران بارہ اور گاؤں کے محافظوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

منگلا، نارسیا : ساکن موضع رنیو کنتا، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ شری رامی ریڈی کی رہنمائی میں منظم کیے ہوئے گاؤں بچاؤ دستے میں شامل ہوئے۔ ۷ مارچ 1948 کو رضاکاروں اور نظام پولیس سے ایک لڑائی میں شریک رہے جو بارہ گھنٹے تک جاری رہی۔ اس لڑائی میں بارہ اور گاؤں والوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

منگل رام : ولادت موضع نہاٹ ڈاہینا، ضلع گوڑگاؤں ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں

Marfat.com

شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

منگل سنگھ : ولادت 1901، موضع بوراس، ضلع رائے سر، ریاست مدھیہ پردیش۔ والد کا نام شری بُدھا سنگھ۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 14 جنوری 1948 کو مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

منگل سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{8}$ سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ مئی 1945 میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے کے دوران برما میں شہید ہوئے۔

منگل سنگھ : ولادت موضع داہینا۔ ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منگل سنگھ : ولادت موضع ناگل، ضلع پٹیالہ۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پہلی بھاولپور پلٹن میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں مانڈلے کے ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

منگل سنگھ : ہندوستانی فوج کی پہلی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منگل سنگھ کرپان بہادر : شری رتّا اور شری متی حکمی کے فرزند تھے۔ ولادت 1895، مقام موضع اُدوکا، ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

منگلی، لماکینی : ساکن رائے پور، ریاست مدھیہ پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اسی سال شہید ہوئے۔

Marfat.com

منگلی، ویرامللو : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۴۸ء میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ان کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

منگورام : ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

منگورام : ولادت موضع کھیڑا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

منگورام : ولادت موضع بلامبا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی آئی۔ بی۔ ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

منگے رام : ولادت موضع دیگھل، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کے ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار بھرتی ہوئے۔ جولائی ۱۹۴۴ء میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منیام، ملّا ریڈی : ولد شری نرسیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۸ء کو لگ بھگ دو سو رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں نے بچے گاؤں پر حملے کا منصوبہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید ہوئے تھے۔

منی رام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 26 میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ ۱۱ فروری ۱۹۴۵ء کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

منی رام : ہندوستانی فوج کے آئی۔ این۔ اے۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

منی شنکر دھیرج لال : ولادت 1918، ضلع کائرا، ریاست گجرات۔ طالب علم تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

منی کرشنا : ولد شری گینا منی، ولادت 1883 موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو ان کے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران دس اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔ رضاکار لٹیروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور لوٹ لاٹ کر پورے گاؤں کو آگ لگا کر تباہ کر دیا۔

موٹورام : ولادت موضع سوندا، ضلع اتر کاشی، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری لیلانند۔ ریاست ٹہری گڑھوال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل سے رہا ہو کر مہاراجہ کی حکومت کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو پھر جاری کر دیا۔ 1947 میں کرتی نگر کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

موجی رام : ولادت موضع کھرک، ضلع جند، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 5/2 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مودی، رامن لال : ولد شری رنچھوڑ داس مودی، ساکن شہر سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں ہی انتقال ہوا۔

موڈی گوڈر، موڈی گوڈا : ولد شری گوڈیا گوڈا۔ ولادت 1914، موضع مڈیپور، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی چلائی ہوئی عوامی تحریک (39-1938) میں حصہ لیا۔ 7 اپریل 1939 کو پرجا سنگھ رہنما شری بی۔ این۔ مونا ولی وغیرہ کی گرفتاری کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی تاریخ کو رام درگ جیل کے

Marfat.com

پھاٹک کے قریب ریاستی پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں تین اور آدمیوں کے ساتھ شہید ہوئے۔

مَورے، جے سنگھ: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے امپھال میں وفات پائی۔

مَورے، رامچندرا: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مورے، لکشمن: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر ۵۰۵ کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ ۸ فروری ۱۹۴۵ میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مورے، مادھو: مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

موسٰی خان: ہندوستانی فوج کی ۱۴ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ اپریل 1943 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

موگا اروویا: ولد شری وینکیا۔ ساکن جاگیر ریڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو ہندین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸-۵۰) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر ۱۹۵۰ میں کلہاڑی سے شہید کر دیا۔

موگوٹا موہ پوسیا: ولد شری وینکیا۔ ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو ہندین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۸-۵۰) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عائد کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۸ کو لگ بھگ ۱۵۰۰ رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید

Marfat.com

شہید ہوئے۔ بچھترا اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، اس حملے میں ہلاک ہوئے۔

موگوٹامو، رامیّا: ولد شری وینکیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947ء) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو لگ بھگ 500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ بچھترا اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے اس حملے میں ہلاک ہوئے تھے۔

موگھم، ایس۔ آر: ولد شری سُبیّا۔ ولادت موضع منگلم، ضلع رامانا تھاپورم، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے قریب شہید ہوئے۔

مُولا رام: ہندوستانی فوج کی 2/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مُولا سنگھ: شری ہیرا سنگھ اور شریمتی مالن کے فرزند تھے۔ ولادت 1895، موضع بھسین، ضلع لاہور، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1924 کے جائٹو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نابھا جیل میں پولیس نے جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

مولا سنگھ: شری جیون سنگھ اور شریمتی گلاب کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1885، موضع دلا شب، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

مولر سنگھ: ولادت موضع کنوالی، ضلع گوڑگاؤں۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مولر سنگھ: آزاد ہند فوج میں بحیثیت نایک شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لوہا لیتے رہے۔ اپریل 1944 میں برما کے کالاڈوں سیکٹر میں ایک برطانوی فوجی ٹھکانے پر حملہ کرنے میں بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ انھوں نے دشمن کے ٹھکانے پر اپنی مشین گن سے فائرنگ کر کے غلبہ حاصل کر لیا۔ دشمن کے ٹھکانے کو تباہ و برباد کر دیا۔ مگر خود مہلک طور پر زخمی ہو گئے۔ اُن کے اس بہادرانہ

Marfat.com

کارنامے کے صلے میں مرنے کے بعد ان کو 'شہید بھارت' کا تمغہ عطا کیا گیا۔

مُول سنگھ : ولادت موضع سید، ضلع راولپنڈی، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1922 کے گرو کا باغ مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے امبالہ جیل میں بند کر دیے گئے۔ 15 دسمبر 1923 کو جیل میں انتقال ہوا۔

مول سنگھ : ولد شری نا تھا سنگھ۔ والدہ کا نام شریمتی گوجری۔ ولادت 1885، موضع کنگ گھر تپور، ضلع لائل پور، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ فوج سے استعفیٰ دے کر بھائی فیرو مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور تیرہ مہینے قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 27 جون 1925 کو جیل میں انتقال ہوا۔

مولے سنگھ : ولادت موضع کرولی، ضلع آگرہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مولے، وینکٹیش : ولد شری گوپال راؤ مولے۔ ولادت 1920، موضع مرھکواڑی، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ درجہ چار تک تعلیم پائی پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

موہن : ولد شری مکھو۔ ولادت 1917، موضع سروا ندوہ، ضلع غازی پور، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ نندگنج ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

موہن رام : ولادت موضع گوٹھیا، ضلع میرٹھ۔ ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

موہن ریڈی : ساکن موضع الائر، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ دسویں درجے کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 28 نومبر 1947 کو ایک جلوس میں شرکت کی۔ اسی روز جلوس پر نظام پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

موہن ریڈی : ساکن موضع چندراپلی، ضلع نلگونڈا۔

Marfat.com

ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48۔ 1947) میں حصہ لیا۔ 8 مئی 1948 کو پولیس اور رضاکاروں نے گولی مار کر ان کو ان کے گاؤں میں شہید کر دیا۔

موہن سنگھ: ولادت موضع چکوٹ، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/19 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں حوالدار بھرتی ہوئے۔ اپریل 1944 میں برما میں انتقال ہوا۔

موہن سنگھ: ولادت موضع سمرولی، ضلع الموڑا، ریاست اتر پردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

موہن سنگھ: ولد شری الیشر سنگھ اور شریمتی آتم کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1899، موضع جگّر والی۔ ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرد کا باغ، مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے سات مہینے کے لیے جیل میں بند کر دیے گئے۔ پھر 1924 کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1924 کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

موہن سنگھ گرکھا: ہندوستانی فوج کی گورکھا رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ اپریل 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مہاجن، ہری پاڈا: بنگال میں پیدا ہوئے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ چٹاگانگ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ 18 اپریل 1930 کو چٹاگانگ میں برطانوی اسلحہ خانہ پر مشہور حملے میں شریک تھے۔ آٹھ مہینے تک روپوش رہے اور مفرور قرار دیے گئے۔ خفیہ طور پر سرحد پار کر کے برما میں داخل ہوئے اور جلاوطنی کی زندگی بسر کی۔ 1942 میں برما میں انتقال ہوا۔

مہادیو: ولد شری کنج بہاری کیوٹ، ولادت موضع دسیون، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کی ادائیگی سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام میں شریک کار رہے۔ چورا تھانے کے انچارج کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف 24 فروری 1922 کو چورا تھانے کے حلقے میں ہڑتال کرانے میں حصہ لیا۔ پانچ ہزار کے آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوپتی

موہن سنگھ: ولد شری الیشر سنگھ اور شریمتی آتم کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1899، موضع جگّر والی۔ ضلع گورداسپور، ریاست پنجاب۔ 1922 کے گرد کا باغ، مورچے میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے سات مہینے کے لیے جیل میں بند کر دیے گئے۔ پھر 1924 کے جائتو مورچے میں شریک ہوئے۔ 21 فروری 1924 کو پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

Marfat.com

کھیلوان بھارا ورکھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگاکر اس کا انتقام لیا۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ شری مہادیو پرستھ اور رضاکاروں کے ساتھ فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا ہوئی۔ ان سب کو پھانسی کے تختے پر چڑھاکر شہید کردیا گیا۔

مہادیو تیلی : ساکن موضع پربھات پٹن۔ ضلع بیتول، ریاست مدھیہ پردیش۔ ۱۹۴۲ کی ہندوستان چھوڑو، تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اگست ۱۹۴۲ میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مہارام : ولدشری تیجارام۔ ولادت موضع بجوان۔ دہلی۔ ہندوستانی فوج کی ۱۴ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ۱۹۴۲ میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ دشمن کے ہوائی جہازوں کے ایک بمبار حملے میں شہید ہوئے۔

مہار، گووند : ولدشری رامامہار۔ ولادت ۱۹۲۹، موضع ترنکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ ۱۹۴۷ میں جبکہ رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ اُن سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہار (مکھیدکر) شنّا : ولدشری ارابا مہار۔ (مکھیدکر) ولادت ۱۹۰۸، موضع کلالی، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر کوتوال تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ جون ۱۹۴۸ میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کردیا۔

مہاگیر، منوّر : ولدشری لسّی مہاگیر۔ ساکن ضلع انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ ماہی گیری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری ۱۹۵۳ میں ایک جلوس میں شریک ہوئے جو مطلق العنان حکومت کے خلاف پلوامہ میں مظاہرہ کررہا۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران اسی روز شہید ہوئے۔

مہان سنگھ : ولادت موضع لٹالہ۔ ضلع لدھیانہ۔ ریاست پنجاب۔ پنجاب میں کوکا تحریک میں حصہ لیا۔ جس کو برطانوی حکومت نے غیر قانونی قرار دیدیا تھا۔ ۱۷ جنوری ۱۹۷۲ کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ گرفتار کرلیے گئے اور اسی روز توپ کے گولے سے اڑاکر شہید کردیے گئے۔

Marfat.com

مہتاب سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{18}$ گڑھوال رائفل میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں یوُ کے مقام پر شہید ہوئے۔

مہتا، پرتاپ چند : ولادت موضع کریالا۔ ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے میں تیماردار سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں تیماردار سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں ٹامو کے مقام پر انتقال ہوا۔

مہتا، پشپا ودن : ولد شری ٹریکم لال مہتا۔ ولادت 1924۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔

۹ دسمبر 1942 کو برطانوی حکومت کے خلاف احمد آباد کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 10 جنوری 1942 کو جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

مہتا، کرشن دت : ولد شری مہتا جنگ بہادر ولادت ضلع جہلم، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کے میڈیکل عملے کی دسویں فیلڈ ایمبولینس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں سپاہی کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہر چند : ولادت موضع چتھیرا، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مُہر چند : ولادت موضع چھپر گڑھ، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{2}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مہر سنگھ : ولادت موضع لسانا، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ والد کا نام شری امر سنگھ۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کی زیادتیوں اور تکلیفوں کا شکار ہو کر 25 فروری 1924 کو وفات پائی۔

Marfat.com

مُہر سنگھ : ولادت موضع مروالی ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی 5/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مُہر سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/9 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ مدراس گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں شہید ہوئے۔

مُہر سنگھ : ولادت موضع جسوا ضلع روہتک ریاست پٹیالہ۔ ہندوستانی فوج کے دوسرے ایک سو آرمے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مُہر سنگھ : ولادت موضع کوٹلی ضلع فیروزپور ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 5/9 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

مُہر سنگھ جاٹ : ہندوستانی فوج کی دوسری ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے میں این سی او تھے۔

مہندر سنگھ : ولادت موضع [illegible] ضلع [illegible] ریاست [illegible]۔ ہندوستانی فوج کی [illegible] رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت [illegible] برما میں [illegible]

مہندر سنگھ : ہندوستانی فوج کی [illegible] رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں [illegible] انتقال ہوا۔

مہندر سنگھ : ولادت موضع [illegible] ضلع [illegible] ریاست [illegible]۔ ہندوستانی فوج کی [illegible] رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت [illegible] برما میں [illegible]

مہندر سنگھ : ولادت موضع [illegible] ضلع [illegible] ریاست پٹیالہ۔ ہندوستانی فوج کی [illegible] رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہندر سنگھ : ولادت موضع [illegible] ضلع [illegible] ریاست پٹیالہ۔ ہندوستانی فوج کی [illegible] رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت [illegible] برما میں [illegible] 29 نومبر 1944ء کو جنگ کرتے ہوئے [illegible] تھے خودکشی کرکے ہلاک ہوگئے۔

مہندر سنگھ : ہندوستانی فوج میں حوالدار تھے۔

Marfat.com

ملایا میں آزاد ہند فوج کی چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ شامل ہوئے برما میں انتقال ہوا۔

مہندر سنگھ، سردار: ملایا میں سَرمُبَن کے باشندے تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ایک جاسوسی افسر کی حیثیت سے ٹریننگ حاصل کی۔ ایک آبدوز کشتی کے ذریعہ دسمبر 1943 میں آزاد ہند فوج کی ایک جاسوسی

شن پر بھیجے گئے۔ اڑیسہ میں کونارک کے قریب ساحل پر اترے۔ ان کو ہدایت یہ تھی وہ کلکتہ پہنچیں اور نیتاجی سبھاش بوس کے بھائی کے داماد کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ وہاں آزاد ہند فوج کے ایک خفیہ ٹرانسمیٹر کے ذریعہ 1944 میں کلکتہ کے بہالا مقام سے کام کرتے رہے۔ اسی سال دسمبر میں برطانوی سپاہیوں نے گرفتار کر لیا۔ مقدمہ چلایا گیا موت کی سزا ہوئی۔ 1945 میں لاہور کے قلعہ میں پھانسی کے تختہ پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

مہنت، دتاگری: ولدشری رائے گر۔ ولادت 1898، موضع کولگاؤں، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ دتا دیوتا کے مندر میں پجاری تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ موضع ہدگاؤں کے مشہور مندر دتا باردی سنستھان سے دیوتاؤں کے زیورات اور ہیرے جواہرات نکال کر لے جانے کی کوشش میں حارج ہونے کی وجہ سے رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔ ایک اور پجاری اور ایک گاؤں والا بھی رضاکاروں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہنکال، راجہ بھاؤ عرف نارائن: ولدشری بالا بھاؤ مہنکال، عرف بلونت۔ ولادت 26 جنوری 1923، مقام اجین، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ دیواس میں سرن تیج کے ایک ہوٹل کے مالک تھے۔ گوا کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ 1955 میں سرحد پار کر کے ستیہ گرہ میں شریک رہے۔ 15 اگست 1955 کو گوا کے اندرونی علاقہ پر پرتگالی محافظ پولیس کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

مہنگو سنگھ: ساکن ورانسی، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا۔ 13 اگست 1942 کو تھانا پور کے تھانے پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہادت پائی۔

مہی پال سنگھ (پرائمس): ہندوستانی فوج کی

Marfat.com

5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

مہی پال سنگھ (سکنڈس) : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مہیش پرساد : ولد شری لچھمن پرساد۔ ولادت 1855ء مقام لکھنؤ۔ ریاست اتر پردیش۔ الہ آباد یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے لکھنؤ میں ممتاز سول وکلا میں شمار ہوتا تھا۔ انڈین نیشنل کانگریس کی قوم پرست سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ کی تحریک عدم تعاون اور 1930ء کی تحریک سول نافرمانی میں شریک رہے۔ 1923 میں لکھنؤ میونسپل کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے پھر لکھنؤ کی سٹی کانگریس کمیٹی کے وائس پریزیڈنٹ منتخب ہوئے مئی 1930ء میں گرفتار ہوئے اور چھ مہینے کی قید بامشقت کی سزا بھگتی۔ پھر 1931ء میں گرفتار ہوئے اور نو مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں سخت بیمار پڑ گئے۔ 29 اگست 1932 کو بغرض علاج رہا ہونے کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔

میاں صاحب خورد : ساکن نارائن کھیڑ۔ ضلع میدک، ریاست آندھرا پردیش۔ روہیلوں کے سردار تھے۔ 1857 کی عظیم جنگ آزادی کے بعد اپنے علاقے میں برطانوی حکمرانی کے خلاف تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1858ء میں برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کی رہنمائی کرنے میں الہ آباد ضلع کے رام جی گونڈ کی بھرپور مدد کی۔ عادل آباد ضلع میں نرمل کے قریب گونڈ باغیوں کے ساتھ برطانوی حکومت کے خلاف لڑتے ہوئے 19 اپریل 1858ء کو شہید ہوئے۔

میت سنگھ : ولادت موضع سرکنڈی، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872ء کو بیرکوٹ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کیا اور 17 جنوری 1872ء کو توپ کے دہانے پر رکھ کر شہید کر دیا۔

میت سنگھ : ولادت موضع بگا، ضلع اودے پور ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 15 فیلڈ ایمبولینس میں سپاہی تھے۔ 1941ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چونکہ گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

میڈھا سنگھ : ولادت موضع ربون ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ پنجاب میں کوکا تحریک میں جس کو برطانوی حکمرانوں نے خلاف قانون قرار دے دیا تھا، حصہ لیا۔

Marfat.com

جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ گرفتار کر لیے گئے اور توپ کے دہانے پر رکھ کر شہید کر دیا گیا۔

میدی پلّی ویرّیا: ولد شری پلّیا۔ ساکن موضع پیرکاکونڈارم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

میدی چیلمی کنکیّا: ولد شری اگیّا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ دھوبی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو نگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھیتر گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، ان کے ہاتھوں سے شہید ہوئے۔

میر احمد: ولد شری میر۔ ساکن سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ایک مقامی سیاسی رہنما شری عبدالقدیر خان کی گرفتاری کے خلاف، سرینگر سنٹرل جیل کے پھاٹک کے قریب ایک مظاہرے میں حصہ لیا۔ پولیس نے گولی مار کر اس وقت شہید کیا جبکہ وہ مہاراجہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

میر جبّار: ولد شری عزیز میر۔ ساکن موضع دردسن، رشی گند، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر رحمان: ولد شری سبحان میر۔ ولادت 1896ء، ساکن موضع نتنوسا، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932ء میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہندواڑہ ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک تھے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر سنگھ: ولادت موضع کھنڈسا، ضلع گوڑگاؤں۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔

Marfat.com

اے۔ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

میر عبدالاحد : ولد شری غفار میر۔ ولادت 1871، ساکن انت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ملک ناگ ضلع انت ناگ کے ایک جلوس شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر قاسم : ولد شری اکبر میر، ساکن ضلع انت ناگ ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے پلوامہ ضلع انت ناگ کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

میر گل : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

میسوریا۔ چھنا بھائی : ولد شری دھایا بھائی میسوریا، ولادت موضع کسما، ضلع سورت، ریاست گجرات۔ 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا گرفتار کرکے قید کردیے گئے۔ شدید علالت کی وجہ سے رہا کردیے گئے۔ رہائی کے فوراً بعد [illegible]

میکلا۔ چنا تھمپا : ساکن موضع ایزا ضلع نلگنڈہ ریاست آندھرا پردیش، ریاست حیدرآباد کو متحدہ قومیت میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-51) میں حصہ لیا۔ 13 دسمبر 1947 کو [illegible] کو ادا کرنے سے انکار کرنے پر نظام کی پولیس نے [illegible] دیہاتیوں کے گروہ پر گولی چلائی جس سے [illegible] شہید ہوئے۔

میکلا۔ لنگیا : [illegible] ساکن موضع [illegible] ضلع نلگنڈہ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو متحدہ قومیت میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-51) میں حصہ لیا۔ کاؤں پر [illegible] کے حملوں سے اپنے کاؤں کو بچانے کے لیے دیہاتیوں کا جو گروہ شامل ہوگئے۔ 25 اگست 1948 کو ان کے کسی ایک کے کام بند کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

میکلا۔ متھیا : ساکن موضع [illegible] ضلع نلگنڈہ ریاست آندھرا پردیش۔ والدہ کا نام [illegible] ریاست حیدرآباد کو متحدہ قومیت میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-51) میں حصہ لیا۔ کاؤں پر

Marfat.com

گروہ میں شامل ہوگئے۔ رضا کاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

میگھ سنگھ : ولادت موضع جنیو پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

میتکاری (دانی) بھیم راؤ : ولد شری گووند میتکاری، ولادت 1916 موضع دھنورا ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-49) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنورا گاؤں پر حملے کے دوران رضا کاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اور اسی روز گاؤں کے باہر ایک جگہ گولی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور ان کے گاؤں کو تباہ و برباد کر دیا۔

مینن : ولادت موضع جنیپور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ $\frac{3}{5}$ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت کپتان خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

مینن، کے۔ وی۔ بالاکرشنا : ولد شری کنہونی۔ مینن۔ ولادت جولائی 1899، موضع پنانی، ضلع مالا پورم، ریاست کیرالا۔ مدراس میں میڈیکل طالب علم تھے۔ اپنی تعلیم کو چھوڑ کر برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی تحریک میں شامل ہوگئے۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ مولپلوں کے خلاف بغاوت کی آگ بھڑکانے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ آٹھ مہینے کی قید بھگتنے کے بعد کینور سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

میوا سنگھ : ولادت موضع لُپوکی، ضلع امرتسر۔ ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ کینیڈا جا کر غدر پارٹی میں شامل ہوگئے جو وہاں برطانوی حکومت سے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے کام کر رہی تھی۔ برطانیہ کے خلاف سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ایک کینیڈین افسر مسٹر ہوپ کنسن کے ڈنکور میں مار ڈالنے کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے۔ موت کی سزا ہوئی۔ 11 جنوری 1915 کو پھانسی کے تختے پر وانکور میں انتقال ہوا۔

میّوجو، کستیّا : ولد شری لنگیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ بھٹی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضا کاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا

Marfat.com

مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملہ میں بچھیڑ اور گاؤں والے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے شہید ہوئے۔

میّوسُو، نرسمہا چاری : ولد شری لنگیا۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں بچھیڑ گاؤں والے اور بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے رضاکاروں کی گولیوں سے ہلاک ہوئے۔

میہا سنگھ : ولادت موضع چھاؤ، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ کوکا تحریک میں، جس کو برطانوی حکام نے خلاف قانون قرار دے دیا تھا، حصہ لیا۔ 17 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ناتھا رام : ہندوستانی فوج کی 14 پنجاب رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناتھا سنگھ : ولادت موضع رہون، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب۔ (1871-72) کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ناتھا سنگھ : ولادت موضع برنالا ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے توپ کے گولے سے اڑا دیا۔

ناتھا سنگھ : ہندوستانی فوج کی 5 سکھ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے دسویں رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مارچ 1945 میں برما میں نرسین کے مقام پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں ہلاک ہوئے

ناتھو : ولد شری رادھو۔ ساکن موضع چینانی، ضلع اودھم پور، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی چلائی ہوئی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف

Marfat.com

چینانی میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مقامی پولیس نے گرفتار کر کے وحشیانہ طور پر پٹائی کی۔ کچھ دنوں بعد ہسپتال میں ہی انتقال ہوا۔

ناتھورام: ولادت موضع بادلپور، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناتھوسنگھ: ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 1944 میں برما میں میئو کے مقام پر وفات ہوئی۔

ناتھی رام: ولادت موضع چھٹنگا، ضلع بلند شہر، ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{8}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نادر، آر۔ کرشنن: ولد شری رامن نادر۔ ولادت 25 جولائی 1914، موضع وڈاونمو کل، ضلع ٹریونڈرم، ریاست کیرالا۔ نویں درجہ تک تعلیم پائی۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 21 ستمبر 1938 کو ٹریونڈرم میں تنکومگھم ساحل پر ایک عوامی جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

نارنگ سنگھ: ولادت موضع کھریاں کھکران، سابق ریاست بھاولپور، (حالیہ پاکستان) ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناگاپرکر، جناردن اما: ولادت 1929 مقام شہر ناگاپور، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ انٹر میڈیٹ کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے بچاؤ کرنے والے جتھے کی تنظیم کی۔ 15 اگست 1947 کو جلانا میں مظاہرین کے ایک جلوس کی قیادت کی۔ اسی روز نظام پولیس نے گرفتار کر لیا۔ بعد میں رضاکاروں نے انھیں ڈونگاؤں

Marfat.com

میں مار کر شہید کر دیا۔ ان کی یاد کے احترام میں لوگوں نے جلانا کے خاص بازار کا نام ان کے نام پر ناگا چوک رکھ دیا ہے۔

ناگا ناتھن : ولدیت سوامی ناتھن۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ سیفٹی نٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ناگا ناتھن، ایس : ولدیت سی سبرامنیم۔ ولدیت سابق ریاست پدوکوٹائی تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں سفائی آفیسر کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اکاونٹس آفیسر کی حیثیت سے خدمت انجام دیتے رہے۔ 1945-5 میں برطانوی فوج کے خلاف فرض انجام دیتے ہوئے ملایا میں اپوہ کے مقام پر شہید ہوئے۔

ناگر۔ اوم پرکاش عرف میوارام : ولدیت ٹوڈی رام ناگر۔ ساکن راجپور کوٹلہ۔ ضلع آگرہ۔ ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک ترک موالات میں سرگرم حصہ لیا۔ آگرے میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ کرنے میں معہ اپنی بیوی کے شریک رہے۔ گرفتار کر لیے گئے اور کلکٹر کھیری ڈسٹرکٹ جیل میں بند کر دیے گئے۔ جیل میں شدید وحشیانہ جسمانی اذیتیں پہنچائی گئیں۔

وہیں 25 مئی 1933 کو انتقال ہو گیا۔

ناگ ملیا کے۔ ایس : ولدیت شری رامیڈی۔ ولادت 1903ء موضع کرودنی۔ ریاست آندھرا پردیش سکونت کوئمبتور۔ ریاست تامل ناڈو۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست میسور میں زمیندار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1935ء) میں حصہ لیا۔ دوران گرفتاری پولیس کی گولی سے 25 جنوری 1938ء کو شہید ہوئے۔

ناگوجی : سکونت موضع تامن۔ ضلع گلبرگہ۔ ریاست حیدرآباد۔ زمیندار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1906-6) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران شہید کر دیا۔

ناگیا کے : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاپانی گرفتاری میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں کاروائیوں میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نانا بھائی کھنٹ : ولادت 1868ء موضع راستہ۔ سابق ریاست ڈنگا پور۔ راجستھان بھیل قبیلے کے قبائلی سردار تھے۔ عوامی حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والے احتجاج میں سرگرم حصہ لیا۔ ڈنگا پور پولیس نے

Marfat.com

گرفتار کرلیا اور گاندھی ٹوپی اتارنے سے انکار کرنے پر مارتے مارتے شہید کر دیا۔

ناناجی بھیل : ولادت لگ بھگ 1874 میں بوندی ضلع ریاست راجستھان کے کسی گاؤں میں ہوئی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1914 میں برطانیہ کی جنگی جدوجہد کے لیے چندے اور عطیے زبردستی وصول کرنے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے کسانوں کے مظاہرے میں حصہ لیا۔ ریاست بوندی کی گھڑسوار پولس کے شدید حملے میں شہید ہوئے۔ ایک ہردلعزیز عوامی بھیل گیت میں ناناجی کی شہادت کو لافانی بنادیا ہے۔

نانک چند : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بھرتی ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نانک سنگھ : ولد شری سرمکھ سنگھ، ولادت موضع پارس ماہنا، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب، ہندوستانی فوج کی $5\frac{1}{2}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ $3\frac{1}{2}$ گوریلا رجمنٹ میں نایک کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نانو، کے : ولد شری سنتھرام کوچوکنیجو۔ ولادت چنگن کلنگارا، ضلع کیولون، ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ایپی کی نارا فیکٹری میں مزدور تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں سرگرم حصہ لیا۔ ایپی میں حکومت کے حکم کے خلاف ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز جلوس پر پولیس کی فائرنگ سے سوا کوٹاپل پر شہید ہوئے۔

نائر، این، این : ولادت موضع ننّونا، ضلع پال گھاٹ، ریاست کیرالا۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں ایک ہسپتال میں انتقال ہوا۔

نائر، بدواڑا کنہجو : ولد شری کے چندر نائر۔ ولادت 1923، موضع کلائی کوٹ گرامن، ضلع جنوبی کنارا، ریاست کیرالا۔ پیشہ کاشتکاری۔ کسانوں کی ایک سیاسی جماعت کرشکا سنگم کے ممبر تھے۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 1938 میں حصہ لیا۔ 28 مارچ 1941 کو پوکنڈم سے چیریاکیری تک گشت کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ایک پولیس کانسٹیبل سُبرایا کو دیکھ کر، جو جلوس میں سے کچھ لوگوں کو گرفتار کرنا چاہتا تھا، لوگوں نے اس پر حملہ کر کے پکڑ لیا۔ کانسٹیبل مارا گیا اور اس کی لاش کو دریا میں پھینکدیا گیا۔ انسٹھ اور آدمیوں کے ساتھ گرفتار کر لیے گئے اور ان پر فساد اور قتل کا الزام عاید کیا گیا۔ معتین اور آدمیوں کے سزائے موت ہوئی۔

Marfat.com

29 مارچ 1943 کو کنٹونمنٹ سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

نائر، وی۔ بھاسکر: ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔ جیمول میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نائک آپارائو: ولد شری دادا صاحب نائک۔ ولادت 1905 موضع کلالی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ زمینداری اور کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

نائک بچو بھائی: ولد شری بھولا بھائی نائک۔ ساکن شہر سورت۔ ریاست گجرات۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ جیل میں تپ دق کا شکار ہو گئے اور پیرول پر رہا کر دیے گئے۔ 30 جنوری 1943 کو پیرول کی میعاد کے درمیان انتقال ہوا۔

نائک، بھجن: ولادت موضع بیمن بھیلی، ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1943 میں تلچر کے ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

نائک، بیکا: ولادت موضع چندر بلا۔ ضلع دھینکنال، ریاست اڑیسہ۔ ریاست دھینکنال میں مطلق العنان حکومت کے خلاف پرجا منڈل کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 1938 میں تلچر میں مظاہرین کے ایک جلوس میں شرکت کی۔ مظاہرین پر پولس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نائک، پربھاکر: ولد شری شمی نائک۔ ولادت 1935، مقام گوا۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گوا کے بعد ازاں آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گوا تک دل میں شامل ہو گئے۔ پرتگالیوں نے گرفتار کر کے 1955 میں جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

نائک، جودھیا: ساکن ضلع نیلم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبادا قبائلی اور کاشتکار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبراً محصول کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

Marfat.com

نایک، دولت راؤ: پیدائش ضلع ستارا، ریاست مہاراشٹر۔ راموشی قبیلے کے رکن تھے۔ 1879 میں شری وسودیو بلونت پھادکے کی قیادت میں برطانوی حکومت کے خلاف راموشی بغاوت میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ ضلع پونہ میں درورسی نیری اور بلاسپی کے مقام پر برطانوی ٹھکانوں پر کئی حملوں میں حصہ لیا۔ 17 مئی 1879 کو تلی گاؤں میں برطانوی پولیس سے ایک مصلح جھڑپ میں شہید ہوئے۔

نایک، ساوگی: ولد شری دتو نایک۔ گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوئے۔ پرتگالی فوجی گشتی دستوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے، جو رات کے وقت بے گناہ لوگوں کو محض شبہ پر مار ڈالتے تھے۔ اپنے علاقے سے گذرنے والی شاہراہ پر زمین دوز سرنگ بچھانے کا منصوبہ بنایا۔ وہ سرنگ مقررہ گڈھے میں بچھائی جانے سے پہلے پھوٹ پڑی۔ اس دھماکے میں وہ اور ان کے ساتھی 27 فروری 1957 کو شہید ہوئے۔

نایک ساونت، لاڈو: ولد شری کاٹو نایک ساونت۔ ولادت 1927، مقام گلیم، گوا۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے۔ پرتگالیوں کی سرحدی چوکیوں پر کئی جرأت مندانہ حملوں میں شریک رہے۔ 29 مئی 1956 کو شری بھسکاجی سہکاری کی قیادت میں کلیم کے جنگل میں اپنے ساتھیوں کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے دھرنبدورا کے جنگل میں پرتگالی گشتی دستے پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 4 جون 1956 کو دھرنبدورا کے جنگل میں ایک پرتگالی گشتی دستے پر گھات لگا کر کامیاب حملہ کیا۔ اسی تاریخ کو پرتگالی گشتی دستے سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ پرتگالیوں کو بھی اس حملے میں زبردست نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔

نایک، فتابا: ولد شری سدا نایک نٹیم، گوا میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کاشتکاری۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت آزاد گمانتک دل میں شامل ہوگئے اور پرتگالی حکومت کے خلاف جنگ کرتے رہے۔ مقامی زمینداروں کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم اور عدم تعاون کی تحریک میں شریک رہے۔ 1946 میں پولیس نے گرفتار کر لیا اور انیس سال قید کی سزا دی گئی۔ چار سال تک ریس ماگوز جیل میں قید رہے اور پھر ڈیو کے قلعہ کی جیل میں منتقل کر دیے گئے۔ ڈیو قلعہ کی جیل میں اکتوبر 1956 میں انتقال ہوا۔

نائیکل، چندرا کانٹ: ولد شری گنپتی نائیکل۔

Marfat.com

ولادت 1930، موضع سنجا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 12 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے گولی مار کر اس وقت شہید کیا جبکہ وہ اپنی بیل گاڑی پر گنوں کا بوجھ لادے لے جا رہے تھے۔ اس گروہ کے دس اور آدمی بھی اپنی بیل گاڑیوں پر رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نایک، مانکیا: ساکن کچراج گڈم، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ لمبادا قبائلی اور کاشتکار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر کے شہید کر دیا۔

نایک، موتیاجی: ولد شری ملہار جی نایک۔ ولادت 1912، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کے دوران گولی مار کر 1948 میں شہید کر دیا۔ چار اور آدمی بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شدید زخمی ہوئے۔

نائیکو، نبو دھرا: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نائیکو، ڈنڈا پانی: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 16 مارچ 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نبی خان: ولد شری امیر خان۔ ولادت 1911، ضلع سرینگر، ریاست جموں و کشمیر۔ کارچوبی کا کام کرتے تھے۔ ریاست جموں و کشمیر کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 1923 میں سرینگر میں جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

نبی سن: ولادت 1932، ساکن شہر بنگلور، ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1967) میں حصہ لیا۔ 8 ستمبر 1967 کو بنگلور چھاؤنی

Marfat.com

میں پولس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں پانچ جوان لڑکے اور بھی شہید ہوئے۔

نیٹشن : ہندوستانی فوج کی سگنل کور پس میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دسویں رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ اگست ۱۹۴۴ میں ہاکا، برما، میں ان کی یونٹ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

ندھان سنگھ : ولادت موضع سادک، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کردیا۔

نذر سنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نذر سنگھ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

نذر سنگھ : ہندوستانی فوج کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برما میں انتقال ہوا۔

نذر علی : ولد شری لسّی نذر۔ ساکن موضع ادم پورہ۔ ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 13 جولائی 1931 کو سرینگر میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی روز پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

نذر علی : ولد شری حسین۔ ولادت موضع ڈومری، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کی جماعت میں شامل ہوگئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کے ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظام کرنے میں شریک رہے۔ چوراچورا تھانے کے افسر انچارج کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے

Marfat.com

کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اسی تھانے کے حلقہ میں 24 فروری 1922 کو ایک ہڑتال کرانے کے انتظام میں شریک تھے۔ 5000 ہزار لوگوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھو پٹی، کھیلوان بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے ریلوے لائن سے پتھراؤ کرکے اور تھانے میں آگ لگاکر اس کا انتقام لیا۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے 273 آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ شری نذر علی اور سترہ اور رضاکاروں پر فساد کرانے اور قتل کرنے کا الزام لگایا گیا اور موت کی سزا دی گئی۔ ان سب کو پھانسی دیکر شہید کر دیا گیا۔

نذر لسّا: ولد شری عزیز نذر۔ ساکن بارہ مولا۔ ریاست جموں وکشمیر بڑھئی تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1921 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف بارہ مولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ اسی سال خیر باد بارہ مولا میں مظاہرین پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نذر محمد اسماعیل: ولد شری صمد نذر۔ ولادت 1909، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ بڑھئی تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی تحریک (1946) میں حصہ لیا۔ 1938 میں مائسوما بازار سرینگر میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر ریاستی فوج کی یونٹ کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

نذیر خاں: ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت سینٹی ننٹ شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ 1945 میں برما میں پگو کے قریب برطانوی ہوائی جہاز کے ایک حملے میں اس وقت شہید ہوئے جبکہ وہ برما سے واپسی پر رانی آف جھانسی رجمنٹ کو لے جارہے تھے۔

نذیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی نمبر 8 برما رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برطانوی سپاہیوں نے پکڑ کر 1946 میں بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور 29 جولائی 1946 کو دہلی کی جیل میں پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیئے گئے۔

نڈراگی، پانڈورنگ: ولد شری سنگنا نڈراگی۔ ولادت 1892، موضع تروکا، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-1948) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس سے لڑتے ہوئے، جنھوں نے ان کے گاؤں پر بموں اور جدید آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کر دیا تھا۔ 1947 میں شہید ہوئے۔

Marfat.com

نراؤ سنگھ : ہندوستانی فوج میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پیرا ٹروپ پلٹن میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ ناگا لینڈ میں کوہیما کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرائنا : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم کی تنظیم کی۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے بچاؤ کے لیے ضلع میں قائم ہوئے مقابلہ آور گروہ میں شامل ہوئے۔ جنوری 1948 میں پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران پکڑ لیے گئے۔ اسی مہینے سات اور مقابلہ آور ممبروں کے ساتھ مندا پورم پہاڑیوں میں گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

نرائن پٹرو، وی : ولادت موضع جے پور، ضلع کوراپٹ۔ ریاست اڑیسہ۔ ہندوستانی فوج کی سپلائی پلٹن میں لانس نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرائن داس : ولد شری تلسی داس۔ ہندوستانی ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند فوج میں خدمت انجام دی۔ امپھال کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرائن رام : ولادت موضع کھرورا، ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی ۳/ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرائن سنگھ : پیدائش موضع نواں دوبہار، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہادت پائی۔

نرائن سنگھ : شری پاہو سنگھ اور شریمتی بھان کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1891، موضع نظام پور دیوی سنگھ والا، ضلع شیخوپورہ پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نرائن سنگھ : شری جواہر سنگھ اور شریمتی چندی کے

Marfat.com

فرزند تھے۔ پیدائش 1875، موضع لُہوکا، ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نراین سنگھ : پیدائش موضع چانن سنگھ، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 1971-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے دہانے پر رکھ اڑا دیا۔

نراین سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نراین سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برما میں انڈونگ کے مقام پر انتقال ہوا۔

نراین سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 1945 میں برما میں یزین کے مقام پر انتقال ہوا۔

نراین سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری پلٹن میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نراین سنگھ : ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1971-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

نراین سنگھ : ولادت موضع رنگیان، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نراین سنگھ : ولادت موضع کُنگ، سابق مالیر کوٹلہ اسٹیٹ۔ پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نراین، کے : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم

Marfat.com

تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نردیل، بیلیّا: ولد شری گوداچی نردیل۔ پیدائش 1923، موضع جوالا پنچال، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 1948ء میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نرسا پوری، مُنّا: ولد شری بھوجنّا نرسا پوری۔ ولادت 1925، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران ۱۱ مئی 1948 کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو جلا کر تباہ و برباد کر دیا گیا۔

نرسا پوری، مُنّا: ولد شری بھوجنّا نرسا پوری۔ ولادت 1929، موضع کنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نرسنگو، ملّیش: ولد شری بُچیّا، ساکن موضع ودگرڈو۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 1948ء میں نظام پولیس نے حملہ کر کے شہید کر دیا۔

نرسنگھ: ولادت موضع جرمل، ضلع الموڑہ، انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران ۱۱ مئی 1948ء کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں آٹھ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے اور بہت سے گھروں کو جلا کر مسمار کر دیا۔

نرسمہا ریڈی: ہندوستانی فوج کی ۱۱ فیلڈ کمپنی کی، سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں انھیں گرفتار کیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی 1944ء میں ہالینڈ میں شہادت پائی۔

نرسمہان۔ ہندوستانی فوج کی ۱۰ فیلڈ کمپنی کی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں گرفتار کر لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی 1944ء میں ہالینڈ میں شہادت پائی۔

Marfat.com

ریاست اترپردیش۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۲/۵ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرسیّا: ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں انتیس گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں پھینکدی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

نرنجن سنگھ: ولد شری جوالا سنگھ۔ پیدائش موضع وڈالا، ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی پورتھلا پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۳/۱۲ پنجاب رجمنٹ میں باورچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۳/۱۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے ناگا لینڈ میں کوہیما کے مقام پر شہید ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۳/۱۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں انھیں پکڑ لیا جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جولائی 1944 میں ہالینڈ میں شہادت پائی۔

نرنجن سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۳/۱۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے ناگا لینڈ میں کوہیما کے مقام پر شہید ہوئے۔

نروان رام: ولادت موضع گھٹا ضلع بھرتپور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ۳/۱۲ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نروتم سنگھ: ولادت موضع کھنور، ضلع جموں، ریاست جموں و کشمیر۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری پیادہ

Marfat.com

پلٹن میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں کلیوا کے مقام پر شہید ہوئے۔

نصیرالدین : ولد شری صمد خان۔ ولادت 1909، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ سرینگر جامع مسجد کے قریب مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں 1931 میں شہید ہوئے۔

نصیب سنگھ : ولادت موضع بچوال، ضلع ہوشیارپور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی 2/2 ڈوگرا رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ملٹری پولیس میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نصیب سنگھ : ولادت موضع نبیوال، ضلع ہوشیارپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر انتقال ہوا۔

نصیب سنگھ : ولد شری بابو سنگھ۔ ولادت موضع مہیل پور، ضلع ہوشیارپور۔ ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی کپورتھلہ پیدل پلٹن میں سپاہی تھے۔

نصیر احمد : ہندوستانی فوج کی نمبر 14 پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ سکنڈ لیفٹی ننٹ کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ اگست 1944 میں برما میں ٹامو کے مقام پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نصیرالدین عرف موجی : ولد شری حبیب اللہ۔ ساکن لکھیم پور، ضلع لکھیم پور کھیری، ریاست اتر پردیش۔ درزی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیا۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں نمایاں حصہ لیا۔ 1920 میں لکھیم پور کھیری کے برطانوی ضلع مجسٹریٹ پر حملہ کر کے تلوار سے ہلاک کر دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور قتل کا الزام عاید کیا گیا ثبوت کی سزا ہوئی۔ پھانسی کے تختے پر جولائی 1920 میں شہید ہوئے۔

نقشبندی، محمد یوسف : ولد شری محی الدین نقشبندی۔ ولادت 1923، شہر سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی نیشنل کانفرنس کی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1946 میں خانقاہ معلیٰ سرینگر میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ جلوس پر ریاستی فوج کے

Marfat.com

ایک یونٹ کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نگم، دیوی داس: ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

نکت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5ویں راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نگم، آر۔ بی: 1955ء میں پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955ء کو گوا میں کاسل روک سرنگ پر بم سے حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے اُن کے چار اور ساتھی بھی اس فائرنگ میں شہید ہوئے۔

نلاتلی، ویریا: ساکن موضع چنتلا ہیرودو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری، ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔

نظام حکومت کے جبریہ محصول کی ادائیگی کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں نے پکڑ لیا اور ان کا سر تن سے جدا کر کے شہید کر دیا۔

نلاّ، سومیّا: ساکن موضع گرتھرد، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کی حفاظت کے لیے گاؤں کے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 13 دسمبر 1947ء کو شہید ہوئے۔ اس حملے کے دوران پانچ گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔

نلاّ، نرسمہا ریڈی: ساکن ضلع نظام آباد، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1931ء کی تحریک عدم تعاون اور تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ پھر ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرم کارر ہے۔ آخر میں رضاکاروں کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

نلادیدی، سنترام: ولد شری نرایا سنت ویدی۔ ولادت 1903ء، موضع بلور، ضلع بیدر، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ اگست 1948ء میں رضاکاروں نے

Marfat.com

ان کے گاؤں میں آگ لگاکر انھیں زندہ جلادیا۔ گیارہ آدمی اور بھی اس حملے میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

نلّو، رام چندر ریڈی : ساکن موضع کاسرلاپید۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ڈیکس مت دو، مہم میں شامل ہوگئے۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

نمبیار، بی۔ ایس : ولدشری بی۔ کے۔ نمبیار۔ ولادت موضع ٹھاوٹھ، شمالی مالابار، ریاست کیرالا۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج شامل ہوئے۔ نمبر 2 ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر میں بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نمرگی، چندرامیّا : ساکن موضع الاند، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

نمّلا، انکیّا : ولد شری را چندریّا۔ ساکن موضع جاگیر ٹیڈی گڈم، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

نمّل، مَلّو : ولد شری بھومیّا نمّل۔ ولادت 1897، موضع کہنی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

نمیری، پانڈو : ہندوستانی فوج کی دوسری مرہٹا لائٹ انفینٹری میں سپاہی تھے۔ جرمنوں نے شمالی افریقہ میں پکڑ لیا۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ستمبر 1944 میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نَنّا، گوراویّا : ساکن موضع حسن آباد، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ڈیکس مت دو، مہم میں شریک رہے۔ 24 نومبر 1947 کو نظام پولیس اور رضاکاروں نے ان کے

Marfat.com

گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا اور پورے گاؤں کو آگ لگا کر تباہ و برباد کر دیا۔

نندا راجن، وی : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نندا سنگھ : ہندوستانی فوج کی ۲/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نندا سنگھ : شری بھگوان سنگھ اور شریمتی نہال کور کے فرزند تھے۔ پیدائش 888ء، موضع جوکھیان، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 1921ء کے نکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921ء کو نکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

نندا سنگھ : ولادت موضع ہڈیا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 72-1871ء کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نندا سنگھ : ولادت موضع ہڈیا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871ء کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 72-1871ء کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نندا سنگھ : ہندوستانی فوج کی ملٹری ٹرانسپورٹ کمپنی میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاپانی گروہ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت

علاقے کے جاگیرداروں کے مظالم کے خلاف کسانوں کے احتجاج میں حصہ لیا۔ 13 مارچ 1946ء کو ڈابرا میں کسانوں کے ایک جلسے میں شریک ہوئے۔ جلسے میں شریک ہونے والے لوگوں پر جاگیرداروں کے ایک حملے میں اسی روز شہادت پائی۔

نندا رام : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ ۳/۴ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نندگوپال، بی۔ ایم : ولد شری منسو میتا۔ ولادت 1917ء، موضع انیکل، ضلع بنگلور، ریاست کرناٹک۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ منڈی پیٹ، ضلع تمکور میں دکان کرتے تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ 10 ستمبر 1947ء کو تمکور میں جلوس پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

نندرام : پیدائش 1901ء، سابق ریاست جودھپور، راجستھان۔ پیشہ کاشتکاری۔ ناروا ٹیکس

Marfat.com

انجام دی ۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نندکشور : ہندوستانی فوج کے میڈیکل دستے میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ میڈیکل شعبہ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمات انجام دیں ۔ 3 ر مارچ 1944ء کو ان کی یونٹ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہید ہوئے ۔

نندلال : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی ۔ برطانوی فوج کے خلاف اپنی خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے ۔

نندنا یونا، نرسیّا : ولد شری سیابو ۔ ساکن موضع بہران پلّی ، ضلع ورنگل ، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ نظام حکومت کے جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا ۔ 25 ر اگست 1948ء کو لگ بھگ 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے اپنے گاؤں پر حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔ اس حملے میں پچھڑا اور گاؤں والے بھی جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے ہلاک ہوئے ۔

نندا گری، رامیّا : ولد شری ملیّا ۔ ساکن موضع گندورام پلّی ، ضلع نلگونڈا ، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور گندورام پلّی گاؤں میں 9 ر جولائی 1948ء کو گندورام پلّی اور نتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا ۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے قریب گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں ۔

نندا گری، ملیّا : ساکن موضع گندورام پلّی ، ضلع نلگونڈا ، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور گندورام پلّی گاؤں میں 9 ر جولائی 1948ء کو گندورام پلّی اور نتھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کر دیا ۔ ان سب کی لاشیں گاؤں کی ایک مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلا دی گئیں ۔

نندو، کے : ولد شری بی ۔ کرشنا ۔ پیدائش موضع بکالا ، ضلع ٹریونڈرم ، ریاست کیرالہ ۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک خدمت انجام دی ۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی ۔

نندی، سُدھانگشو سیکھر : بنگال میں پیدا ہوئے ۔ انقلابی جماعت میں شامل ہو گئے اور برطانوی

Marfat.com

حکومت کے خلاف سرگرمیوں میں شریک رہے۔ پولیس پر استعمال کرنے کے لیے بم بنایا۔ 24 اکتوبر 1932 کو جیسپور ہاٹ، بوگرا میں بم کے پھٹ جانے سے شدید طور پر زخمی ہو گئے اور اسی روز انتقال ہو گیا۔

نندی، شیام کمار: بنگال میں پیدا ہوئے۔ چٹاگانگ میں انقلابی پارٹی میں شامل ہوئے۔ چٹاگانگ کے اسلحہ خانہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ حملے کے بعد بچ کر نکل گئے اور پٹیالے کے قریب ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں پناہ لی۔ جب پولیس نے 16 نومبر 1932 کو گھر کو گھیر لیا تو بچ کر نکل جانے کی کوشش کی۔ اسی روز پولیس کی گولی کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔

نندا سنگھ: گاؤں بھگت ... میں پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ساکن ضلع سانگلی، ریاست مہاراشٹر۔ کاشتکار اور آزاد ہند فوج کے سپاہی تھے۔ برطانوی حکومت کے خلاف قوم پرستانہ سرگرمیوں میں عملی حصہ لیا۔ برطانوی حکومت کے خلاف مسلح جنگ کے لیے ضلع کے کاشتکاروں کو منظم کرنے میں ایک بچے قوم پرست محب وطن شری کشن ابیر کی مدد کرتے رہے۔ ایک غدار نے دغا بازی کر کے راز فاش کر دیا۔ 26 فروری 1946 کو برطانوی پولیس نے مندرو پہاڑیوں میں انقلاب پسندوں کے ٹریننگ کیمپ کو گھیر لیا۔ پولیس سے اس جھڑپ میں نندا سنگھ اور شری کشن ابیر اسی روز شہید ہو گئے۔

ننگیا، بی: پیدائش 1925ء مقام دوانگری، ضلع چترادرگا، ریاست کرناٹک۔ 1942ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ تعلقہ کے دفتر پر کیپٹنگ کرنے اور فوجی گاڑیوں اور ریلوے کو روکنے کے کاموں میں شریک رہے۔ 17 اگست 1942 کو پولیس نے گولی مار کر دونگری میں شہید کر دیا۔

ننوا رام: پیدائش موضع جیور، ضلع میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 5/2 پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شریک ہوئے۔ جیسرنگ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نہار سنگھ: ولد شری رام سنگھ۔ پیدائش ملک پور دنی۔ ہندوستانی فوج کی 2/5 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جیسرنگ گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں 1945ء کے قریب شہید ہوئے۔

نہے عرف شنکر: ساکن میرٹھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ 1930ء میں پولیس کی فائرنگ سے امین نگر میں شہید ہوئے۔

نوتی، راماسوامی: ساکن موضع پتھاگی، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو

Marfat.com

نور محمد: ہندستانی فوج کے سپاہی تھے جنہوں نے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نونگ، یرنگیانگ: [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نونی، یانگیو: [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نور محمد: پیدائش موضع کنول، ضلع جہلم، پنجاب۔
سالیہ پاکستانی ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔
۱۹۴۱ء میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اکتوبر ۱۹۴۲ء
میں برما میں انتقال ہوا۔

نور محمد: ہندستانی فوج کے سپاہی تھے جنہوں نے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نونگ، یرنگیانگ: [illegible]
[illegible]
۱۹۵۰ء میں بعض قبائلی سرداروں کی طرف سے میتی ہندو
[illegible] کے خلاف جینتیا قبیلے کے لوگوں کو مشتعل کیا۔
۱۹۶۲ء میں بعض قبائلی لوگوں کے خلاف جینتیا پہاڑی
[illegible] کے قبائلیوں کی بغاوت کی رہنمائی کی۔ بعد ازاں حکومت
[illegible] نے گرفتار کر لیا۔ [illegible] کو پھانسی کی سزا
[illegible] سنائی۔ چنانچہ ۱۹۶۲ء کو پھانسی کے
تختے پر شہادت نصیب ہوئی۔

نونیا، گنپت: ولادت ۱۹۱۵ء، ضلع بلیا۔
ریاست اتر پردیش۔ ۱۹۴۲ء کی ہندوستان چھوڑو
تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۹۳۲ء میں کوئور میں پولیس کی فائرنگ
کے دوران شہید ہوئے۔

نونی منٹلا، رنگیا: سن ولادت قریباً ۱۹۶۸ء
سالن موضع ایڈنو تھلا، ضلع ڈبنگل، ریاست آندھرا
پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا
مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ
لیا۔ نظام پولیس نے گرفتار کر لیا اور جسمانی تکلیفیں پہنچائیں

Marfat.com

شہید کر دیا۔

نہار سنگھ : ہندوستانی فوج کے ایچ۔کے۔ایس۔ آر۔اے میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ جولائی 1944 میں برما میں کلیوا کے قریب برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نہال رام : ولادت ماٹن، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت حوالدار خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نہال سنگھ : ولد شری کندن سنگھ۔ پیدائش موضع زرسنگھ پور، ضلع گوڑگاؤں، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ۱/۸ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں ایس۔او۔کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برما میں اراکان کی پہاڑیوں پر برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے درجۂ شہادت حاصل کیا۔

نہال سنگھ : ہندوستانی فوج کی بھارتی ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نائک خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

نہان سنگھ : ولادت موضع ٹالا، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

نیت رام : ہندوستانی فوج کی ۲/۹ جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ 1944 میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

نیڈو، آر : ہندوستانی فوج کی میسور پیدل پلٹن میں لانس نائک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں حوالدار کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ 11 اکتوبر 1944 کو زخموں کی تاب نہ لا کر میونگ کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

نیڈو، اے۔پی : ولد شری اے۔ راجگوپال نیڈو۔ ولادت موضع ڈوڈن، ضلع حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ہندوستانی فوج کی نمبر 6 موٹر ورکشاپ میں وارنٹ آفیسر تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ امدادی گروہ میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت

Marfat.com

نصیب ہوئی۔

نیک محمد: ولادت موضع بابلی، ضلع حصار۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 9/2 جاٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی۔

نیکی رام: ولادت موضع کروہلی، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی 2/9 جاٹ رجمنٹ میں جمعدار تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

نیکی رام: ولادت موضع پلڑا، ضلع روہتک۔ ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی بھاری ہوائی جہاز توڑ رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ اینٹی ٹینک کمپنی میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

نیگی، شیر سنگھ: ولد شری دولت سنگھ نیگی۔ ولادت موضع گلون، ضلع ٹہری گڑھوال، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 2/18 گڑھوال رائفل میں نایک تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ چوتھی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

نیلا پٹلا، ونکیّا: ساکن موضع یرّام پلّی ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے مارچ 1948 میں شہید ہوئے۔

نیلگی، شیو چندر جی: ولد شری آن بسپا نیلگی۔ ولادت 3 مارچ 1916، ہمنا آباد، ضلع بہار، ریاست کرناٹک۔ میٹرک پاس تھے۔ ریاست حیدرآباد میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی آریہ سماج کی تحریک میں حصہ لیا۔ ایک سیاسی قتل کا شکار ہو گئے۔

نیملی کونڈا، نرسمہا ریڈی: سن ولادت 1892، ساکن موضع نچارم، ضلع حیدرآباد۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے بہت سے گاؤں میں مقابلہ کرنے والے جتھوں کی بھرتی کر کے تربیت دی۔ ۹ اپریل 1948 کو جب رضاکاروں اور نظام پولیس نے ان کو چاروں طرف سے گھیر کے برچھیوں سے حملہ کر دیا، وہ بری طرح زخمی ہو گئے۔ دو دن بعد ہسپتال

Marfat.com

میں انتقال ہوگیا۔

نین سنگھ : [illegible]
ہوئے پہلے ہندوستانی کی حیثیت سے ایک خدمت
سنبھالی۔ [illegible]
رہنے ہوئے [illegible]

بیگوں راجندر : [illegible]
ولادت [illegible] تحریک [illegible]
پر [illegible]
ایک [illegible]
بیس [illegible]
تین [illegible]
برطانوی حکومت
گولی [illegible]
کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کو جب وہ [illegible] کے قریب [illegible]
سفر کر رہے تھے، برطانوی پولیس نے [illegible] پر گولی چلا دی۔

واپتی کار شندے بھیرجی : [illegible]
[illegible] واپتی کار۔ ولادت موضع واپتی [illegible]
پرجا [illegible] ریاست [illegible] پر [illegible]
ریاست حیدرآباد میں [illegible] حکومت کے قیام کی [illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

گوا میں شہید ہوئے۔

واڈیکر، الیس۔ این : ساکن نامیک، ریاست مہاراشٹر۔ پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک جتھے میں شامل ہوئے اور 15 اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہو گئے۔ پرتگالی سرحدی محافظوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وارث خان : پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

واسودیون، آر : ولد شری ملّان رامن۔ ولادت 7 فروری 1917، مقام مروتھا تھر ضلع ٹریوینڈرم۔ ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیّا تنکارا کے بس اسٹینڈ کے پاس مظاہرین پر ریاستی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

واسی ریڈی، ستیہ نارائنا : ولادت 1904 ساکن موضع نیوگوڈو، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ سرکاری ملازم تھے۔ نظام حکومت کی ملازمت سے استعفیٰ دے کر ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 8 جولائی 1947 کو نظام پولیس نے گرفتار کر کے حضور نگر سب جیل میں بند کر دیا۔ 18 اگست 1948 کی رات کو پولیس کی گولی سے جیل میں شہید ہوئے۔

واگھ تکارام : ولد شری شہاجی واگھ۔ ولادت 1913، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 19 اگست 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

واسودیون، آر : ولد شری ملّان رامن۔ ولادت 7 فروری 1917، مقام مروتھا تھر ضلع ٹریوینڈرم۔ ریاست کیرالا۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست ٹراونکور میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ قومی رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ 31 اگست 1938 کو نیّا تنکارا کے بس

Marfat.com

واگھمری تکارام : ولدشری گنگارام واگھ مری۔ ولادت 1923، موضع کلالی، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ پانچ تک تعلیم پائی۔ پیشہ مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران جون 1948 میں گولی مار کر شہید کیا۔ ان کے دو بھائی بھی اسی روز شہید ہوئے۔

واگھمری، لالہ : ولدشری ماروتی واگھ مری۔ ولادت 1915، موضع دھمن گاؤں (ڈونالا) ضلع شولاپور، ریاست مہاراشٹر۔ سماجی کارکن، کلاکار اور موسیقار تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 مئی 1948 کو ان کے گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ گلے تک کھدے ہوئے ایک گڈھے میں زندہ گاڑ دیا۔ دو دن گڈھے میں دبے رہنے کے بعد 13 مئی 1948 کو شہادت پائی۔

واگھمری، لنگورام : ولدشری گنگارام واگھ مری۔ ولادت 1933، موضع کلالی، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کیا۔ اس حملے میں ان کے دو بھائی بھی شہید ہوئے۔

واگھمری، ماروتی : ولدشری گنگا رام واگھ مری۔ ولادت 1928، موضع کلالی، ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ جون 1948 میں رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں اُن کے دو بھائی بھی اُسی روز شہید ہوئے۔

واگھ، نامدیو : ولدشری شہاجی واگھ۔ ولادت 1923، موضع فردا پور، ضلع اورنگ آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 19 اگست 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کیا۔

Marfat.com

واگی، جمال : ولدشری کاظم واگی، ولادت 1906، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ دودھ فروش تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

والی، شرنپّا : ولدشری بسونپّا والی۔ ولادت 1920، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے 22 مئی 1948 کو نندگاؤں پر حملے کے دوران شہید کیا۔ اس حملے میں بارہ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

والی، ملک آرجنپّا : ولدشری بسونت اپّا والی۔ ولادت 1917، موضع نندگاؤں، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 22 مئی 1948 کو رضاکاروں نے موضع نندگاؤں پر حملے کے دوران شہید کیا۔ اس حملے میں بارہ اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

وانکھیدی، سُبھنگا : ولدشری وٹھوبا وانکھیدی۔ ولادت 1898۔ موضع دھنوری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو دھنوری گاؤں پر حملے کے دوران رضاکاروں نے انھیں پکڑ لیا۔ اسی روز گاؤں کے باہر کسی جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں پانچ آدمی اور بھی شہید ہوئے۔ اور گاؤں کو لوٹ کر تباہ و برباد کر دیا۔

وانکھیڈی، نامدیو : ولدشری گنپتی وانکھیڈی۔ ولادت 1918، موضع دھنوری، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 11 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے دھنوری گاؤں پر ایک حملے کے دوران پکڑ لیا اور اسی روز گاؤں کے باہر ایک جگہ گولی مار کر شہید کر دیا۔ اس حملے میں اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی اسی روز شہید ہوئے۔

وانکھیڈی، نوماجی : ولدشری دنوبا وانکھیڈی۔ ولادت 1893، موضع شوانی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک 1948 میں حصہ لیا۔ 19 مئی 1948 کو جب وہ سنت

Marfat.com

ٹکارام کی مذہبی زیارت کو شیوانی گاؤں جا رہے تھے رضاکاروں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

وانی، اسد: ولد شری منور وانی سن ولادت 1902، ساکن موضع اشکنیورا، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ہنڈواڑہ ضلع بارہ مولا میں مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ اسی روز ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

وانی، تریامبک: ولد شری راجہ رام وانی۔ ولادت 1930، موضع اڈگاؤں، ضلع جنگاؤں، ریاست مہاراشٹر۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 18 اگست 1942 کو اڈگاؤں کے قریب جنگلی ستیہ گرہ میں شریک ہوئے۔ ستیہ گرہیوں پر پولس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔ اس فائرنگ میں دو آدمی اور بھی شہید ہوئے۔

وانی، جمعہ: ولد شری صمد وانی سن ولادت 1912، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وانی، حبیب: ولد شری صمد وانی۔ سن ولادت 1901، ساکن اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ سیاسی کارکن تھے۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں ملک ناگ ضلع اننت ناگ میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

وانی، غلام رسول: ولد شری مقصود وانی۔ سن ولادت 1872، ساکن موضع براسی پورہ، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں وکشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں ہنڈواڑہ، ضلع بارہ مولا میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ایک جلوس میں شریک تھے۔ ریاستی فوج کے سپاہیوں کی جلوس پر فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

وانی، نارائن: ولد شری رامادانی۔ ولادت موضع مہاری بجرگا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔

Marfat.com

پیشہ کاشتکاری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

وانی، ولی: ولد شری ایلی وانی ساکن شوپیان۔ ضلع اننت ناگ، ریاست جموں وکشمیر۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں گرفتار کر لیے گئے۔ اور سات سال کے لیے قید کی سزا ہوئی۔ 1931 میں سرینگر سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

وتنی، امبو: ولد شری باپو وتنی۔ ولادت 1908، موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران معہ دس اور آدمیوں کے شہید کیا۔ اس موقع پر رضاکار حملہ آوروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

وتنی، لکشمن: ولد شری باپو وتنی۔ ولادت 1903، موضع دھنوری، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 18 اپریل 1948 کو رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران معہ دس اور آدمیوں کے شہید کیا۔ اس موقع پر رضاکار حملہ آوروں نے بہت سی عورتوں کی عصمت دری کی اور پورے گاؤں کو لوٹ کر آگ لگا دی۔

وجے پال سنگھ: ولادت موضع ناری، ضلع متھرا، ریاست اتر پردیش۔ والد کا نام شری نند کشور ٹھاکر۔ پیشہ کاشتکاری۔ برطانوی حکومت کے خلاف سیاسی سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1940-41 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ 25 جولائی 1941 کو متھرا جیل میں انتقال ہوا۔

وداکالا، ملّا ریڈی: ساکن موضع اڈاگڈور۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولیس کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

وڈلا، وینکٹا رسو: ساکن موضع کونکاپک۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو جبریہ محصول کے ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ

Marfat.com

1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کے خلاف جنگ کی۔ گرفتار کر لیے گئے اور پندرہ اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں میں جکڑ لیے گئے۔ ان سب کو ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں جھونک دیا گیا، جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر شہید ہو گئے۔

وڈی پلی، مَلّیا: ساکن موضع چاؤٹاپلی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں 26 گاؤں والے اور بھی رضاکاروں اور پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی آگ کے شعلوں میں جھونک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے نذرِ آتش کر دیا تھا۔

ورت سنگھ: ہندوستانی فوج کی 5 راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ جون 1945 میں برما میں مولمین کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ورتک، سریدھرا: ساکن شہر حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ تھے۔ اورودیک وردھنی ہائی اسکول حیدرآباد میں پڑھاتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں سرگرم حصہ لیا۔ بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کی تنظیم کی اور رضاکاروں کے حملوں سے بچاؤ کرنے کی لوگوں کو تربیت دی۔ متعدد مقامات پر رضاکاروں کے خلاف انتقامی حملوں کی رہنمائی کی۔ آخر کار رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ورتک، شریدھرا: ولادت 1920، مقام ہُمناباد، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر، گریجویٹ تھے اور وکالت کرتے تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں نمایاں حصہ لیا۔ 1948 میں نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران چنچولی ستیہ گرہ کیمپ میں شہادت پائی۔

ورہار رستم: ولد شری رحمان ورہار، سن ولادت 1903، ساکن موضع روناد تحصیل چوکی بل، ضلع بارہ مولا، ریاست جموں و کشمیر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست جموں و کشمیر میں ذمہ دار حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ فروری 1932 میں مطلق العنان حکومت کے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہنڈواڑہ ضلع بارہ مولا کے ایک جلوس میں شریک ہوئے۔

ورتک، سریدھر: ولد شرن کاشی ناتھ۔

Marfat.com

جلوس پر ریاستی فوج کے سپاہیوں کی فائرنگ میں اُسی روز شہید ہوئے۔

ورکھیڈکار، لکشمن: ولد شری رامچندر ورکھیڈکار۔ ولادت ضلع احمدنگر، ریاست مہاراشٹر۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ جنگل ستیہ گرہ اور شراب کی فروخت کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ پولس نے گرفتار کر کے قید خانہ میں بھیج دیا۔ جیل میں پولیس کی مار دھاڑ سے بُری طرح زخمی ہوئے۔ نازک حالت میں رہا کئے گئے اور رہائی کے فوراً بعد انتقال کر گئے۔

ورما، سی۔ ایل: ولد شری سی۔ آر۔ ورما۔ پیدائش المورہ، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کے سپلائی عملے میں حوالدار تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں بحیثیت ایس۔ او۔ خدمت انجام دی۔ ستمبر 1944 میں برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ورنیکر، پربھاکر: گوا میں پیدا ہوئے۔ گوا میں پرتگالی حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں سرگرم حصہ لیا۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ نومبر 1955 میں جیل کے اندر پولیس نے گولی مار کر شہید کیا۔

وریام سنگھ: شری بوٹا سنگھ اور شریمتی مہتاب کور کے فرزند تھے۔ پیدائش 1883 موضع ہری پور ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

وریام سنگھ: پیدائش موضع مارھاج، ضلع فیروزپور، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

وریام سنگھ: پیدائش برنالا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

وریام سنگھ: پیدائش موضع صُم، سابق ریاست مالیر کوٹلہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

وریام سنگھ: شری بوٹا سنگھ اور شریمتی مہتاب

وُسلا، کوٹیا: ساکن موضع سچّا پورم، ضلع

Marfat.com

نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 22 اپریل 1948 کو سچاپورم گاؤں میں پولیس اور رضاکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہوئے۔ ان کے ساتھ تین اور آدمی بھی شہید ہوئے۔

وسپوتی، این۔ کے۔ رامداس: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 505 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت نایک خدمت انجام دی۔ 8 فروری 1945 کو برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

وشال سنگھ راگھو: پیدائش 1919ء۔ موضع بھوارا، ضلع رائے سین، ریاست مدھیہ پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست بھوپال کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ 16 جنوری 1949 کو مطلق الحکومت کے خلاف ایک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ پولیس کی فائرنگ سے اُسی روز شہید ہوئے۔

وشنو بھگوان: ولادت لگ بھگ 1909ء، ساکن موضع ٹانڈور، ضلع حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ آریہ سماج کے کارکن تھے۔ شہری آزادی کا مطالبہ کرنے والی، آریہ سماج کی ستیہ گرہ تحریک (1938) میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور گلبرگہ، اورنگ آباد اور حیدرآباد جیلوں میں قید رہے۔ 2 مئی 1939 کو حیدرآباد جیل کے اندر پولیس کی لاٹھی چارج سے شدید طور پر مجروح ہوئے اور اسی روز جاں بحق ہو گئے۔

وشوناتھ: ولادت 1905ء، موضع نروچ دیورہ، ضلع غازی پور، ریاست اتر پردیش۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ نند گنج ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اُسی روز شہید ہوئے۔

وشوناتھ شیدیا: پیدائش موضع کاول کھیڑ، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہید ہوئے۔

وشنو بھگوان: ولادت لگ بھگ 1909ء، ساکن موضع ٹانڈور، ضلع حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ آریہ سماج کے کارکن تھے۔ شہری آزادی کا مطالبہ کرنے والی، آریہ سماج کی ستیہ گرہ تحریک (1938)

وکاڈی، راجہ بھبو: ولد شری گوپال راؤ

Marfat.com

وکاڈی ۔ ولادت 1903، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی ۔ پیشہ زرگری ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا ۔ داکوڈی گاؤں پر رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے گولی کھاکر شہید ہوئے۔ اس حملے میں اور پانچ گاؤں والوں نے بھی شہادت پائی ۔

ولایت شاہ : پنجاب میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۔ جرمنوں نے انھیں شمالی افریقہ میں پکڑ لیا ۔ جرمنی میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور وہیں شہید ہوئے ۔

ولینگلا، چندریّا : ولد شری سوالنگم ۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ بڑھئی تھے ۔ پولس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا ۔ گرفتار کر لیے گئے اور اگست 1946 میں اپنے گاؤں کے رامامندر کے احاطے میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے ۔ اُن کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی شہید ہوئے ۔ رضاکاروں اور نظام پولیس نے اپنے خلاف عدالت میں بیان دینے کی بنا پر ان لوگوں کو سزا دینے کے لیے ان کے گاؤں پر دھاوا کیا تھا ۔

وندھیا واسنی لال : ولد شری نند کشور لال ۔ پیدائش سودی باندھہ، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش ۔ سیاسی کارکن تھے ۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون، 1930 کی تحریک سول نافرمانی، 1941 کی انفرادی ستیہ گرہ تحریک اور 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا ۔ کئی مرتبہ قید و بند کی مصیبتیں جھیلیں ۔ پولیس کے وحشیانہ برتاؤ کی وجہ سے 1942 میں انتقال ہوا ۔

وٹکائلا پاٹی، راموليّا : ساکن موضع ماری پاڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے ۔ رضاکاروں نے جلوس پر حملے کے دوران انھیں گولی مار کر شہید کیا ۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے ۔

وٹکائلا پاٹی، لکشمیا : ساکن موضع ماری پاڈا، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا ۔ 16 دسمبر 1947 کو اپنے گاؤں کے ایک جلوس میں شریک ہوئے ۔ رضاکاروں نے جلوس پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کیا ۔ اس حملے میں پانچ اور آدمی بھی شہید ہوئے ۔

ونگاپلّی، آئلیّا : ولد شری پوچیّا ۔ ساکن موضع بہران پلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ

Marfat.com

کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ گاؤں والے اور بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے، شہید کر دیے گئے۔

ونگلا، رامچندرا ریڈی: ولد شری راج ریڈی، ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ اور گاؤں والوں نے بھی، جن میں عورتیں اور بچے شامل تھے۔ جام شہادت نوش کیا۔

ونگلا، نرسمہا ریڈی: ولد شری جگار ریڈی ساکن موضع بہران پلی، ضلع ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 25 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر 1500 رضاکاروں اور نظام کے فوجی جوانوں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پچھڑ اور گاؤں والے، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے، شہید کر دیے گئے۔

ونگی کار، سیتارام: ولد شری نامدیو ونگی کار ولادت 1891، موضع ونگی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ سماجی اصلاح کے کام اور ریاست حیدرآباد میں مشق اعظم حکومت کے خلاف عوامی تحریک (48-1920) میں سرگرم حصہ لیا۔ 1920 میں رضاکاروں نے بیدردی سے قتل کر دیا۔

ووکا، وینکیا: ساکن موضع لنگلا پلی ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش، کویا قبائلی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو مہم کی سرگرم سے حمایت کی۔ رضاکاروں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ویاس، امرت: ولد شری رتھی راؤ ویاس۔ پیدائش مقام دمن۔ 1955 میں گوا، دمن اور دیو کو پرتگالی حکومت سے آزاد کرانے کی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1955 کو دمن میں واپی کے مقام پر پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ سے شہید ہوئے۔

Marfat.com

ویاس، بہاری لال : ولد شری چنّی لال ویاس۔ ولادت اگست 1912 مقام موضع امجیرا، ضلع گوالیار، ریاست مدھیہ پردیش۔ انٹر تک تعلیم پائی۔ ریاست رتلام میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجامنڈل کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ 1929 میں راجہ کے خلاف مظاہروں اور احتجاجات کے انتظام میں شریک رہے۔ ۷ر مارچ 1940 کو گرفتار کر لیے گئے اور راجہ کی حکومت کا تختہ الٹ دینے کے لیے سازش کرنے کا الزام عاید کیا۔ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ جیل میں وحشیانہ برتاؤ کا شکار رہے۔ ۶ر ستمبر 1941 کو جیل میں وفات پائی۔

وی۔ پربھاکر راؤ : ساکن ضلع کریم نگر، ریاست آندھرا پردیش۔ سیاسی کارکن اور کریم نگر ضلع کی آندھرا مہاسبھا کے صدر تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں اور نظام پولس کے حملوں سے بچاؤ کے لیے اپنے ضلع کے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں کی تنظیم اور قیادت کی۔ جنوری 1948 میں پولیس اور رضاکاروں کے ایک مشترکہ حملے کے دوران گرفتار ہو گئے۔ جنوری 1948 میں محافظ دستے کے دس اور رضاکاروں کے ساتھ نلنپورم پہاڑیوں میں گولیوں سے شہید ہوئے۔

ویرا، ایدّیا : ساکن موضع ایدولور، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین

موضع دیپن، ضلع ناندیڑ، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ تین تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ 1948

میں اسلاپور کیمپ میں سیاسی کارکنوں پر رضاکاروں کے حملے کے دوران شہید ہوئے۔

ویجاواڈی، نامدیو : ولد شری یادو ناتھ ویجاواڈی۔ ولادت 1920، قصبہ نلنگا، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چار تک تعلیم پائی۔ پیشہ خیاطی۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ چھوٹے سے قصبہ نلنگا پر رضاکاروں اور نظام پولس کے مشترکہ حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 1948 میں شہادت پائی۔ پانچ اور گاؤں والے بھی پولیس نے ہلاک کر دیے اور ایک کو زندہ جلا دیا اور قصبہ کے تمام گھروں اور بازار کو تباہ و برباد کر دیا۔

ویپنکر، جے ونت راؤ : ولادت 1918۔

Marfat.com

یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ "ٹیکس مت دو" مہم میں شریک رہے۔ اور نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 1948 میں رضا کاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ویرابٹی نامگلیا: ولادت 1913، مقام ورنگل۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 15 اگست 1946 کو ورنگل کے قلعہ پر قومی جھنڈا گاڑ دیا۔ اس کے کچھ دیر بعد رضا کاروں نے ان کو ان کے گھر میں بے دردی سے شہید کر دیا۔ ان کی ماں درد و اندوہ زدہ ہو کر ناچار دیکھتی رہ گئی۔

ویراپٹیا: شری ایچ۔ ایم۔ شیوانجپا کے پسر متبنیٰ تھے۔ ساکن ہولینرسی پور۔ ضلع حسن۔ ریاست کرناٹک۔ ہوٹل والے تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ان کے گھر آئے ہوئے سیاسی کارکنوں کے ایک گروہ پر ایک تھانیدار کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ویرا، مولاسوامی: ساکن موضع کونا تھا پلی، ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ سرگرم سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-47) میں حصہ لیا۔ گاؤں کے بچاؤ کرنے والے رضا کاروں میں شامل ہو گئے اور 21 جنوری 1948 کو اپنے گاؤں کے قریب نظام کی رزر دپولیس کے کیمپ پر حملہ کر دیا۔ اسی روز پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ویراگی والا، ایشورلال: ولد شری گوردھن داس ویراگی والا۔ پیدائش 1891، مقام سورت، ریاست گجرات۔ طالب علمی کے زمانہ میں 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ 32-1930 کی تحریک سول نافرمانی میں شریک ہوئے اور دھرسانا میں ستیہ گرہ کی۔ گرفتار کر لیے گئے اور وساپور جیل میں قید کر دیے گئے اور اس کے بعد احمد نگر جیل میں قید رہے۔ 1932 میں احمد نگر جیل میں وفات پائی۔

ویراگی والا، نوین چندر: ولد شری ایشور لال ویراگی والا۔ ولادت 1929۔ مقام سورت۔ ریاست گجرات۔ **طالب علم تھے۔** 1942 کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک میں حصہ لیا۔ 1942-43 میں کلکتہ میں اپنے کالج میں کیٹنگ کرنے میں شریک ہوئے۔ گرفتار کر کے قید کر دیے گئے۔ کمبٹور جیل میں 1943 میں انتقال ہوا۔

ویراگی والا، ایشورلال: ولد شری گوردھن داس ویراگی والا۔ پیدائش 1891، مقام سورت،

Marfat.com

ویراین، وی : ولدشری ویرا ہاتھی کوان دار۔ ولادت موضع کوٹھاری پولم، کوِیل کتھاگئی، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برما میں انتقال ہوا۔

ویرپّن : ولدشری مردگا کوانداز۔ ولادت موضع ایدرکدو، ضلع تنجور، ریاست تامل ناڈو۔ ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی برما میں انتقال ہوا۔

ویرسنگھ : ولادت موضع ربون، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک ہوئے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور توپ کے گولے سے اڑاکر 17 جنوری 1872 کو شہید کردیا۔

ویرسنگھ : ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج کے خلاف اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ویرلا پاٹی، بھدرّیا : ولدشری وینکیّا۔ ساکن موضع مادھورام، ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ تجارت۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

ویرّیا : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ محصول کے مطالبہ کو ادا کرنے سے انکار کردیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملہ کرنے کے دوران فروری 1948 میں ان کو معہ ان کے شوہر، بھومندلا انکیا کے گرفتار کرلیا۔ اور دونوں کو باندھ کر گاؤں کے اُن گھروں کے شعلوں میں جھونک دیا جن کو انھوں نے آگ کی نذر کردیا تھا۔ دونوں جل بھن کر راکھ کا ڈھیر ہوگئے۔

ویرنکر، پربھاکر : ولدشری دولو ویرنکر۔ پیدائش 25 فروری 1916، موضع سودئ ورم، گوا۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ تجارت۔ گوا کے مجاہدین آزادی کی خفیہ جماعت، آزاد گما نتک دل میں شامل ہوئے اور اپنے گاؤں کی روپوش جماعت کے نیتا کی حیثیت سے پرتگالی حکومت کے خلاف لڑتے رہے۔

Marfat.com

اور بہت سے توڑ پھوڑ کے کاموں میں شریک ہوئے۔ پرتگالیوں نے اُن کے گاؤں کو گھیر کر انھیں پکڑ لیا جرأت سے نکل بھاگنے کی کوشش کرتے دیکھ کر گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔

ویرو وَیکشپّا: ولد شری لیبونت رائے۔ ساکن موضع راجنوپور، ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ گریجویٹ تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے ایک حملے کے دوران شہید ہوئے۔

ویلٹورو، رامیّا: ساکن موضع گرتھرتی ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (۱۹۴۷-۴۸) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں کی حفاظت کے لیے بحیثیت ویج گارڈ رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں۔ 13 دسمبر ۱۹۴۸ کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس حملے میں پانچ اور گاؤں کے محافظوں نے بھی جام شہادت نوش کیا۔

ویلنگکر، لکشمن: ولادت ۱۹۲۵ء، موضع ویلنگ، گوا۔ گوا نیشنل کانگریس میں شامل ہو گئے اور پرتگالی حکومت سے گوا کو آزادی دلانے کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ پرتگالی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اور ان کے ساتھیوں کے متعلق اُن سے معلومات حاصل کرنے کے لیے وحشیانہ تکلیفیں دیں۔ انھوں نے ایسی معلومات بہم پہنچانے سے انکار کر دیا۔ آخر کار تکلیفوں کی تاب نہ لاکر جاں بحق ہوئے۔

ویلوکٹّی، کے: ولد شری کنجو کرشنن۔ ولادت موضع ولایل ویدو، ضلع تریچندرم، ریاست کیرالا۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ویملا، ویریّا: ولد شری سومیّا۔ پیدائش موضع ندیم پالم، ضلع وساکھاپٹنم۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ اتوری سیتا رام راجو کی قیادت میں ۲۴-۱۹۲۲ کی رمپا قبائلی بغاوت میں سرگرم حصہ لیا۔ برطانوی حکام نے گرفتار کر کے 13 مئی ۱۹۲۵ء کو عمر بھر جلاوطنی کی سزا دی۔ اگست ۱۹۲۶ تک راجہ مُندری سنٹرل جیل میں بند رہے۔ بعد ازاں بیلاری سنٹرل جیل میں منتقل کر دیے گئے۔ 20 دسمبر ۱۹۲۶ کو بیلاری سنٹرل جیل میں انتقال ہوا۔

وینا، لکشمیا: ساکن موضع نیلما، ضلع نلگونڈہ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک

Marfat.com

(48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس نے مار کر شہید کیا۔

وینکٹاچالم، کے۔ آر: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 16 مارچ 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

وینکٹا ریڈی: ساکن موضع راولا پینٹا ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ 21 جنوری 1948 کو نظام پولیس کے کیمپ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ اسی روز پولیس کی گولی سے شہید ہوئے۔

وینکٹاگری اپا: ولد شری وینکٹا سوامی۔ پیدائش لگ بھگ 1897، بمقام موضع گوری بدنور، ضلع کولار، ریاست کرناٹک۔ گوری بدنور کے تعلق دفتر میں چپراسی تھے۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1938) میں حصہ لیا۔ 25 اپریل 1938 کو ددھور سوا تھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

وینکٹیشورا راؤ: ساکن موضع پینٹا۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 27 فروری 1948 کو نظام پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

وینکیا: ساکن موضع ڈنیڈ دگرو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نظام پولیس نے جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

وینکیا: ولد شری ویرّیا۔ ساکن کوٹی گل، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ 25 اگست 1948 کو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہاکے، کشن: ولد شری دگادوجی ہاکے، پیدائش 1915، موضع پاردی، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (48-1947) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے ان کے گاؤں پر حملے کے دوران 1948 میں گولی مار کر شہید کیا۔ چار آدمی اور بھی

Marfat.com

رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

ہُدالی : ولد شری بپت کیوٹ۔ ولادت موضع لکشمن پور، ضلع گورکھپور، ریاست اتر پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ 21-1920 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ کانگریسی رضاکاروں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔ لوگوں کو سرکاری مالگذاری اور ٹیکسوں کے ادا کرنے سے روکنے کی ترغیب دینے کے لیے عوامی جلسوں اور مظاہروں کے انتظامات میں شریک رہے۔ چوراچھا کے تھانیدار کے ہاتھوں ایک رضاکار شری بھگوان اہیر کے پیٹے جانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے 22 فروری 1922 کو چوراچھا کے حلقے میں ایک جلوس کرانے کے انتظام میں شریک تھے۔ 5000 آدمیوں کے ہجوم پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں بدھوپلی کھیلون بھار اور بھگوان تیلی مارے گئے۔ ہجوم نے انتظام کے طور پر ریلوے لائن سے پتھراؤ کیا اور تھانے میں آگ لگا دی۔ دو تھانیدار، چودہ کانسٹیبل اور چھ پولیس چوکیدار اس ٹکراؤ میں مارے گئے۔ پولیس نے 225 آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شری ہُدالی اور 18 اور رضاکاروں پر فساد کرنے اور قتل کا جرم عاید کیا گیا اور ان سب کو موت کی سزا ہوئی اور پھانسی کے تختے پر چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

ہدایت اللہ : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہُدگی، بسوراج مَلشیٹی : ولادت 1918ء وتنع وگرل، ضلع بیدر، ریاست حیدرآباد کے سماجی اور سیاسی کارکن تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1967) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور نظام حیدرآباد پر بم پھینکنے کی سازش میں شریک ہونے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا۔ اس کے بعد پرتگالی حکومت سے گوا کو آزاد کرانے کی ستیہ گرہ تحریک میں شریک ہوئے اور 1955ء میں پرتگالی فوجیوں نے گوا میں ان کے مقام پر گولی مار کر شہید کر دیا۔

ہرایا : ہندوستانی فوج کی 5/18 گڑھوال رائفلز میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ برما میں محاذ پر شہید ہوئے۔

ہرگوپال پتریا : مدراسی برہمن۔ ولادت 1904 مقام رام درگ، ضلع بیلگام، ریاست بمبئی۔ پیشہ وکالت۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا منڈل کی عوامی تحریک (1938-1939) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے

Marfat.com

انتقام میں، جس میں چار آدمی موقع واردات پر ہی مارے گئے تھے، ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو جان سے مار دیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور مع آٹھ اور آدمیوں کے موت کی سزا ہوئی۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی پر چڑھا کر شہید کر دیا۔

ہر بھجن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 170 کی ایس۔ ایس کمپنی میں بحیثیت سکنڈ لیفٹی ننٹ خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے 24 دسمبر 1944 کو برما میں شہید ہوئے۔

ہر پھول سنگھ : پیدائش کلانور، ضلع روہتک ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی $\frac{7}{9}$ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں ٹامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہر جیت سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے امپھال کے قریب لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہر چرن سنگھ : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں اور برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔ برما میں شہادت پائی۔

ہر چند سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{12}$ پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروہ میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے کوہیما میں شہید ہوئے۔

ہر دت : ہندوستانی فوج کی $\frac{4}{12}$ حیدر آباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ اگست 44 میں برما میں یو کے مقام پر انتقال ہوا۔

ہر دیال، لالہ : ولد شری گوری دیال ماتھر۔ دہلی میں 14 اکتوبر 1884 کو پیدا ہوئے۔ انگریزی ادب میں ایم۔ اے۔ تھے۔

ایک شاندار علمی رفتار کے بعد انھوں نے 1905 میں سرکاری وظیفے پر سینٹ جون کالج، آکسفورڈ، انگلینڈ میں داخلہ لے لیا۔ مگر اُن کے انقلابی خیالات ان کی تعلیم میں حارج ہوئے اور 1907 میں مجبوراً انھیں سرکاری وظیفے کو خیرباد کہنا پڑا۔ آکسفورڈ سے قطع تعلق کر کے پیرس (فرانس) میں شری شیاما جی کرشنا ورما کی برطانیہ مخالف سرگرمیوں سے رابطہ قائم کیا۔ پھر ہندوستان آئے اور برطانوی حکومت

Marfat.com

کے خلاف انقلابی سرگرمیوں کی تنظیم کی۔ 1908 میں پیرس واپس گئے اور وہاں شری شیاما جی کرشنا ورما کو ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف تشدد پسند انقلابی خیالات کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی۔ 1911 میں امریکہ پہنچے اور ہندوستانی فلسفے کی تدریس کے لیے اسٹیسفورڈ یونیورسٹی میں لیکچرر مقرر ہو گئے مگر وہاں بھی اپنی انقلابی سرگرمیوں کی وجہ سے یونیورسٹی کی ملازمت کو چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ اس کے بعد انھوں نے، امریکہ میں مقیم ہندوستانیوں میں اپنے انقلابی خیالات کی تبلیغ کے لیے اپنے آپ کو مکمل طور پر وقف کر دیا۔ 1913 میں بحرالکاہل کے ساحل پر متعدد مقامات پر ہندوستانیوں کے جلسوں میں تقریریں کیں۔ ان کی شاندار خطابت اور قابل تسلیم منطق نے انھیں وہاں ہندوستانی فرقہ کا رہنما بنا دیا۔ ہندوستانی ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ یہ جماعت بعد میں غدر پارٹی کے نام سے مشہور ہوئی اور اس کا صدر دفتر سان فرانسسکو میں قائم ہوا۔ اپنی پارٹی کے جریدے 'غدر' اور بہت سی کتابوں اور کتابچوں کے ذریعہ برطانیہ مخالف سرگرمیاں جاری رکھیں۔ برطانوی قونصل کی شکایت پر امریکہ کی پولیس نے 25 مارچ 1914 کو انھیں وارنٹ گرفتاری کے ذریعہ حراست میں لے لیا۔ ضمانت پر رہا ہوئے اور امریکہ سے چپکے سے کھسک آئے اور سوئزرلینڈ میں جنیوا پہنچ گئے۔ وہاں ایک رسالہ "وندے ماترم" کے نام سے شائع کر کے اپنی سرگرمیاں پھر شروع کر دیں۔ پھر برلن گئے اور "انڈین انڈیپنڈنس کمیٹی" کی تشکیل کی جرمن حکومت کی اخلاقی اور مادی امداد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ مگر دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کی شکست نے ان کے منصوبوں کو درہم برہم کر دیا اور ان کی سرگرمیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ بالآخر 4 مارچ 1939 کو بحالت جلاوطنی امریکہ میں وفات پائی۔

ہردیوا : ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے اور اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہردیو سنگھ : ولد شری دھراج سنگھ۔ ساکن ملونی گنج، جبلپور، ریاست مدھیہ پردیش۔ کلرک تھے۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑو' تحریک میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 7 نومبر 1942 کو جبل پور جیل میں انتقال ہوا۔

ہررام : ہندوستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرسنگھ : ہندوستانی فوج کی 5/19 گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک داخل ہوئے۔ 1944 میں

Marfat.com

برما میں انتقال ہوا۔

ہرکارام : ولدشری چودھری گوکل رام۔ہندوستانی فوج کی ایچ۔کے۔ایس۔آر۔اے۔میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت نایک شامل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرک سنگھ : ہندوستانی فوج کی $\frac{5}{18}$ گڑھوال رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے برما میں 1944 میں انتقال ہوا۔

ہرک سنگھ : ولادت نرسنگھ باری ضلع المورا۔ ریاست اترپردیش۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1943 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت میجر خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ہرکے، ویدپرکاش : ولدشری شیوابسپا ہرکے۔ ولادت 1915، موضع گنجوتی، ضلع عثمان آباد۔ ریاست مہاراشٹر۔ درجہ چھ تک تعلیم پائی پیشہ نبکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-47) میں حصہ لیا۔ 23 دسمبر 1947 کو رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

ہرلال : ولدشری ہرنارائن۔سابق ریاست نابھا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں انتقال ہوا۔

ہرنام سنگھ : پیدائش موضع گل، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع منڈی، ضلع سنگرور، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع سموٹ، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب 1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع رانڈ، پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 1871-72 کی کوکا تحریک، میں شامل ہوئے۔

Marfat.com

15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع سادک، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب، 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔ اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہرنام سنگھ : والد کا نام شری لابھ سنگھ اور والدہ کا نام شریمتی چاند کور تھا۔ موضع سحری ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ شری اجیت سنگھ اور شری فلک جیسے انقلابی رہنماؤں سے متاثر ہو کر وہ چپکے سے ہندوستان چھوڑ کر برما اور ہانگ کانگ ہوتے ہوئے کنیڈا پہنچ گئے۔ اور امریکہ میں کیلی فورنیا کے مقام پر غدر پارٹی میں شامل ہو گئے۔ اور مارچ 1911 میں کیلیفورنیا میں انڈیا ٹریڈنگ کمپنی قائم کی۔ وہاں بھی غدر پارٹی کے لیے کام کرتے رہے۔ وہاں چین، تھائی لینڈ اور برما گئے اور ان ملکوں میں بسنے والے ہندوستانیوں میں انقلابی خیالات کی تبلیغ کی۔ برما میں مانڈلے کے مقام پر برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا اور غداری کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی اور 14 اگست 1914 کو تختۂ دار پر چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

ہرنام سنگھ : ولادت موضع من جیت پورا ضلع بھنڈ۔ ریاست مدھیہ پردیش۔ ہندوستانی فوج کی بنگال سیپر اور مائنر رجمنٹ میں باورچی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ اور اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہرنام سنگھ : شری سندر سنگھ اور شریمتی اُتم کور کے فرزند تھے۔ ولادت 1870، موضع دشیان کہنہ۔ ضلع شیخوپورہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہرنارائن : ولادت موضع مدینہ، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستانی فوج کی ایچ۔ کے۔ ایس۔ آر۔ اے۔ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی شامل ہوئے۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہردی، تلسی رام عرف گروجی ہردی : ولد شری بالکرشنا ہردی۔ ولادت 21 جون 1918 موضع گوربھٹ چنچادلی، ضلع کُلابا، ریاست مہاراشٹر۔

Marfat.com

ٹڈل تک تعلیم پائی۔ ایک پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ پرتگالی حکومت کی حکمرانی سے گوا کو آزاد کرانے کا مطالبہ کرنے والی تحریک 1955 میں سرگرم حصہ لیا۔ ہندگوا سرحد پار کر کے ستیہ گرہ کی۔ 15 اگست 1955 کو گوا میں پرتگالی پولیس نے گولی مار کر شہید کیا۔

ہری چند: ولادت موضع چکلی، ضلع کولھاپور، ریاست مہاراشٹر۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ دسمبر 1944 میں برما میں کسی ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہری داس: ولد شری لکھمی چند۔ ولادت کوہاٹ، شمال مغربی سرحدی صوبہ (حالیہ پاکستان) میڈیکل گریجویٹ تھے۔ ہندوستانی فوج کی میڈیکل کارپس میں کپتان تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت لیفٹی ننٹ کرنل شامل ہوئے۔ 10 اپریل 1946 کو برما میں شہید ہوئے۔

ہری دت: ولادت الور، ریاست راجستھان۔ ہندوستانی فوج کی ½ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں میمیو کے ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہری رام: ولادت موضع بدالپور ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ ہندوستانی فوج کی 7/8 پنجاب رجمنٹ میں لانس نایک تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے۔ برما میں شہادت پائی۔

ہری سنگھ: والد کا نام شری کنہیا سنگھ اور والدہ کا نام شریمتی جیون کور تھا۔ ولادت 1897، موضع تھوتھیان۔ ضلع امرتسر، ریاست پنجاب۔ 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہری سنگھ: شری سیوا سنگھ اور شریمتی اتر کور کے فرزند تھے۔ پیدائش مقام پنڈوری نجران۔ ضلع جالندھر، ریاست پنجاب۔ 1921 کی گوردوارہ اصلاح تحریک، ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہری سنگھ: ولادت موضع شاہ پور، دہلی۔

Marfat.com

ہندوستانی فوج کی ۴۴ نمبر آئی ۔ بی ۔ ٹی کمپنی میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی ۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہادت پائی ۔

ہری سنگھ : ہندوستانی فوج میں این ۔ سی ۔ او ۔ تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لیفٹی ننٹ شامل ہوئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے ۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر کے قید کر دیا ۔ جیل میں انتقال ہوا ۔

ہری سنگھ : ولادت موضع مصری ضلع جند ۔ ریاست ہریانہ ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱ انٹی ایر کرافٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے ۔ ستمبر 1944 میں برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ہری سنگھ : پیدائش موضع دکھور، ضلع فیروز پور، ریاست پنجاب ۔ ہندوستانی فوج کی پہلی انٹی ایر کرافٹ رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے ۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی ۔

ہری سنگھ : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے ۔ خدمت انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے ۔

ہری سنگھ : ولادت گڑھسون، ضلع کانگڑہ، ریاست ہماچل پردیش ۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے ۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے ۔ بادھاری کے ہسپتال میں انتقال ہوا ۔

ہری سنگھ : پیدائش داکھا، ضلع لدھیانہ ریاست پنجاب ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱ سکھ رجمنٹ میں حوالدار تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت کپتان داخل ہوئے ۔ برما میں برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے بری طرح زخمی ہوئے ۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا ۔ 22 جون 1946 کو ملتان میں فوجی ہسپتال میں انتقال ہوا ۔

ہری سنگھ : ولدیت پرتاپ سنگھ ۔ پیدائش موضع پرالا، ضلع امبالہ، ریاست ہریانہ ۔ ہندوستانی فوج کی ۲/۱ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے ۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے ۔ برما میں ٹامو کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے ۔

Marfat.com

ہریش چندر : سن ولادت 1907، ساکن شہر ناگپور، ریاست مہاراشٹر۔ 1921 کی تحریک عدم تعاون میں حصہ لیا۔ شہر ناگپور میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ میں شریک رہے۔ 27 فروری 1921 کو گورنمنٹ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے لوگوں پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔ آٹھ اور آدمی بھی اس فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

ہریش چندر شیوپا : ولادت 1929، موضع دلوال، ضلع عثمان آباد، ریاست مہاراشٹر۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد میں مطلق العنان حکومت کے خلاف ستیہ گرہ تحریک (1947) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور چھ مہینے قید کی سزا ہوئی۔ جیل کے وارڈوں کے وحشیانہ حملے کے بعد 1948 میں جیل میں انتقال ہوا۔

ہری مت، مہالنگیا : ولد شری چانا ملیا ہری مت۔ ولادت 1900، موضع ادارادی، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی پرجا سنگھ کی عوامی تحریک (1938-39) میں حصہ لیا۔ رام درگ پولیس کی فائرنگ کے خلاف جس میں چار آدمی موقع پر ہی مارے گئے تھے، ہجوم نے انتقام کے طور پر جیل کے محافظوں پر حملہ کر کے ان میں سے کچھ کو ہلاک کر دیا تھا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا دی گئی۔ 1939 میں رام درگ جیل میں پھانسی چڑھا کر شہید کر دیے گئے۔

ہری موہن : ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ جاسوسی گروہ میں خدمات انجام دیں۔ اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہری موہن سنگھ : ضلع پرتاپ گڑھ، ریاست اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت حوالدار شامل ہوئے۔ برما میں کالاڈون فرنٹ پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہزارا سنگھ : ولادت موضع جھنگ لیانا۔ ضلع ہوشیار پور۔ ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ بحیثیت حوالدار خدمات انجام دیں۔ اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا۔ موت کی سزا ہوئی۔ 25 اکتوبر، 1944 کو دہلی کے لال قلعہ میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے۔

ہزارا سنگھ : ولادت موضع جاگھیوالا، ضلع ہوشیار پور، ریاست پنجاب۔ ہندوستانی فوج کی اپچ

Marfat.com

کے۔ایس۔آر۔اے۔میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نائک شامل ہوئے۔ 2 اپریل 1945 کو برما میں یزین کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہزارا سنگھ: ولادت موضع چان، ضلع لدھیانہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہُزارا سنگھ: ولد شری منشی نند چند۔ ولادت موضع اکتن والا، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت کیڈٹ شامل ہوئے۔ لڑتے ہوئے امپھال میں شہید ہوئے۔

ہزاری لال: ولادت موضع دلچکا، ضلع سیالکوٹ، پنجاب (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج کی ملٹری ٹرانسپورٹ میں ڈرائیور تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے وفات پائی۔

ہسراجنی تھمتّل سکھرامداس: ولادت شہر حیدرآباد سندھ، (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں غیر جنگی سپاہی تھے۔ 1942 میں ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں خدمات انجام دیں۔ امپھال میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

ہکرو، غلام رسول: ولادت 1903، ضلع سرینگر، ریاست جموں وکشمیر۔ والد کا نام شری احمد ہکرو۔ تھا۔ پیشہ ملاحی۔ ریاست جموں وکشمیر میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی سیاسی تحریک میں حصہ لیا۔ 1931 میں سرینگر کی جامع مسجد کے قریب مطلق العنان حکومت کے خلاف ایک عوامی مظاہرے میں شریک ہوئے۔ مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ کے دوران اس وقت شہید ہوئے جب وہ مہاراجہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

ہلّیاّ: ولد شری ننگیاّ ہری جن۔ ساکن ملّی ضلع گلبرگہ، ریاست کرناٹک۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کا حملہ آوروں کا اس وقت مقابلہ کیا جب وہ ان کے لڑکے بسالنگیاّ کو لے جا رہے تھے۔ رضاکاروں نے اُن کے گاؤں کے قریب کروگری ناکا کے قریب گولی مار کر شہید کیا۔

ہلکائین سنگھ: ساکن چپکھاری، ضلع بمبر پور۔ ریاست اتر پردیش۔ پرائمری درجات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ 1940 میں برطانوی حکومت کے

Marfat.com

خلاف انفرادی ستیہ گرہ تحریک میں حصہ لیا۔ضلع حکام کے ممنوعہ احکام کے خلاف کانگریس کا جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیے اپنے گاؤں کے محلوں میں گشت کیا۔پولیس نے گولی کا نشانہ بنایا اور وہ بُری طرح زخمی ہوئے۔اسی روز ایک ہسپتال میں وفات پائی۔

ہلّور، نگپّا: ساکن دوانگری، ضلع چترادرگ، ریاست کرناٹک۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ستیہ گرہ کی اور فوج کے ایک یونٹ کے گزرنے کے لیے سڑک سے ہٹنے سے انکار کر دیا۔سپاہیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔

ہمّت سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۶ راجپوتانہ رائفل میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔او۔شامل ہوئے۔ لڑائی کے دوران جیل جانے سے زخمی ہو گئے تھے۔برما میں ہسپتال میں انتقال ہوا۔

ہمت سنگھ: 1942ء میں آزاد ہند فوج کے پہلے بہادر گروپ میں بحیثیت ایس۔او۔شامل ہوئے فروری 1945ء میں برما میں اُن کے کیمپ پر دشمن کے ایک ہوائی حملے میں شہادت پائی۔

ہمت سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۵/۸ گڑھوال رائفل میں کوارٹر ماسٹر حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ شامل ہوئے۔ دسمبر 1943ء میں اپنا فرض انجام دیتے ہوئے برما میں ایک دریا میں ڈوب کر شہید ہوئے۔

ہمیر سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۶ راجپوتانہ رائفل میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی بھرتی ہوئے۔لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہنسا سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۲/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں سپاہی کی حیثیت سے داخل ہوئے۔اگست 1944ء میں برما میں ٹامو کے مقام پر وفات پائی۔

ہنسا سنگھ: ہندوستانی فوج کی ۲/۱۴ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار کلرک تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی دوسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت ایس۔او۔ شامل ہوئے۔برما میں انتقال ہوا۔

ہنسراج: ولادت موضع نجر پور، ضلع بلند شہر، ریاست اتر پردیش۔ہندوستانی فوج کی ۲/۹ پنجاب رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت لانس نایک شامل ہوئے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

Marfat.com

ہنسراجنی، وسودیو پوہومل : ولد شری پوہومل کودنی۔ ساکن حیدرآباد، سندھ (حالیہ پاکستان) ہندوستانی فوج میں غیر جنگی ملازم تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ آزاد ہند دل میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے منی پور میں امپھال کے قریب شہادت پائی۔

ہنسرام : ضلع الور راجستھان میں پیدا ہوئے ہندوستانی فوج کی $\frac{6}{19}$ حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ برما میں کلیوا کے مقام پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

ہنگی تائناجی : ولد شری ناگوجی ہنگی۔ ولادت 1911ء، موضع منور، ضلع بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1967ء) میں حصہ لیا۔ اگست 1948ء میں رضاکاروں نے پکڑ کر زندہ جلا دیا۔

ہنگی نارائن : ولد شری ناگوجی ہنگی۔ ولادت 1913ء، مقام بھیر، ریاست مہاراشٹر۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948-1967ء) میں حصہ لیا۔ اگست 1948ء میں رضاکاروں نے پکڑ کر زندہ جلا دیا۔

ہنومان : ولادت پلہاری، ضلع جے پور، ریاست راجستھان۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں بحیثیت لانس نایک داخل ہوئے۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہنومان پرساد : ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 451 میں بحیثیت لانس نایک خدمت انجام دی۔ 15 مارچ 1945ء کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ہنومن تھپا : ولد شری تھمیا۔ ولادت موضع دیور ضلع کولھاپور، ریاست کرناٹک۔ میٹرک پاس تھے۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست میسور میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1939ء) میں حصہ لیا۔ 25 ستمبر 1939ء کو ودھور سوا تھا گاؤں میں پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہوشیار سنگھ : ولد شری بھرت سنگھ۔ ولادت موضع کھنڈا، ضلع روہتک، ریاست ہریانہ۔ ہندوستان فوج کی $\frac{1}{5}$ ہ پنجاب رجمنٹ میں حوالدار تھے۔ 1942ء میں آزاد ہند فوج کے جاسوسی گروہ میں بحیثیت اس او۔ شامل ہوئے۔ فرض انجام دیتے ہوئے شہادت پائی۔

ہیرارام : ولد شری رگھوناتھ۔ ولادت نراہی، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ حلوائی تھے۔ 1942ء کی ہندوستان چھوڑو تحریک میں حصہ لیا۔ پولیس کی

Marfat.com

فائرنگ کے نتیجے میں شہادت پائی۔

ہیرا سنگھ: شری بوٹا سنگھ اور شریمتی بھاگن کے فرزند تھے۔ ولادت 1880، مقام ٹانگا والی ضلع گجرانوالہ، پنجاب (حالیہ پاکستان) گوردوارہ اصلاح تحریک اور 1921 کے ننکانہ صاحب مورچے میں حصہ لیا۔ 21 فروری 1921 کو ننکانہ صاحب پر پولیس کی فائرنگ کے دوران شہید ہوئے۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع سکراندی، ضلع پٹیالہ ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع راند، ضلع پٹیالہ، ریاست پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے گولے سے اڑا کر شہید کر دیا۔

ہیرا سنگھ: ملایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ یونٹ نمبر 265 میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ 11 فروری 1945 کو برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

ہیرا سنگھ: ولادت موضع بتھوکی، سابق ریاست نابھا، پنجاب۔ 72-1871 کی کوکا تحریک میں شامل ہوئے۔ 15 جنوری 1872 کو مالیر کوٹلہ پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ برطانوی حکومت نے گرفتار کر لیا اور 17 جنوری 1872 کو توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑا دیا۔

ہیرا سنگھ: ضلع الموڑہ، ریاست اتر پردیش۔ میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی 19/4 حیدرآباد رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کی پہلی گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ جولائی 1944 میں ٹاونگو میں اُن کے کیمپ پر دشمن کے ہوائی حملے میں شہید ہوئے۔

ہیرا لال: ہندوستانی فوج کے سپلائی کار پس کی 203، ایس۔ پی۔ سی میں سپاہی تھے۔ 1942 میں آزاد ہند فوج کے امدادی گروہ میں بحیثیت سپاہی داخل ہوئے۔ جنوری 1945 میں سنگاپور میں انتقال ہوا۔

ہیرا لال: ضلع گورگاؤں، ریاست ہریانہ میں پیدا ہوئے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے۔ تیسری گوریلا رجمنٹ میں بحیثیت سپاہی خدمت انجام دی۔ لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہیرو رام: 1942 میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے جنگ آزما رہے۔

Marfat.com

اور لڑتے ہوئے شہادت پائی۔

ہیم راج: ہندوستانی فوج کی پہلی ہوائی اینٹی ایرکرافٹ رجمنٹ میں توپچی تھے۔ ملایا میں آزاد ہند فوج میں داخل ہوئے اور برما میں برطانوی فوج سے لڑتے رہے۔ برطانوی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے بچنے کے لیے برما میں نگلاڈوں کے مقام پر خودکشی کرلی۔

یابا، رامیّا: سن ولادت 1882، ساکن موضع اننارو گوڈیم۔ ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں نے پکڑ کر ۹ جولائی ۱۹۴۷ کو وحشیانہ طور پر شہید کر دیا۔

یاداوتی، رگھوویا: ساکن موضع ڈنڈوکرو، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف ٹیکس مت دو، مہم میں سرگرمی سے حصہ لیا نظام پولیس نے گرفتار کرلیا۔ اور جسمانی اذیتیں پہنچا کر شہید کر دیا۔

یادُرو، رامابشیّا: ساکن شہر حیدرآباد، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یادرو، سمادو: ولد شری راملو۔ ساکن موضع چلاگرگی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کے اعتبار سے موچی تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1946-48) میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور جون ۱۹۴۸ میں پانچ سال قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ 22 اگست ۱۹۴۸ کو وارنگل جیل میں انتقال ہوا۔

یادو، پنّالال ہاتھی رام: ساکن رام گنج منڈی، ضلع کوٹہ۔ ریاست راجستھان۔ پرتگالی حکومت سے گوا کی آزادی کا مطالبہ کرنے والی تحریک (1955) میں حصہ لیا۔ ۱۵ اگست ۱۹۵۵، کو پرتگالی فوجی سپاہیوں کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

یادو، پی: راجستھان کے باشندے تھے۔ پرتگالی حکومت سے گوا کی آزادی کا مطالبہ کرنے والی تحریک میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہیوں کے ایک جتھے میں شامل ہوگئے اور ۱۵ اگست 1955 کو سرحد پار کر کے گوا میں داخل ہوگئے۔ پرتگالی سرحدی محافظوں کی فائرنگ سے اسی روز شہید ہوئے۔

Marfat.com

یادو، چھتو سنگھ : ولادت 1924، موضع بازیا، ضلع بلیا، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 1942 میں پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں یار یا میں شہید ہوئے

یادو، راؤ : ساکن موضع مشیر آباد، ضلع حیدر آباد، ریاست آندھرا پردیس۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یادو، راوجی : ولادت 1887، موضع شلید، ضلع احمد نگر، ریاست مہاراشٹر، دھولواری کے معاملتدار کی ظالمانہ حکمرانی کے خلاف عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ 1918 میں معاملتدار پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ میں شہادت پائی۔

یادو، شیوبرن سنگھ : ولد شری گیندالال یادو۔ ولادت موضع کھانڈا، ضلع آگرہ، ریاست اتر پردیش۔ 1942 کی 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لیا۔ 29 اگست 1942 کو چمرولا ریلوے اسٹیشن پر حملہ کرنے میں شریک تھے۔ پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں اسی روز شہید ہوئے۔

یادو، متھرا : ولادت موضع کولپور، ضلع پرتاپ گڑھ، ریاست اتر پردیش۔ 1930 کی تحریک سول نافرمانی کے دوران سرکاری مالگذاری کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا۔ 1931 میں مظاہرین کے ایک جلوس پر پولیس کی فائرنگ میں شہید ہوئے۔

یادو، وٹھوبا : ولادت 1928، موضع شریدھر جوالا، ضلع پربھانی، ریاست مہاراشٹر۔ ریاست حیدر آباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1948) میں حصہ لیا۔ 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یالیگر، بسپا : ولد شری فقیر پا یالیگر۔ ولادت 1914، موضع اولادی، ضلع بیلگام، ریاست کرناٹک۔ درجہ سات تک تعلیم پائی۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست رام درگ میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا۔ اس تحریک میں چار آدمی موقع پر ہی شہید ہو گئے تھے۔ ہجوم نے جیل کے محافظوں پر حملہ کر کے اُن میں سے کچھ کو مار دیا تھا۔ گرفتار کر لیے گئے اور آٹھ اور آدمیوں کے ساتھ موت کی سزا ہوئی۔ 1939 میں رام درگ جیل کے اندر پھانسی چڑھا کر شہید کر دیا گیا۔

یاماگری، گوپال : ساکن موضع کولوکونڈا، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست

Marfat.com

حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ فروری 1948 میں رضاکاروں نے اُن کے گاؤں پر حملے کے دوران گولی مار کر شہید کیا۔ اُن کے ساتھ بارہ آدمی اور بھی رضاکاروں کی گولیوں سے شہید ہوئے۔

یدّو، گوپیّا : ولد شری رامیّا۔ ساکن موضع بلیلا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ ٹیکس مت دو، مہم میں شریک ہوئے، و نظام حکومت کو ٹیکس اور جبریہ محصول ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ جنوری 1948 میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یرّا، رامولو : ساکن موضع توکاپک۔ ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے عاید کردہ جبریہ چندے کے مطالبے کو ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ 15 مارچ 1948 کو اپنے گاؤں پر رضاکاروں اور نظام پولس کے حملے کا مقابلہ کیا۔ پکڑ کر چالیس اور گاؤں والوں کے ساتھ رسیوں سے جکڑ دیے گئے۔ اور ان سب کو ان گھروں کی چٹائیوں میں جھونک دیا گیا جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔ اسی روز جل بھن کر راکھ ہو گئے۔

یرّا، متھیا : ولد شری گنڈیا۔ ساکن موضع بوئے پلّی۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کھیت مزدوری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں رضاکاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یرّا، نریا : ساکن موضع پیدا۔ ضلع نلگونڈا۔ ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ کاشتکاری۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام پولیس کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

یراور (کاوتھکر) گنگا دھر : ولد شنکر یراور۔ ولادت 1929۔ موضع کوانتھا ضلع ناندیڑ۔ ریاست مہاراشٹر۔ انٹر کے طالب علم تھے۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام کی مطلق العنان حکومت کے خلاف یک مظاہرے میں شریک ہوئے۔ ستمبر 1948 میں وہ پورے قریب منشیات پر پولیس کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوئے۔

یرونکر : مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستانی فوج کی بمبئی سیپر اور مائنر رجمنٹ میں سپاہی تھے۔ ملایا میں

Marfat.com

آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے۔ پہلی انجینئر کمپنی میں بحیثیت لانس نایک خدمات انجام دیں۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے۔

یشونت سنگھ، ٹھاکر : ولد ٹھاکر نتھو سنگھ۔ ولادت 27 جولائی 1909، مقام ساگر، ریاست مدھیہ پردیش۔ درجہ نو تک تعلیم پائی۔ بھساول (سینٹرل ریلوے) میں ریلوے کیبن مین تھے۔ خفیہ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لیا یقین کیا جاتا ہے کہ وہ چندر شیکھر آزاد کے چیلوں میں تھے۔ انھوں نے اور ان کے ساتھی دینا رائن تواڑی نے 21 جولائی 1921 کو کھنڈوا (مدھیہ پردیش) کے قریب بمبئی میل کے فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ میں دو برطانوی افسروں۔ لیفٹی ننٹ ہیکسٹ اور لیفٹی ننٹ شیہن پر حملہ کیا۔ لیفٹی ننٹ ہیکسٹ تو مارا گیا اور لیفٹی ننٹ شیہن بری طرح زخمی ہوا۔ قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا اور دونوں کو موت کی سزا ہوئی۔ 11 دسمبر 1931 کو جبلپور سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختے پر شہادت پائی۔

یکیّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے ان کی لاشیں اُن گھروں کی لپٹوں میں جھونک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

یگیّا : ساکن موضع چوٹاپلّی، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ اپنے گاؤں پر نظام پولس اور رضاکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے 15 مارچ 1948 کو شہید ہوئے۔ اس حملے میں 29 گاؤں والے اور بھی شہید ہوئے۔ ان کی لاشیں ان گھروں کی لپٹوں میں جھونک دی گئیں جن کو رضاکاروں نے آگ لگا دی تھی۔

یلاّپنڈاری : ولد شری رامیّا۔ ساکن موضع اکنور، ضلع ورنگل، ریاست آندھرا پردیش۔ پیشہ بنکاری۔ پولیس کے مظالم کے خلاف عوامی مظاہروں میں حصہ لیا۔ گرفتار کر لیے گئے اور اپنے گاؤں کے رامامندر کے احاطے میں اگست 1946 میں گولی مار کر شہید کر دیے گئے۔ ان کے ساتھ آٹھ اور آدمی بھی گولیوں سے شہید ہوئے۔

یلامنچلی، رامیّا : ساکن موضع گرلا۔ ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا۔ نظام حکومت کے خلاف "ٹیکس مت دو" مہم میں شریک رہے۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے محافظ رضاکاروں میں شامل ہو گئے۔ 15 اگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولس کے حملے کا

Marfat.com

مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

یلامنچلی، سُرّیا : ساکن موضع گرلا، ضلع کھمم، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک (1947-48) میں حصہ لیا ۔ اپنے گاؤں کے بچاؤ کے لیے بچاؤ کرنے والے رضاکاروں میں شامل ہوگئے ۔ 5 راگست 1948 کو اپنے گاؤں پر نظام پولیس کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے ۔

یلپیا، اے : ولد شری بابو ۔ ولادت آٹادر، ضلع منگلور ۔ ریاست کیرالا ۔ بی ۔ اے ۔ پاس تھے ۔ لایا میں آزاد ہند فوج میں شامل ہوئے ۔ اور بعد میں آزاد ہند کی عبوری حکومت کے وزیر کے عہدے پر فائز المرام ہوئے ۔ برطانوی فوج سے لڑتے ہوئے برما میں شہید ہوئے ۔

یلیّا : ولد شری گوپیا ۔ ساکن موضع گنڈورام پلّی ۔ ضلع نلگونڈا، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا ۔ نظام پولیس نے گرفتار کرلیا ۔ اور 19 رجولائی 1948 کو گنڈورام پلّی گاؤں میں گنڈورام پلّی اور پنچھانگی گاؤں کے انیس اور آدمیوں کے ساتھ گولی مار کر شہید کردیا ۔ ان کی لاشیں گاؤں کی مسجد کے قریب ایک گڑھے میں ڈال کر جلادی گئیں ۔

یناملّا، پوسیّا : ولد شری یلیّا ۔ ساکن موضع کوٹیگل، ضلع وارنگل، ریاست آندھرا پردیش ۔ ریاست حیدرآباد کو انڈین یونین میں ضم کرنے کا مطالبہ کرنے والی عوامی تحریک میں حصہ لیا ۔ نظام پولیس اور رضاکاروں کے حملوں سے اپنے گاؤں کو بچانے کے لیے محافظ رضاکاروں کے جتھے میں شامل ہوگئے ۔ ان حملوں میں سے کسی ایک میں ان سے لڑتے ہوئے 25 راگست 1948 کو شہید ہوئے ۔

یو ۔ کیانگ نونگباہ : آسام میں جینتیا پہاڑی قبیلے کے سردار تھے ۔ 1860 میں برطانوی قبضے کے خلاف جینتیا قبیلے کی بغاوت کی تنظیم اور رہنمائی کی ۔ برطانوی حکومت کے خلاف لگ بھگ دو سال تک لڑتے رہے ۔ 27 ردسمبر 1862 کو گرفتار کرلیے گئے اور 30 ردسمبر 1862 کو جوانی میں پھانسی کے تختے پر شہید ہوئے ۔

Marfat.com

شہیدان آزادی

حصہ دوئم

پروجیکٹ افسران

آندھرا پردیش	ڈاکٹر (کماری) سروجنی ریگانی
آسام	شری این۔ سی دتا
بہار	ڈاکٹر کے۔ کے دتا
دہلی	ڈاکٹر (شریمتی) پربھا چوپڑا
جموں و کشمیر	شری ایف۔ ایم۔ حسنین
کیرالا	پروفیسر پی کے۔ کے۔ مینن
مدھیہ پردیش	ڈاکٹر ایچ۔ ایل۔ گپتا
مہاراشٹر	شری این۔ آر۔ پھاٹک
ناگالینڈ	ڈاکٹر ایچ۔ بارپجھ
اڑیسہ	شری ایس۔ سی۔ ڈے
پنجاب	ڈاکٹر فوجا سنگھ
راجستھان	شری این۔ آر کھڈگاوت
اتر پردیش	شری ٹی۔ پی سنگھ

Marfat.com

Marfat.com

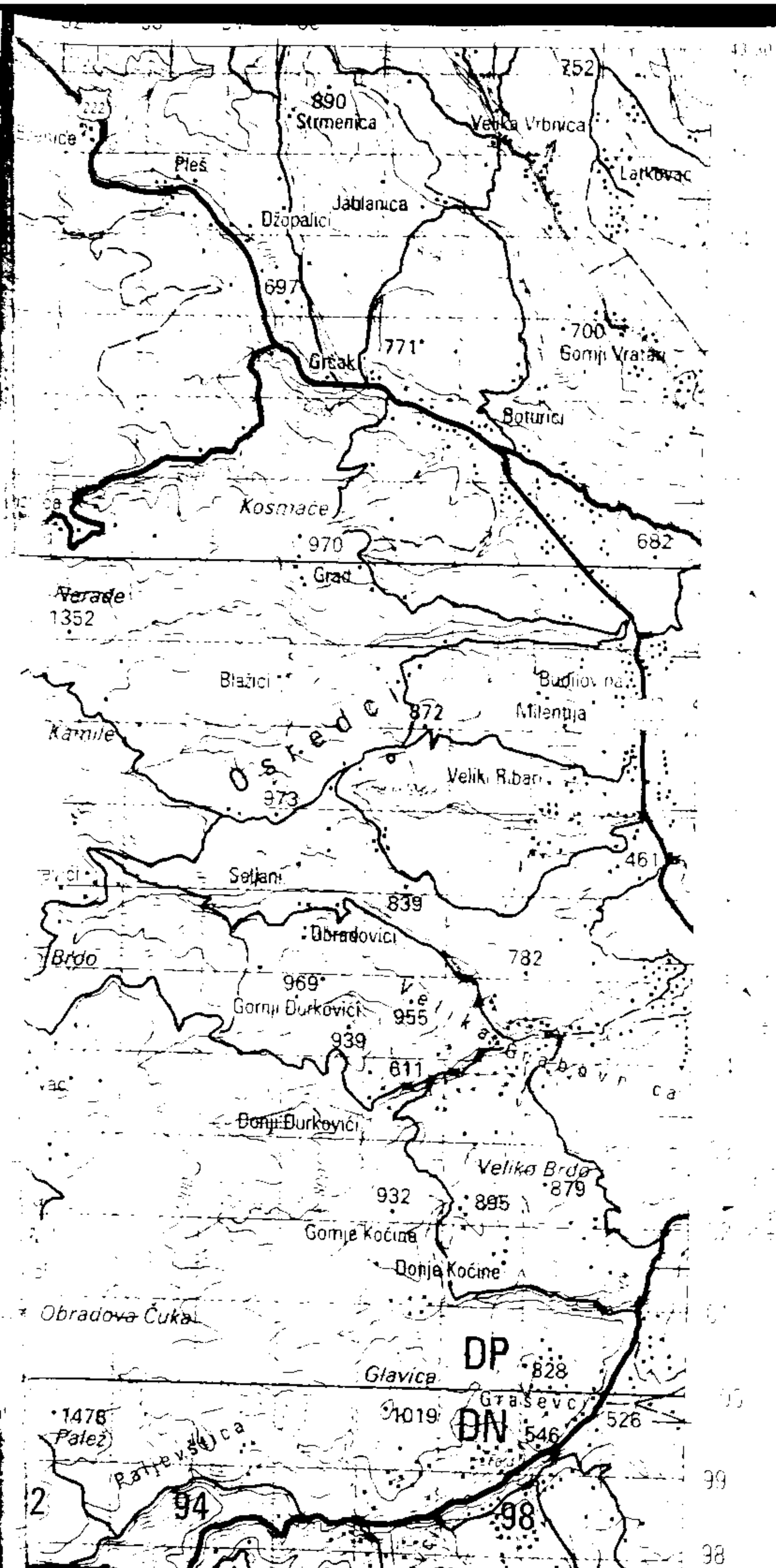
890
Strmenica
Velika Vrbnica
Lankovac
Pleš
Jablanica
Džopalić
697
771
Greak
700
Gornji Vratari
Boturići
Kosnjace
970
682
Grad
Varaždin
1352
Blažici
Budinovina
Milentija
872
Kamnje
Velika Ribarić
973
461
Seljani
839
Obradovici
Brdo
782
969
Gornji Đurkovići
955
939
611
Donji Đurkovići
Veliko Brdo
879
932
895
Gornje Kočine
Donje Kočine
Obradova Čukal
DP
828
Glavica
Graševci
1019
DN
546
526
1478
Palež
94
98

Marfat.com

Marfat.com